

الشمس والقمر بحسبان

کتاب لاجواب مسیٰ بہ
عکس



ترتیب و تالیف
فقیر مافیہ حکیم کمال احمد خاں صاحب دہلی



محمد شہیر قادری

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝

کتاب لاجواب مسماں بہ

عکسیتی

افقائے عملیات

ترتیب و تالیف

فقیر حافظ حکیم جمیل احمد عامل سکندری پوری

مشتاق کبے کارنر

الکریم مارکیٹ، اردو بازار لاہور

الانشاء

الحمد لله میں اپنی اس کتابچہ تالیف کو
 مرشدی و مولائی سراج السالکین زبدۃ العلماء
 الشافعیین شیخ الوقت حضرت شاہ عبد القادر صاحب نور اللہ مقبول
 تالیف مجاز قطب العالم رئیس المتقین، رہبر سالکین حضرت
 شاہ عبد الرحیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ راجپوری کے نام نامی
 و ام گرامی پر معنون کرتا ہوں۔
 کہ جنکی ذات عالی مرتبت سے میری نسبت و عقیدت
 میرے لئے فلاح دالین کا موجب ہے

سید سید قادی

جیل المحمد جمیل



محمد شہیر قادری

حَمْدُ بَارِئِ تَعَالٰی

خالق ہر ایک جسم کا ارواح کا ہے تو
 کچھ شک میں غالب قالوہی ہے تو
 ہر شے کی ابتدا ہے تو ہی انتہا ہے تو
 رب جہاں ہے خالق ارض و سما ہے تو
 ہر شاہ یا گدا سبھی محتاج ہیں تیرے
 خلاق کل جہان کا طاقت روا ہے تو
 تاثیر ہے مجب تیرے اسمِ عظیم کی
 ہر مرض لاعلاج کی یارب شفا ہے تو
 تیرے ہی آسرے پہ نظر ہے حیل کی
 آقا کریم منسن جو دوتا ہے تو
 سید فساد

نعت حضور سرور کائنات

حق میرا چہرہ کا نہمان آپ ہی جس پر ملک فطرت و فزائن آپ ہی
سرکاج انبیاء میں نبی آخر الزماں محبوب حق ہمارا مقرر ان آپ ہی
ہمارا ہر ایک کو کہ غریبوں کے پاس
ہیٹک ہیں آپ ہمارے حقیق کل جہاں

ہوئے ناپ گزرت ہوتی کوئی بھی شے ہر ذرہ جہاں پہ ہمارا احسان آپ کے
اللہ اور ملائکہ بھیجتے درود ہیں اللہ تعالیٰ حکم خدا مومنوں کو ہے
ہمارا ہر ایک کو کہ غریبوں کے پاس
ہیٹک ہیں آپ ہمارے حقیق کل جہاں

شمس اللہ بھی آپ میں بدر اللہ بھی آپ خیر البشر بھی آپ میں خیر الوری بھی آپ
بعد از خدا ہے سب سے بڑا رتبہ آپ کا اللہ کے حبیب شاہ انبیا بھی آپ
ہمارا ہر ایک کو کہ غریبوں کے پاس
ہیٹک ہیں آپ ہمارے حقیق کل جہاں

ہے آپ کے وسیلے سے عاجز کی دعا ہر احمق و حق کے شر سے الہی ناجھے بچا
پہنچنے نہ جگہ کو حاضر و بد خواہ سے گزند حفظ و دانا میں اپنی تو رکھنا مجھے سدا
ہمارا ہر ایک کو کہ غریبوں کے پاس
ہیٹک ہیں آپ ہمارے حقیق کل جہاں

مولا کا نام آپ رسول کہیم ہیں امت کے حق میں آپ رؤف الرحمن ہیں
عامی کو آپ کی ہے شفاعت کا اسلحہ بے انتہا جہنم کے جرم عظیم ہیں
ہمارا ہر ایک کو کہ غریبوں کے پاس
ہیٹک ہیں آپ ہمارے حقیق کل جہاں

بازو غوث صاحب فرمایا خواجہ غریب نواز معین الدین خان بڑی چشتی، عمر ۱۰۰ سال

اظہار عقیدت

دل ہے کہاں، خیال کہاں ہے نظر کہاں
 محو جمال ہوں مجھے اپنی خیر کہاں
 ہوتی ہے اہل ذوق کی حد نظر کہاں
 یہ میرا سر کہاں وہ ترا سب در کہاں
 اس کائنات دہریں تجھ سا بشر کہاں
 اہل نظر ہیں صاحب کشف و نظر کہاں
 ہیں خواجہ قطب غوث بہت اے غریب نواز
 راجہ سا جہان میں کوئی بشر کہاں
 وہ سب سے بے نیاز ہے جو تیرا ہو گس
 اس کو خیال ثمرہ نفع و ضرر کہاں
 اے خواجہ معین شہنشاہ و ادیب
 تجھ سا فراخ دل ہے جہاں میں بشر کہاں
 جاری ہے بحر فیض ترا کل جہان میں
 ہوتیرے فیض کا کوئی پیر ہم سفر کہاں
 روضہ پر تیرے پانی جو انوار کی ضیا
 وہ دلفریب تابش نعل دہسہ کہاں
 مقبول خلق تیرے تو تل سے ہے جہاں
 اس مینو کی ورنہ زباں میں اثر کہاں



محمد شہیر قادری

تعارف

کسی بھی کتاب یا تالیف کی یہ خصوصیت ہونی چاہئے کہ اس کتاب میں جن مضامین کا ذکر ہواں کو دلیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہو۔ قاری کے ذہن کو متاثر کئے بغیر خواہ کسی طرف مبذول کرنا مصنف یا مولف کی ہمت دھری کی دلیل ہوتی ہے۔

اسی بات کو مد نظر رکھتے ہوئے حافظ صاحب موصوف نے اپنی اس کتاب
 "آداب عملیات" میں مضامین کو یکجہی ہے۔

عملیات کے سلسلے میں عوام الناس کو ٹھکوک و شبہات ہوتے ہیں بلکہ بعض اصحاب عملیات کو بدعت قرار دیتے ہیں۔ ایسے اصحاب کی خدمت میں حافظ صاحب موصوف نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام صحابہ اور تابعین کے اقوال و افعال سے ثابت کر کے ان کے اعتراض اور ڈر ٹھکوک و شبہات کا جواب دیا ہے۔

حروف کی قوت عمل، الفاظ کی تاثیر آیات کے رد عمل، عملیات کے موقع محل، ستاروں کی شناخت، ستاروں کا انسانی زندگی پر اثر، کائنات کے ہر ذرہ کا خالق کائنات کے حکم سے عفت افلاک کر گردش سے حائر ہونے کا حسن طریقہ سے بیان کیا ہے۔

موکل کی حقیقت اس کی قوت عمل اور دائرہ اختیار پر مدلل بحث کرنے کے بعد ملوی اور سخی دونوں کا استخراج بھی پیش نظر رہا ہے۔

والسماوات البروج، سب سلوک پہنچا کر اچس و اتر کو نظر رکھوئے
ستاروں کا مختلف مدارج میں منازل میں اور بروج میں داخلہ اور خارجہ کے اوقات کو
اور ان کے اثرات کو مکمل طریقہ سے سمجھایا ہے۔

جہاں تک عملیات کی کتابوں کے مطالعہ کا سوال ہے میں سمجھتا ہوں یہ کتاب اس تمام علمی کو دور کرنی ہے جو دوسری عملیات کی کتابوں میں باقی نھر آتی ہے۔ بلا

مہانہ یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ یہ کتاب "کودہ میں سندھ" کے مترادف ہے۔
 شائقینِ عمل اور طالبینِ منفعت کیلئے رشد و ہدایت کا سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔
 خدو و قدوس سے دعا ہے کہ اس کتاب کو طالبین و شائقین کیلئے رشد و ہدایت کا ذریعہ
 بنائے اور عوامِ اناس کی استفادہ کرنے کے پورے پورے مواقع حاصل ہوں۔

مؤلف کتاب کے بارے میں کچھ لب کشائی کرنا گویا سورج کو چراغ دکھانا
 ہے۔ حافظِ حکیمِ عالمِ جمیل احمد صاحبِ جمیل، فہرستِ حضراتِ زبدۃِ الاولیاء میں عمدۃ
 الاولیاء، سراجِ السالکین، حضرت شاہ مولانا عبدالقادر صاحبِ دے پوری تقریباً ۳۰
 سال سے اس میدان میں اپنی الطراوت کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

مریضوں سے ہمدردی اور ان کے جائز مقاصد کیلئے فوری طور سے دلچسپی کا
 اظہار اور گوشِ نشی کے باوجود سہارنپور اور اطراف و جناب میں مقبولیتِ عام اور ان
 کی شخصیت کا چرچا موصوف کے ہر محریز ہونے کی دلیل ہے۔ اللہ رب العزت
 موصوف کو صراطِ مستقیم پر قائم دائم رکھے اور اخلاقِ حسنہ اور صفاتِ ستودہ سے حریں
 فرمائے۔ آمین اللهم رب العالمین

محمد الیاس

☆☆☆

شعبہ شیعہ اسلامی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالْعِلْوَةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

شروع کرتا ہوں تیرے نام سے مشکل کشا ہے تو

رحیم و مہربان ہے صاحب جو وہ سچ ہے تو

لاہند احمد محمد رسولہ کے بعد گنگا رے بعد فقیر حافظ حکیم جیل احمد جیل سکند

پوری عیسائی سال بیت الجیل ۱۲/۱۹۰۳ سہارنپوری کہتے اللہ علی القیو ایل الیوسی

مشاقان عملیات و شاہان عملیات و تنوینات کی خدمت میں عرض ہے کہ فقیر

کون شعور سے عمل پڑھنے اور تنوینات لکھنے کا شوق رہا ہے۔ مالمین کالمین اور مالم

اللہ حضرات کی خدمت میں رہ کر استفادہ کرتا رہا۔

چنانچہ مشاکان طریقت اور کالمین فن شریف ہذا کے اعمال صحیح الاستاد

اور احراز قائل احراز جن کے استاد ہمہ وجہ درست ہیں اس قدر ہیں کہ فقیر کے پاس

ایک خزینہ عمل اور کچھ تنوینات و نقوش جمع ہو گیا ہے۔

دل میں یہ خیال آیا کہ اس خزانہ کو پوشیدہ رکھنا حاجت مندوں پر ایثار نہ کرنا مکل

ہے اور التبتخل غلوا اللہ ولو کان ذابھنا کا صداق بننا اچھا نہیں ہے۔ سب

اس ذخیرہ سے کچھ حصہ لیکر ترتیب و ترکیب کے ساتھ ہندوگان خدا کی نذر کرنا ہوں اور

اس رسالہ کا نام "آفتاب عملیات" رکھا ہے تاکہ غامض و عام قائمہ اٹھائیں۔ تاثرین

جہاں کہیں لکھی پائیں حضور فرمائیں اور اصلاح فرما کر مکتور فرمائیں۔ اگر نفع اٹھائیں تو

دعائے خیر میں فقیر کو بھی یاد فرمائیں۔

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِاِیَّامِہٖ جَلِیْلٌ

جیل احمد جیل

اَنْتَبِرُوا لِقَاتِكُمْ فِيهِمْ

اِنْ تَخَفُوهُمْ وَتُوْتُوْهَا الْفُقَرَاءُ

فَمَوْلَاكُمْ يَوْمَ الْكُفْرِ

اگر تم خیرات ظاہر دو تو وہ بھی غائب ہے اور اگر پوشیدہ دو
اور دو بھی اہل حاجت کو تو غائب ہے (اہل بیت ۲۷۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
لَنَحْمِلَهُ، وَلَنُصَلِّيَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ ۝

اللہ کا نام لے کر تاملوں ابتدا روح نبی کی نذر ہے قصہ و کلام
الامجد فقیر نے اس ارسال کو چند جلدوں میں ترتیب دینے کا ارادہ کیا ہے۔
اللہ جل شانہ اپنے فضل و کرم سے کامیابی عطا فرمائے۔ آمین
اول رسالہ میں تا فیر عمل 'طریقہ ابجدات' تفصیلی مکر مختصر اور ترتیب مستحکلات
طریقہ زکوۃ عمل و نقوش، علم الاکار، علم الحروف، شافیت، امراض، سوالات مع حل
الجواب و اسم ہادی کی خصوصیات رموز و موکلات، علم الختم و زائچہ لکن کیفیات سمارگان
اور علم جنر و غیرہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

دوسرا رسالہ تلاش اسم اعظم نقوش بھرنے و لکھنے کا طریقہ، عملیات، خاصیت
حروف مع زکوۃ کشف عقوب، کشف قیور اور حاضرات ملوی و روحانی و موکلاتی و جنتی و
قل ہو اللہ شریف کے کلی التام کے حاضرات مجربہ پر مشتمل ہوگا۔

تیسرا رسالہ آسیب جن و دیو پری حیوانات پڑیل، مریل و مغریہ کو حاضر کرنا
کلام کرنا قید و بند کرنا۔ خاکستر کرنا اور آسان و کمال طریقہ سے مکمل علاج کرنے کا
طریقہ، سحر سطلی و ملوی جادو ٹوٹا طلال و غیرہ کا مکمل علاج، امہ اصعیان، مسان پتہ و عام
و بانجھ حیرہ کا مکمل اور آسان طریقہ علاج اور علاوہ دینے کے علاج کا بیان ہوگا۔

چوتھا رسالہ اس میں فتوح و رجوع، تنفیر امراء محبت و الفت و عدالت و تنفیر
روحین، دفع شر اعداء و قہر دی اعداء و غیرہ کا ذکر کیا جائے گا۔

پانچواں رسالہ اسم میں سر سے جہ تک کت کل امراض کا طریقہ علاج قرآنی
آیات و عملیات و تمویذات کے نام و ادویہ سے کل و آسان ہوگا۔

چمنائے رسالہ: اس میں نکاتِ علمِ دل کا ذکر ہوگا۔ اور تفسیرِ سارگن کا سہل الحصول طریقہ بیان کیا جائے گا۔“

ساتواں رسالہ: مختلف انواع و اقسام کے اور حرکات کے تجربات پر مشتمل ہوگا۔ بامدار رب العالمین و آلِ پاک ازواجِ مطہرات و صحابہ کرام و رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین و تابعین و تبع تابعین و اولیاء کرام و ائمہ و اصفیاء و صلحاء و بزرگانِ دین کی برکتوں سے یہ ہڑہ پار ہوگا۔ اور یہ مشکل کام آسان ہو کر اختتام کو پہنچے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ (ختم)

فقیر جمیل احمد جمیل سکھری پوری خیم اسہار پوری



نفسِ شہیدِ قادیانی



فہرست درجہ
افغان عملیات
حصہ اول

فہرست مضامین

صفحہ نمبر

مضامین

17	تائیدِ عمل
28	بابِ الہر
31	ابجد کیا ہے
32	ابجدات
46	نقشہ در بنیات
58	طریقہ کواۃ
64	تعداد ایام کا تعین
75	نقشہ چوبیس گھنٹوں کی ساعات کا
95	نقشہ اسم ذات باری معہ کیفیات
106	بیاری نام معہ ایام کے
109	بابِ موکل
112	قسم اول موکل ترکیبی
119	بابِ انجم
155	حالاتِ مجموع

نقشہ مشیرت ادنیٰ

الطاعین زیت سے مل کر پڑھنا بھی اللہ کو پکارنا ہے یعنی کسی نے مشکل کے وقت کو بھی
 اجماعے معنی سے کوئی کام پڑے حالتوں میں استسماست باللہ اور روحہ الی اللہ ہے میں کہ مسئلہ
 تراش کتاب اللہ اور حدیث رسول اللہ اور اجماع امت محمدیہ علی اللہ علیہ وسلم سے پائی ہوتی ہیں
 ایسے اعتراض کرنا باعث گمراہی نہیں تو کیا ہے لہذا لفظ اللہ من شؤہ الا اعتقاد پھر حکمین
 کی شان میں بھی کہا جائے گا۔

گرد بند مرد و شہ و چشم چشم آفتاب راجہ گستا

ہر امر میں ترتیب و ترکیب کو برواقل ہے غیر ترکیب کے کوئی کام درست نہیں ہو تا مثلاً
 الجائے مرفوں کے لیے دو ترتیب دیے اور اوقات ساتھ ہی ملکہ دیئے اسی ترکیب کے ساتھ
 استعمال کرنے سے مفید ہوتے ہیں اس کے خلاف کرنے سے نقصان کا اندیشہ ہے اگر کوئی
 شخص ناخاتف غیر تنظیمی مرض کے وصال یا اختلالات دیکھ کر نہ فیہ مرہو کہ دے تو اس کے
 استعمال سے پہلے نہ فائدہ کے نقصان ہی ہو گا مثل شہور ہے نیم حکیم نعلو بان نیم مکلا خطو ایما
 کوئی بھی شے بدون ترکیب کے تیار نہیں ہو سکتی ایسے ہی عملیات پڑھنے تعریفات لکھنے میں ترکیب
 اور ترتیب کو ضروری قرار دیا ہے تاکہ مائل و شامل کی منت برآوردہ جائے ترکیب خاص کے
 ساتھ جو عمل توحید نفس وغیرہ کہا جائے گا اور موثر ہو گا اگر نہ کہا جائے کہ ہم نے مل پڑے
 اور توحید لکھ کر تاثیر ہوئی تو اپنا تصور ہے اس کے واسطے دو اس بہت ضروری ہیں منفذی عمل
 اور صدق مقال یہ امور عام ہیں کیا بلکہ خاص میں بھی مفقود ہیں بغیر اس کے ہرگز عملیات موثر
 نہ ہوں گے۔ جو مائل خود اس کے لائق نہ ہو وہ نادانقی سے عمل کر کے ہما اعتقاد ہو کر نفس درک

رہا ہے اگرچہ خداوند قدوس نے سب امور میں جو چاہے اور جو چاہے اور جو چاہے اور جو چاہے
 میں عمر یہی حکم فرمایا کہ کوئی نہ کچھ نہ لکھ نہ مائل کو چاہے کہ منت و گوشش سے فائل نہ
 رہے اپنے مطلب کو دیکھ وانی میں عرض کرتا رہے اور تعین کامل رکھے کہ دوام کہ دعا بغیر حکم الہی
 کے کیا اثر نہیں کرتی لا تخیرک فذلک الا باذن رب اللہ تعالیٰ کسی ایک ہی دعا سے فائدہ ہوتا
 ہے اور کسی اس سے نقصان ہو جا تا ہے نسخ اور ضرر سبب کہ خدا کے اختیار میں ہے کسی کو کہ وہ فعل
 نہیں اُمر دوا یا دعا کی تاثیر ظاہر نہ ہو تو خیال کرنا چاہیے کہ کہیں ترکیب و طریقہ و اوقات وغیرہ
 میں کوئی کمی تو نہیں رہ گئی یا کسی حق کامل استساو سے رہا کریں کہ نہ کہ بلا ترکیب اور طریقہ

ہائے کامیابی کی مائید بحث ہے بیساکہ آج کل کم فہم آدمی عملیات کی کتابیں اٹھائے پڑھتا ہے اور
خلا سلا کاموں کے لئے انسانی سیدھا پڑھتا اور کرتا ہے خود بھی مصیبت میں پڑتا ہے اور غفلت
خدا کو بھی زحمت میں ڈالتا ہے خود بھی بد اعتقاد ہوتا ہے اور دوسروں کے اعتقاد کو کھوتا ہے
چاہئے یہ حکام امور کے مطابق اعتقاد و نیت سے بارگاہ الہی میں عاجزی اور انکساری کے ساتھ
فریاد گزارنا تاکہ اللہ تعالیٰ اس کی فریاد سن کر اس کے عمل میں تاثیر پیدا کرتا مگر تمام امور
کو یاد رکھتے ہوئے ہی تشریف آفر نہ ہو تو مرضی مولانا کو یاد کرنا چاہئے کہ انسان بہت سے کاموں
کو اپنے لئے اچھا جانتا ہے اور حقیقت میں وہ اس کے لیے برے ہوتے ہیں اور جن کو بُرا جانتا
ہے وہ اچھے ہوتے ہیں اس لیے ہمہ غلام کے لیے آقا مولائے کریم کی مرضی کے سامنے سجدہ
ہونا ہی بہتر ہے بیساکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَهِيَ أَنْ تَكُونُوا شِيَاءَ وَهِيَ تَكُونُوا شَيْءًا
أَنْ تَكُونُوا شَيْءًا وَهِيَ شَيْءًا لَكُمْ مَعَهُ خَيْرٌ مِمَّا تَحْسَبُونَ چنانچہ پلہ کشی بھی ایک امور ہے
اس واسطے حضرت شافع قدس سرہ نے پلہ کشی میں بیٹھنا اختیار کیا ہے اور اس کے اسناد
میں یہ آیت کریمہ پیش فرماتے ہیں قَرَأْتُ فِي الْقُرْآنِ وَأَعْلَمُ مَا مَوْسَىٰ أَذْبَعُ يَنْ لَيْسَ تَرْجِيهِ مَعَهُ
کیا ہم نے کوئی علیہ السلام سے پالیس رات کا اور دوسری آیت وَوَعَدْنَا مَوْسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً
أَتَيْنَاهَا بِعَشْرَةِ مِثْقَاطٍ رَبِّهِ أَذْبَعُ يَنْ لَيْسَ تَرْجِيهِ اور پورا کیا
وہ موسیٰ کا ہر روز ہر ایک وقت تیرے رب کی پالیس رات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے
بارشاد رب الارباب کو ہر روز پلہ کشی اور اس پلہ کشی میں درگاہ الہی سے بہت بہت کچھ
نعمتیں ملیں پس شغل پلہ کشی میں اتباع حضرت موسیٰ علیہ السلام پائی باقی ہے اور جو انبیاء
علیہم السلام کے طریقہ پر پلہ کاوش راہ راست چاہئے گا اور انبیاء علیہم السلام کی اطاعت میں ایمان
ہے حدیث قدسی میں وارد ہے کہ مَنْ مَسَّ بِطِينَةِ أَذْبَعُ يَنْ أَذْبَعُ يَنْ جَلْبَعًا تَرْجِيهِ خَيْرٌ
کیا میں نے مٹی آدم کی اپنے ہاتھ سے پالیس دن میں باغ

اور حضرت سید المرسلین علیہم السلام فرماتے ہیں مَنْ مَسَّ بِطِينَةِ أَذْبَعُ يَنْ أَذْبَعُ يَنْ جَلْبَعًا تَرْجِيهِ خَيْرٌ
صَلْبًا طَهْرًا لَمْ يَسْمَعْ مِنَ تَلْبِيهِ عَلَىٰ لِسَانِهِ آیات قرآنی اور احادیث
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تعداد پالیس روز کی پائی باقی ہے اور کتب تصوف میں گوشہ نشینی
کی اکثر فوائد اور اس سے صفا طرح کی کثرت ظاہری اور باطنی ہوتی ہے اور کشف والہام

و کرامات ایسی زمین کی پیداوار تھی اور اباب لم یقت نے اس راہ کو اختیار کر کے ہزار ہا افراد کو
اور مقررین کو لانے کریم ہوئے جزاءهم فی الدارین و عینوا بعض ناہم اٹھاس ستر
منہج و حلت کو بدعت قرار دیتے ہیں ان کا یہ خیال بھی غلط ہے اس لیے کہ زمانہ سلف سے
آج تک صد ہا عارفین اور ہزار ہا مہین لکھتے آئے ہیں بڑے بڑے علماء و علماء فرائض کا مہین کا اس
پر اتفاق ہے مَا نَالَهُ الْفَلَاحُ حَسْبُ حَسْبُ فَلَهُ عِشَّةُ اللَّهِ حَسْبُ اس کو ضرور کہنا
دو روز قتل ہے۔ ع۔ ہر رسول باغ باشد دیں

حقائق کے انکار کا سلسلہ بہت وسیع اور بڑا تر ہے یا اقرار کی زنجیروں میں جوڑی
انکار کرنے والوں نے تو بہت ہی اہم اور خاص حقیقتوں سے انکار کی راہ اختیار کی ہے مبنی
علیات اور توہمات و غرضات کا انکار تو کیا ولایت و نزوت کا انکار سمجھتے و کرامات کا انکار
قرآن مجید اور معصوم فرشتوں کے وجود سے انکار اور آسمان سے تہری کی کتابوں کا اور اعلیٰ
نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا آسمان کا قیامت کا جنت کا جہنم کا مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے
کا انکار یہاں تک کہ نہائے ذوالجلال کے وجود کا انکار اور اس کی قدرت کا مکملہ کا انکار بلکہ
انکار کے مقوس بلکہ سے ہزاروں لاکھوں نے شمار تا مبارک انکار کی پیدائش ہے انکار کا
سلسلہ پہاڑوں کے لیے جڑے سلسلوں سے بھی کہیں دراز ہے اور اس کی گہرائیاں سمجھنے
کے لیے جڑے سلسلوں سے بھی کہیں زیادہ

میں تو کیا محب ہے کہ اس انکار کرنے والوں کی عام و با جس کی پیروی میں مشرق و مغرب
اور شمال و جنوب محسوس ہو اسان ان حقائق سے انکار کر بیٹھے جن کی حقیقت و وحدت
کی بابت تک روشنی سے زیادہ ناہان و گناہک ہے افسوس تو یہ ہے کہ یونہی کا رتبہ انسان
مروجہ بلدی چنگیوں گا و زباں سپستان اور غاب و غیب کی تاثیرات کو مکملے دل سے قبول کرتا
ہے اور حرب اہل کو بھی محسوس کرتا ہے اور مزاج اقلوب خوشخبری کے اثرات سے اس کا لہجہ و لہجہ
بن کر جھلکتا ہے اس کی فکر ہمارے مبین و خوب صورت مثالوں کے من و دھماکے کے گہرے تاثرات
کا آج تک انکار کیا اس کی قوت شاعر پھروں کی بھیجی یعنی خوشبو کا انکار نہ کر سکی و اقل
ان چغالیوں سے انکار نہیں کر پاتا جن سے اس کے من و زبانیان الہف اندوز ہوتے ہیں مگر جس
انسان کو تسلیم نہیں کرتا تو اس حقیقت و اصداقات کو تسلیم نہیں کرتا جو دنیا کی سب سے زیادہ

صدیقہ علیہ السلام نے کہا کہ یہ دو طویل القدر امام قابل احترام ان
انفال کے ساتھ پیش کرتے ہیں: جب کوئی بیمار ہو یا کسی کے بچے کے چھانچھان
علیہ السلام اپنی انکشت مبارک رکھتے اور یہ فرماتے۔

بسم اللہ شربت اذیننا بونیقہ بدیننا العیشیہ سیتقنا یا اذن ویتنا
ایک طویل القدر محدث شیخ عبدالحق صاحب دہلوی مرحوم نے فرمودہ کہ اس حدیث پر یہ آئندہ
بھی سرتن نور نظر ہے۔

ایں ہنر سے است اسرار و طلاق
قروا جہود انچی رسید و دلی
باید اس را بقول و انہام و در قیاد
و نوسان و انکار و غیرہ است کلام
نمی گردد۔
یہ پھوڑے اور پھنسی کا ایک شافی علاج ہے
مقل و فہم اس کی حقیقت کی دریافت سے
ما جز ہیں اور بات یہ ہے کہ ہمارے پیرنگ میں
عجیب تاثیرات ہیں جن کو معلوم نہیں کیا
جاسکتا۔

اسم اللہات جداول معنی

بلکہ حضرت شاہ محدث دہلوی صاحب نے اس ہمارے پیرنگ کی حقیقت کی دریافت کو بے معنی
اور لافین گوشتش قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ

و گرفت از تنگنہ طبیعت
و غفلت خواند کہ طبقات
آن کشمہ دست و پا بزنند و بدیں
راہ نیابند
مبتلا کے غفلت و عقل ان عقائد کی دریافت
پا بختے ہیں اور اس گوشش میں دست و پا
نہی کے باوجود خاک میسر نہیں آیا۔

فاضل دہلوی کی اس تجزیہ کا مقصد مان و مرتبہ یہی ہے کہ ان اسرار پر بچے اعتقاد اور پیرنگ
کے ساتھ عقل کی ضرورت ہے یہی تحقیق حال یا مستحسن مال و سکران عقل کے اس مریض
کا کام ہے جو دانش ور ہونے کا مدعی ہو لیکن درحقیقت عقل و خرد سے سراسر محروم ہے۔ بلکہ اس
براقہ عند اللہ کی روایت کا آخر حق یہ ہے کہ

جب کوئی محرم بیمار ہو یا حضرت سید دانش و ابن فرکائسات علیہ السلام
موجودین پیرنگ کر دیتے۔

بات یہی کہیں ختم ہوئی بخدا کی صاحب نے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت پیش کرتے ہوئے یہ بھی سنایا ہے کہ اس میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک حدیث کا ترجمہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کوئی رد و روکنے والی دعا بخیر فرمائی نہ کسی مفسد و مفسدین کے استعمال کرنے کا مشورہ دیا بلکہ یہ فرمایا کہ اے عثمان رضی اللہ عنہ اپنا اقدار کی جگہ رکھ لو اور تین مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر یہ پڑھو اَعُوْذُ بِهٖ ذَا بَعْدَ الَّذِيْ فِيْ شَرِّ مَا اَجْعَدُ وَلَقَدْ اُوْذِ تَرْتِيْبًا هَلَب كرتا ہوں میں اللہ کی عزت و قدس کی ان پیمائیوں کے خوف و شرم سے نہیں میں مسوس کرتا ہوں۔

پڑھنے کی دیر تھی کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیان کے مطابق درد کا نام بخن درما۔ اس سے آگے روایتوں میں یہ بھی موجود ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طالت کے دوران حضرت جبرائیل امین آسمان سے جو شوشخار لے کر آئے تھے اس میں کسی دوا کا نام نہیں تھا بلکہ امام مسلم کے بیان کے مطابق اس میں بھی وہی دوا یعنی جابر چوبک تھی جس کا انکار شیروہ قتل ہے رہا آثار صاب کا معاملہ تو اس وفات سے خواہی خواہی یہاں بھی دوا ہو نا پڑے گا کہ حضرات اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم خوفناک بیماریوں میں توفیق و مرزبان تھے اور محلوں میں ڈالتے تھے دنیا لے کیا کہے گی خبر و فروش یا خبر و نواز لے کہ فکر نہیں مگر اپنے اس یقین و اذعان کو چھپا نہیں سکتا کہ خدا آفت و تجربہ پر مبنی مطلب پر کار ہو سکتے ہیں لیکن ان شاء اللہ آیات ربانی سے ماخوذ توفیق اور حدیث و دعائیں اور لہ و اذکار بے اثر ثابت نہیں ہو سکتے۔ آج کل افتخار و اذوق اور یقین کامل مقصود ہے جس کی وجہ تاثرات فردی ہے مدام کا تو ذکر ہی کیا خواص میں یہ چیزیں شکل سے ملتی ہیں یہاں کہ بہت سے ماسلین آیات ربانی اور احادیث سے منقولہ دعائیں اور خیرات ماسلین کے تجویز کردہ ملیات و اولاد اور وفات کو چھوڑ کر نقلی ملیات کا سہارا لیتے ہیں یہ یقین کی کمزوری نہیں تو کیا ہے حق کو چھوڑ کر باطل کو اپنا ناکیا مکمل مند کی ہے الحاد ہے کہ نقلی ملیات زور دے دیتے ہیں جو کہ غلط ہے ہل ہے۔ نبی ہے حق ہمیشہ حق ہے زور دے دیتے ہیں اور کافران کی خواہش رکھتا ہے لزم ماسلین سے درخواست کروں گا کہ اپنے بزرگ خان دیں اور جو نیلئے مقام اور اولاد

کرام کی طرح راہ حق اختیار کریں اور سنت و جاہد و ریاض کو اپنائیں خود بھی فیض کا اہل بنائیں
 سے مستفیض ہوں اور موام الناس خلوق خدا کو مستفیض فرمائیں۔ اس فن کی بے قدری کے
 اس فن کو نقصان نہ پہنچائیں دنیا نے جہاں سے اس کا اور نجات حاصل ہے۔ کتابوں کی شکل بدکشتا
 نہ کرو بلکہ استادوں سے ریاضت کے طریقے معلوم کر کے اس فن کو پھیلا دیں تاکہ اس سے اللہ تبارک
 میں مسلمانوں کے پاس یہ فن اور طریقہ عام اتنا ہی جو تفرقی مذہب و ملت سب کو اپنی طرف
 رجوع کرنے کا اہم اور آسان طریقہ ہے آیات قرآنی اور توحید و ملیات و فحوش کی تفسیرات
 سے قدرت کاملہ کا انکار نہ کیجئے اور کرائیے بن جائیں سلف نے اور درویشان حق اس طریقہ کو
 اپنا کر قرب خداوندی حاصل کیا اور موام الناس کو قدرت کاملہ کا ہموار رُخسار دکھا کر جنگ جہاد
 میں رنگ دیا۔ قرون اولیٰ کے مسلمانوں کے پاس یہی حق باقی تھیں اور امتداد کامل تھا تا بہین
 تاج تابین اور امامین مرسلین اولیاء کرام اولو العزم والمرتبہ حضرات نے اخلاص و نیت
 شوق بے حد اور ذوق ازمد سے اور تقویٰ کامل سے علمائے ذوالکمال کی بارگاہ میں سرسبز و
 ہو گئے بھر جو عمدہ سے سراٹھایا تو نعمت و عظمت خداوندی سے مالا مال ہو گئے پھر موام الناس
 پر فیضان رحمت کی بارشیں برسانے لگے یہی وجہ ہے آج بھی ان راہ حق والوں کے نام آتے
 کی طرح روشن ہیں جو کسی تعریف و تملذذ کے محتاج نہیں جیسے حضرت سید الطائفہ بنید
 بغدادی حضرت قطب ربانی غوث ممدانی شیخ محمد تقی اور جیلانی شادری حضرت خواجہ بہار علی
 غوث اہل بیت مبین المدین ہشتی حضرت بابا اختیار کاکی و بوری حضرت بابا قطب الاولیاء فرید الدین
 گنج شکر حضرت قدوم علاؤ الدین علی احمد صاحب کلبری حضرت سلطان الاولیاء نظام الدین اولیاء
 حضرت شاہ عبدالقدوس قطب عالم گنگوہی حضرت شاہ میاں خاں نور محمد مہناوی حضرت
 قطب العالم حاجی شاہ امداد اللہ صاحب بھالوی شریک حضرت شاہ محمد مریم قطب عالم بھالوی
 حضرت شاہ قطب وقت سراج السالکین عمدۃ الصالحین شیخ عبدالقادر بابجوری رحمہ اللہ جیسے
 ان حضرات کے روشن آفتاب ماہ پاروں کے ماسوں کے لیے ایک الگ کتاب درکار ہے
 اجماعاً تقریرات کے نام پیش کئے ہیں جن کی تصدیق لا معسر ہے مگر طور کیجئے ان حضرات
 کے پاس کون سی طاقت ہے کہ شہنشاہ سے لے کر گدا سرسليم خم کے نظر آتا ہے سوائے حق
 برحق کے یہ حضرات کسی غیر اولیاء العزم طاقت کے سامنے نہیں جھکے جبکہ بظاہر کوئی ہمارا دلوں

واملاک فوج و سپاہ بھی ان کے پاس نہیں۔ صرف توت رومانی قہمی توت رومانی کہا ہے وہی آیات قرآنی اور ادویہ فرمودات فرما کائنات والوجوات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی دوسری طاقت کہا مقابلہ کر سکتی ہے نہیں نہیں ہرگز نہیں ایسے قاسم کر مایلیں سے اور عموماً عوام الناس سے روزگار ت کروں گا کہ وہ باطل کو چھوڑ کر راد حق کو اختیار کریں یعنی اعتقاد صادق قہمی کامل مخلصیت روزی ملال اور صدق عقل شوق ذوق سے لہانہ دریاض کو اپنائیں اور تاثیرات کلام ربانی کا نظارہ کریں اس تمام مضمون کا ماحصل ہے کہ عامل کو چاہیے کہ پہلے فن خریف کی معلومات حاصل کریں اور پھر کامل ماستان سے رجوع کر کے اجازت حاصل کریں پھر اوقات حسینہ پر اور جگہ حسینہ پر اور اود وظائف پڑھیں تو نیر و نقوش نکلنے کا مکمل طریقہ نیکیں نقل پر استناد کریں کہ نکلنا کالی سے بہر اعتقاد ہی پیدا ہوتی ہے اب آگے تویذ اور نقوش وغیرہ کا طریقہ آسان اور مفصل تحریر کرتا ہوں اس ایک نکتہ اور سمجھ لیجئے کہ اجازت کے بارے میں کلام ربانی ہر کسی کی اجارہ داری نہیں ہے بلکہ عام ہے اجازت صرف اسی کو دینے کا حق ہے جو کہ کسی آیات قرآنی یا فرمان رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا حامل ہو۔ وہ ہاتھ اپنی منت دریاض اور حصول تاثیر کی دیکھے۔ ورنہ دوسرے کچھ کوئی حق نہیں جیسا کہ آج کل میں نے اجازت لے کر پڑھتے ہیں جبکہ میر خود حامل نہیں تو ایسی اجازت اجازت نہیں بلکہ فرسٹ اور غلط طریق کا ہے دونوں حضرات کو ایسی فضولیات باتوں سے بچنا چاہیے بچنا چاہیے کہ نہ کھٹکے کے لیے باعث نقصان ہے اب آگے اذواح البشر کے بارے میں نکتہ ہوں جو کہ عملیات کے لیے ضروری ہے۔

چند اہم نکات

نمبر ۱: اس کتاب میں جس قدر بھی آیات قرآنی یا دعائیں لکھی ہیں ان کو قرآن پاک سے ملا کر سمجھ کر لیں گو میں نے حق اوست سنی کی ہے۔ پھر جس فعل کا احتمال رہتا ہے اور معمول بھی ہو سکتی ہے۔

نمبر ۲: جس قرآنی آیات یا دماؤں کے اعلان نکلے گئے ہیں ان کی تدبیر موت کر لیں تاکہ غلط نہ ہو اور منت نہ آئے۔

نمبر ۲: یا مول یا اور کہنے کے ہر چیز طریقہ و ملتقہ ہوتی ہے یعنی ترتیب و ترکیب اور
فردی ہے بلا ترکیب کے اثر پیدا نہیں ہوتا۔

نمبر ۳: لوہے سے ہزاروں چیزیں بنتی ہیں ترکیب سے مگر بلا ترکیب کے لوہا بولہا
سب گلاس کو نہ تیار کیا جاسکتے ہیں نہ پاتونہ نشتر نہ چاؤڑا بلکہ اس کا نام صرف لوہا ہی رہے گا۔
بلا ترکیب سے متانہ طریقوں پر استعمال کیا جاسکتا ہے اس طرح اس کتاب میں عملیات کیلئے
ترکیب: ۱۔ آبیاری جیسے آپ حضرات کا کام ہے ترکیب سے کام لیں نہ لیں۔

نمبر ۴: کسی چیز کے اجزاء معلوم ہو جانے سے اس شے کا بنانا نہیں آتا مثلاً تھم ہے بک
کھلے ہوئے سے بنا ہے لوہے سے تانبے کا بنا ہے مگر جب بک بنانے کی ترکیب استعمال نہ کی
تو تھم نہیں بنے گا اور اس سے کچھ نہیں کئے ایسے ہی اگر کھانا نہ سینکا تو بھی کچھ نہیں کئے اس طرح
کسی عمل کے اجزاء معلوم ہو جانے سے حاصل نہیں ہن سکتے جب تک کہ اس کی ترکیب نہ ملے
ہائے ہند اہل میں تاثیر پیدا کرنے کے لیے صحیح ترکیب استعمال میں لانا ضروری ہے۔

نمبر ۵: جو عمل میں جگہ شروع کر دے اسی جگہ ختم کر دے جگہ تبدیل کرنے سے عمل کی سطح میں
فرق آتا ہے جیسا کہ ایک روخت کا کھڑکر دوسری جگہ لگانے سے جڑ مردگ پیدا ہو جاتی ہے مگر
آپ کسی ایک جگہ سے بند نہیں رہ سکتے تو ہر ایک مسئلے یا پادارے کو اندل شروع کرتے وقت
نیت کر لو کہ یہ مسئلے یا پادار جگہ کی قائم مقام بن گئی اب آپ کہیں بھی ہوں تو کوئی فرق ملے گی
تاثیر میں نہیں آئے گا۔

نمبر ۶: جو عمل بذل ہوں ان میں نیز حصار کے ہرگز نہ پڑو حصار کی ترکیبیں مختلف
ہیں اور ہر حال کی ہلا ہیں مگر جامع اور متفق علیہ حصار اپنے موقع پر درج نئے ہائیں گے
نمبر ۷: ہر عمل میں ستاروں کی پابندی لازمی ہے جس طرح جبکہ کیا بندگی اس طرح
ستاروں کی پابندی ہے کیونکہ ستاروں کی تبدیلی سے بھی نقصان ہوتا ہے دیکھو اگر آپ زمین
کھودنا شروع کریں اور ایک جگہ ہی بولہ رکھو دتے رہیں تو آفریقای شمال آئے گا اگر آپ
جگہ جگہ کھودنا شروع کر دیں تو چھوٹے چھوٹے زمروں سے ساری مریاتی نصیب نہ ہو گا اس
طرح مل آج کسی ستارے کی ساعت میں اور کل کسی اور ستارے کی ساعت میں پڑو تو
کوئی اثر عمل کی تاثیر میں پیدا نہ ہو گا۔

نمبر ۱: ہر عمل کو اس کے ہم مزاج ستارے کی سماعت میں پڑھو مثلاً عمل کا مزاج شمس ہے اور آپ نے اسے زحل کی سماعت میں پڑھا تو ہرگز کام نہ بنے گا بلکہ اس کی سماعت میں پڑھو یا کم سے کم اس کے دو ستارے کی سماعت میں مثلاً مشتری کی قمری سماعت کی سماعتوں میں پڑھو تو تاثیر عمل پیدا ہوگی ورنہ نہیں۔

نمبر ۲: اگر کسی عمل میں ماسک یا مظلوم کی والدہ کے نام کی ضرورت ہے اور والد کا نام کاش و خشم کے بیچ لوم نہ ہو سکا تو والد کا نام لکھو یا پڑھو اور والد کا نام نہ ہو صرف ایسے نام سے معصوم کے پڑھو جیسے یہ رائج ہے کہ بن قویا بنت قویا لکھو یا پڑھو صابلا کا قانون پاس کی جائے کہ نہیں۔

نمبر ۳: عمل کا وقت طاعت میں کسی خاص تعلق پر مبنی ہے لہذا ہر عمل میں اس کے متعلقہ طاعت استعمال کرنا چاہیے نہ تو طاعت کی تفصیل آگے آئے گی۔

نمبر ۴: ایک وقت میں ایک ہی عمل کرو ۲-۳-۴ یعنی کئی مقصدوں کے لیے ایک ہی عمل جمع کر سکتے ہیں مگر ایک ہی مقصد کے لیے کئی عمل ایک وقت میں پڑھنا ٹھیک نہیں ہے۔ مثلاً ایک شخص ایک وقت میں دو عمل پڑھتا ہے ایک دھڑلہ کی فراز کے لیے دو سرامت و تندرستی کے لیے پڑھ سکتا ہے مگر صحت کے لیے ایک وقت میں دو عمل نہ پڑھنا چاہیے۔

نمبر ۵: عملیات میں زکوٰۃ کو جزا دینا ہے اجازت میں کام دیتی ہے کہ نہ اجازت قائم مقام زکوٰۃ کے ہے۔ مگر اجازت میں کسی شخص کی معتبر ہے جو خود داخل ہر زکوٰۃ ادا کئے ہوئے ہوں اجازت کے معنی نہیں ہیں کہ زبان کہہ دے کہ میری اجازت ہے اس عمل کو پڑھ لو یہ فضول ہے فضول ہی نہیں بلکہ قریب اور دھوکا ہے۔ بہت سے لوگ بلا دھوکے بزرگی بتاتے ہیں اور اپنی میری چکاتے ہیں یہ سب باتیں جھٹکا لکھتے ہیں۔

نمبر ۱۲: عمل میں ہمیشہ طلالی و جالی پر موقوفہ ضروری ہے۔ اس کتاب میں ہر فن کو شش کروں گا کہ ضروری تو اعداد و زمین عملیات زیادہ سے زیادہ آجائیں۔ دنیا میں کسی کتاب نہیں کہ ایک ہی کتاب مکمل و اتمل فن ہو۔ ہر فن پر لاتعداد کتابیں لکھی جا چکی ہیں مگر پھر بھی وہ ہم تشنہ بجھیل ہے۔

بَابُ الْجَفَرِ

جفر جعفر کا لفظ ہے اور جعفر نے مراد چیل کے آقا امام الاولیاء حضرت سیدنا
 امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں آپ جناب سیدنا شہید کربلاؑ اور رسول امام حسین
 علیہ السلام کی اولاد میں ہیں آپ کی ولادت باسلوات شہید میں ہوئی اور سوال الکرم
 شہید میں زہر سے شہید ہوئے آپ نے علم جفر کے پوشیدہ نکات کا انکشاف فرمایا تھا اس
 لیے یہ علم ابتداء میں علم جعفر کے نام سے مشہور ہوا اور کثرت استعمال سے جفر کا جفر ہو گیا اس
 علم کے تصنیف کا بیان ہے کہ یہ علم علوم انبیاء میں سے ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے مرن انبیاء علیہ السلام
 کو تعلیم فرمایا تھا بطور رسالت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا اور اس حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم نے حسب حدیث آثار قدسیہ فی الجفر وخلق باب جہا کے یہ علم حضرت
 علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کو تعلیم فرمایا اور درجہ بدرجو سینہ نبینا آپ کی اولاد میں حضرت
 امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ تک پہنچا اور آپ نے چند نکات کا انکشاف فرمایا جو کہ آج تک
 دنیا میں وہی چند نکات مشہور ہیں اس علم فریق کے دو حصے ہیں اول علم
 الانبیاء و دوسرا علم الآثار جو کہ یہ علم علوم انبیاء علیہ السلام میں سے ہے اس لیے اس کی خصوصیت
 لغز نمک ہے کہ بحر اویا بحر ام و قراہ کاملین مکمل طریقہ ہے یہ علم کسی کو نہیں آتا۔
 بمصدق قلما رآنی کانیا ربی انما رآنی حسب خطاب اذ ابصرت فی کتاب اللہ و فنی علیہ
 فلا حشر فی حشر ذوق علم الانبیاء کو مستعمل میں سمجھتے ہیں بہت سے اصحاب مستعمل کیے
 سرگرداں پھرتے ہیں لیکن یہ یاد رکھئے جب تک آپ اپنے آپ کو وارث علوم انبیاء ثابت کر لیں
 اس وقت تک اس علم کا حاصل ہوتا ہے سنی ہے کہ جو کسی کے تیلے سے نہیں آتا نہ کسی
 کتاب سے آپ اس کو حاصل کر سکتے ہیں صرف جس ہدایت لاری ہو اس پر کہ حالات
 مشکف ہو جاتے ہیں ورنہ نہیں اگر کوئی شخص چاہے میں کسی کو تیاروں نا ممکن ہے تصدیق
 حق میں کو پاب کسی بھی ذرائع مشکف فرما دے تو خوش نصیبی ہے کہ مستعمل کا اعتبار فرما دے

قادر ہوتا لیکن نہیں بعض اصحاب نے یہ بات کہ کہ چند ہی دلی گوشہ اس علوم کے کھولے
ہیں انہیں اصحاب کی تحقیق میں آپ کے سامنے اس کتاب میں چند دلائل باقی پیش کر رہا
ہوں کہ تو بعد مستعمل اور قوانین عیسائی بیان کر رہا ہوں۔

ارباب علم سے یہ شیعہ جنہوں سے کہ دنیا کی ہر بات ہر علم ہر کلمہ کے اٹھائیس حرفوں سے
بنا ہر نہیں ہے ان اٹھائیس حرفوں کے جوڑا حصہ ہر دو لا متناہی ہیں دنیا کی ہر شے زبان میں ان
ہی اٹھائیس حرفوں سے بنتی ہیں اور قیامت تک بنتی رہیں گی۔ بلکہ ان اٹھائیس حرفوں کی
ترتیب مرلہ تالیف سے مروج ہے مگر یہ کتاب اردو زبان میں کس بار کیا ہے اس میں بتائے
اٹھائیس ۲۵ حرفوں میں شکلا پٹ ۵۵ ڈوڑڑگ یہ حرف زیادہ ہیں۔ سب یہاں ادا کا
اہم مسئلہ ابھرتا ہے کہ ۲۵ حرفوں کی تقسیم تو اس طرح کیجئے کہ ۹ صلیف ادا کے اور نو
حرف خشرات کے اور نو حرف بات کے اور ایک حرف لٹکا کا۔ اس میں شک نہیں کہ
یہ تعدد غیر منقسم ہے مثلاً دو ہزار تین ہزار دس ہزار و فیو وان کے لیے ہمارے پاس کوئی حرف
نہیں سمائے اس کے کہ ہم دو ہزار لکھنا چاہیں تو دو ڈیڑی لکھیں اور اسی کی تالیف کے لیے
مسلک بنانے میں یہ قاصد کام آتا ہے اگر ہمارے دو تین چار ہزار کے لیے کوئی حرف ہوتے تو
ہم مزید غ بنانے کی محالیت سے بچ جاتے مگر سلسلہ ادا لا متناہی ہے یعنی دس ہزار ہیں
ہزار چالیس لاکھ ۵۰ کہ دو فیو یعنی جس طرح صد فیو متناہی ہیں اسی طرح حرف فیو متناہی
ہوتے یہ محال ہے لیکن ہمارے زبان میں ان نامہ حرفوں کا آغاز یہ ہے لہذا جب یہ حرف
کسی نام یا جملہ میں ہوں گے تو ان کے ادا کیا ہوں گے یہ ایک اہم مسئلہ ہے علم جفر کا سلی

میلہ و فارسی میں ہے

ابجد کے ۲۸ حروف جدول ہے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس مقابلہ پر اردو کی حروف کی جدول

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰		
ا	ب	پ	ت	ث	ج	چ	ح	د	ڈ	ذ	ر	ڑ	ز	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	گ	ل	م	ن	و	ہ	ی

اس جدول میں خود کرمات حروف نامہ ہو گئے ہیں۔ اردو میں بکثرت ایسے جملہ اور الفاظ پائے جاتے ہیں جن میں یہ حروف آتے ہیں مثلاً چر۔ گھڑا۔ دھڑا۔ موٹا۔ ڈالی۔ کاش۔ تروپ وغیرہ میں اکثر آتے ہیں آج تک ایسا لفظ نہ کاہدہ کوئی لکھے نہیں گزرا کہ جس میں حروف کے بدل کا صحیح طریقہ ہو۔ دوسرے کوئی کاہدہ مدون ہو بھی نہیں سکتا کہ نہ زبان ہمیشہ بدلتی رہتی ہے اب ابجد کے حروف کا تعلق یہاں تک ہے اس خاکہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

مرتب	زبرہ	مطارد	قصر	فلس	زحل	مشتری
ا۔ ب	و۔ د	ی۔ م۔ ن	ف۔ ص	ش۔ ت	ذ۔ ض	
ت۔ د	ز۔ ح	ک۔ ل	س۔ ع	ق۔ ر	ث۔ خ	ج۔ ح

ستاروں کی تقسیم حروف پر اور یہی ہیں جو کہ اس سے قبل میں یہ تقسیم بہ ترتیب مندرجہ ذیل ہے اور کلیات میں اس سے کام لیا جاتا ہے دیگر تقسیم عناصر اور بیروں پر ہیں جو ان شاء اللہ آگے اپنے اپنے موقع پر آئیں گے۔
کیونکہ وقت کے ساتھ حالات میں تغیر ہوتا گیا ہے جیسا کہ پہلے عربی میں زبر و زبر تھا : فلان بلکہ استدارت میں کام لیتے اور پڑھتے تھے۔ زبر و زبر و فہ و سب سے پہلے عربی میں حضرت طاہر الرحمن ماسم رحمۃ اللہ علیہ نے ارقام لکھائے۔ لیکن حروف میں ابھی دل سے لکھنے کا کوئی طریقہ نہ تھا جہاں لکھا جاتا تھا حضرت شیخ علی بن ہلال سناقی رحمۃ اللہ علیہ نے حروف کے درمیان سے لکھنے کا طریقہ ایجاد کیا اور زبر و زبر میں بزم تشبیہ کی علامتیں لکھیں اور وہ ہیں ابوجعفر منصور عباس کے زمانہ میں متحرک کی گئیں اور فک کوئی واضح ہوا مگر اردو نہیں

ہندوستان میں پیدا ہوئی اور ہندوستان کی زبان ہے اور ابجد سے بڑھ کر ۲۵ حروف ہونگے
جن کی جدول گزرنہ کی ہے اور ان کے اعداد بھی لکھے ہونگے چاند میں نے جو کلمہ ہے یہی طریقہ
تفصیل بجا رکازا ہے اور میرا تجربہ بھی یہی ہے جیسا کہ عربی زبان دانوں نے لکھا کہ ابجد
۱۰۰ ہے اور پ کا بدل ۱۰۰ مانا ہے۔ میرا تجربہ یہ ہے کہ پ کے ۲۰ عدد اور ق کے ۲۰ عدد
۴۰ کے برابر اور د کے ۲۰ عدد کے برابر لیتا ہوں اُسے آپ کا اپنا تجربہ اور تحقیق میں
اپنا تجربہ بیان کر دیا ہے۔

۱. ابجد کیا ہے؟

عربی زبان کے انسانی حروف کو مرکب کر کے سات جملے بنائے گئے ہیں اس کا نام
ابجد ہے اس میں ابجد کی طرح تسلسل نہیں ہے اور نہ کوئی باہمی رابطہ ہے صرف حروف تہجی
کا مجموعہ ہے یعنی ابجد حروف تہجی کہیں متعین قرشت شمس خلق۔
یہ ایک عبود ذہنی مجموعہ ہے ان جملوں کے سنی ہیں یا نہیں اس میں حکمیں کا احاطہ
ہے ۷ ض کے نزدیک کوئی سنی نہیں صرف مراتب اعلیٰ ملحوظ رکھے گئے ہیں لیکن بعض
کی تحقیق یہ ہے کہ ابن عرب کا مشہور عالم تھا اور اس کے آٹھ بیٹے تھے۔ اس کے بیٹوں
کے نام ہیں بعض تحقیق کی تحقیق یہ ہے کہ تمدن عرب سے پہلے چھ جملوں سے کام لیتے تھے
اور ان کی زبان صرف ۲۲ حروف سے مرکب تھی بعد کے چھ حروف یعنی ث غ ذ ض ط ظ
ان کی زبان میں نہ تھے اور ان کے عدد چار سو تک مقرر تھے سنی قرشت کی ت تک اور
چھ جملے سنی ابجد کے قرشت تک اعداد کے چھ بادشاہوں کے نام تھے جب علم بمعرف عرب میں
آیا تو عربوں نے چھ حروف بڑھا کر صدی تعداد ایک ہزار کر لی چونکہ ہر زبان کے حروف کم بیش
ہوتے ہی ہیں لہذا جس زبان میں یہ حروف آئے گئے انھوں نے اپنی زبان کے مطابق حروف
بڑھا دیے صدی زبان صرف ۲۲ حروف پر مشتمل تھی اور چار سو عدد تک محدود تھی وہ کسی کلمہ
جفر کے سوال اندر کرتے ہوئے اس کی کوئی مثال یا کوئی نمونہ میری نظر سے نہیں گزرا لیکن
بعض مؤرخین و محققین نے ابجد کا مزاج ابن مزہ کو تسلیم کیا ہے۔ سابقہ چھ جملے تو قدیم الایام سے
۴۰ عرب صرف ۲۰ جملوں کے مجموعہ میں ہو سکتا ہے کہ ۲۲ حروف کی بنا کا مرکب ابجد ترتیب

سے ہوا اور اس لیے بعض نے عربوں کو مزید مانا ہو۔ صاحب قانوس جو کہ خود ایک متقی اور
متبحر شخص ہیں انھوں نے بھی اہل عرب کو صرف ۲۸ حروف کا مزید مانا ہے بلکہ انہوں
ہاں ترتیب کا فرق ضرور مانا پڑے گا بعض کتب سے سابقہ ابجد کی ترتیب یہ ہے "ابجد
حوزج، طیکل، مستع، فطر، شنت، منی، پہلے پانچ جلد چار حروف اور ایک آخر کا ۲۸ حروف ہے
مگر اس کی تقسیم سات ستاروں پر مکمل نہیں جب اہل عرب نے چھ حروف بدھا کر ۲۸ کر لیے
تو سات پر تقسیم مکمل ہو گئی تھی ابجد میں پانچ جلد سے ۲۸ حروف کا مجموعہ بنایا مگر جلد
اس طرح بیس سیلگان پر تقسیم نہیں ہو سکے اگر چار چار حروف سات جلد بناتے تو ہر جلد کی تقسیم
ستاروں پر مکمل ہو جاتی اور وہ جلد اس طرح ہوتے۔ ۱۔ ابجد حوزج، طیکل، مستع، فطر،
شنت، منی، پہلے پانچ جلد چار حروف اور ایک آخر کا ۲۸ حروف ہے۔
کثرت استعمال سے آسان ہوجاتے اور ثقالت دور ہوجاتی لیکن اس میں یہ غریبی ہے کہ
ابجد عربی میں بعض جلد سے ۲۸ حروف اور بعض چار حروف ہیں علم الجفر ایک ایسا علم ہے جو کہ صورت
کے بارہ جہاد بھی خاص ہے اور مستعمل اس علم کا ایک خاص رکن ہے اس قدر شیعہ ہے
کہ ذی علم ذی شعور آدمی کے قواعد طبعیہ داخل ہوجاتے ہیں آگے ان ہی اصلاحات کا بیان
ہوتا ہے۔

ابجدات

علم جفر کی بنیاد ۲۸ حروف پر ہے اور ایک قانون یہ ہے کہ جلد سے قدر حروف
پر مشتمل ہوگا اتنی ہی مرتبہ گردش کرے گا۔ ابجد کے ۲۸ حروف ہیں اگر ۲۸ کو ۲۸ میں ضرب
دیا جائے تو سات سو چوبیس حاصل ہوں گے لہذا ابجدوں کی سات سو چوبیس قسم بن گئی
ہیں اور یہ ابجدات یکساں نہیں تھیں سب کار آمد میں مگر یہاں پر وہ ابجدات بیان کی
جائیں گی جو مستعمل میں کام آتی ہیں اور جن کی ہر وقت ضرورت پڑتی ہے۔
تبرہ (اول ابجدات شمس مع اعداد)

۱	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

ص	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۰	۰	۰

نمبر ۲ (ایک قری اسی کا ایک دوسرا بل کی صورت میں)

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ظ	غ	
۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۰	۰	۰	۰

تیسری ایکہ کا نام ابجدش ہے اس میں حرف الف اس اس ہے یہ ابجد صرف جیم سے شروع ہوتا ہے اس لیے اس کا ابجدش ہے اول ابجد ابجدش ہے دوسری ابجد اور تیسری ابجد ابجدش ہے قاعدہ اس کے بنانے کا یہ ہے کہ یہ ابجد ابجدش سے ہتی ہے تا نوں ہے کہ تین حرف چھوڑ کر چھ حرف لکھتے ہاؤ اس طرح اس اس کے ۱۴ حروف بناؤ پھر فیکرہ دے کہ چھ حروف پورے کرو اول لائن اس اس کہلائی ہے اور دوسری لائن فیکرہ کہلائی ہے پہلی لائن اس اس کے آخری حرف فیکرہ پندرہوں حرف کہلائی ہے اسی طریقہ پر تین کا فیکرہ قائم کر دوسری لائن پوری کرو (ابجدش مع اعداد ہے)

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ت	ث	خ	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۰	۰	۰	۰

یہ تیسری ابجد ابجدش ہے مگر میں سمجھتا ہوں کہ ابھی بعض اصحاب نہ سمجھ سکے ہوں گے اس کے مزید تشریح کی جاتی ہے۔ چونکہ سطر اول کے آخر میں واؤ ہے اب واؤ کے دہائی طرف کوٹھا کیا تو ابجدش میں واؤ کے دہائی طرف نوں ہے لہذا واؤ ایک اور نوں ۲۴یم ۱۳ اولام ۱۴ امی طرح شمار کرتے ہیں ہاؤ پندرہوں حرف ت ہوگا تو الف کے تحت میں ت لکھا اب واؤ کے بعد سطر اول میں کان ہے ابجدش میں کان سے شمار کرو یعنی کان ایک ق ۲ ف ۱۲ ط ۱۳

پندرہواں حرف خ بعد گائیم کے تحت میں خ لکھا لیکن احتیاس اسی طرح ہر حرف کا پندرہواں
حرف نیکرہ پیدا ہوگا ایسا ہے اب ابھی طرح دیکھ گئے ہوں گے اب آپ استخراج میں پریشان
نہ ہوں گے اس صورت سے آپ کو کتابوں میں مشکل سے ہی مل پائے گا اس تشبیہ اللہ فیج
کو کسی کتاب میں نہ دیکھ پائیں گے۔

چوتھی ابجد اعظم مع اعداد یہ ہے

۱	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

اس کی ترتیب دینے کا مقصد یہ ہے کہ ابجد اعظم سے نکال باقی ہے جیسے ابجد ش ۱۰ ابجد سے نکال
گئی ہے الف اساسی ہے لہذا الف کو اساس قائم کر کے ابجد قمری سے نکال جائے گا ابجد قمری
کے تین تین حرف چھوڑ دیتے ہیں ہاں جو وہ حرف کا اساس قائم ہو گیا۔ یعنی ب ج د چھوڑ کر لکھا
واذ ز ح چھوڑ کر لکھا پھر ک ل چھوڑ کر لکھا دیکھنے جدول کو ترتیب ابجد اس طرح ۲۰-۲
چھوڑا اساس ۱۲ حرف کی قائم کی اسی طرح پندرہویں حرف کا نیکرہ قائم کر دینی اول سطریں
میں ہے اس سے شمار کیا اول میں دوسرا ذی سراخ اسی طرح پندرہویں حرف جیم بیگا جیم کو
الف کے تحت لکھا۔ دوسرا حرف ت ہے اس کا پندرہواں حرف شمار کیا تو ز ہوا اس کو دے
تحت لکھا اسی طرح ۱۲ حرف کا نیکرہ قائم کیا اس صورت سے یہ چار ابجدات تیار ہو گئیں اب
آئیے دیکھئے۔

پانچویں ابجد رومی مع اعداد یہ ہے

۱	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

کہ انحر کر اگر تقسیم کرنا چاہیں تو صرف ۲ کے چند سر پر عمل تقسیم ہو سکتی ہے۔ ابجد انحر کے استخراج کا قاعدہ یہ ہے کہ ابجدات ث (شمسی) کے ۵۵ حرف چھوڑ کر تیس احرف لکھتے باز اوائل طراس اس کی تمام کرواں چند صوہیں حرف نکھرو دے کہ دوسری سطر لکھیں وہی ۱۴ حرف کہ پہلی کردہ نہیں۔ ابجد انحر منسل ہو گئی

نواں ابجد انحر متعادل کے ہے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ک	ن	ی	ت	ث	ذ	س
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
و	ل	ف	ظ	ص	ز	د	ج	ب	پ	م	ق	ع	ح	ص	ض
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲

نکھرو میں داہنی طرف کو شمار کرنے سے چند صوہیں حرف نکھرو دے اس سے ابجدات ث لے کر ابجد انحر کی پہلی لائن کے آخر میں س ہے اس کا چند صوہیں حرف واؤ ہے اس سے قاعدہ میں شمار کی لواحت کو چھڑے۔ ابجدات ث میں داہنی طرف کو نکھرو دے حرف سے چھوٹا حرف لکھتے بائیں میں واؤ نوں نیم لاکھو تھا ہوا پھر متعادل ہوا پھر ص ہوا اسی طرح نکھرو ۱۴ حرف کا مکمل کر دے تو ابجدات ث اسان و اسان طریقے سے مل کے لکھے ہیں درود کتب خانہ میں شامل ابجد کر رہا ہوتا ہے اور وہی غلطی سے تمام کئے ہوئے پہلی پھر داتا چکان تو ابجدات میں سات ابجدات سات سطروں سے مشہور ہیں وہاں اس میں لکھل ہونے سے ستارے بھی غلط ہو جائیں گے اور نہ صرف غلطی ہوگی کہ جو جدول کشا بہت سناں کا تیر و تبدل ہو جائے تا تو باطل مہولی بات ہے۔ مثلاً وال کا اولیٰ ہے تا بایا یا لکھنا اسی طرح بات شدہ غلطی ایک دوسرے سے ملد بدل جاتے ہیں لیکن حساب میں زمین و آسمان کا فرق نہ ہوا کہ اس لیے مل سے قبل اپنی طرح ہر حرف کو نمب صحیح کر لو۔ فقیر نے جو ابجدات شمسی میں ان کو بھی دوبارہ صحیح کر کے استخراج ابجدات صاں اور اسان لکھ دیں ہیں اب ابجدات بنانا کوئی مشکل کام نہ رہ گیا ہے۔ فقیر نے حتیٰ الوسع محنت کی کوشش کی ہے چرہ دیگر ضرورتی ہے ابجدات کا تعلق ستاروں اور نجوموں سے جانتے کے لیے اے فخر جدول تحریر کرتا ہوں اس میں دیکھئے

کس ایکہ کس ستارہ سے تعلق ہے

تختہ باکی ربط الہکات و سیارگان

نام ایکہ	ایکدش	اعظم	ایلی	ایق	انزل	ادک	اختر
نام ستارہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	مشتری	زحل
برق	محل حرب	ثور میزان	جوزا سنبلہ	سرطان	اسد	توس جوت	ہدی دلو

مذکورہ تختہ سے سیارگان و ایکدات کا تعلق معلوم ہو گیا ہوگا طالع ازیں ۲ ایکدیں اساسی ہیں یعنی قمر و شمس و ایکد ابنت جن ہر دو کا تعلق ہی ستاروں سے ہے وہ ان نقشوں سے معلوم ہوگا
(تختہ ایکد قمری مع مروت کے)

نام ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
تعلق برق	ہدی دلو	توس جوت	محل حرب	اسد	ثور میزان	جوزا سنبلہ	سرطان
حرف قمری	حرف قمری	حرف قمری	حرف قمری	حرف قمری	حرف قمری	حرف قمری	حرف قمری

تختہ ایکد شمس مع سیارگان و برق و مروت

نام سیارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
تعلق برق	ہدی دلو	توس جوت	محل حرب	اسد	ثور میزان	جوزا سنبلہ	سرطان
حرف شمس	حرف شمس	حرف شمس	حرف شمس	حرف شمس	حرف شمس	حرف شمس	حرف شمس

اصطلاحات قمر و زائست حفر

علم جبرک یا زائستائیں حرف پر ہے مابقی صفحات میں الہکات مع اعداد کے لکھے ہوئے ہیں مروت ایکہ و شائیں میں اول ایکہ پر نقاط ۲۲ ہیں اور ایکہ کے انشائیں حرف کے اعداد ۵۹۹۵ ہیں یہ حرف سکونی کہلاتے ہیں یعنی جہاں کتاب یا الملیات میں لکھا ہو کہ اول سکونی نکالو تو وہی حرف مروت اسی طرح لکھے جائیں گے جس طرح ایکہ میں ہیں اور لکھے جاتے ہیں اسی کے عدویہ جائیں گے مثلاً اولہ کے عدویہ ۵۲۳ ہیں تو اس طرح ا ب ج د ل ۵۲ عدویہ کے

اصطلاح جزو ملیات میں اس کو بسط کرنا مفرد کرنا کہتے ہیں یعنی کسی جملہ کے حرف کو الگ الگ لکھا جائے گا کہ الگ الگ لکھ کر ادا دینے گئے ہیں۔

دوسری قسم ملفوظی ہے میں جو لفظ جس طرح زبان سے ادا ہوتا ہے اور پڑھا جاتا ہے اس کو اسی طرح لکھنا مثلاً احم کے ملفوظی ہوا نہ لکھتے ہیں تو ملفوظی اس کی یہ صورت ہوگی احم ما یسم والں۔ دیکھو ملفوظی کر کے چار حرفت سے ۱۱ بن گئے اور مکتوبی کے اعداد ۵۳ تھے اب ملفوظی کے دیکھو البت جا میسم والں کل ۲۲۵ اعداد ہو گئے۔ مکتوبی اعداد کے ۲ حرفت حاصل ہو گئے۔ ۵ بن اور ملفوظی اعداد ۵۰ م۔ ر۔ پید ہو گئے دونوں کا فرق دیکھو (ج۔ بن۔ د۔ م۔ پ۔ ر۔ دیکھو) مکتوبی اور ملفوظی میں زمین و آسمان کا فرق پیدا ہو گیا اس قانون کے ماتحت ابجد کے اضافیس حرفت ملفوظی ۷۲ بن جائے ہیں اور نقطہ بجا کے ۲۲ کے ۳۲ ہو جاتے ہیں اور اعداد بجا کے ۵۹۹۵ کے ۷۷۹۵ ہو جاتے ہیں (ابجد ملفوظی کی جدول یہ ہے)

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵					

نکتہ: قرآن مجید الحمد سے شروع ہو کر الحمد شریف یعنی ولا الفاتحین یعنی ان سے شروع ہو کر دن بدستور ہوا اس مراد یہ ہے کہ قرآن مجید کے تمام اسرار و رموز اس ابجد ملفوظی میں پنہاں ہیں۔

ابجد کے اضافیس حرفت تین قسم ہر قسم ہیں۔

اول مکتوبی دوم ملفوظی سوم مدد کی

اول حرف مکتوبی وہ ہیں جن کو ملفوظی کرنے سے اول و آخر یکساں ہوئے مثلاً تین حرف ہیں

۴۔ ن۔ و، میم۔ جون۔ واو

دیکھو ان کو ملفوظی کرنے میں جو حرف اول میں تھا وہی آخر میں آیا تفسلاً ملفوظی ۹ ہوئی۔
قسم دوم ملفوظی وہ حرف ہیں جو ملفوظی ہونے سے تین حرف ہوجاتے ہیں مگر مکتوبی کی طرح
اول و آخر یکساں نہیں رہتا اور یہ دیکھیں ۱۲ حروف ہیں اور ملفوظی ۲۹ ہیں۔

دیکھ مکتوبی: ۱۔ ج۔ ذ۔ س۔ ش۔ م۔ ع۔ غ۔ ق۔ ک۔ ل
ملفوظی: اس طرح ہیں، الف۔ میم۔ وال۔ ذال۔ سین۔ شین۔ صاد۔ ضاد۔ یمن۔ فین۔ قاف۔ کاف۔
قسم سوم عددی ہے یہ وہ حرف ہیں جو ملفوظی ہو کر ۲ ہوجاتے ہیں اور یہ ایک ہی
بارہ حرف ہیں اور ملفوظی ۲۲ ہوجاتے ہیں دیکھ مکتوبی حرف ہیں۔ ب۔ ت۔ ث۔ ج۔ ح۔ ز۔ ط۔ ظ۔
ف۔ ہ۔ ی۔ اور ملفوظی اس طرح ہیں۔ با۔ تا۔ ثا۔ ما۔ فا۔ را۔ ظا۔ قا۔ فا۔ حایا
مکتوبی ۹ ملفوظی ۲۹ عددی ۲۲۔ ۷۲۔ ہوتے۔

دیکھ کے انشاء میں حرفوں کی دوسری قسم تو انبیہ فیہ ترانویہ یعنی متشابہ فیہ متشابہ۔ ترانویہ۔

(متشابہ) ان حروف کو کہتے ہیں جن کی صورت یکساں ہو اور صرف اختلاف امتیاز پیدا ہو سکے۔
(قسم ترانویہ) کے ایک میں ۸ حروف ہیں وہ یہ ہیں۔ ب۔ ت۔ ث۔ ج۔ ح۔ ز۔ ط۔ ظ۔
س۔ ص۔ ض۔ ع۔ گ۔ ان حروف میں صرف نقطوں سے ہی وہ تیز و سست اگر اختلاف کر دے جائیں
تو پھر کوئی صورت امتیاز کی باقی نہیں رہے گی۔

(فیہ ترانویہ) فیہ متشابہ حرف ۱۰ ہیں وہ یہ ہیں۔ ا۔ آ۔ ہ۔ ی۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ و۔ ہ۔ ی۔
حرفوں میں یہ سب ہی قسم نورانی و ظہاتی ہیں بہت سے کتب میں یہ چودہ چودہ حرف نورانی و ظہاتی
کی صورت ملتی ہے یعنی نورانی حرف۔ ا۔ و۔ ہ۔ ی۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ و۔ ہ۔ ی۔
ظہاتی۔ ب۔ ج۔ ن۔ ز۔ ت۔ ث۔ ش۔ ع۔ غ۔ ق۔ ک۔ ل۔

لیکن ان حرفاتی و ظہاتی کی دو تقسیم کی کوئی بیان نہیں کی گئی یعنی جن اسماء نے ان کو تحریر
کیا ہے انہوں نے کوئی وجہ نہیں بیان کی جیسا کہ بعض اہل جفر کے عقیدے نے دو بیان کیے
کہ نورانی وہ حرف ہیں جن حرف سے قرآن مجید کی سورتیں شروع ہوئیں ہیں وہ نورانی حرف
ہیں اور یہ وجہ قابل قبول ہے اگر قبول بھی نہ ہو تو اولیٰ یہی ہے کہ وہ نہ ہوئے تھے بہتر ہونا

ہے قول اول پر کوئی دلیل نہیں۔ واضح ہو کہ قرآن مستحکم میں ایک سجدہ سہی میں اگر ان تمام حروف کو کیا جائے تو ایک سجدہ صرف ہوں گے مگر ان میں اکثر کثرت میں انکو خالص کیا گیا تو کل پندرہ حرف برآمد ہوئے تو رانی ۱۵ حروف یہ ہیں۔ ا ب س ک ط ق ت و ص ح ن ل ہ ز۔ الف یا۔ ا سین کا ک فاقن تاوا کا ماد ماون لام یغین ہونے لہذا یہ غیر ہی اسی تحقیق کا نتیجہ ہوں یعنی حروف توبلی ان ہی پندرہ حرفوں کو تسلیم کرتا ہوں باقی تیرہ حروف ظہائی ہیں وہ یہ ہیں۔ ث ج ذ ہ ح ز ر ش ی غ ض ظ۔ چوتھی قسم۔ ابجد کے اٹھائیس حرفوں کی چوتھی قسم تالین اور صامت ہے حرف تالین ان کو کہتے ہیں جو نقطہ والے ہیں وہ پندرہ حروف ہیں۔ ب ت ث ج ح ذ ز ش ض ط ق ن ی۔

حروف صامت بغیر نقطہ والے حرفوں کو کہتے ہیں وہ تیرہ حروف یہ ہیں۔ ا ح د س م ط ع ک ل ا و ہ۔

حروف تالین جب کے لیے اکسیر ہیں اور صامت تفریق وجہائی کے لیے تیرہ صفت ہیں اور حروف تالین میں عجیب و غریب اسرار بھی پنہاں ہیں اور جب تالین میں زبدا اثر ہے اور حروف صامت بغض و تفریق میں لا جواب ہیں ان کے بغیر غرض کا ذکر آگے تفسیر و تفریق کے باب میں آئے گا۔ (توالین جفر)

ابجد کے اول حرف کو اوتاد اور دوسرے کو مائل اوتاد اور تیسرے کو زائل اوتاد کہتے ہیں۔ اوتاد زمانہ حال پر استمدال کرتا ہے اور مائل اوتاد زمانہ استقبال پر ولادت کرتا ہے اور زائل اوتاد زمانہ تالین پر شاہد ہے یہ قاعدہ جامع جفر میں بہت کام آتا ہے یعنی بنیلاس کے چارہ کار جن میں ہے اس حساب سے اوتاد کے حصے میں دس حرف اور مائل اوتاد زائل اوتاد کے حصے میں نو حرف آتے ہیں مستعمل کے چند قوانین میں بھی یہ قاعدہ مآ اور اس کے اعداد سے نکالیا جاتا ہے لیکن حرف تین جو کہ اوتاد کے حروف میں شامل ہے اور اس کے ایک جزو میں اکثر بیکار ہی رہتا ہے بعض ماملین بچانے تین کے حرف (ظا) کو شامل نہیں کرتے بہر حال جب آپ کو علم جفر پر عبور حاصل ہوگا جب لطف آئے گا۔ (نقشہ اوتاد مع اعداد کی ہے)

حروف اوتاد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
مع اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
حروف مائل	پ	ہ	ج	ک	ن	ت	ر	ث	ض	
اوتاد اعداد	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	
حروف زائل	ج	د	ط	ل	س	ص	ش	خ	ظ	
اوتاد اعداد	۲	۲۰۰	۲۰۰	۲۰۰	۵۰۰	۷۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	

کہیں بھی یہ جملہ آئے کہ حروف کو حروف اوتاد یا مائل اوتاد یا زائل اوتاد سے تبدیل کرو تو اس نقش سے کام لو مگر غور طلب انداز قابل توجہ یہ امر ہے۔ مثلاً کسی جگہ لکھا ہے کہ ان حروف کو مائل اوتاد سے تبدیل کرو تو کس حرف سے ہم تبدیل کریں کہ کوئی ہر قسم کے نو حروف ہیں۔ صرف اوتاد کے دس حروف ہیں اور ہر قسم چند حروف کا مجموعہ اس کا طریقہ یہ ہے۔ اول یہ معلوم کرو کہ ہر قسم کے حروف اعداد پر تقسیم ہیں علامہ ان اعداد کے ہر حرف کی قیمت ہے جو مذکور نقشہ میں لکھی جا چکی ہے۔ ہر حرف پر مسلسل نمبر ڈالے جاسکتے ہیں یعنی اوتاد کے دس حرف ہیں ایک سے دس تک کے نمبر ڈال دو اور مائل اوتاد کے نو حروف ہیں ایک سے ۹ تک کے نمبر ڈال دو مائل اوتاد کے دس حرف ہیں ایک سے ۱۰ تک کے نمبر ڈال دو۔ مثلاً بتانے والا مسئلہ یہ ہے کہ اس حرف یا ان حروف کو مائل اوتاد کے حروف یا حروف نمبری فلاں سے تبدیل کرو۔ مثلاً بتانے کہ ان حروف کو حروف مائل اوتاد نمبر پاریا پانچ سے تبدیل کرو جس مائل اوتاد کے حروف پر ہم ۵۱ بات اور نوں ہیں پہلے اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔ پس اسم سے یا نمبر آپ نے صرف یا حروف لینا اس کو ذہن میں بٹھاؤ۔ مثال :۔ اسم احمد میں ہم کو زائل اوتاد سے تبدیل کرو، دیکھئے اسم احمد میں ہم تیسرے نمبر سے یعنی ا۔ ج۔ م اور زائل اوتاد کے تیسرے نمبر سے طلب ہے پس ہم کی جگہ طلبہ علامہ متصلہ کے یہ قاعدہ عملیات میں بھی مستعمل ہے اکثر اصحاب عمل کی بے شرمی کے قائل ہیں کیونکہ انہوں نے کئی عمل کئے مگر کوئی اثر نہ دیکھا اور عملیات سے بدظن ہو گئے۔ اگر ان سے تواضع کے بارے میں معلوم کیا جائے تو کہہ نہ بتا سکیں گے اس لیے جن اصحاب کو تواضع اور

اٹھاتا جس کو چاہتا برباد کر دیتا۔ اگر مل میں اثر مان لیا جائے تو نتیجہ یہ ہوگا کہ آپ اپنے دشمن کو مل کے برابر کرنا چاہیں گے اور آپ کا دشمن آپ کو برابر کرنا چاہے گا تو آپ کے مل کے اثر سے آپ کا دشمن اور دشمن کے مل کے اثر سے آپ یعنی دونوں برابر ہو جائیں گے اس لیے قدرت کی کلیات کو ہم نہیں غاص کیا ہے۔

تقسیم چہار عناصر

قاعدہ ابجد کے اٹھائیس حروف چار عناصر میں تقسیم ہیں۔ ذیل میں وہ نقشہ معلوم ہے۔

آتش	ا	ح	ط	ز	س	ذ
بادی	ب	و	ی	ن	م	ت
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث
خاک	د	ح	ل	ع	ر	خ

نقشہ تقسیم ابجد یہ ہے

آتش	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
بادی	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
آبی	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
خاک	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	ع

قاعدہ: اگر کسی جگہ یہ لکھا اسی جگہ آتش ہے نظیرہ دیا ابجد سے اعداد تک تو اس سے ملا ابجد قمری ہوتی ہے یعنی ابجد ہمزہ اور دوسری ابجد کا استعمال ہوگا تو اس کا نام بھی دوسرا ہوگا یعنی آبیث۔ ابجد اعلیٰ دنیہ ابجد کو قمری بھی کہتے ہیں اور آبیث کو شمسی کہتے ہیں اسی طرح جو ابجد قمری مبتلا ہیں وہ قمری کہلاتی ہیں اور شمسی سے استخراج کی گئی ہیں وہ شمسی کہلاتی ہیں مرد ابجد کا جملہ قمری ابجد کیلئے ہی پکارا جاتا ہے۔

قاعدہ: ابجد عربی مددی کلیات و تھلے میں کام آتی ہے مگر اکثر مائل اس سے دانت نہیں ہوتے اس کی تفصیل یہ ہے کہ اردو میں ایک کو ایک ۲ کو ۲ کہتے ہیں مگر عربی میں ایک احد

اور ۲ کو اتین کہتے ہیں اور تین کا ثلاثہ کہتے ہیں۔ اعداد کے عدد ۳ میں اور اتین کے عدد ۳۱۱ ہیں۔ جس جگہ یہ لکھا ہوا کہ اعداد عربی ابجد عددی نکالو تو مراد اس ابجد عربی عددی ہوتی ہے۔

ابجد عربی عددی یہ ہے

عربی	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
عربی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
عربی	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
عربی	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲
عربی	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
عربی	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰

میں نے ہر ممکن نقشہ میں اعداد صحیح لکھنے کی سعی کی ہے پھر بھی دوبارہ تصحیح کر لینا چاہا۔ بہتر یہ تھا کہ ہر نمبر کا بت لاکھن یا ہاتھوں سے گزرتا ہے یہ بھی یاد رکھو کہ ہر ہز الف کا قائم مقام ہے اس کا بھی ایک ہی عدد دیا جائے گا۔

قاعدہ: جو حروف لکھنے میں آتے ہیں ان کے عدد دیے جائیں خواہ پڑھنے میں آئیں یا نہ آئیں۔ مگر جو حرف پڑھنے میں آئے اور لکھنے میں نہ آئے اس کے عدد نہیں دیے جائیں گے مثلاً الخفین مگر پڑھنے میں آئے ز و خان مگر لکھا جاتا ہے الخفین نور کیجئے اس سے دو فرق معلوم ہوئے ایک تو لام لکھا گیا مگر پڑھا نہیں گیا۔ اسی طرح ہم کے بعد کا الف لکھا نہیں گیا مگر پڑھا گیا ہے۔ ایشیا قائم مقام الف ہے اور ا دو دفعہ پڑھا گیا مگر لکھا ایک گیا ہے لہذا لام کے عدد دیے جائیں گے جو لکھا تو گیا مگر پڑھا نہیں گیا اور ا کے دو ایک مرتبہ دیے جائیں گے جو کہ دو دفعہ پڑھا گیا کیونکہ حرف ایک مرتبہ لکھا گیا ہے یہ مشدد ہے دو دفعہ پڑھا جاتا ہے۔ غلام یہ ہے کہ جو اسم یا آیت جس طرح لکھی جائے گی اس کے مطابق اعداد دیے جائیں گے۔ مطلب یہ نکالو کہ کتب الیٰ اللہ کا شمار ہو گا۔ ملفوظی کا نہیں دوسرے یہ بات بھی غور طلب ہے کہ کوئی صفت یا صفتی دھرم ناموں میں الف نہیں مانتا بلکہ کافی کے عدد دیے جائیں گے بعض اصحاب آسانی کے لیے اسحاق لکھتے ہیں وہ غلط ہے اور درسم الف کا اعتبار نہیں اس لیے اسحق میں حرف ا س ح ق کے عدد شمار ہوئے

قاعدہ: زیرینیات کا قاعدہ ملل اور مستعمل بجزت کام آتا ہے اس لیے اس کا بیان بھی ضروری ہے دیکھئے اگر کسی حرف کو ملفوظی کیا جائے تو حرف اصلی یعنی اول کو زیر کہتے ہیں اس کے بعد کے حرفوں کو ہیات کہتے ہیں مثلاً ذکر ملفوظی کیا تو وال ہوا۔ زیر ہوا اور الف و لام ہیات ہوئے اور جو ملفوظی کرنے سے ۲ ہوتے ہیں جیسے با تا ثا اس میں اول حرف زیر اور دوسرا حرف ہیا کہلائے گا

نقشہ زیرینیات

حرف ملفوظی	الف	با	بیم	وال	حا	واو	زا	ما	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
حرف زیر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
اعداد زیر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حرف ہیات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
اعداد ہیات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
میزان	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حرف ملفوظی	مین	مین	مین	مین	مین	مین	مین	مین	مین	مین	مین	مین	مین	مین
حرف زیر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
اعداد زیر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حرف ہیات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
اعداد ہیات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
میزان	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

نقشہ مذکورہ سے زیرینیات کی اہمیت سمجھیں آگئی ہوگی اگر کہیں عربی ابجد عددی سے کام لینا ہو مذکورہ نقشہ سے کام لو۔ خاص کر ابجد کی ابجدات ضروری ہیں وہ ادران کے قواعد اور قوانین تحریر ہو چکے ہیں ان کے دوسری اصطلاحات بیان کرتا ہوں۔

استنطاق: یہ قانون بھی علم جفر میں بہت کام آتا ہے اعداد کو اپنی طرف سے بائیں طرف کو جمع کرنے کا نام استنطاق ہے مثلاً ۷ کا استنطاق ۹ ہوا (۹ + ۷ = ۱۶) کا

۱۲ حرف کا مرتبہ نقش مذکور ہے: دیکھو کس حرف کا کیا مرتبہ ہے جس حرف کا مرتبہ دیکھنا ہم اس کے نیچے اس کے مرتبہ کا اخیر قریب ہے مگر اسی حرف میں بلکہ کا طریقہ ہے مثلاً اول ہے اس کے مرتبہ ۱۲ اور حرف ثانی ہے اس کے مرتبہ ۱۱ اور حرف ثالث ہے اس کے مرتبہ ۱۰ اور حرف رابع ہے اس کے مرتبہ ۹ اور حرف خامس ہے اس کے مرتبہ ۸ اور حرف ششم ہے اس کے مرتبہ ۷ اور حرف سابع ہے اس کے مرتبہ ۶ اور حرف ثامن ہے اس کے مرتبہ ۵ اور حرف نواہم ہے اس کے مرتبہ ۴ اور حرف عاشر ہے اس کے مرتبہ ۳ اور حرف یازدہم ہے اس کے مرتبہ ۲ اور حرف سولہم ہے اس کے مرتبہ ۱ اور حرف سترہم ہے اس کے مرتبہ ۰ اور حرف اسی طرح اب باقی ہر حرف کے احادیثی نفس اور احادیثی مثال کے حرفوں روح اور حرف مرآتیی مثال کے ہیں اگر آپ متصل نکالنا چاہتے ہیں تو حرفوں سوال کو مٹا کر کے لکھو پھر ان حرفوں کا نظیر دو۔ حرف نظیر کو حرفوں فی نفس سے تبدیل کرو ان حرفوں میں جواب پوشیدہ ہوگا اور اگر جواب پوشیدہ نہ ہو تو سابقہ حرف مرآتیی پیدا کرو ان شاء اللہ جواب ظاہر ہونے کا تلاش کرو اور حق تعالیٰ ہم کو ہر یکم خاص حاصل فرمائے گا۔

قاعدہ: سوال کو مفرد حرفی کرو مفرد حرفی یا بسط حرفی بدل کو طبعہ و طبعہ کر کے لکھ کر کہتے ہیں اور بسط کی وہ نہیں ہیں۔ بسط مکتوبی بسط ملفوظی دونوں کی ترکیب پیچھے بیان ہو چکی ہے۔ تیسری قسم ادواح الحروف کی قری ہے۔ قسم اول روح فی نفس قسم دوم مرآتیی ہے۔ قسم سوم روح قری ہے روح قری اس طرح ہے کہ اس کو روح منازل بھی کہتے ہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اگر کی احادیث منزلیں ہیں تو انہیں حکیم کا ارشاد ہے وَالْقَمَرُ قَدْ رَفَعَهُ مُنْذَرًا لِّخَشْيَةِ عَادَ كَالْقَمَرِ جُزْأَتِ الْقَدَسِ۔

حروف: سوال کو مفرد کرو اور پہلے احادیثی نفس میں ضرب دے کر حاصل نکالو اور حرف بنادو اور جواب اللہ کرے اگر جواب نہ پاؤ تو احادیثی نفس اضرب سے فاصل شدہ کہہ ۲۸ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کے احادیثی حرف پیدا کرو ان شاء اللہ جواب برآمد ہوگا اول حرف سوال اصلی میں گوشش کر کے جواب حاصل کرو اگر اسی قسموں میں سے جواب پیدا نہ ہو تو یہ حرف پیدا کرو ان ہی قواعد میں سے کسی ایک میں جواب پیدا کرنا چاہیے قسم اول ادواح الحروف کی بروقی ہے یا بروقیہ بمعہ بلکہ ہیں۔ ثانیاً تلافی القرآن الخکیم والسماء ذات البؤج۔ حرف سوال کے احادیثی نفس کہ ۱۲ سے ضرب دے کر احادیثی حرف پیدا کرو اور خود کہہ ۲۸ سے ضرب دے گا ان حرفوں سے کہ ۱۲ سے ضرب دے کر احادیثی حرف پیدا کرو بروقی اور حرف بروقی بھی کہتے ہیں۔ پانچویں قسم اول احادیثی نفس کو مثال پہلے ہر پہا کے کہ ۲۰ - ۳۰ - ۴۰ - ۵۰ - ۶۰ - ۷۰ - ۸۰ - ۹۰ - ۱۰۰ سے ضرب دے گا

ان سے باہر نہیں مگر سلیم اور فکر کامل کی ضرورت ہے جس نپایا منت دسی اور فضل ربی سے پایا ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول ہے **مَنْ عَلَّمَ نَفْسَهُ الْقُرْآنَ كَلَّمَهُ اللَّهُ** یعنی جو بزرگی کی ضرورت ہو وہ راقوں کو یاد کا کرے۔

قاعدہ: ابجد کے اٹھائیس حروف چار قسم ہر قسم میں تقسیم اربوہ نام اراک ہے اس تقسیم اربوہ کو مساوات ترفع و تنزل برقی کہتے ہیں مستعمل میں ایک ایسا قانون ہے جس کو سمجھنے کے بعد مستعمل بالکل کر عیب آجاتا ہے اور بڑے نام پر وہ رہ جاتا ہے۔

(نقشہ تقسیم اربوہ)

حروف مساوی	ا	ج	ه	ز	ط	ک	م
حروف ترفع	ب	د	و	ح	ی	ل	ن
حروف تنزل	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
حروف برقی	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

سوال کا جواب حاصل کرنے کے لیے اس شخص نے بہت قواہد بیان کیے ہیں مگر یہ قاعدہ بہت مشہور و معروف ہے اور بہت سے حضرات کو دیکھا ہے کہ زیادہ تر اس کی قاعدہ سے جواب حاصل کرتے ہیں۔

قاعدہ اول حروف سوال کو مفرد کرو اور جس قدر فقے سوال میں ہوں ان کی تعداد کے مطابق حروف بنا کر سوال میں شامل کرو اور ایک لکھ کر اساسی سطر بناؤ اور اس کا نذر واجب سے دے کر نقشہ تقسیم اربوہ کے کسی بھی ایک قسم کے حروف سے تبدیل کرو اور اس سطر کو بسط عزیز کی پھر مفرد کرو اور ان شانہ جواب پر لکھو اگر حروف سوال سے جو سطر بنائی ہے اور حروف کو تبدیل کیا ہے تو اب اقسام پہلا گاتہ میں سے کس قسم کے حروف تبدیل کریں اس کا بیان طول و طویل ہے اور جب اس علم میں مبادت حاصل کریں گے تو اس قسم کے قوانین خود بخود ذہن میں آجائیں گے یہ ایک کلیہ ہے کہ بات میں بات اور نکتہ سے نکتہ پیدا ہوتا ہے نکتہ تمام باتیں اور تمام نکات و کتابوں میں لکھے جاتے ہیں نہ مستاد بتاتے ہیں بلکہ استاد ایک بات بتاتا ہے تو دوسری بات طالب علم اپنے ذہن سے پیدا کرتا ہے تاہم چند قوانین تحریر کر رہا ہوں

جب آپ نے حروف سوال کو مفر کر کے تکرار دے دیلے۔ تو حروف مساوات اور ترقی کو اپنی جگہ رہنے دو لیکن حروف ترفع کو حروف تنزل سے تبدیل کر کے ایک سطر قائم کرو اور بسط مزید کر کے صمد کو ثمر سے جواب برآمد ہوگا اور ساقاعدہ یہ ہے کہ قاعدہ اول کا برعکس کو ان شاء اللہ جواب برآمد ہوگا کہ فقط برعکس تمام قاعدہ کی تشریح و توضیح کر دیا ہے لیکن پھر بھی سمجھ سے باہر ہے اس لیے تشریح ضروری ہے جیسے قاعدہ اول میں حروف ترفع کو حروف تنزل میں تبدیل کیا تھا۔ قاعدہ دوم میں حروف تنزل کو حروف ترفع میں تبدیل کیا کھنکے کے لیے یہ دو قاعدے بیان کر دیئے ہیں مگر آپ کو کشش کریں گے تو ان شاء اللہ ان ترقی و تنزل و مساوات و ترقی میں بمعیت مائل ہو جائے گی چونکہ بے شمار تغیر و تبدل انھیں سے وجود میں آتے ہیں یہ حروف کا ایک پیکر ہے جس کی تفصیل کے لیے ایک مستقل کتاب کی ضرورت ہے مگر بسط مزید کا کھنکا بھی ضروری ہے کیونکہ بسط مزیدی علم الاخبار (مستعمل) میں کثیر الاستعمال قاعدہ ہے (بسط مزیدی) علمیات میں تو شاذ و نادر ہی کام آتا ہے مگر مستعمل میں ہر جگہ کام آتا ہے لیکن خلا اور عاملین کا اس میں اختلاف ہے اس بناء پر بسط مزیدی قاعدہ بیان کرتا ہوں جس پر اکثر جنار و عاملین کا اتفاق ہے اور سکر ہے اور میں بھی اس پر عمل کرتا ہوں۔

(نقشہ بسط مزیدی یہ ہے)

ا	ج	ه	ز	ط	ک	م	س	ت	ق	ش	ث	ذ	ظ
پ	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	س	ر	ث	خ	ض	غ

اب کہئے جس جگہ لکھا ہو کہ بسط مزیدی کرو تو اس کے یہ معنی ہیں کہ اس حروف کو دوسرے حروف سے تبدیل کرو جو نقش میں صریح ہے نقش میں اور ہر والے حروف کا بسط مزیدی نچے والا حروف ہے اور نچے والے کا اوپر والا حروف بسط مزیدی مثلاً ت کا بسط مزیدی کا ہے کاف کا لام ہے۔ ماکا زا ہے اور وال کا بیم ہے۔ حروف جو اوپر نچے ہے باہمی بسط مزیدی ہے امید ہے مکمل طریقہ ذہن نشین ہو گیا ہوگا اور جدولی سمجھ میں آ گیا ہوگا۔

قاعدہ : ترفع اوتادی پہلے بیان ہو چکا ہے کہ زمانہ تین قسم پر مشتمل ہے یعنی اوتاد زمانہ حال۔ مابقی اوتاد زمانہ مستقبل اور زائل اوتاد زمانہ ماضی سے مشروب ہے اور حروف ایک

کی تقسیم سگان گزشتہ صفحات پر گزر چکا ہے۔

ترفع اوتاد سے مراد یہ ہے کہ سائل کا سوال جس زمانہ کے ساتھ متعلق ہو اسی زمانہ کے حروف سے صرف سوال تبدیل کیے جاتے ہیں اور حسب قدرت باقی دونوں کے حروف سے حروف نے گزرائے متعلقہ کے حروف سے تبدیل کیے جاتے ہیں اور اس طریقہ سے بہت جلد جواب برآمد ہوتا ہے اور اس طریقہ بدوحین کے تمام قواعد کا متبع کیا جاتا ہے مگر ترفع و تلوکنا طریقہ اس سے بھی زیادہ آسان ہے۔ سب مابقی علم کے لیے اشارہ کافی ہے اور استادان سلف نے اس قدر تفصیل اور تفسیر سے گریز کیا ہے تاہم اس فقیر کو جس قدر تعلیم اور قواعد و قوانین اور طرائق جعفری ربی اور فرائض استادان شہساز سے حاصل ہوا اور تجربات سے شاہدہ میں آیا فقیر بہت وجہات کے عمل اہل نظر اور اہل علم میں پیش کرتا ہے۔ بخل کو دور کر کے چھپے ہوئے رازوں کا انکشاف کرنے کی جرأت کہہ رہا ہوں خداوند قدوس باعث خیر و فلاح کرے اور اس علم ہمہ پیکنا سے فیض و باب فرمائے۔ دیکھیے حروف سوال کو ربط کر مینی ربط کرنا مفرد کو ان کسی اسم یا آیت کو یا سوال کو جدا جدا حروف میں لکھنا اب ان حروف کو شمار کرو جو تعداد حاصل ہو اس تعداد کا حرف یا حروف بنا کر حروف سوال میں شامل کرو مثلاً حروف سوال کی ۸ ہے تو اس کا حرف (ح) یا بارہ عدد ہیں تو (ب) حروف بنے اب ان سوال حروف کے جتنے بھی نقاط ہوں ان کے حرف بنا کر شامل کرو اور پھر ایک سطر ترتیب وار لکھ کر اساسی سطر بناؤ اب دیکھو کہ سوال کس زمانہ سے متعلق ہے۔

مثال : مثال زمانہ ماضی : میری تبدیلی کسوں ہوئی

زمانہ حال : کیا میری تبدیلی ہو رہی ہے۔

زمانہ مستقبل : کیا میری تبدیلی ہوگی۔

اب جس زمانہ سے سوال متعلق ہو اس زمانہ کے حروف ان حروف میں سے نکالو جہاں دونوں زمانہ کے حروف کو جو ترقی و تلوکنا کر دو اب حروف سترجہ کو ملو مینی کرو اور ان کو مربوط کر کے جملہ بناؤ جواب ان شامل نہ برآمد ہو گا اگر جواب برآمد نہ ہو تو ان تمام انقیادات کا استعمال کرو جو سابقہ تحریر پر لکھے ہیں خدا چاہے تو جواب برآمد ہو گا پھر بھی اگر گویا نہ ہو تو ان حروف کو بسط عربی عددی کرو اور پھر تخلیس کرو جواب پیدا ہو گا تخلیس کرنا مینی مکررات کو گمراہ دینا یہاں

یہ قانون یاد رکھو کہ آپ کے دوزمانے کے حروف غور سے آپ نے اب تک ان کو استعمال نہیں کیا ہے اب اگر آپ کو ایک یا دو حروف کی ضرورت ہے تو آپ دوسرے زمانے کے حروف سے لے کر اور اسی زمانے کے حروف سے تبدیل کر کے اپنے جواب کو مکمل کر سکتے ہو تمام حروف یعنی ضرورت نہیں ہے بلکہ دو حروف تک لیتا درست ہے۔ بعض ماطین زیادہ حروف بھی لے لیتے ہیں مگر وہ عیب سے خالی نہیں۔ فقیر نے غیر ممکن کے مستعمل آپ کے سامنے رکھ دیا ہے اب مل ہونا نصیحتانہ کے فضل و کرم پر موقوف ہے اور بقا پر آپ کی ولع سوزی اور محنت پر منحصر ہے

قاعدہ : سوال کو مکمل کرنے کے لیے چند اختیارات عامل کو دینے گئے جو اس کتاب میں جا بجا تحریر ہیں بخدا ازاں ایک اختیار یہ بھی ہے کہ حروف متشابه (تواخیر) اور ہم شکل کو سوال مکمل کرنے کے لیے تبدیل کرنا جائز ہے اور اس کی تفصیل گزشتہ صفحات میں بیان ہو چکی ہیں مثلاً جواب یہ ہے (تم ذکر ہو جاؤ گے) اب جملہ تم کے لیے ت۔ م کی ضرورت ہے مگر وہ حروف برآمد ہو گئے ان میں بجائے ت کے ب ہے یا ث آپ ہے تو ایسی حالت میں ام ب پ ش کی جگہ ت لے لیں گے اور اس طرح ج ح میں ایک حرف برآمد ہے تو دوسرا حرف ج یا خ لے لیں گے۔ **فَلْيَكْفُرُوا اللَّهَ عَلَىٰ سَبْعٍ مِّائَةٍ** علم جزاس قدر وسیع اور عمیق علم ہے کہ ہزار باتیں ہیں اس کو مکمل کرنے کے لیے ناکافی ہے۔ علامہ انیس بل میری عادت میں شمار نہیں ہے اس لیے بلا جھجک چھپے ہوئے رازوں سے پردہ اٹھا رہا ہوں اور اظہار حق میں نا مل کو میں پسند نہیں کرتا اور مجھے دعویٰ کافی نہیں بلکہ اس علم میں قلب علم کی حیثیت رکھتا ہوں بلکہ میں ماطین کی شارح کی کے بھی قابل نہیں ہوں جو کہ مجھے استادوں سے حاصل ہوا اور جس قدر اللہ نے بیان کرنے کی طاقت بخشی بیان کر دیا اور اس کتاب میں لکھ دیا ہے لیکن آج کل زمانہ آواہم اور آسائے پسند ہے۔ بیابان قلب میں سانبہا سال ٹھوکریں کھانے والے اور شوق علم میں راتوں کو دن کرنے والے شکل سے پیدا ہوتے ہیں اور ماطین و ماطین کا اس زمانہ میں ملنا دشواری نہیں بلکہ منقطع ہے۔ اور برساتی ماطین کی تو کوئی ہی نہیں جو کہ صرف باتوں کے مل تیار کر کے سنہرے خواب دیکھتے اور دکھاتے ہیں خود بھی فریب میں مبتلا ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔ استاد حاجی نوابوں میں مد ہوش ہو کر شہنشاہ جنات۔ حاکم مملکت۔ مالک علم تعزقات کے بلند بانگ دعوے کرتے ہیں اور کوئی ماہر بخشنہ

کوئی ماہر مراقبہ بنا دیتا ہے اور جب شیخ نظر ڈال کر دیکھا مائے تو سوائے انہوں کے اور کچھ نہیں ملا۔ پہلے زمانہ میں کسی نایک مسکد کے لیے لوگ ہیمنوں کی منزلیں ملے کرتے تھے اپنا مال خرچ کرتے تھے اور وقت کھوتے تھے اگر مستحسین اور اسلاف بھی ہماری طرح سہولت پسند اور ناقدر دان طم ہوتے تو آج ان مقدس علوم کے نشان و آثار بھی نہ ملتے مگر سلطان اسلاف نے اپنی عمر عزیز کا بیشتر حصہ حصول علم میں صرف کیا اور کثرتیں اور ریاضتیں کیں اور ہمارے لیے ایک ذخیرہ جمع کر کے بنایا ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیے اور سہولت و آرام پسندانہ مزاج کو چھوڑ کر منت کرنی چاہیے ریاض کر کے اور مولائے طالب تاثیر ہو کر ان علوم کا اثر دیکھیں تب ہی ہر علم شکر کلام شکر اسلاف کا ہے عقیقہ ہے کہ کلام الہی بکا اور سچا علم ہے اور تاثیر والا علم ہے اور ہم مسلمان اس کے برعکس اس سے بدین ہیں جس کی وہ بہرہ و بابتیں ہیں اول منت و ریاض نہ کرنا۔ دوسرے مفاد مالی حاصل کرنا اگر ہم انعام و اخوت کا اور خدا ترسی کا اور جذبہ خدمت مطلق سے کام لیتے تو آج ہمارے لیے بھی سب کچھ تھا جیسا کہ ہمارے اسلاف اور بزرگوں کے قدموں میں خزانہ تھا مگر انہوں نے اس کی طرف التفات نہ کیا بلکہ اپنے آپ کو مولائے کریم کی طرف رجوع کیا اور کامیاب ہوئے آج یہ عالم ہے کہ ہمارے پاس نہ علم ہے نہ منت ہے نہ ریاض ہے کچھ بھی نہ ہونے کے باوجود، خود واری ملا نظر فرمائیں تو اللہ کی پناہ میں ایسا کروں گا میں دیرا کروں گا میں ایسا مل جائیگا ہوں۔ یہی نہیں ہمارا شی ناکامی یعنی ماسلین کی ناکامی کا باعث ہے اہل ہندو کے سیانوں کے پاس مسلم مرد و عورتوں کی کثیر تعدادیں ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ مسلمانوں کے پاس کچھ نہیں جو یہ اور مرد و عورتوں کے پاس ہے ہیں کیا اس طرف اہل علم کی نظر کبھی پڑی نہیں پہنچی تو کہیں نہیں پہنچی اس لیے نہیں پہنچی کہ آرام طلبی و سہولت پسندی سے فرصت ہی کہاں جو قوم کے بارے میں سوچیں، قوم جانے بھانڈیں اپنی عیشت پسندی سے مطلب، مگر دوستو! عیشت پسندی بھی کچھ نہیں کہو نہ آج کل کے جمادوں یہودیوں حاطوں اور علم کی تاثیر کے علمبرداروں کی زندگی ملے ہے۔ جب مومناں اس قریب پہنچتے ہیں اور قریب سے اندرونی زندگی کو ملاحظہ کرتے ہیں تو متعجب نہ رہ جائیں جس جیسے کوئی آسپ نظر آلیا ہو۔ دنیا میں یہ حالت ہے میدان خسروں کا ہوگا۔ یہاں تک دیکھا گیا ہے بہت لوگوں کی صورتیں سچ ہو گئیں۔ تبہیں تنگ ہو گئیں مگر ہماری آنکھیں نہیں کھلتیں اے دولت و خلعت میں ڈوبے ہوئے عالمو! اس غفلت کے ببارہ کو اتار چکیو اور

تبدیل کرو اور اس پر قانون کے ماتحت خود کرو ان شاء اللہ جواب برآمد ہوگا۔

قاعدہ: علم الانبیاء میں ایک طریقہ بسط سورات کا بہت مشہور معروف ہے اور مثل صبح یمن کے یہ بھی صاف ہے اور پیچیدگیوں سے پاک ہے بسط سورات کا طریقہ یہ ہے کہ حرف سوال کو بسط مسلم کر کے نکھو اب پہلے حرف کو دیکھو اور اس کے بعد ابجد سے حاصل کرو اور اس کے ٹکڑے ٹکڑے کرو درمیان تک ٹکڑے کرو کہ کسر آئے جب کسر آجائے وہاں چھوڑ دو اور اسی عدد کے حرف بنا کر نکھو مثلاً مثل بالاییں (کیا میں ذکر ہو جاؤں گا) پہلا حرف کان ہے اس کے عدد ۲۰ ہیں بیس کا نصف ۱۰ ہیں اور دس کا نصف ۵ ہیں اگر اب ۵ کا نصف کریں تو ڈھائی ہوں گے اور اسی کا نام کسر ہے لہذا بجائے کان کے حال لکھا کیونکہ آخری حرف کسر سے پہلے ۵ تھا اور پانچ عدد کے ہیں۔ دوسرا حرف ی ہے عدد ۱۰ ہیں نصف کیا تو آٹھ گئے ۵ کے بعد کسر ہے اس لیے اس کا حرف بنایا جو کہ (حا) ہے کی جگہ لکھا اس کے بعد الف ہے اس کے بعد نہیں ہوتے اس لیے الف ہی رکھا۔ اسی طرح تمام حرفوں کا استخراج کرو اور جواب برآمد کرو۔

مثال اکم احد کا بسط سورات یہ ہے۔

احد میں پہلا حرف الف جو قابل تقسیم نہیں اس لیے الف ہی رکھا۔ دوسرا حرف ح ہے ابجد ۸ ہے نصف کیا تو چار کا نصف کیا تو ۲ ہوئے دو کا نصف کیا تو ایک بچا۔ دیکھئے حرف ما سے کتنے حرف حاصل ہوئے یعنی ح۔ د۔ ب۔ ا چار ہوئے احد کے پہلے دو حرف الف اور (حا) تھے اب پانچ ہو گئے۔ تیسرا حرف د ہے عدد اس کے چار ہیں نصف کیا تو ۲ (ب) ہوئے اس کا نصف کیا تو ایک الف رہا۔ چار حرف بنے د۔ ب۔ ا تین حرف بنے کل حرفوں ہوئے ۱۔ ح۔ د۔ ب۔ ا یعنی آٹھ ہو گئے اب ان حرفوں کو غلیص کیا یعنی مکررات کو گرا دیا تو ۱۔ ح۔ د۔ ب۔ ا اس طرح تمام سوال کے حرفوں کو بسط سورات کرو اور غلیص کر کے مرکب کرو جواب حاصل ہوگا ان حرفوں کو عدد مؤخر کر سکتے ہیں لیکن حرفوں کو بدلنا صرف ایک حرف کو کم و بیش کرنا درست ہے دو کی اجازت نہیں ہاں حرفوں کو مقدم مؤخر کرنا درست ہے ایک حرف کی قید تبدیلی اند کم و بیش کرنے میں ہے مقدم مؤخر حرفوں متجزہ کو کرنے میں کوئی قید نہیں ہے۔

طریقہ زکوٰۃ

اس کے متعلق عام میں کیا خواص میں بھی بہت غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں اور بے گناہ انسانے مشہور ہیں۔ فروعیات کو چھوڑ کر حقائق پر مبنی دستند طریقہ بیان کرتا ہوں۔ ہر حرف کے ساتھ حق تعالیٰ نے ایک ملائکہ کو مقرر کیا ہے اور ہر حرف کا تعلق ایک خاص ملائکہ (مؤکل) ہے ہوتا ہے۔ اور وہ ملائکہ بمنزل سردار کے ہوتا ہے اور چند در چند ملائکہ کے اس کے ماتحت ہوتے ہیں جن کا شمار سوا کے عدائے عظیم کے کوئی نہیں جانتا۔ یہ بات ظاہر ہے کہ ہمارے مکمل تعمیل وہی کرے گا جس سے سابقہ تقاریر ہو در نہ بے تعارف کوئی توجہ نہ کرے گا۔ اگر ہم نے ایک عمل شروع کیا ہے لیکن اس کے متعلق ملائکہ (مؤکل) سے سابقہ تعلق و تعارف نہیں ہے تو وہ ہماری طرف کوئی توجہ نہ کرے گا اور عمل میں تاثیر پیدا نہ ہوگی یہاں وہ ہے کہ لوگ عمل پڑھتے ہیں اور کوئی اثر نہیں ہوتا اس لیے کہا جاتا ہے کہ ہمارے زبان میں تاثیر نہیں ہم گنہگار ہیں عمل کا ان چیزوں سے بیشک تعلق ہے مگر کسی ترتیب و ترکیب کی کہیں نہ کہیں رہ جاتی ہے جس کی وجہ سے عمل بے تاثیر ہو جاتا ہے ورنہ عدائے قدوس نے ہر شے کو تاثیر سے مزین کیا ہے۔ یعنی عمل گنہگار بھی کرتے ہیں اور کفار و مشرک بھی پڑھتے ہیں جن کو سحر یا جادو یا جلی عملیات کہا جاتا ہے عدائے قادر نے بلا تفریق مانگنے والے کو دیا ہے جس نے جس صورت سے مانگا اور جو قدرت نے چاہا دے دیا۔ یعنی جو نیت کرتا ہے وہی پاتا ہے اور قدرت کاملہ نے ہر چیز کو تاثیر بخشی ہے اس کا وہ اثر فاعل نہیں بلکہ عام ہے ہر سب کے لیے زہر ہے شکر سب کے لیے میٹھی ہے تنک سب کے واسطے لیکن ہے پھر یا بوزعاجوان مرد و عورت کوئی بھی استعمال کرے تو اس کی تاثیر سے اثر انداز ہوگا اور وہ تاثیر سب کے واسطے کیوں ہوگی عمل کے لیے ضرورت ہے ترتیب و ترکیب کی اور قواعد و قوانین کے بغیر کوئی شے مکمل نہیں ہوتی زکوٰۃ عملیات میں ایک قانون خاص ہے بغیر اس کے عمل میں تاثیر نہیں ہوتی زکوٰۃ کا وہی سوا کہ ترتیب رکھنا یا پڑھنا ہے بعض عملیات میں تعدد کم بھی ہوتی ہے اور بعض عملیات کی زکوٰۃ زیادہ بھی ہوتی ہے جس کا ذکر آگے آتا ہے غرضیکہ ترتیب و ترتیب اور قواعد و قوانین

نورِ زکوٰۃ کے طریقہ کے مطابق ایک ٹل بڑھاد اور اس کی مدد و مست کی تو متعلقہ ملائکہ (مومل) ہم سے بدشتاس ہو جائیں گے اور حاصل و مومل کے درمیان ایک رابطہ قائم ہو جائے گا۔ پھر وہ امداد اور کام کی تعمیل کرنے سے سدبخت نہ کریں گے رابطہ قائم کرنے کے لیے زکوٰۃ کا طریقہ اپنایا گیا اور اس بلکہ کلیدی کی شرط ملنی گئی تاکہ موملات جن مامشیار سے متفر کرتے ہیں ان کو چھڑ دیا جائے تاکہ بلا کراہت کے وہ ہمارے پاس آسکیں۔ اس لیے تمام قوانین پر عمل کرنا ہے زکوٰۃ کی کوئی تیس ہیں

قسم اول زکوٰۃ

مامل اپنے نام کے امداد حاصل کرے جو تہ سالہ حاصل ہو اس کے مطابق روزانہ ۴۰ روز پڑے زکوٰۃ ادا ہوگی اور عمل کام دے گا۔ مگر یہ زکوٰۃ صرف ایک مرتبہ ہی کام دیتی ہے۔ ہمیشہ کے واسطے نہیں ہے اور اس سے مامل ہمیشہ کے لیے مامل نہیں بنتا۔

قسم دوم زکوٰۃ

جو ممل پڑھتا ہے اس کے حرف شمار کر دہیں تعدد و تعدد حروف ہوا تنے ہی ہنر مرتبہ پڑھو یعنی تعداد ۱۵ ہے یا دس ہے تو پندرہ ہنر یا دس ہنر مرتبہ روز پڑھو یہ زکوٰۃ ہمیشہ کے لیے مامل بتاتی ہے۔ اور اس کا مامل سین زبان ہوتا ہے اور صرف ایک مرتبہ ہی پڑھنے سے اثر کا ہر مومل ہے۔

قسم سوم زکوٰۃ

جو ممل پڑھتا ہے اس کے حرف شمار کر دہیں تعدد و تعدد حروف ہوں تو اتنے ہی سوم مرتبہ پڑھو یعنی ۵ حرف ہیں تو پانچ مرتبہ روزانہ پڑھو یہ زکوٰۃ بھی ایک ہی بار کا اثر ہے اور یہ زکوٰۃ قسم اول سے زیادہ زور دار ہے۔

قسم چہارم زکوٰۃ

جو عمل پڑھنا ہے اس کے اعداد ایک قمری سے حاصل کرو اور جو اعداد اس عمل کے حاصل ہوں اتنی ہی مرتبہ روزانہ پڑھو۔ اس زکوٰۃ قسم چہارم کا نام زکوٰۃ منیر ہے قسم اول ہذا دوم دسویں زکوٰۃ عمل ہے اور طالبین کا یہ معمول ہے اور اساتذہ نے اس کو معتبر مانا ہے۔

قسم پنجم زکوٰۃ

جو عمل پڑھنا ہے اس کے اعداد حاصل کرو اور عمل حروف شمار کرو۔ اعداد کو صرف عمل میں ضرب دو جو حاصل ضرب اعداد ہوں اسی قدر روزانہ پڑھو اس زکوٰۃ کا نام زکوٰۃ کبیر ہے اور یہ قسم چہارم زکوٰۃ منیر سے بہت قوی ہے اور عمر بھر کام دیتی ہے۔

مثال بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے اعداد ۷۸۶ ہیں اور حرف انیس ہیں۔ سات سو چھیالیس کو ۸ سے ضرب دیا تو ۱۴۹۲۴ ہونگے بس روزانہ پڑھو۔
نوسو چھتیس مرتبہ پڑھو پانچویں روز تک جو شخص اس قدر تعداد میں پڑھے گا وہ بسم اللہ شریف کا حامل ہو جائے گا۔ اسی کو زکوٰۃ کبیر کہتے ہیں اور یہ زکوٰۃ درجہ اولیٰ کی ہے کے مصداق بہترین زکوٰۃ ہے۔

قسم ششم زکوٰۃ

اس کا نام زکوٰۃ کبیر ہے اور طریقہ یہ ہے کہ عدد شمار کرو اور حروف اللہ عز و جل کبیر کو باجمی ضرب دو جو تعداد حاصل ہو اسی مطابق روزانہ پڑھو مثلاً بسم اللہ کے اعداد ۷۸۶ سات سو چھیالیس ہیں اور حرف انیس ہیں اور میزان زکوٰۃ کبیر کی چودہ ہزار نوسو چھتیس ہے پھر اس کو باجمی ضرب کیا تو دو لاکھ تراسی ہزار سات سو چھیالیس (۷۸۳۷۴۷) حاصل ضرب ہو گا جو شخص بسم اللہ شریف اتنی تعداد میں پڑھے گا تو اس کی زکوٰۃ اکبر ادا ہوگی اب بسم اللہ شریف کے موشکلات حاصل سے ملاقات کریں گے اور ان کا نام یہاں لائیں گے۔

قسم ہفتم زکوٰۃ

اس کا نام زکوٰۃ الکبار ہے۔ اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ عدد اور شمار عربی اور یونانی اکبر کو باہمی ضرب دے کر جو تعداد حاصل ہوتی ہے اس کی تعداد میں پندرہ سو شل تعداد اکبر بمقام اللہ شریف لی ہے۔ ۲۸۲۷۳۶۷۶ ہے اور حرف انیس ہیں۔ تعداد یونان اکبر کو شمار حرف ۱۹ میں ضرب دیا تو تین لاکھ اکیانوے ہزار ایک سو چوبیس (۵۲۹۱۱۷۴) یونان بمقام اللہ شریف جو شخص زکوٰۃ الکبار لیا کرے آتا اس شل کے متعلق موقوفات سفر اور ہلاتے میں اندیشہ قیاس حکم کرتے ہیں۔

قسم ہفتم زکوٰۃ

اس کا نام زکوٰۃ اکبر الکبار ہے۔ آخری طریقہ زکوٰۃ ہے اس کے بعد کوئی مرتبہ زکوٰۃ نہیں اس کے علاوہ تین طریقہ آخری ہیں اور یہ زکوٰۃ کبیرتہ اور اصل پیدا کبالتی ہے جو شخص زکوٰۃ ادا کرے گا وہ حق بل و ملی شاہ کی قدرت کا اپنی آنکھوں سے نظارہ کرے گا۔
 طریقہ :- شل بمقام اللہ شریف کی تعداد اکبر (۵۲۹۱۱۷۴) ہے اور حرف بمقام اللہ شریف کے ۱۹ ہیں۔ جب ان کو باہمی ضرب دی تو دس کروڑ چوبیس لاکھ تیس ہزار تین سو چھ (۱۰۷۴۲۷۳۰۷۶) عدد بنے۔ پس بمقام اللہ شریف کی انتہائی زکوٰۃ ہے جو بڑی براہیم برکت کی زکوٰۃ ٹالنے کا ہے اس طریقہ ہے۔ پس بمقام اللہ شریف شل کے عدد بمقام اللہ شریف کی طرف سے پھر مل کرے وقت دوبارہ جمع کر لیں تاکہ منت یکار نہ بنے۔ اکبر الکبار وہ زکوٰۃ ہے اس کا دلا کرنے کے بعد آدمی سین زبان :- یہ بات ہے اس شخص حقیقی عامل ہے وہ ایک مرتبہ ہزار پانچ یا پانچ سے ایک انقلاب لا سکتا ہے وہ شخص دنیا کی خوشی کو روک سکتا ہے اڑتے بندوں کو نفاذ کر سکتا ہے ایک غلام کو رقیب کو بدل سکتا ہے غلام دیا آدمی قہر ہے اب ہزاروں میں مثل تیک ایسا ہو گا اس قسم کی باتیں وحشیہ بر داشت کرے۔ اس شخص کو نے والے اندام میں ہے اثری کے قائل ہزاروں ہیں لیکن قواہ بننے والا اور منت کرنے والا ہزاروں میں سے ایک ہی نہیں۔ اگر غلیات کا اثر دیکھنا ہے تو خدا کے سیکڑوں ناموں میں سے کسی ایک نام کی زکوٰۃ اکبر لیا کر ادا کر کے دیکھ پھر تم خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لو گے کمال

کیا ہے اور خدا کے پاک نام اور مقدس کلام میں کس حد تک مشغول ہے اور قرآن پاک کے الفاظ
 کس قدر مسیح ہے ﴿قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ عَلَىٰ غَيْبِ الْأَوَاقِيتِ فَخُذُوا حَافِظًا
 نَفْسِيَةَ اللَّهِ﴾۔ یعنی اگر ہم اس قرآن مجید کو پہاڑ پر تزلزل کرتے تو وہ بھی خدا کے
 خوف سے لرزہ اریزہ ہو جاتا۔

بارگاہتِ خداوند کی کیسے شستہ نیک اور صالح و صالحہ کیلئے دئے گئے اور ان کے
 اب متاخرین نے دنیا والوں کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے نصاب کا طریق جاری کیا ہے یعنی اصل
 زکوٰۃ تو اکبر الکیا ہے مگر آج کل کس میں قوت ہے کہ اس قدر طولانی زکوٰۃ ادا کرے اور یہ
 حصہ تو مستحقین ہی کا تھا اپنی عمر بڑھانے کی تکمیل میں صرف کر دیا اب تو چند روز کا سہول
 عمل بڑھانا بھی دشوار ہے جس طرح زکوٰۃ چند قسموں پر تقسیم ہے اسی طرح نصاب بھی چوتھا
 پر تقسیم ہے جس کی تشریح یہ ہے نصاب: عشر۔ دو در صد۔ مغل: بندہ: مستم

قسم اول نصاب

اکبر الکیا اس کی تعداد کو نصاب کہتے ہیں جسے ہم اللہ شریف کا نصاب (۱۰۰۲۲۲۳۴) ہے
 اس کی تخریج گزربھی ہے۔ نصاب زکوٰۃ کا مرتبہ اول ہے اس کے بعد کے تمام طریقے اپنے سے
 اور پروانے سے اشریں کہ میں مظلما اکبر الکیا ہے تو مت میں کہ ہے۔

قسم دوم عشر

نصاب کے نصف کو عشر کہتے ہیں جو کہ ہم اللہ شریف کا نصاب (۱۰۲۲۲۲۳۴) ہے اس
 کو نصف کیا تو (۵۱۲۱۱۱۵۳) بچا ہے اور زکوٰۃ ہم اللہ شریف کا عشر ہے

قسم سوم دو در صد

عشر کے نصف کو دو در صد کہتے ہیں یعنی عشر (۵۱۲۱۱۱۵۳) ہے اس کو نصف کیا تو
 (۲۵۶۰۸۰۷۷) دو در صد بچا ہے لاکھ آٹھ ہزار عشر ہوتے یہ زکوٰۃ ہم اللہ شریف کی دو در صد ہے
 نوٹ: نصف کرنے میں جہاں کسر آئے گی تو سالم عدولیا جائے عشر کو نصف کرنے میں ہلک

کی کسر آئی تھی اس لیے امداد میں سات یا گیا۔ جو کہ حقیقت میں ساڑھے چھ تھا

قسم چہارم قفل

دور مددور کے نصف کو قفل کہتے ہیں اب دور مددور کو نصف کیا تو یہ تعداد حاصل ہوئی

یعنی (۱۷۸۰۴۰۳۹) ایک کروڑ اٹھائیس لاکھ چار ہزار اٹھائیس سو سو ہوئے۔
نوٹ: اس میں بھی کسر آئی تھی اس لیے نصف کو کامل کیا گیا ہے اس کو زکوٰۃ قفل کہتے ہیں۔

قسم پنجم بذل

قفل کے نصف کو بذل کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کے قفل کو نصف کیا تو یہ تعداد چھ سو
لاکھ دو ہزار بیس ہوئی۔ اس کو بسم اللہ شریف کی زکوٰۃ بذل کہتے ہیں۔
نوٹ: اس میں بھی کسر آئی تھی اس لیے اس کو کامل کیا گیا

قسم ششم ختم

بذل کے نصف کو ختم کہتے ہیں بسم اللہ شریف کے بذل کی تعداد کو نصف کیا گیا تو یہ تعداد
کو نصف کیا گیا تو یہ تعداد بیس لاکھ ایک ہزار دس ہوئی (۳۳۱۰۱۰) ختم سے کم زکوٰۃ کوئی مرتبہ نہیں
ہے ہاں باطل معمول طریقہ پر زکوٰۃ کی پندرہ قسمیں اور بیس ہیں لیکن یہ اقسام متاخرین کی اختراع
ہیں اور بعض زمانے کے مزاج کو مد نظر رکھتے ہوئے متاخرین نے زکوٰۃ بیان کی ہیں اس قسم کی زکوٰۃ
میں دو نقصان رہتے ہیں اول اس قسم کی زکوٰۃ میں یہ غلط رہتا ہے کہ قفل کہی قائم کرتا ہے اور کہی
نہیں۔ دوم مرتبہ ایک مرتبہ ہی ایسا عمل کام دیتا ہے بہر حال متاخرین کی اختراع شدہ زکوٰۃ یہ ہے۔

قسم اول زکوٰۃ متاخرین

قسم اول ابتداء میں بیان کیا گیا ہے کہ اسم کے جس قدر حصہ نہیں اسی تعداد میں روزانہ دیتا

اس کا اسم اصطلاح ناظرین میں مفید کر دیتا ہے مثلاً بسم اللہ شریف کے امدادات سوجھایا ہیں۔
تعداد اصل ایک ہی ہے امدادات مفید کہتے ہیں مثلاً نصف کیا تو تین سو تالیس تعداد (۳۴۳) اگر اس آخر

تیم سے رکھے جاتے ہیں۔ تیم اول با تا ثا و طیرہ اور تیم دوم بے تے ثے ویر و یئی ایک تیم میں آخری حرف ی ہے اور ایک تیم میں آخری اں ہے۔ تیم اول میں الف قائم ہے دوسری تیم میں ی قائم ہے۔ سنی جب کسی حرف کو مٹوئی کیا جائے تو آخری حرف کو قائم رکھتے ہیں مثلاً حرف وال ہے اس کو مٹوئی کیا تو آخر حرف لام ہے لہذا قائم رکھا جائے گا جب حرفوں سرزدی کو تیم دوم پر رکھا جائے گا سنی بے تے ثے تو آخر میں حرف ی ہے۔ جی کے عدد اچھ میں: یں میں اور سرزدی حرف ۳۳ ہیں جب بارہ کو دس میں ضرب دیا تو ۱۲۰ عدد حاصل ہوئے۔ بعد میں ۱۲۰ کا عدد دہم جعفر میں اعداد ستارہ کہلائے۔ لیکن جب دوسری طوٹ نکلیں گے یعنی با تا ثا و طیرہ تو یہی حالت میں حرف قائم رکھی جائے گی کئی پیدا ہوگا اور الف سے اعداد حساب نہیں بن سکتے۔

اب ضرور کیجئے۔ حرف مسودہ ۱۲ ہیں اور سب کے آخر میں الف قائم ہے یعنی ۱۲ الف پیدا ہوئے مگر ذات کو گرایا تو صرف ایک الف باقی بلیقی حرفوں ۱۳ اور قائم الف ایک تین حرف ایسے ہیں جن کے آخر میں قائم یعنی الف کا۔ فان ہیں حرف ۲۰ قائم ایک خا ہوا سا جو کو مٹایا تو صرف پندرہ اور قائم حرف ۲ ہوئے ایک حرف ایسا ہے جس کو مٹوئی کرنے والا حرف قائم رکھا جائے گا سب مینان کو ملا کر سب حرف یہاں تک ۱۶ ہوئے اور حرف قائم تین ہوئے یعنی ۱۰۔ وجم کے افعال و فاعل و فعلوں میں حرف لام قائم ہے اب تک حرفوں ۱۶ اور حرف قائم چار پیدا ہوئے (۱۔ ف۔ دل) اب لجه سا و اور فاعل و فعلوں میں حرف وال قائم ہے پیدا ہوئی حرف ۲۰ اور قائم حرف پانچ ہوئے یعنی (۱۔ ف۔ دل۔ و) اب لجه سین سین سین سین سین فاعل ان پانچ حرفوں میں قائم حرف (ن) پیدا ہوا اب تک لجه کے یہاں تک کہ جس حرف ہوئے اور قائم چار پیدا ہوئے (ان دل و ن) اب یہی تیم لام ہی تین حرفوں میں قائم حرف کو پیدا ہوا لہذا کل اٹھائیس ابجد کے پورے ہوئے ان سے سات حرف قائم پیدا ہوئے یعنی (ا۔ ب۔ ت۔ ج۔ د۔ و۔ م۔)

نقص تفصیل ہے حرف ابجد قائم حرف

۱	۱	با تا ثا و طیرہ اور تیم دوم	۱
۲	۲	الف کا ن قائم	۲
۳	۳	واو	۳

۴	وال ذال	ل	۴
۵	سار نادر	د	۵
۶	سین شین بین نین خون	ن	۶
۷	جیم یم لام	م	۷

حروف قاعرات برآمد ہوئے (ا. و. ی. و. ن. م.) ان کے اعداد ۲۱۱ ہوئے ان
ساتوں حرفوں پر صرف ۲ نقطے ہیں اور شمار صرف ۷ میں کل ۲۲۰ عدد ہوئے تکرار کو گرایا تو ۱۳۰
ایک سو بیس عدد ہوئے برآمد ہوئے ۱۲۰ کا اعداد متساویہ کہلاتا ہے لیکن بعض استاد نے ۲۲۰ ہی کو عدد
متساویہ تسلیم کیا ہے مگر صحیح ۱۲۰ کا عدد متساویہ ہے ہرے کام کے یہ اعداد ہیں اور ان سے بہت کام آیا
جاتا ہے یہ قدرت کی کوشش ساریاں اور بوجھیاں ہیں کام کا طریقہ آگے اپنی جگہ پر آئے گا خدا انہ
وَاللّٰهُ بِشَیْءٍ غَیْرِہٖ اَلْمُؤْمِنُوْنَ

مدخل کبیر

علم ہنر کی کتابوں میں اداس کے قوانین مدخل کبیر کی اصطلاح بہت کام آتی ہے مگر بعض
اصحاب جو بد معلومات نہ ہوتے اس میں تلان و پیراشان سمجھتے ہیں اس لیے اس کی وضاحت ضروری
ہے یاد رکھو کسی حرف کو ملفوظی کہہ کر اس کے مجموعہ اعداد کو مدخل کبیر کہتے ہیں مثلاً حرف و ال کے
۳۵ ہیں بس وال کا مدخل کبیر ۳۵ ہے اور مثال کن ہے اس کے عدد اکہد ۲۰ ہیں اب
اس کو ملفوظی کیا تو کب اپنے اس کا مدخل کبیر ایک سو ایک ہوا اور عدد ۲۰ کے کسی طرح کسی
بھی حرف کا مدخل کبیر معلوم کر لو

اصطلاح وسیط

اصطلاح جعفری وسیط کا لغت بار بار آتا ہے اور علم الاشیاء اور علم الانوار اکثر کام آتا ہے اور
اس سے بڑے بڑے ستمعلات اور علیات مدارج طے کئے جاتے ہیں۔ دیکھئے اعداد مدخل کبیر کو جمع کرنے
کے معنی وسیط یعنی شمارت وال کا مدخل کبیر ۳۵ ہے امید ہے کہ اب اس تشریح و توضیح کے بعد

آپ کو مدخل گیر و وسیط کے حاصل کرنے میں کوئی دشواری نہ ہوگی اور آسان سے مدخل گیر و وسیط کو
کر لیں گے۔

اصطلاح صغیرہ ہے

اصطلاح جن میں مجموعہ عدد و وسیط کو صغیر کہتے ہیں علم الامیاء طبع القاموس فیہ اس
لام یا با تا ہے مثلاً سین ہے حرف بین لہ مدخل گیر سین یی ن کا مدخل گیر ۱۲ ہوا اور سین کا
وسیط ۱۲ ہوا اور صغیر ۲ ہوا یا اور کو مدخل گیر تو ہر حرف کا ہوتا ہے مگر وسیط اور صغیر ہفتیں تمام
حروف ابجد کے لیے لازمی نہیں ہے۔ مثال: واؤ کا مدخل گیر و ۱۲ ہے اور وسیط ۱۳ ہے اور صغیر ۱۴
پارہ مگر اس کا صغیر نہیں ہو سکتا کیونکہ ادا کی جمع مال ہی نہیں ہو سکتا ہے ایسی ہی بہت سے حرف
میں وسیط بھی نہیں ہوتا مثلاً ح ہے اس کا مدخل گیر ح ۱۰ ہے اور اس کا وسیط ۱۱ ہے اور نہ ہی صغیر
ہے۔ ء الٹ میں آکا یا الیٰ علیٰ

بسط تمازج

اہل جنرک خاص اصطلاح ہے یہ اصطلاح علم انبیاء میں متعمل نہیں ہے بسط تمازج
ایک ایسا قانون ہے جس سے عمل میں بے اندازہ طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ ہر حرف کا تمازج طرز
ہے لیکن دوسرے حرف کے ساتھ مل کر ایک خاص اثر پیدا کرتا ہے سب سے پہلے اس کو کچھ بسط
تمازج کس کو کہتے ہیں بلکہ کے معنی سفر و گناہ یعنی طعنه و طعنه حرفوں میں لکھنا۔ اس کو بسط کہتے ہیں
اور تمازج اصطلاح بطریق دو اہم یا دو جملوں کو تمازج معنی غایت باہمی سے ملا دینا مزوج
کرنے کا نام تمازج ہے مثلاً طالب و مطلوب کو باہمی مزوج کرنا ملا دینا اس کا طریقہ یہ ہے جن
دو اسموں یا جملوں کو باہمی مزوج کرتا ہے ان کو دو سطریں اور نیچے کے کے طعنه و طعنه لکھنا پھر
سطر اول کا پہلا حرف اور سطر دوم کا آخر حرف ہو۔ اور دونوں سطریں کو تیسری سطریں پر ایڑ بڑے
لکھو پھر اول سطر کا دوسرا حرف اور دوسری سطر کا آخر سے دوسرا حرف لکھو اسی طرح آخر تک عمل
کر دو اس تیسری سطر کا نام بسط تمازج ہے۔

مثال: اہم مقصود اور اہم مورد کو باہمی تمازج کرنا ہے۔ تو اس کی صورت یہ ہوگی۔

۱ م ق م د د

۲ م ح م د د

۳ م د ق م د م د م د م

دیکھئے پہلی سطریں اول حرف م تھا دوسری سطر کے آخر میں دے پہلے م لکھا پھر دیکھا اس طرح تمام
حروف کو لکھو اب جو یہ تیسری سطر نیچے والی پیدا ہوئی پہلی بسط تمانج ہے ایک بات اور بھی پیش
جلد یا اسم میں کم زیادہ حرف ہوتے ہیں تو یہ کیا کریں: مثلاً ایک نام میں چار حرف ہیں اور دوسرے
میں چھ حرف ہیں تو اس کی صورت یہ ہوگی کہ جب چار حرف ہوں تو اسے چار حرفوں میں لکھیں گے یا
والی سطر کے حرف ختم ہو جائیں۔ مثال: م ح م د د

عمود
اسلم

م ح م د د

اس ل م

م م ح ل م م م م م م م

اس کو بسط تمانج کہتے ہیں اس کی تشریح مکمل لکھ دی ہے۔

بسط تمانج باطنی

ایک اور بسط تمانج باطنی کہلاتا ہے بسط تمانج باطنی یہ ہے کہ جب سطر تمانج
قائم ہو جائے تو اس سطر کو تنصیر کرو جب زمام برآمد ہو جائے تو سطر اول کے دو حرف اول و آخر
کے لے لو۔ اور زمام والی سطر کے دو حرف اول و آخر لے لو۔ اور ایک یا دو حرف درمیانی سطر کے
درمیان سے لے لو۔ فاق حالت میں ایک حرف اور جفت ہو تو دو حرف لے لو۔ اب باقی یا چھ حرف
آپ کے پاس ہیں۔ ان حرف کو مرکب کے کہ جلد بناؤ اس کی ضرورت نہیں کہ جلد باطنی ہو جلد میں
جلد کا لانا نہیں کیا جاتا بلکہ حرف کا لانا کیا جاتا ہے اس جلد کو موزانہ طور پر مل کے پانچوں سے بڑھو۔
اس تعداد میں جتنی تعداد اس جلد کی آہستہ سے حاصل ہو سکے خدا ایک جنت میں محبوب حاصل ہوگا۔
ایک قسم سے علم بفرما۔ چنانچہ اندر ایک خاص اثر رکھتا ہے کہ فی قبل نہیں جوتا اگر تنصیر کی ۱۱ یا ۱۲ سطریں
ہیں تو درمیانی سطر سے حرف لیا جائے گا اگر سطریں حرف جنت میں تو بیچ کے دو حرف لے لو اور
اگر تنصیر کی سطریں ہی جنت میں۔ مثلاً دس سطریں ہیں چار اور ہر کی چھ اور چار دینے کی چھ اور چار دے۔
پانچوں سطر آخری حرف لے لو اور دینے سے پانچوں سطر اول حرف لے لو اگر ان دونوں سطروں کے

تعداد کی جہت میں تو دو۔ دو حرف لے کر اس صورت سے دو حرف اور دھڑھائی گئے یہ ایک خاص عمل ہے جو کہ کتابوں کے اوراق میں مشاغل ہے ہاں سینوں سے شاید مل جائے۔

تکسیر

علم جز میں تکسیر ایک خاص عمل اور حروف کی گردش کا نام تکسیر ہے۔ اور وہ ہے ایک حرف شروع اور ایک حرف آخر سے لے کر دوسری سطر قائم کی باقی ہے پھر دوسری سطر سے اسی طرح تیسری سطر و چوتھی یہاں تک اس عمل سے آخر میں اور دواں سطر کی بیسیاں ہوتی ہے اس آخری سطر کو زما کہتے ہیں مثال عربی کے نام کی تکسیر ہے۔

م ح م د ع ل ی

ی م ل ح ع م د

د ی م م ع ل ح

ن د ل ی ع م م

م ح م د ع ل م

اس آخری سطر کا نام زمام ہے اس ترکیب کو تکسیر کرنا کہتے ہیں یہ طریقہ اکثر کام آتا ہے اور عملیات میں بہت کارآمد ہے۔ عمل انیسویں عمل سپید کی تکسیر ہے۔

صدر مؤخر

علم بغویں صدر مؤخر ایک کثیر الوقوع اصطلاح ہے اس کے معنی ہیں ایک سطر کی تکسیر کے معنی حروف کو صرف ایک مرتبہ گردش دینا دیکھو محمد علی کوثر کا کہ سطر اول میں لکھا دوسری سطر قائم کی اس طرح کہ پہلے ایک حرف حروف بائیں طرف سے پھر داہنی طرف سے اسی طرح گردش کرتے کرتے سب حروف ختم کر دیجئے یہاں تک کہ دوسری سطر قائم ہو جی جس کی صورت یہ ہے۔

ی م ل ح ع م د

بس اس عمل کا نام صدر مؤخر ہے۔ عمل کا نام تکسیر ہے زمام پیدا کرنا اور صرف ایک مرتبہ گردش دینے کو صدر مؤخر کہتے ہیں اب آپ صدر مؤخر کا یہ عمل دیکھئے جو گئے ہوں گے۔

کے حرف کی تعداد ہے تو وہ سی لکھ دو اسی طرح جو تعداد حاصل ہو اس کے حرف بن کر سوال کے آگے لکھ دو اب ان تمام حرفوں کے فاصلہ شمار کرو جتنے نقطہ ہوں ان کے بھی حرف بن کر سوال کے آگے لکھ دو مثلاً سات نکتے ہیں تو حرف نا لکھ دو اسی طرح جس قدر نکتہ ہوں ان کے حرف بن کر سوال میں شامل کرو اور جس دن سوال کر رہے ہو اس دن کے مرتبہ کا نمبر مراتب بعد سے کر حرف بن کر شامل کرو مثلاً بعد کا دن ہے تو اس دن کا مرتبہ بدل ہے اور مرتبہ ۲ اور بعد کا حرف میم ہے تو میم کو سوال میں شامل کرو اور اس دن کے نکل نام مطرہ کے شامل یعنی بعد کا موئل و نکل ہے تو اس کو مفرد کے لکھو ان تمام حرفوں کی ایک سطر بناؤ اس طرح سے جواب حاصل کرنے کے کئی طریقے ہیں ان کو ترتیب وار بیان کر دیں گا۔

مثال: ایک شخص کا نام سلیم ہے سوال ہے (کب آنے لگا) اس سوال کو مفرد کیا
س ل ی م ک ب اے گ ا

یہ دس حرف ہونے اور دس عدد ہونے کے ہیں بنیاد سوال مفرد کے لکھا ہے اس میں ی کا اضافہ کیا جس دن سوال کیا وہ دن بدھ کا ہے اس کا مرتبہ بدل تیس ہے نمبر بعد سے بدھ کا مرتبہ میم ہے جس دن سوال کیا وہ دن بدھ کے دن کا موئل و نکل ہے لہذا یہ حرف بدل کر کے شامل کئے یعنی دو اسی ل۔ ہمزہ قائم مقام الف کے ہوتے ہیں جب تمام قواعد کے حرف بتائیے باقی تہ خلائفہ کو اب نقطہ شمار کئے تو دس ہونے تو حرف ی بتاب سطر بنائی س ل ی م ک ب اے گ ا ایچ و و اسی ل ی آگے اس طرح سے جواب حاصل کرنے کے طریقے ہوں اللہ تعالیٰ تمہارا ہوتا ہے اگر طریقہ سطر حاصل کر دو تو کلیس کر دو مگر حرف گراؤ اور ان حرف کا تکرار دو تکرار چھ پانچ پانچ پانچ حرفوں وغیرہ سے فریضی کے بعد مقرر کر دو جواب گویا نکلیں یہ یاد رکھو کہ کلیس کرنے کے بعد ہر مرتبہ سے قبل حرفوں پر نظر ڈال لیا کرو یعنی کسی مرتبہ پہنچیں گئے ہیں یا نہیں جواب برآمد ہوتا ہے اگر کلیس سے جواب برآمد نہ ہو تو بسط فریضی کرو اور پھر ان حرفوں پر نظر ڈالو اور مگر ب کرو اب یہ ہے جواب حاصل ہوگا اگر پھر بھی جواب نہ حاصل ہو تو بعد مقرر کرو انشاء اللہ تعالیٰ جواب برآمد ہوگا یہی یاد رکھو کہ ہر مرتبہ اگر ضرورت ہو تو حرفوں کو مستعمل نہ مقرر کیا جاسکتا ہے مثلاً کسی جگہ ہم جملہ (اے) کی ضرورت ہے اس جملہ کی ترتیب ہے ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔ مگر آپ میں سطر پر مقرر کر رہے ہیں ان میں ۲ حرف مختلف مقام پر ہیں (۱) کہیں ہے (۲) کہیں ہے (۳) کہیں ہے (۴) کہیں ہے (۵) کہیں ہے لیکن ہم ان کو جگہ جگہ سے اٹھا کر سلسلہ میں رکھتے

ہیں دوسرا اختیار حاصل کر یہ پہلی بشرط ضرورت حروف متشابہ کو حروف متشابہ سے بدل سکتے ہیں۔ مثلاً
 بحاب (ک) کی ضرورت چاند ہمارے پاس (ب) نہ ہے تو ہم ب کو ت سے بدل سکتے ہیں اور
 ے تبادلوں میں ایک حرف میں کیا یا سکتا ہے مگر وہ حرفوں کا یہ ہے مثلاً میں ہے قانون نہیں ایک
 حرف کم و بیش کرنے کی بہانت ہے اور اس لیے کہ وقت دیکھنا نہ جانتے اس طرح کے اپنے مقصد
 کا جواب حاصل کرو۔

دوم طریق یہ ہے کہ تمام حروف کے اعداد و اہمیت سے حاصل کر یعنی سطر حاصل کرو کہ جو تہہ پہل
 ہو۔ ان کے حروف بننا اور ان حروف کو ملغوی کر اور ربط فریضی کر کے صدر تفر کر جواب برآمد ہوگا
 طریق سوم: حسب قاعدہ دوم ملغوی کر کے تخلیص کو طریق دوم سوم میں فرق حرف متشابہ
 کہ سوم میں تخلیص کرنا ہے بالی سب طریقہ دہی میں جواب برآمد ہوگا۔

طریق چہارم: سطر حاصل شدہ ربط عددی کرو اور ان کو قائل کر کے نظریہ دے کر ربط فریضی
 کرو اور صدر تفر کر دیکھو یہ بات زمین میں دیکھو کہ ہر طریقے کے لئے جواب حاصل کرنے کی کوشش کرو
 چار طریقہ آسان اور سہل میں نے بیان کر دیے ہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اب آپ ان طریقوں سے تسلسل عمل
 کر لو گے مستطاب یہ قسم خاص ہے نت و کوشش کرنا عمل اللہ کے قلب کا دہنے ہے ان شاء اللہ مقصد
 حاصل ہوگا و ما تونی فی الاشیاء اللہ۔ ہم مال تسلسل کا حاصل ہونا تاخیر دیکھنا بد موقوف
 ہے یہاں تک کہ کی بری جتنی ہے نہ استادی کام آتی ہے

(مراتب بعد سے علم الامتیا کا تحفہ)

علم الامتیا کے ماتحت ایک قسم مراتب سے بیان کرتا ہوں، قسم برائے تفریح و تفریح و تفریح
 لایاب ہوتا ہے زندگی و عمل ہے اور دیکھو کہ اس قسم کے تعلیمات اس قدر آسان نہیں ہوتے جتنے دیکھ
 سمجھتے ہیں۔ یہ لغت کامل ہے الفاتحہ خاص ہوتے اس کی ترکیب ہے۔ نام غالب مع والدہ کے اور
 ہم مطوب سر والدہ کے حروف مرقہ کر کے لکھو اور ان تمام حروف مندرجہ جہاں کہہ دینی آتش ادا کی آئی ناکی
 طیفہ طیفہ لکھو دیکھو کہ کس حروف زیادہ ہیں میں حروف زیادہ ہیں۔ جس حروف کے حروف
 زیادہ ہوں گے وہی اسی حروف سے مشرب ہوگا اور عمل کی تمام اور دوائی اسی حروف کے تحت ہوگی اس کو
 یادداشت کے لیے لکھو اب سطر تار کہہ کر دیکھو کہ کس سطر کے حروف زیادہ ہیں پس جس

تارے کے حوت زیادہ ہوں گے اسی ستارے کے تحت کتاب سے متعلق ہر عمل کا خلاصہ
 میں مشتری ستارے کے حوت زیادہ ہیں تو یہ غلط ہے متعلق ہے تو ہم نے غلط لکھ دیا اور پھر بائیں طرف
 کو شمار کرتے ہوئے سبھی مراتب لکھ لیے اس کی صورت یہ ہوگی غلط، قنات، محتاج، مطلق، غلط
 وفق مسافت، ان سب کو ترتیب وار لکھو اب نام مطلوب، مسعود، کما اور ناقہ، مسعود، کما اور ناقہ
 سے حاصل کرو یہ تعداد حاصل ہو تو تعداد غلط کے نیچے لکھو اب ان میں ایک زیادہ کے دوسرے کے نیچے
 لکھو اسی طرح ایک بڑھا کر کل کو مثال تھا اب علموں کے علاوہ ۱۳۷۱ میں تو اس کی صورت یہ ہوگی۔

غالب، قنات، محتاج، مطلق، عدل، وفق، مسافت

۱۳۷ ۱۳۶ ۱۳۵ ۱۳۴ ۱۳۳ ۱۳۲

مشتری، زحل، مریخ، زہرہ، عطارد، قمر، شمس

سپیکس، امیٹل، سراییل، حذیل، درویش، تہائیل، غنائیل

اب نیچے یہ دیکھو: اِنَّ رَبَّكَمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ جَنَّتِیْ
 الْاٰیٰتِ وَالْحَمْدُ یُکَلِّمُ مَن یَّشَآءُ اَللّٰهُمَّ وَالْقَمَرُ وَالنَّجْمُ وَتُکَلِّمُ

یَا مُرِیْبُ اللّٰهُمَّ مَخِیْرُ کَلْبِ نَلَّاسِ بْنِ عَلَاسِیہ

نام مطلوب مسعود کے اِلَّا اَنْیَ خَلَقَ وَالْاَمْرُ اَنْتَ اَعْلٰیہ یہاں اس کے مولیٰ نے
 کا نام لکھ دیا جو تھلا نام مسعود اول نمبر پر آیا ہے یعنی آپ کا ستارہ مشتری ہے تو یہاں سوائیل
 قَلْبِ قَلْبِ نَلَّاسِ بْنِ عَلَاسِیہ کے لکھو یعنی یا دُوْدُ دُوْدُ دُوْدُ دُوْدُ دُوْدُ دُوْدُ دُوْدُ
 ترتیب وار لکھو اب جو حصر یا جہت آپ کے پاس لکھا ہوا ہے اب اس کے مطابق کام لیا جائے گا مثلاً
 ہے تو یہاں یا بلے کا اگر بارہوی نمبر ہے تو یہاں میں لکھا جائے گا اگر آپ کے تو یہاں میں لکھا جائے گا اگر آپ کے
 تو یہاں میں لکھا جائے گا اگر آپ کے تو یہاں میں لکھا جائے گا اگر آپ کے تو یہاں میں لکھا جائے گا اگر آپ کے
 کے مکان کی طرف کرو جس شخص کو مل کر دینی استعمال کرو درنا خندہ ہنسا کی دن کرو اور
 جس ستارے کی مسافت میں تیار ہوا ہے اسی مسافت میں استعمال کرو یعنی ہر ستارے کی مسافت میں
 رات میں کئی بار آئی ہیں اسی مسافت میں مل کر تعداد اس کی جس ترتیب میں ہے یعنی اسی مسافت
 میں اس مرتبہ روزہ روزہ صوماء، مغرب کی طرف نہ کر کے اس میں کوئی ہفتہ نہیں اور نہ ہی دن رات
 نے وقت کی قید ہے صرف مسافت، عرصہ میں مل کر چھتا ہے مسافت دیکھنے کے لیے آسان اور سہل

نقشہ چوبیس گھنٹوں کی ساعات کا

شنبہ	یکشنبہ	دو شنبہ	سینچ	چہار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ
۱ زحل	۱ شمس	۱ قمر	۱ مریخ	۱ عطارد	۱ شتری	۱ زہرہ
۲ شتری	۲ زہرہ	۲ زحل	۲ شمس	۲ قمر	۲ مریخ	۲ عطارد
۳ مریخ	۳ عطارد	۳ شتری	۳ زہرہ	۳ زحل	۳ شمس	۳ قمر
۴ شمس	۴ قمر	۴ مریخ	۴ عطارد	۴ شتری	۴ زہرہ	۴ زحل
۵ زہرہ	۵ زحل	۵ شمس	۵ قمر	۵ مریخ	۵ عطارد	۵ شتری
۶ عطارد	۶ شتری	۶ زہرہ	۶ زحل	۶ شمس	۶ قمر	۶ مریخ
۷ قمر	۷ مریخ	۷ عطارد	۷ شتری	۷ زہرہ	۷ زحل	۷ شمس
۸ شمس	۸ زہرہ	۸ زحل	۸ شمس	۸ قمر	۸ مریخ	۸ عطارد
۹ زحل	۹ شمس	۹ قمر	۹ مریخ	۹ عطارد	۹ شتری	۹ زہرہ
۱۰ شتری	۱۰ زہرہ	۱۰ زحل	۱۰ شمس	۱۰ قمر	۱۰ مریخ	۱۰ عطارد
۱۱ مریخ	۱۱ عطارد	۱۱ شتری	۱۱ زہرہ	۱۱ زحل	۱۱ شمس	۱۱ قمر
۱۲ عطارد	۱۲ شتری	۱۲ زہرہ	۱۲ زحل	۱۲ شمس	۱۲ قمر	۱۲ مریخ
۱۳ قمر	۱۳ مریخ	۱۳ عطارد	۱۳ شتری	۱۳ زہرہ	۱۳ زحل	۱۳ شمس
۱۴ شمس	۱۴ زہرہ	۱۴ زحل	۱۴ شمس	۱۴ قمر	۱۴ مریخ	۱۴ عطارد
۱۵ زحل	۱۵ شمس	۱۵ قمر	۱۵ مریخ	۱۵ عطارد	۱۵ شتری	۱۵ زہرہ
۱۶ عطارد	۱۶ شتری	۱۶ زہرہ	۱۶ زحل	۱۶ شمس	۱۶ قمر	۱۶ مریخ
۱۷ قمر	۱۷ مریخ	۱۷ عطارد	۱۷ شتری	۱۷ زہرہ	۱۷ زحل	۱۷ شمس
۱۸ شمس	۱۸ زہرہ	۱۸ زحل	۱۸ شمس	۱۸ قمر	۱۸ مریخ	۱۸ عطارد
۱۹ زحل	۱۹ شمس	۱۹ قمر	۱۹ مریخ	۱۹ عطارد	۱۹ شتری	۱۹ زہرہ
۲۰ شتری	۲۰ زہرہ	۲۰ زحل	۲۰ شمس	۲۰ قمر	۲۰ مریخ	۲۰ عطارد

۲۱	آق	۳	سوخ	۲	عطار	۲	خسری	۳	زہرہ	۳	زمل	۲	تس	۲
۲۲	زمل	۴	تس	۳	آق	۲	سوخ	۲	عطار	۴	خسری	۳	زہرہ	۲
۲۳	خسری	۵	زہرہ	۵	زمل	۵	تس	۵	آق	۵	سوخ	۵	عطار	۵
۲۴	سوخ	۶	عطار	۶	خسری	۶	زہرہ	۶	زمل	۶	تس	۶	آق	۶

قانون کلیات میں غالب کا پہلے اور مغرب کا اہم بعد میں گنے سے عمل کی آئینہ گننا یہ
بجائی ہے اور جس سلسلہ کی ساخت مل کر ہے اس کو شامل کرنے سے اندازہ تاثیر عمل ہوتی ہے

مراتب الحروف

قاعدہ ہے کہ مراتب الحروف علم الاعداد کی ایک خاص اصلاح ہے۔ مراتب الحروف کے معنی
ہیں کہ حروف کو اہمیت یعنی اعلیٰ قدر مرتب رکھنا یعنی اگر کسی اہم میں مرتب اس ترتیب سے ہو کہ
زیادہ عدد والا حرف بعد میں ہو اور چھوٹے عدد والا حرف پہلے ہو تو ان حروف کی قدر مرتب کر لیا جائے
مثلاً اہم میل ہے اس میں اعلیٰ ہیم ہے جس کے عدد ۲۰ ہیں پھر نیم ہے جس کے عدد ۲۰ ہیں پھر ی ہے
جس کے عدد ۱۰ ہیں پھر ل ہے جس کے عدد ۱۰ ہیں اب ان کو اعلیٰ قدر کیا تو یہ صحت ہوئی۔ اہل کی
یعنی سب سے پہلے بڑے عدد والا حرف لیا پھر اس سے کم عدد والا یہ صحت ترقی مراتب و مناسب
در عمل کسی کام آتی ہے۔ بعض صاحب مطلوب کے نام کو یہی اعلیٰ قدر مراتب الحروف کرتے ہیں بلکہ
نویں ہے بلکہ غلط ہے اور عمل کی آئینہ میں فرق نظر آتا ہے۔

بسط التخصیف

طریقہ : بسط التخصیف۔ علم الاعداد میں بھی کام آتا ہے۔ غرض کلیات اسلام کی شے ہے جو
مراتب الحروف کے طریقہ سے بسط التخصیف کا طریقہ لکھتا ہے وہ یہ ہے اہم یا ہل میں جو حرف ہو ان
کو درجہ کرتے ہاں مثلاً اگر نیم ہے تو وہ انکو اس کے تو نیم کو کسی نیم کے عدد ۲۰ ہیں دو گنا کیا تو چھ عدد
ہوئے تو وہ انکو ان کے عدد ۲۰ ہیں اس کو دو گنا کیا تو ۴۰ عدد ہوئے تو ۴۰ عدد نیم کے ہیں اس لیے نیم
لکھا۔ یہ طریقہ بندی مرتب ترقی حصول ملازمت دوستی کے واسطے ہے یہ طریقہ بہت ہی عمدہ ہے اور طریقہ ہے

مل نہیں پڑھا جا سکتا بلکہ نقش سے کام لیا جائیگا۔ مثال : برکت اپنی ترقی کے لیے عمل پڑھنا چاہتا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہو گا مثلاً اگر کئی شخص **ذات اللہ بنو زرف** من لیس کا بیغیر و بیاب کا عمل پڑھا چاہتا ہے تو اس آیت اور اپنے نام کے حرفوں کو تینوں کرد اور جو اعداد حاصل ہوں اس کا نقش شش پڑھ کر نقش مہر نے کا طریقہ آگے آئے گا۔ مروج ماویس ساعت مشتری میں لکھ کر اپنے پاس رکھ دینے اور اس میں ہاتھ نہ لگانا بہت جلد عارضہ ہی کا حصول ہوگا۔ اگر اس عمل کو دہا تک کرنا چاہتے ہیں تو اس آیت کو روزانہ شش کے طریقہ پر پڑھیں یعنی پہلے دن خانہ اول کی تعداد کے مطابق دوسرے دن دوسرے خانہ کی تعداد کے مطابق اسی طرح نو دن پڑھیں انشاء اللہ مقصد جلد حاصل ہوگا۔

ہدایات

ترقی بہت تیز فستج اور اس قسم کے ستارے کے واسطے خوش روز مہرین سے لکھیں جلد ہی حد مقبوضی اعداد کے لیے عمل یا نقش یا اور مشنائی سے لکھیں۔ ہر عمل کی تکمیل اس کے ہر ایک بڑی تکمیل کر دینا اوقات ایک منزل اور دوسری بے مقیاسی میں مل کر ناکارہ بنا دیتی ہے ہدائی مقبوضی اعداد و خواب بندی زبان کے خوش سوئے کے قلم سے لکھیں اور دیگر عملیات نکزی کے قلم سے لکھیں مگر خانہ مارکی نکزی سے لکھنا مفید ہے اس طرح عمل پڑھتے یا نقش لکھتے وقت بخیر روز ناپا جائے میل وصولی دینی چاہئے بخیر سے عملیات کی فائز میں اضافہ ہوتا ہے۔ بلکہ بہت شادی ترقی تیز اور ملازمت کے لیے بخیر و بان منسلک سہل و سید کا بلکہ اگر جی دیکھو ہدائی مقبوضی اعداد اور نمبر کی دشمنان خواب بندی نہ بان بندی کے لیے اور اس قسم کے عملیات کے لیے بخیر و نیم۔ نقل۔ ایسا۔ پانچا تھ نیز کی وصولی دینی چاہئے اور اگر کوئی عمل کی سیک کی ساعت میں کرے جو تو اس شاہ کا بخیر ملاؤ۔ بخیر میر ستارہ کا ستین ہے جس ستارے کی ساعت میں عمل کر دے اس ستارہ کا بخیر ملاؤ۔ نقش بخیر ہے

زحل	مہس	زہرہ	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
عد	سندل	لاورد	سندل	مومند	شکر	عطارد
رطل	سرخ	لوان	لوان	لوان	لوان	اچوان
لعل	سند	عد	عد	سندل	سندل	سندل

ابجد قمری و شمسی معکوس

ابجد قمری و شمسی معکوس میں ابجد کو دو مقام اعلیٰ حاصل ہے جس کا جواب نہیں اور جسے اس کے پارہ میں نہیں مگر اس کے باوجود اکثر ابواب و مقامات ابجد قمری کی تعریف سے تو متفق ہیں لیکن ابجد کی ابتدا سے واقف کسی نہیں اور جو جانتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ابتدا ہجوں کے ہوتے ہیں کام آتی ہے باوجودیکہ علمیات میں ابجد سے ابتدا کا مرتبہ بہت بلند ہے۔ ابتدا کے نزدیک ہجوں کی دو چیزیں خاص ہیں کہیں مائل تو ابتدا کے علمیات بہت مشکل سمجھتے ہیں دوم نیز اور طلالی کہتے ہیں۔ ابتدا میں مسمیٰ ہی ہے کہ یہی ہجہ بلکہ تو فوراً ابتدا سمجھ جاتی ہے۔ ابجد رسم ہے ابتدا ہلال ہے اپنا نکست جہاں تیسری ہجہ مسمیٰ کو ایسی سزا ملی کہ زمین کی طرف ہجوں کی دو چیزیں ابجد میں کا ذکر و نقش جانتے ہیں۔

نقشہ ابجد قمری معکوس مع اعدادیہ ہے

ح	ط	ض	ذ	ح	ث	ت	ش	ر	ق	ص	ف	ع	س
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۰	۰	۰	۰

ابتدا شمسی معکوس مع اعدادیہ ہے

ی	و	ن	م	ل	ک	ق	ت	ع	ط	ض
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰
ص	ش	س	ز	ر	ذ	د	خ	ج	ث	پ
۴۰	۵۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۸۰۰	۱۰۰۰

یہ مسمیٰ ہے علم تعریف نہیں حاصل ہندوؤں سے شکل سے ایسے نکات معلوم ہوتے ہیں مگر

بلانڈل کی قسم کے چھوٹے ہارڈ سیز سے نکال کر اس کتاب کے ذریعے تمام کردار شناس کارڈ
ہوں۔ ہر کردار و تواریخ سے واقف ہو کر منت و لہا جہ کریں اور عملیات کی تاثیر سے فیض و آب ہوں
اور شکر و شکر عمل کی بھی عمل کے اثر سے روشناس کر انکے اب ایک اور طریقہ خاص مکتوب التکیر بعض
کا تجربہ کرتا ہوں اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی نام یا محل کو مفرد کر کے ایک سطر قائم کرو ایک ایک حرف چھوڑ
کر لکھتے ہاڑیاں تک کہ سب حرفت قسم ہو جائیں اور زمام برآمد ہو۔
مثال نام منور حسین ہے۔

مقلوب التکیر بعض

م	ن	د	ر	ح	س	ی	ن
ن	و	ر	ح	س	ی	ن	م
و	ر	ح	س	ی	ن	م	ن
ر	ح	س	ی	ن	م	ن	و
ح	س	ی	ن	م	ن	و	ر
س	ی	ن	م	ن	و	ر	ح
ی	ن	م	ن	و	ر	ح	س
ن	م	ن	و	ر	ح	س	ی
م	ن	و	ر	ح	س	ی	ن

مقلوب التکیر کل

اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو حرف درمیان میں چھوڑتے ہوئے تیسرا لکھتے ہاڑیاں تک
کہ زمام پیدا ہو۔

م	ن	و	ر	ح	س	ی	ن
و	س	م	و	ی	ن	خ	ن
م	ن	و	ر	ح	س	ی	ن
و	س	م	ر	ی	ن	ح	ن
م	ن	و	ر	ح	س	ی	ن

تکسیر مقلوب القلوب

طرح یہ ہے تیسروں محبت کے لیے لکھ کر ہے اول نام غالب مع والدہ کے مفرد کے مکمل پھر
نام مقلوب مع والدہ کے مفرد کے مکمل ان تمام حرفوں کی ایک طرف بناؤ۔ سطر کے درمیان میں ہی غالب
اور مقلوب کے ناموں کے درمیان ذیل لائن بنا دو تاکہ معلوم ہو کہ یہاں نام مغرب شروع ہوا ہے اور مکمل
سطر اس طرح بناؤ کہ غالب کے نام کا پہلا حرف چھوڑ کر باقی سب حرف مکمل ہو مقلوب کے نام کے حرف کو
سطر دہری کرو مقلوب کے نام کا پہلا حرف چھوڑ کر باقی سب حرف اس طرح لکھ کر باقی سب حرف لکھ کر
آخری سطروں اول نام غالب کا اور بعد میں مقلوب کا بڑا مثال مقلوب سطر بت کر غالب مسلم بن
نعمان اس کی سطر اول مفرد بنائی اور تمام حاصل کیا دو سو ستا ہے :

تکسیر مقلوب القلوب مکمل

۱	س	ل	م	ن	خ	م	و	ر	ح	س	ی	ن
۲	س	ل	م	ن	خ	م	و	ر	ح	س	ی	ن
۳	م	ن	و	ر	ح	س	ی	ن	خ	م	و	ر
۴	م	ن	و	ر	ح	س	ی	ن	خ	م	و	ر
۵	ن	خ	م	و	ر	ح	س	ی	ن	خ	م	و
۶	ن	خ	م	و	ر	ح	س	ی	ن	خ	م	و
۷	م	و	ر	ح	س	ی	ن	خ	م	و	ر	ح

لفظ استزاع سے حاصل کردہ حروف مکمل یہ نقش پامندی کے پترے پر لکھو گے یا بازو میں یا ہر صواب
محل کو کسی بھی مظهر، شے کو حاصل کرنے کے لیے اس تحریر محبوب، محبوبہ سے کام لیا جاسکتا ہے نقش
بہرے کا طریقہ آگے بیان ہوگا یہاں پہلے مثال دے کر سمجھا گیا ہے۔

نقشہ اعراب

عملیات میں جو عبارت ہوتی ہے وہ اکثر بے معنی ہوتی ہے اس لیے حروف کو عرب کے کمر ملائے
جاتے ہیں ایسے جہوں میں معنوں کا اعتبار نہیں کیا جاتا بلکہ حروف کی ترتیب لازمی ہوتی ہے لیکن بعض
اوقات عملیات کی عبارت کو پڑھنے کی ضرورت بھی ہوتی ہے اور بلا اعراب کے پڑھنے میں دشواری ہوتی
تھیں اس سبب کرائین عملیات اعراب لگانے کا طریقہ جاننا ضروری ہے اگر طریقہ معلوم نہ ہو تو بڑی دشواری
کام آسان کرنا ہوتا ہے۔ لہذا اعراب لگانے کا نقشہ تحریر کرتا ہوں اگر کسی عبارت میں ابتدائے ساکن والا
حرف آجائے تو سب ضرورت اعراب لگا کر کام کرو۔

نقشہ اعراب یہ ہے

ز	ر	ش	د	ت	ع	ذ
ا	ب	ط	ف	ع	غ	ص
ج	ت	ک	ح	ز	ث	س
ض	ق	ل	م	ن	و	ی

حروف کی خامیت و تعلق

لازم ہے پہلے ہر حرف کی خامیت و تعلق کو سمجھنا تاکہ کہیں بے ترتیبی نہ ہو جائے اور نہ ہی
نہ ہو جائے اس کو جاننے کے لیے نقشہ ترتیب دیتا ہوں ذیل کے نقشہ سے تمام عملیات معلوم ہو جائیں

کیفیات حروف کا نقشہ

آتش	بادی	آب	ہوا	ستارہ	اعداد	طبیعت	نور
ا	ب	ج	د	زمل	۱۰	مرتبہ	اچند لعل سیاہ گریہی قند سیاہ
ن	و	ز	ح	مشرقی	۲۷	درجہ	عزیز گوند (کسی درخت کا پتہ)
ط	ی	ک	ل	مرتبہ	۴۹	دقیقہ	صغریٰ لیون دار چینی قفل سرخ
م	ن	س	ع	شمس	۲۲۰	ثانیہ	زعفران گل انار ہندی مندل سرخ
ن	م	قی	ر	زمرہ	۴۵۰	ثالثہ	لوبان شک شکر
ش	ت	ث	خ	عطارد	۱۸۰۰	رابعہ	لوہی بادام کشنیز شک
ذ	ض	ظ	غ	قمر	۲۴۰۰	خامسہ	مندل سیبہ لوبان آکر

اس نقشہ سے حروف کی غایت آتش بادی آبی ہوا کی اعداد اور طبیعت اور حروف تفسیر
سے عربی حروف آگیا ہوگا۔ اب برج دوازده کا کیفیت کو مائیلین و کامیلین نے تین قسموں پر تقسیم
کیا ہے یعنی مقطب، ثابت، و ذہب۔ ان کی کیفیات کو نقشہ ذیل میں دیکھئے۔

نقشہ برج دوازده گانہ

شمس	نام برج	ستارہ	طبع	مزاج	مؤکل	اعداد	کیا کرتا ہے
۱	حمل	مرتبہ	مذکر	مقطب	سرخیل	۷۸	رفع دشمن، کامیابی قدرت
۲	ثور	زمرہ	مذکر	ثابت	جڑائیل	۷۷	ترقی رزق و مرتبہ
۳	جوزا	عطارد	مؤنث	ذہب	دوئیل	۱۰	تفسیر دولت
۴	سرطان	قمر	مذکر	مقطب	رزائیل	۲۲۰	رفع دشمن ترقی فتح
۵	اسد	شمس	مذکر	ثابت	فلائیل	۴۵	ترقی مرتبہ دولت
۶	سنبلہ	عطارد	مؤنث	ذہب	مکھیل	۱۳۵	تفسیر دولت
۷	میزان	زمرہ	مذکر	مقطب	ہزائیل	۱۰۸	عمل دفع دشمن

۱۱۹	۱۰۱	۲۰۱	۱۹۲	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۶۳	۱۱۱	۱۸۲	۱۰۱	۱۱۱	۱۵۲
طی	اق	ار	بی	ای	ای	ای	ای	ک	کی	جی	اق	ای	سی
مین	فا	ماد	قان	را	شین	تا	قا	زال	فاد	کا	طین	۱۲۰	۱۳۰
۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۸۱	۹۵	۸۱	۱۳۰	۱۲۰
ک	ل	ق	ا	و	م	ا	ج	ا	ر	ا	ج	ا	ر
یون	یون	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
۱۱۵	۱۱۱	۱۳۴	۱۸۲	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۹۲	۱۳۶	۱۱۱	۱۱۵	۱۱۵
زنگ	نکات	ای	ق	و	م	ا	ج	ا	ر	ا	ج	ا	ر

تقسیم عناصر حروف تہجی

یعنی جبکہ کلاہم حرف آتش دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا آبی اس طرح تا آخر یہ تقسیم ہے
لیکن مکملانے شراعتین نے اس قسم کو تسلیم نہیں کیا اور اس طرح تقسیم کی کہ اول حرف آبی اس وقت حرف
خاک کی ابتدا ہوئی اور جب کہ بادی اس تقسیم نے ہر ممکن تحقیق کی کہ کوئی ترتیب ان عناصر سے مرتب اور
موزوں ہے۔ آج کل یہ علم اس قدر محدود ہے کہ شاید نادر ہی کوئی اس کا تحقیق اور تہجد ہو۔ استاد مشفق
کی نظر کریمانہ سے مسئلہ حل ہوگا کہ تقسیم اول ابجد قمری ہے اور چھالی ہے اور تقسیم دوم ابجد شمسی ہے
اور چھالی ہے۔

نقشہ تقسیم ابجد شمسی یعنی ابجد

آ	ا	ج	د	ش	ع	ق	ن
خاک	ب	ح	ر	م	ع	ک	و
آبی	ت	خ	ز	ض	ح	ل	د
بادی	ث	د	س	ط	ف	م	ی

شاہین عالمیسی کتابوں میں ابجد جاتے ہیں کہیں کسی حرف کو بادی اور کہیں خاک یا بجا کہتے

تو انہیں میں بڑھ کر ملاؤں کر لیتے ہیں اور بہت توڑ کر بیٹھ جاتے ہیں اس لیے اس بات شمس کا نقشہ ہی ترتیب دیا ہے اور اس بات بلالی ہے مگر بہت کار آمد اور زود اثر ہے۔

سوال حل کرنے کا طریقہ

نام سائنس مع والدہ اور سوال اور عمر سائل اگر عیسائی مملوک نہ ہو تو انمازہ کافی ہے اور جس دن سوال کیا ہے وہ دن اور جو مہینہ ہے اس کا نمبر اور چتر سائنس مع اور سن ہجری اور جس مہینہ میں سوال کیا ہے اس کی پہلی تاریخ کا دن ان تمام کے اعداد اکہم تقریاً سے حاصل کریں اور اس میں سے ۷۷۷۷ خارج کر دو جائے کہ جس سے تقسیم کر دو۔

نمبر: اگر ایک بچہ تو سوال کا جواب محدود ہے یعنی یہ بھی سوال ہو اس میں کامیابی اور خوشی اور صحت و عزت و دولت اور نفع ہے۔

نمبر: اگر دو بچے تو کوئی خاص نفع نہیں جواب یہ ہو گا کہ ایک چاندی تو حق اور مبرک و کام میں رہے۔

نمبر: اگر تقسیم حاصل ہو جائے تو جواب نکلے گا یعنی اس کام میں سوائے نقصان کے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ تفصیل یہ ہے عمر سائل ۲۵ سال ہے تو ۲۵ کا بندر لکھ لو اور جس دن سوال کیا ہے اس دن کے عدد لکھو۔

ایام ہفتہ مع اعداد

دن	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سرخشنبہ	پیرائشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
اعداد	۲۵۷	۲۸۷	۳۱۷	۳۴۷	۳۷۷	۴۰۷	۴۳۷

اللہ جو مہینہ ہو اس کا نمبر لکھو۔ مہینوں کے نمبر

ماہ	محرم	صفر	رجب	شعب	رمضان	شوال	ذی الحجہ	ذی القعدہ	معدی
نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ماہ	رجب	شعب	رمضان	شوال	ذی الحجہ	ذی القعدہ	معدی	معدی	معدی
نمبر	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸

اب آپ مینہ کا نبرہ کھنکھ کے بدسن بھری نکلیں پھر اس مینہ کی پہلی تہ تیغ کے دن کے اعداد نکھیں پھر تمام کو جمع کریں سا اور ۸۸۷ خارج کر کے تین سے تقسیم کریں پس ملے ہوئے مسئلہ ہوا۔

حالات امراض میں

ایک اور طریقہ مستند اور آسان ہے جو نہایت سہل ہے جب آپ آزمائش کریں گے تو کمال حاصل فرمائیں گے یہ ہے کہ مریض جو کلمہ اپنی زبان سے اول کہے اس کو نکھ لواء تمام یہاں کا نکھو لواء اس وقت جس ستارے کی ساعت ہو اس دن کا جو ستارہ ہو اس ستارہ کا نام نکھو لواء کہو کہ نکھو پھر ان تمام حرفوں کو دہرا کر تقسیم کر دو جس منفرد کے حروف زیادہ ہوں گے اسی سبب سے مرض ہوگا۔ ایک اور طریقہ اس سے بھی آسان تحریر کرتا ہوں کہ مریض آپ کے پاس آکر جو جملہ سبب بیان کرے اس کا ثمرہ حسب ذیل تحریر کرتا ہوں۔ بعض خانوں میں ایک حرف بعض خانوں میں دو حرف ہیں یہ تقسیم کامل ہے ان میں جملہ کلمہ پڑھا اٹھا کر اس کا ثمرہ بیان کرو۔

نمبر ۱-۵۔ بخار ہے منفر ہے سر سام کے آثار ہیں یا نہیں درج ہے مصروف تفریح و طبع و فکر کا نمبر ۱۰۶۔ بخار ہے معدہ میں خرابی ہے یا سیر ہے۔ دل ہے قارش ہے و ذبل ہے۔ نمبر ۱۰۷۔ ق۔ کسی جگہ ورم ہے کماشی ہے ریح میں سرخی کی شکایت ہے قعود ہے۔ نمبر ۱۰۸۔ در۔ بدن کے کسی حصہ میں درد ہے بلغم یا سودا ہے۔ تپ ہے۔ درد مینہ درد کمر۔ درد قویج ہے۔

نمبر ۱۰۹۔ ویش۔ و منفر ہے یا اس ہے خشکی ہے یا تان ہے۔ بخار تپ لرزہ و سر سام ہے۔ نمبر ۱۱۰۔ و۔ ت۔ درد مینہ بلغم بخار قویج بخار کی بیماریاں جریان مذی استلام نمبر ۱۱۱۔ ز۔ ث۔ خرابی معدہ و درد شکم بخار و درد کمر و درد سہلو قویج آنکھوں میں سوزش نمبر ۱۱۲۔ ج۔ غ۔ بخار ہے اور سوزا ورت کا ظہور اور خرابی خون ہے اور پیٹ کی خرابی ہے۔ نمبر ۱۱۳۔ د۔ ذ۔ زکام پیش سردی کان میں درد و سر میں درد ہے۔ و مانی شکایت ہے۔ نمبر ۱۱۴۔ ی۔ ض۔ بکثرت تم سے طالت ہے۔ بخار ہے بدن کے نیچے کے حصہ میں درد ہے بعض

چے نفع ہے۔

نمبر ۱۱۵۔ ک۔ غ۔ ورم معدہ ہے بے بخشی نیم قش معدہ ہے بخار سیر ہے استسلاج قلب ہے۔

نمبر ۱۲۔ لیٹا، قبض درد معدہ بھر ہے اور رد مال تکلیف ہے صرغ ہے قوی ہے
نمبر ۱۳۔ م، درد شکم درد سینہ یا زکام درد پشت یا کسی زہریلے جانور کا کاٹنا ہوا ہے یا کوئی
زہریلے شے کھائی ہے۔

نمبر ۱۴۔ ن، کھانسی بخار علامات وق ہے درد پشت ہے کزوری کا غلبہ ہے غرہ زکام
نمبر ۱۵۔ س، رع، آلات تناسل کی کزوری بخار تپ لرزہ سر عام وق مل تنفس ہے۔

ساعت معلوم کرنے کا آسان طریقہ

ساعت معلوم کر کے کا نقشہ سابقہ لکھ چکا ہوں اس میں ۶ بجے کا وقت طلوع فرض کر لیا
گیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے آفتاب و غروب آفتاب میں روزانہ افتاد ہوتا رہتا ہے۔ اس لیے
ساعت نکلنے کا طریقہ بھی بیان کئے دیتا ہوں ذیل کا نقشہ دیکھو اور غور کرو جس دن کے سامنے
جو ستارہ لکھا ہے وہ پہلی ساعت ہے یعنی طلوع آفتاب کے وقت وہی ستارہ ہوگا اس کے بعد
نیچے لکھا اس کے نیچے کا اس طرح آفر نقشہ تک پورا دل سے شروع ہوگا

نقشہ ساعت

سینچر	۷	زحل
جمرات	۶	مشتري
منگل	۵	مریخ
اتوار	۴	خمیس
جمعہ	۳	زہرہ
بدھ	۲	بدھ
پیر	۱	شعر

یہی دور و انا ابدی شمس اتوار کے دن پہلی ساعت شمس کی دوسری ساعت زہرہ کی ہے یعنی
۸ سے ۹ بجے تک پھر بدھ کی تیسری ساعت ہے چوتھی ساعت ثمر کی ہے پانچویں ساعت زحل کی ہے

چٹی ساحت مشرقی کی ہے ساتریں ساحت مغربی کی ہے آٹھویں ساحت پھر مرس کی ہے اسی گڈی کرتے رہو جب صبح ہر کے ۷ بجے سے ۷ بجے تک مرس کی ساحت ہوگی اس صحت میں جس وقت کی پانچو ساحت دیکھ سکتے ہو۔

دوسرا طریقہ یہ ہے یہ معلوم کر آج کا دن کتنے گھنٹے اور منٹ کا ہے جب ۷ دیکھ لو کہ اتنے گھنٹہ و منٹ کا دن ہے تو اس کو ۷۰ میں ضرب دے دو اور منٹ بنا لو اور منٹ میں ان کو حاصل کر کے بارہ سے تقسیم کر دو پس جو خارج قسمت میں ہوگا اتنے ہی منٹ کی ساحت ہوگی۔ اگر منٹوں کو بھی تقسیم کرنا چاہیں تو باقی منٹوں کا ۶۰ سے ضرب دے کر سیکنڈ بنا لو اور ۱۲ سے تقسیم کر دو تو سیکنڈ محل آئیں گے مثلاً آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ۱۵ فروری دن بدھ کو ۳ بجے کس ستارہ کی ساحت ہوگی ۱۵ فروری کو طلوع ۶ بجے اور غروب ۷ بجے تو دن گیا رہ گئے ۹ منٹ کا ہو اب گیا رہ کو ۱۵ میں ضرب دیا ۲۱۱ = ۷۷۰ بجے ۹ منٹ جمع کئے ۷۷۹ بجے ۱۲ سے تقسیم کیا تو خارج قسمت ۵۵ بجائیں ۵۵ منٹ کی ہر ساحت ہے۔ اب ۹ منٹ باقی ہیں ان کے سیکنڈ بنائے ۵۴۰ = ۷۲۹ سیکنڈ بجے ۱۲ سے تقسیم کیا۔ ۵۴۰ بجے ۱۲ خارج قسمت ۴۵ ہوا۔ جواب یہ ہوا کہ ۱۲ فروری کو ہر ستارہ کی ساحت ۵۵ منٹ ۴۵ سیکنڈ کی ہے اب آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ بدھ کے دن ۳ بجے کون سے ستارے کی ساحت ہے۔ تو ۵۵ منٹ ۴۵ سیکنڈ ہر ستارہ کو دیتے پلے جائیں پس پانچو کا حساب مل آئے گا یعنی بدھ کی صبح ۱۵ فروری کو طلوع ۷ بجے اور غروب ہوگی ۵۵ منٹ ۴۵ سیکنڈ تک رہے گی یعنی ۷ بجے کا ایک منٹ سے ۷ بجے کا ۵۵ منٹ ۴۵ سیکنڈ تک رہے گی۔

فریل کے نقشے سے معلوم کرو۔

ساعت	منٹ	سیکنڈ
۷	۵۷	۴۵
۸	۵۲	۳۰
۹	۴۳	۱۵
۱۰	۳۴	۰
۱۱	۲۶	۴۵
۱۲	۱۵	۳۰

۲۵	۲۱	۱	زمہ
۱۰	۲۴	۲	طارو
۵۵	۲۲	۳	قمر

تقریباً دقت ۲۳ بج کر ۲۲ منٹ ۵۵ سیکنڈ تک ہے اس کے زحل کا دقت ۲ بج کر ۲۴ منٹ ۴۴ سیکنڈ تک ہے یعنی ۲ بجے کے وقت زحل بتارہ ہے اور اس کی ساعت ہے اسید ہے اب ساعت نکالنے میں سرگردان نہ ہونا چاہیے گا کہیں جو صاحب حساب کی ہمیدہ گیوں سے پہنچا پاویں تو ان کے لئے ایک گننے والی ساعت پر آگیا کرنا بہتر ہے۔

برآمدگی اعداد اسم ذات

دنیا کی کس شے کے عدد ہوں یا کوئی بڑا جو ۲۵ عدد ایک سے لے کر کروڑوں آری ہوں تک ان کو عدد کر لینے پھر ایک کم کر دیجئے بقایا کرتین سے حرب دو اور اس کو ۴ سے تقسیم کر دو بقایا کر ۲۲ سے حرب دو تو ۹۲ عدد پیدا ہوں گے جو کہ اسم ذات اللہ کے نام کے عدد ہیں۔ اسی طرح جو عدد دنیا ان کو ۲ سے حرب دو حاصل حرب میں ایک کا اضافہ کر کے ۴ سے حرب دو حاصل حرب کو ۸ سے تقسیم کر دو جو بقایا پچاس کو ۲۲ سے حرب دے دو تو ۹۲ عدد پیدا ہوں گے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے عدد ہیں یہ ایک صاحب ہے نبی صاحب اسے لامنی سے اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عدد دیکھتے ہیں باوجودیکہ یہ عدد نہیں ہے پہلی حرب تقسیم کے ۲۲ ہیں گے پانچ دنیا کا کوئی عدد بہترین سے کم زیادہ بھی نہیں سکتے اب دوسری حرب تقسیم میں سولہ ہارے اور کوئی بھی نہیں سکتا بلکہ ۲۲ بس جس کی کا نام پیدا کرتا ہو تو اتنی ہی عدد بڑا حالہ۔ دنیا کا نام دنیا کی ہوشے سے پیدا رہا چلا میرا نام میل ہے کل عدد ۸۲ میں ملا علی شکل ہے تو ۸۰ کا اضافہ کرو اور دوسری شکل سے تو ۹۰ کا اضافہ کرو اور دوسری شکل سے تو ۹۰ کا اضافہ کرو برآمدہ سے میل کی کے عدد چار ہوں گے یہ صفت ۴۵ اس کی اور بھی کئی صورتیں اور طریقہ ہیں لیکن نتیجہ صواب کا یہی ہوتا ہے کہ آخر میں کہ مطلوبہ عدد ہی پختہ ثابت کم زیادہ نہیں۔

نقشہ محبت و عداوت

اگر دو آدمی دشمنی معلوم کرنا چاہتے ہیں تو طالب و مطلوب کے نام مذکورہ اللہ کے اعداد جمع کر کے

۱۲ سے تقسیم کریں اور باقی رہے کو نقش میں دیکھو کہ کس نقش میں محبت کے یہ عداوت کے۔

نقش عداوت

۷	۵	۱
۱۰	۰	۹

نقش محبت

۷	۸	۲
۴	۰	۳

مثال: جمیل احمد ۱۳۷۷ رشید ۵۱۵۵ کل میزان ۱۵۱۱ ÷ ۱۲ باقی ۳۔ دیکھو نقش محبت میں ہے اس طرح کسی نام سے محبت و عداوت کا حال معلوم کر سکتے ہیں۔

ہرام کے لیے حل کا آسان طریقہ

سوال کے عدد حاصل کرو اور حاصل اپنے نام کے اعداد ضرب دے کر ۱۱ عدد کا وزن لے لیا تم کرنے اور ۹ سے تقسیم کرے جس قدر باقی ہوا ان کے مطابق جواب دے۔
ایک بچہ تو مطلب حاصل ہوا اور وہ نہیں تو مطلب ہو جا احسن انجام ہو اگر تین نہیں تو مقصد ہوا انجام ہوا اگر چار نہیں تو کام نہ ہو اگر ۵ نہیں تو نیک ہے ۶ نہیں تو تیرہ بد ہے اگر سات نہیں تو خود مقصد ہوا اگر ۸ نہیں تو اس کام سے سراسر نقصان ہے۔

طریقہ حضرت امام محمد باقر صاحب

حروف سوال کو قطع کر مغل کبیر و بیٹے کر نین بناؤ ان کو خاص کر کے ایک مرتبہ تحریر کرو اور فقیر ابجد اعلم ابجد ایقاع جہاد کے تحت لکھ کر تیس مرتبہ درود انشاء اللہ مستعمل برآمد ہوگا۔

طریقہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حروف سوال کو مفرد کر کے کھوپچاں کو ملفوظی کرو پھر مکتوبی کرو پھر سرودی کرو اس کے بعد استزاج کرو استزاج میں گرگی ہو تو زبرد مینات کرو پھر تفسیر کرو پھر تحریر عدد نوثر کر کے جواب مطلوب یا منسوب یا غلط یا غرض میں ضرور حاصل ہوگا انشاء اللہ اس طریق سے ۔

طریقہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ

۵ دائرہ: مجوزہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا وضع کردہ ہے۔

۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ق	ا	ب	ج	ح	د	و	ز	ح	ط
۰	ک	پ	ف	۰	۰	ع	ی	ل	۰
۰	۰	ز	ف	ث	ث	ض	س	ذ	۰
۰	۰	ل	۰	۰	۰	۰	ر	۰	۰

۵ دائرہ حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کا ترتیب کردہ ہے اس سے علمِ حرف کے تمام مطالب اور مقاصد سوال و جواب استخراج ہوتے ہیں یہ ایک اسرار ہے اور مزید اسرار حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے تمام اور کلام اسرار اس دائرہ میں پھیلانے میں شب و نعل مل مقادیر بنانے میں تخریب اعلان حاصل تا وقتِ مجاہدہ کے دریافت کر سکتا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ سائل نے سوال کیا کہ اسمائے سنی سے کون سے اسم کا اردو کروں؟ سوال کے اردو نہ ہونے اس کو استثنائی اعداد کی تعداد حاصل ہوتی ہے تو اس کا حرف جیم بنا کر فائدہ کے حرف اس طرح لیتے جی کی م ال ف ب اس ی ن راں کو خالص کیا تو پخت ہوئی جی م ال ف ب س ن ر تو ان حروف سے اسم باری بنا کر پڑھو سوال ہے کہ تثنیٰ بار پڑھنا چاہتے تو شمار استخراج حاصل شدہ دس ہے تو فائدہ ۱۰ میں دو حرف ہیں تان اور ظا۔ بغیر ۱۰۰۰ ہزار عدد ہیں۔ پس اسم باری ہزار مرتبہ روز سوتے وقت پڑھو اور قدرتِ خداوندی کے تقویٰ کا سائنہ کرو اسی صحت سے کہی سوال کو حل کرو۔

عمل پڑھنے کا آسان طریقہ

آپ کسی عمل کو پڑھنا چاہتے ہیں تو اس کے حرف سے لو اور ان کو ۲ سے ضرب دے کر اپنے نام کے اعداد شامل کرو اور ۱۲ سے تقسیم کرو اگر باقی ۱۰، ۱۱، ۱۲ ہیں تو عمل بڑھادو۔
 ۱۲۰۴۲۳ مثلاً ۱ یا کہ پڑھنا ہے اس کے حرف کی م چار حرف ہیں ان کو ۱۲۰۴۲۳
 عدد دے ۱۰ اپنے نام کے اعداد شامل کئے جیل احمد ۱۳۷ اکل ۱۳۸ بجے ۱۳۸ ÷ ۱۲ = خارج صحت

باقی ۲ بچے، چار لڑکیاں۔

طریقہ عجیب و آسان

ہر ماہیت ہر عقد ہر مرد کو دیکھنے کے لیے کہ ہادی ہوگی انہیں سوال میں پہلے فقہانی شامل کروادے ضرور کر کے لکھو پھر شمار کرو کہ تھے حرف سوال کے ہیں اب انکو دو گنا کرو اور ۱۴ عدد نکالو کے انساؤ کر کے ۷ سے تقسیم کرو اگر باقی بچیں تو سو ادب ہادی ہوگی اگر ہفت نہیں تو ناکامی ہے مثل ال ماہی تمام میل احام دیکھتے اب کئی احادیث میں عام ہوگی، کل مومن ۳۳ ہوئے ان کو دو گنا کیا ۶۶ ہوئے ۷ سے تقسیم کیا تو باقی ایک رہا۔ جواب ہماریں عام ہوگی۔

طریقہ نایاب

یہ عمل بہت ہی زود اثر ہے اور سریع اثر ہے اپنے نام کے موافق اسم ہادی میں تلاش کرو گویا نام ہے مثلاً میرا نام جیل احمد ہے جیسے یا جامع یا بنیل وغیرہ میں سے کوئی اسم لے لو۔ یعنی جو آپ کے نام کا اول حرف مداس کے مطابق اسم ہادی لے لیا تو نقش اسم ہادی میں اس کا نشان اور مٹا لے لیا اور سب کے اعداد یکجا کر کے نقش میں پر کرو جس کا طریقہ آگے باب نقش میں آئے گا۔ اور ستارہ کی سماعت میں تیار کر کے اپنے پاس رکھو۔ اور سماعت ستاروں میں اسم ہادی با مٹا لے لیا یعنی یہ دلیل حق کا کمال نشانی۔ پڑھنے کی تعداد ہے کہ جتنی بار تمہارے نام کا پہلا حرف قرآن میں آیا ہے اتنی ہی بار روز اسی ستارہ کی سماعت میں پڑھنا ہے۔

نقشہ حروف قرآن مجید

ا	ب	ج	د
۳۸۹۷۲	۱۱۴۲	۳۲۷۳	۵۹۹۲
و	ز	ح	ط
۱۸۵۷۰	۳۵۵۳۴	۱۵۹۰	۹۷۲

ط	ی	ک	ل
۱۳۷۴	۲۵۱۹	۹۰۳۲	۳۳۲۲
م	ن	س	ع
۳۱۸۰۳	۲۴۵۴۰	۵۸۹۱	۹۶۱۰۰
ف	ص	ق	ر
۸۴۲۹	۲۰۱۳	۴۸۸۳	۱۱۷۰۹۳
ش	ت	ث	ح
۲۲۵۲	۱۱۹۹	۱۲۷۴	۳۴۱۴
ز	ض	ظ	ج
۳۴۹۷	۱۷۵۷	۸۹۲	۲۲۰۸

دیکھئے آپ کے نام کا حرف (ق) ہے تو ۴۸۸۳ چھ ہزار آٹھ سو تیس کی مرتبہ مطلوبہ ہونے کی سہولت کے مطابق اس کے بارے میں ایک مکمل نقشہ اسم مع اعداد و اصول و شمار و برج و راشی اور قابلیت و طبع کے ترتیب دے کر تحریر کرتا ہوں۔

نقشہ اسم ذات باری مع کیفیات

نمبر	اہم مقام	معنی	اعداد	ثابت	عنصر	شمارہ	برج	راشی	موسم
۱	اللہ	خدا	۷۷	بلبل	آتش	مربع	حمل	میگہ	اسرائیل و یورپائیل
۲	الہ	معبود	۳۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	ازل	پہلا	۳۷	۰	۰	۰	۰	۰	طائفیل
۴	اکبر	بڑا	۸۰۱	۰	۰	۰	۰	۰	اسوکیل
۵	امر	پہلا	۳۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	الہ	پہلا	۹۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	حولائیل
۷	الحمد	پہلا	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	دروائیل

۸	اکرم	نور	۲۵۱	۰	۰	۰	۰	۰	روایت
۹	اعلیٰ	۱۲	۱۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	سکین
۱۰	اعلم	نور	۱۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	روایت
۱۱	الرحمن	میرزا	۳۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	تولید
۱۲	الرحیم	میرزا	۲۸۹	۰	۰	۰	۰	۰	روایت
	احمدی								
۱۳	ادب	اکبر	۳۰	بلند	آتش	مرغ	حل	یگر	اسرائیل سکین
۱۴	اکبر	۱۲	۲۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	اموکیل
۱۵	اکرم	میرزا	۲۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	تولید
۱۶	صدق	مرغ	۱۹۵	مالی	۰	۰	۰	۰	علائل
۱۷	جبار	میرزا	۲۰۴	مالی	بازی	۰	مقرب	برنگ	کمال اداکیل
۱۸	خود	میرزا	۱۴	مالی	۰	۰	۰	۰	کمال اداکیل
۱۹	جلیل	بلند	۷۳	مالی	بازی	مرغ	حب	برنگ	کمال اداکیل
۲۰	جامل	۱۲	۱۰۳	۰	۰	۰	۰	۰	کمال اداکیل
۲۱	باطن	مرغ	۴۲	مالی	خاک	نور	نور	برنگ	میرزا حلال
۲۲	بامش	میرزا	۵۴۳	مالی	۰	۰	۰	۰	یکایک میرزا
۲۳	باقی	میرزا	۱۱۳	مالی	۰	۰	۰	۰	یکایک میرزا
۲۴	بسط	میرزا	۷۲	۰	۰	۰	۰	۰	میرزا میرزا
۲۵	بصیر	میرزا	۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	میرزا میرزا
۲۶	باری	میرزا	۲۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	سکین میرزا
۲۷	بزر	میرزا	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	میرزا اموکیل
۲۸	مدیع	میرزا	۹۷	۰	۰	۰	۰	۰	روایت میرزا
۲۹	پایزارع		۲۷۸		آتش	زمن	هدی	مکر	شوق لومایل
	میرزا								

۳۰	یازاکی	۲۸	شیرک	آتش	زحل	هی	مکر	شر فائیل مدکیائیل
۳۱	یاجیل	۸۳		بادی	مرج	مترج	برکک	لکائیل طائیل
۳۲	یاجامع	۱۱۳	جلال					لوائیل لکائیل
۳۳	یاحافظ	۹۸۹	بمالی	آنی	قر	سوان	کرک	تکفیل لوائیل
۳۴	یاحفیظ	۹۹۸						لوائیل تکفیل
۳۵	یاحق	۱۰۸						تکفیل طرائیل
۳۶	یاحاکم	۴۹	بدل					لوائیل تکفیل
۳۷	یاحکیم	۷۸	بمالی					تکفیل لوائیل
۳۸	یاحلیم	۸۸						لوائیل تکفیل
۳۹	یاحسید	۴۲						تکفیل لوائیل
۴۰	یاحسان	۱۰۹		آنی	قر	سوان	کرک	مدکیائیل تکفیل
۴۱	یاحی	۱۸	جلال					تکفیل لوائیل
۴۲	یاحسب	۸۰	شیرک					جرائیل تکفیل
۴۳	یامانعم	۳۶	بمالی	خاک	زهره	ثور	برکک	لوائیل لوائیل
۴۴	یادیمان	۴۵	جلالی					لوائیل لوائیل
۴۵	یاداعی	۸۵	بمالی					لکائیل لوائیل
۴۶	یادولند	۱۹	جلالی	بادی	عطارد	جوزا	شمس	لوائیل -
	اسمیری							
۴۷	یادود	۲۰	بمالی	بادی	عطارد	جوزا	شمس	لوائیل لوائیل
۴۸	یادطلب	۱۴	جلالی					لوائیل جرائیل
۴۹	یادونی	۳۶	بمالی					مدکیائیل لوائیل
۵۰	یادکیل	۴۴						طائیل لوائیل
۵۱	یاجامع	۱۳۷	جلال					لوائیل لوائیل
۵۲	یادرب	۷۰۸	بمالی					لکائیل لوائیل

۵۳	یا اکیس	۲۱	•	خاک	زهر	میزان	نگار	الاناس جبرائیل
۵۴	یا طاهر	۲۱۵	•	هلال	•	•	•	اراکیل واسیل
۵۵	یا طاهر	۳۲	•	•	•	•	•	اراکیل جبرائیل
۵۶	یا نجی	۲۸	•	طلال	بادی	مرتب	مقرب	سدرائیل تخیل
۵۷	یا نیت	۳۶۰	•	•	•	•	•	عزرائیل سدرائیل
۵۸	یا سیر	۲۸۰	•	•	•	•	•	سدرائیل وراکیل
۵۹	کا فی	۱۱۱	•	جمال	•	ملارو	جزا	محمین عزرائیل سدرائیل
۶۰	کوریم	۲۷۰	•	جمال	بادی	ملارو	جزا	محمین عزرائیل وراکیل
۶۱	کفیل	۱۳۰	•	•	•	•	•	عزرائیل وراکیل
۶۲	کبیر	۲۳۲	•	•	•	•	•	اراکیل عزرائیل
۶۳	کاشف	۳۰۱	•	•	•	•	•	عزرائیل سدرائیل
۶۴	کفیع	۱۹۵	•	هلال	•	•	•	اراکیل عزرائیل
۶۵	یا طیف	۱۶۹	•	•	آتش	مرتب	مل	سدرائیل وراکیل
۶۶	یا نعم	۲۰۰	•	جمال	•	شمس	اسد	سدرائیل وراکیل
۶۷	یا نجیب	۵۵	•	•	•	•	•	جبرائیل وراکیل
۶۸	یا ماجد	۴۸	•	جلال	•	•	•	سدرائیل وراکیل
۶۹	یا مالک	۹۱	•	•	•	•	•	عزرائیل وراکیل
۷۰	یا مبین	۱۴۵	•	جمال	•	•	•	سدرائیل وراکیل
۷۱	یا مقیت	۵۵۰	•	جلال	•	•	•	عزرائیل وراکیل
۷۲	یا مقین	۵۰۰	•	جمال	•	•	•	سدرائیل وراکیل
۷۳	یا مقدر	۳۳۶	•	جلال	•	•	•	اراکیل وراکیل
۷۴	یا مبدی	۵۷	•	•	•	•	•	سدرائیل وراکیل
۷۵	یا مسمی	۴۸	•	جمال	•	•	•	تخیل وراکیل
۷۶	یا ممان	۱۴۱	•	•	•	•	•	سدرائیل وراکیل

اسمانے باری تعالیٰ کی تفصیل لڑائی میں دیکھ کر عمل کیسے کیا اب اگے اسد انسان سوالات کو حل کرنے کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔

۱۔ (شناخت مرض) اگر کوئی شخص سوال کرنے کے لیے مرض بدلتی ہے یا آپس تو مرض کے نام کے اعداد اور ماں کے نام کے اعداد اور جس دن سوال کیا گیا ہے اس دن کے اعداد جمع کر کے ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو کوئی نرارت سن اندھونی بناس ہے اگر ۲ بچے تو مرض جسمانی ہے اگر ۳ بچے تو غل آسیب وجنات کلبہ اگر ۴ بچے تو عمارادوٹوٹہ ہے۔

۲۔ اگر مرض سوال کرنے کے صحت بربا ہوں گا نہیں تو مرض مع ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں ایک بچے تو مرض سخت ہے بد شکاری صحت ہوگی اگر ۲ نہیں تو مرض بد جو اد وسط ہے اگر ۳ نہیں تو صحت کی طاعت نہیں بلکہ مرض روانہ ہے۔

۳۔ اگر سوال کرنے کے پہلے میرا اشتغال ہوگا یا زود کا تو شوہر مع ماں کے نام کے اعداد اور دن کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو پہلے شوہر کا اشتغال ہوگا اور اگر ۲ نہیں تو زود کا پہلے اشتغال ہوگا۔

۴۔ اگر کوئی سوال کرے کہ حاملہ کے لڑکا یا لڑکی تو حاملہ مع ماں کے نام کے اعداد اور دن کے نام کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو لڑکا پیدا ہوگا اگر ۲ نہیں تو لڑکی ہوگی اور ۳ نہیں تو حمل نام ضائع ہوگا۔

۵۔ اگر کوئی سوال کرے کہ حاملہ کو حمل بچو قرار ہے یا ضائع ہوگا حاملہ مع ماں کے اعداد اور یوم سوال کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو وقت بہتر ہے مسیح سلامت پیدا ہوگا اگر ۲ بچے تو قبل از وقت حمل ضائع ہو جائے گا۔

۶۔ اگر کوئی سوال کرے کہ لڑاں صورت کو حمل ہے یا نہیں تو اس صورت مع ماں کے نام کے اعداد اور یوم سوال کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو صورت ہے اگر ۲ بچے تو حاملہ نہیں ہے اگر ۳ بچے تو حمل تمام غائب ہو گیا ہے۔

۷۔ اگر کوئی سوال کرے کہ غلام حاکم قائم ہے یا غلام کے مع ماں کے نام کے اعداد اور یوم سوال کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو حاکم غلام ہے اگر ۲ نہیں تو حاکم غلام عمل میں مینا رنوش والا ہے اور اگر ۳ نہیں تو حاکم ہے۔

۸۔ اگر کوئی سوال کرے کہ زمین میں موافقت ہوگی یا نہیں تو مرد و عورت کے مع ماں کے ہاں کے اعداد جمع کر کے ۵ سے تقسیم کریں اگر ایک یا ۳ یا ۵ باقی نہیں تو دونوں میں موافقت اور انصاف ہوگی اور دوستی قائم ہے اگر ۲ یا ۴ باقی ہیں تو برادر و نواسی کے درمیان دوستی کی امید نہیں ہے۔
 ۹۔ اگر سوال کرے کہ فلاں شخص دوستی سے پیش آئے گا یا نہیں تو مسائل مع ماں کے اعداد اور مسئلہ کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو باقی دشمنی ہو اور اگر ۲ یا ۴ باقی ہیں تو دوستی ضرور ہو۔ اگر ۳ یا ۴ باقی ہیں تو بدگوار دوستی اور باطنی میں دشمنی اگر ۴ یا ۵ باقی ہیں تو برادر و نواسی کا باطن میں دوستی اور بیعت ہے۔

۱۰۔ اگر سوال کرے کہ فلاں عورت سے شادی کرنا چاہتا ہوں تو مسائل مع عورت کے نام کے اعداد جمع کریں اور ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو موافقت ہے اور شادی کرنا ٹھیک ہے اگر ۲ یا ۴ باقی ہیں تو موافقت نہ ہے اور ٹھیک نہیں ہے اگر ۳ یا ۴ باقی ہیں تو عورت کے صالح و نیک ہونے کی علامت ہے۔
 ۱۱۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں شخص کس مال میں ہے تو مسائل مع ماں کے اعداد اور یوم مسئلہ کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو عیش میں ہے اگر ۲ یا ۴ باقی ہیں تو زحمت ہے اگر ۳ یا ۴ باقی ہیں تو بیت و نازک حالت میں ہے۔

۱۲۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں چیز یا مال بچے ملے گا یا نہیں تو مسائل مع ماں کے نام کے اعداد اور یوم مسئلہ کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو نہیں ملے گا اگر ۲ یا ۳ باقی ہیں تو بہت نازک حالت میں ہے۔

۱۳۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ مجھے مال کہاں سے دستیاب ہوگا تو مسائل مع ماں کے اعداد اور یوم مسئلہ کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو غوروں سے یا اقلہ کاموں سے یعنی کھنے کا کام کرنے والوں سے اگر ۲ یا ۴ باقی ہیں تو مردوں سے اگر ۳ یا ۴ باقی ہیں تو زمین کی پیداوار سے اگر ۴ یا ۵ باقی ہیں تو سفر کرنے سے اگر ۳ یا ۴ باقی ہیں تو میراث حرک و غیرہ سے اگر ۴ یا ۵ باقی ہیں تو تجارت سے اگر ۴ یا ۵ باقی ہیں تو قرض سے مال دستیاب ہوگا۔

۱۴۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ دو شخصوں میں نفاق ہے دوستی ہوگی یا نہیں تو نام مسائل کے اعداد مع ماں کے اور مسئلہ کے مع ماں کے اعداد اور یوم مسئلہ کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو آپس میں دوستی ہوگی اگر ۲ یا ۴ باقی ہیں تو دوستی ہوگی۔

۱۵۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں خیر چھوٹی یا بڑی ہے تو سائل مع ماں کے نام کے
اعداد اور یوم مسئول کے اعداد مع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو جوت ہے اگر ۲ بچے تو بچ
اور ۳ بچے۔

۱۶۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں شخص غائب ہے کس حال میں ہے تو غائب و مفروضہ کے
مع ماں کے نام کے اعداد نکال کر اور یوم مسئول کے اعداد مع کر کے ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو
قید یا منت ہے مثلاً میں مبتلا ہے اگر ۲ بچے تو عذر واپس آئے گا اگر ۳ بچے تو برگزیدہ ہیں نہ آئے گا
اگر ۴ بچے تو ۲ جنت یا مادہ و دو سال میں واپس ہوگی۔

۱۷۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ غائب زندہ ہے یا مردہ تو مفروضہ کے مع ماں کے اعداد اور یوم
مسئول کے اعداد مع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو مردہ ہے اگر ۲ بچے تو زندہ سلامت ہے۔
۱۸۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ غائب کس سمت میں ہے تو مفروضہ کے مع ماں کے اعداد اور یوم
مسئول کے اعداد مع کر کے تین سے ضرب دے کر ہر ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو جانب مشرق ہے اگر
۲ بچے تو شمال کی طرف ہے اگر ۳ بچے تو مغرب کی طرف ہے اگر ۴ بچے تو جنوب کی طرف گیا ہے۔
۱۹۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ غائب واپس آئے گا یا نہیں تو نکال جائیں مفروضہ کے مع ماں کے اعداد
مع کر کے ۱ اور یوم مسئول کے اعداد مع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے واپس نہ آئے گا مادہ
رکھا ہے اگر ۲ بچے تو آئے گا اگر ۳ بچے تو مفروضہ راست میں ہے طبلہ نہ رہے۔

۲۰۔ اگر کوئی شخص سوال کتنی سال تک بڑے مفروضہ تو مفروضہ کے مع ماں کے اعداد مع کر کے ۴
سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۵ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو ۱۰ میل کے قریب ہے اگر ۲ بچے تو
۵ تا ۱۰ میل کے اندر ہے اگر ۳ بچے تو ۲ تا ۵ میل کے اندر ہے اگر ۴ بچے تو ۵ تا ۱۰ میل کے
اندھے اگر ۵ بچے تو ۱۰ تا ۲۰ میل کے اندھے اگر ۶ بچے تو ۲۰ تا ۳۰ میل کے اندھے۔

۲۱۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میری بیوی یا میری بہن یا کسی تو سائل کے مع ماں کے اعداد
بلجے اور یوم مسئول کے مع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو ایسا ہی ہوگی اگر ۲ بچے تو ایسا
ہوئی نہ ہوگی۔

۲۲۔ اگر سوال کرے کہ کس تدبیر میں ہوگی سائل کے مع ماں کے اعداد اور یوم مسئول
کے اعداد مع کر کے ۲ سے ضرب کریں اور ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو نہایت چارہ چارہ بچے ہیں تو ایسا

کی آیت سے اگر ۲ ہیں تو یہ وہاں کی جماعت سے اگر ہوئیں تو سب کو ششیں بے سود اور بے فائدہ ہیں
۲۳۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ سفر کرنا کیسا ہے؟ تو مسائل مع ماں کے اعداد اور قواعد مسئلہ کے
اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچہ تو سفر کرنا ششیں اگر ۲ ہیں تو سفر کرنا سود مند ہے۔

۲۴۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ سفر میں فائدہ ہوگا یا نقصان تو مسائل مع ماں کے نام کے اعداد
اور دن کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچہ تو سفر میں نقصان ہے اگر ۲ ہیں تو نفع ہوگا اگر ۳
ہیں تو سفر سود مند ہوگا۔

۲۵۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ اس روا سے فائدہ ہوگا یا نہیں تو روا کے نام کے اعداد اور
سرفض مع ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچہ تو فائدہ مستحق
اگر ۲ ہیں تو سفر مفید اگر ۳ ہیں تو روا نقصان دہ ہے۔

۲۶۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ غلام خریدیں یا نہ کریں تو اس چیز کے نام کے اعداد مسائل کے
مع ماں کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچہ تو فائدہ مند ہے اگر ۲ ہیں
نقصان دہ ہے اگر ۳ ہیں تو درمیان میں نقصان نہ فائدہ۔

۲۷۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ سفر کس سمت کا سیر ہے مفید ہے تو مسائل مع ماں کے اعداد
اور دن کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچہ تو مشرق کا ۲ ہیں تو مغرب کا ۲ ہیں تو شمال
کا ۲ ہیں تو جنوب کا سفر مفید ہے۔

۲۸۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ یہی غلام بیخود رہے یا نہ رہے تو مسائل مع ماں کے نام کے
اعداد اور دن کے اعداد اور سرور و خیر کے اعداد جمع کر کے ۲ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۲ سے تقسیم
کریں اگر ایک بچہ چندی ہفتہ اگر ۲ ہیں تو بھول ہے اگر ۳ ہیں تو دے کر یا نہ کہ بھول گئے اگر ۴ ہیں
تو گمشدہ چیز قرب و جوار میں ہے۔

۲۹۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ مال سرور ملے گا یا نہیں تو مسائل مع ماں کے اعداد اور دن کے اعداد
جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچہ تو مال سرور نہیں ملے گا اور ۲ ہیں تو ملے گا۔

۳۰۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ جو مرد ہے یا عورت ہے تو مندرجہ بالا کو ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک
بچہ تو جو مرد ہے اگر ۲ ہیں تو عورت ہے اگر ۳ ہیں تو بچہ ہے۔

۲۱۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ چور کا رنگ کیسا ہے؟ تو اعداد مندوبہ بالاکوہ سے ضرب دے کر حاصل ضرب ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو رنگ ہوا کا سفید یا مکمل زردی ہے اگر ۲ بچے تو سر پہ مکمل بھری کے ہے اور اگر ۳ بچے تو رنگ گندمی سا ہوتا ہے۔

۲۲۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ چور کا نام کیا ہے؟ تو اعداد مندوبہ بالاکوہ سے ضرب دے کر استنتاج اداوی کر دو جو حرف حاصل ہو وہ چور کے نام کا پہلا حرف ہو گا اور خارج قسمت کا استنتاج اداوی کر دو تو جو عدد بنے اس کا حرف بناو یہ حرف چور کے نام کا آخری حرف ہو گا خارج قسمت چنے عدد ہونے لگے اتنے ہی حرف نام پورا ہو گا اور باقی حرف کی خاصیت کے مطابق چور کی خاصیت ہوگی اور اسی حرف کے ۵۰ بق چور کی خاصیت ہوگی اور اسی حرف کے مطابق سمت ہوگی یعنی جس سمت سے متعلقہ حرف ہو گا چور کے نام کے کسی حرف حاصل کئے جاسکتے ہیں مگر درجہ حاضر کو مد نظر رکھتے ہوئے افضل بہتر ہے۔

۲۳۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ کتنا مال ہے؟ درخش ہے اور عدد درجہ اول ہے انجم کیا ہو گا تو پانچ مدعی اور مدعا علیہ کے مع مال کے اعداد اور یہ کم مسئلہ کے اعداد اور عدد مربع جمع کر کے ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو سواکھ غالب آئے اگر ۲ بچے تو مسئلہ غالب آئے اگر ۳ بچے تو صلح ہو جائے اگر ۴ بچے تو درخش اور خصوصیت زیادہ ہوگی اور عدد رکائی غرض تک پہلے گا۔

۲۴۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میں کون سا کام کروں تو سواکھ کے مع مال کے نام کے اعداد جمع کریں اور دن کے اعداد جمع کر کے ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو تجارت زمین سے پیدا ہونے والی شیلو کا اگر ۲ بچے تو متعلقہ جھگڑات سے کام کریں اگر ۳ بچے تو تجارت پارہ و پشینہ وغیرہ اگر ۴ بچے تو کوئی ملازمت وغیرہ سے مدد کی ضرورت ہوگی۔

۲۵۔ اگر کوئی سوال کرے کہ کتنا مال کے ساتھ شرکت کروں یا نہیں قرانی مع مال کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو ناقص ۲ بچے تو مفید ہے۔

۲۶۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ کتنا مال جمع کرے یا بد تو صورت یکہ ہے یا بد تو صورت اور اس کی مال کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کر کے ۲ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو دشمن کا بری دہائی ہو اگر ۲ بچے تو ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن اگر تین بچے تو ظاہر میں دشمن باطن میں دوست ہے اگر ۴ بچے تو ظاہر میں دوست و باطن میں دوست و ظاہر ہمارے کہے بھی نہیں۔

بیماری نامہ مع ایام کے

دن	مستلک	علامات	صدقہ
شب و زحل	۸	بیماری کسی آنکھ یا چشم زخم ہے سوا پھر نا اند چن کاپینا اور سارے جسم کا بیماری ہوتا تشنگی اور سینہ اور باورسیاد کاشا کھیا اور اگر کاشا تمام دن ملت روئے گا اور دوروں کو کرکٹ ہو جائیگی کو فخر ہوئی کسی ضرورت کے سامنے دور پلایا ہے اور آنکھوں میں معمولی سرخ آجاتی ہے۔	اوردیہ سوا پاؤ اور باورسیاد اور لوبا توڑا دینا چاہئے۔ شب کے دن
شب و زحل	۸	اگر بیمار شب و زحل کو برونے تو سائے ہری کا ہے علامات میں سرور ہری کی برل بیٹنی تھا۔ اگر زور کی دغیرہ۔	سیاہ رنگ کا ہاند سیاہ پکڑا چار گروہا
شب و شمس	۱۳	بیماری لہو نکلا ہو لکھتے کب کا کاشا سینہ نکلا علامات میں ہے درد سارے بدن گرم ہوگا اور تمام دن کے طور پر لکھتے لکھیں سوا اور جیرہ درد اور کسی سے بات نہ کرے گا اور خواب میں لے گا	چاول، پھنا بو کھڑا بیمار کا یا سات مدق
شب و شمس	۱۴	شب و شمس کو اگر بیمار ہو تو بیماری بہت کالی ہوگی اور دیر ہو کر کے شے طبعیات میں کہ جنک است ہوگا اور انہی غریب دیکھے گا اور کسی سے بات نہ کرے گا۔	سوا کھڑا دردنگ کا ہندی اور دندان چاول
شب و قمر	۱۵	اگر شب و قمر کو بیمار ہو تو بیماری ماس کی، سبب کشتیاں بیان کی ہے علامات درد سر سی اور تمام بدن میں درد ہو جائیگی بیلہ تو تمام بیلہ اور قمر کی	ہندی سینہ سرخ سینہ بیلہ اور قمر کی

		ہے اکا المبیان فی سہ کو کہتے ہیں ان کے کو دودھ چلا دیتی ہے جس کے سبب بچہ کسی صورت کا دودھ نہیں پیتا یہاں تک کہ سڑک کر ہلاک ہو جاتا ہے
شب دوشنبہ	قمر ۱۵ دن	اس رات کو بیماری بہ سبب لڑکیاں ٹھکان کے ہے علامت زانے خواب جان میں برکتی کالی پیلیوں میں مچھن دودھ پیت میں دودھ اور دل میں دھڑکن ٹھن دیر ہو۔
شب سہ	مرئخ دس دن	مٹل کے دھڑکیار جو تو بیماری بہ سبب دیکھ ہے اس کے گھر آسب ہے یا اس گھر میں کوئی جراثیم ہے کہ اس پر کوئی آسب ہے اس کی پھول سڑنگ کے انگی ہے علامت ہانسنے نان ان گھم میں دودھ ہو تک ہے اور تمام دن کا چٹکے اور نیند کم آتی ہے آنکھیں پوری رہتی ہیں۔
شب دوشنبہ	مرئخ دس دن	اگر کوئی مٹل کی رات کو بیمار ہو تو بہ سبب لڑکیاں کے ہے علامت یہ ہے اگر لڑکا بیلہ جو تو نظر ڈالنے نظر پڑتی ہے اگر علامت موت ہو تو علامت ہے کہ علامت کو اشعی اندا یہ سبب ہر نیکو بڑی اور گنی علامت شیاپ میں ہلوڈر خون و بشت اور تمام جان میں مچھن دیتی ہے اند گھراہت نہ نہ ہوتی ہے۔
چاند قمر	۱۵ دن	اگر کوئی بچہ کے روز بیلہ جو تو بیماری بہ سبب کسی بڑنگ کی بے ادبی کی ہے یا تم ہے علامت یہ ہے دودھ سینہ دسرود و بشت و پیلیو رہتا ہے اور اگر لڑکا بیلہ جو تو نظر لڑکیاں کے ہے کہ علامت

			نہیں پتیا اور ست رتبہ ہے۔	
شب چند شنبہ	عطارد	۵ دن	اگر کوئی دھمکی رات کو بیمار ہو تو بہت کم کھلے کے سستی رکائی دیا کا کشتا لیت کمرش اندر کھا پیتا بند ہو جائے تارنگ زندہ ہو جاتا۔	سبز کڑا چاول یا دو روٹیاں
ونج شنبہ	شہری	دس دن	اگر جبروت کو کوئی بیمار ہو تو بیل کی بونہ کے غسل کرنے یا رات کو اٹھا ہے فرمان کی نگرہ پڑی ہے علامت ہے جو درد سرد درد دان اور رات کو اٹھے رہے خوب دیکھے اور انگلیں خوب بہا جائیں۔	مرحہ اند کپڑا زرد سی سیاہ آٹا دینا چاہیے۔
شب پنجشنبہ	شہری	دس دن	اگر جبروت کی رات کو کوئی بیمار ہو تو بہت شذر دیو پڑی ام انصیہ کے ہے علامت یہ ہے اصف شعنی اور سستی بدن اور پیرول میں درد درد سینہ تولج استغفر وغیرہ	ایک بکری کا پیو یا کیر درد کی مدد دینا چاہیے۔
جمعہ زمرہ	۱۱ دن		اگر جبروت کو کوئی بیمار ہو تو بیماری بہت غلبہ نون یا اگر پڑا ہے یا جن کا سایہ پڑا ہے علامت کالی دس بدن درد سر جو خواب میں ڈرے اور انگلیں سرخ ہو جائیں۔	لال شکر روغن مسخ کپڑا سرخ دینا چاہیے
شب جمعہ	زمرہ	۱۱ دن	اگر جبروت کی رات کو بیمار ہو تو بیماری بہت نگر آسیب نگر کشتا لال نگر غنوت کے ہے علامت یہ ہے انگلیں درد زحک جائیں بلخرابی ہو درد استلام کی کثرت عورت ہو تو سیلان نمی جریان انکس ہو لڑکا ہوتے اور انکی کرے درد ہر نہ پئے۔	سفید شکر کپڑا سفید اننا مرغ مدد دینا چاہیے۔

اس طریقہ سے دیکھ کر مدت سے علاج کرنا اشد فائدہ ہوگا۔

باب مَوَکَل

حدیث شریف میں ہے کہ جو قلمرو پانی کا زمین کر لے ہے اس کے ساتھ ایک فرشتہ بیٹھا ہے خدا نے
 قادر نے اس تقدیرات کے ساتھ فرشتے پیدا کئے ہیں کہ ان کا شمار سوائے خدا کے ملکیک اور کوئی نہیں ہوتا
 ایک راز : ۱۔ ہمد کے ۲۸ اٹھائیس فرشتوں کے جوڑ اس تقدیر میں کہ دنیا کی ہزاروں زبانیں
 لاکھوں ٹکم کردلوں تک ہیں بھی چھوٹی ہیں اور قیامت بھی بائیں گی اور دنیا اپنی اپنی باتیں کرتی
 رہے گی اور نہ نئے الفاظ اور لغات دنیا میں قیامت جی رہیں گی لیکن ان اٹھائیس حروف کے
 جو قلم نہ ہوں گے نہ ہو سکتے ہیں خدا نے برتر عالمی نے اس تقدیر ملائکہ پیدا کئے ہیں کہ جن کو سوائے
 اس عظیم و زبیر کے کوئی نہیں جانتا۔ ملائکہ کی قسمیں کئی صورتیں ہیں۔ اول قسم میرے دو کم قسم قریب
 سو کم قسم علویہ اور ہر قسم کے ملائکہ کی تعداد مودو ملین اور ایک بیابان سے بھی زیادہ ہے۔ قسم اول میرے
 کو کوئی کار دنیا پر نہیں ہے وہ ہر وقت تیرد۔ تسبیح تبلیل تقدیر میں مصروف و مشغول ہیں اور
 یہ چند در چند گروہ ہیں۔ بعض حالت قیام میں ہیں بعض سجدے میں بعض تعدد میں ان فرشتوں کا
 تعداد اس قدر کہ تمام آسمانوں میں ذرہ بذر ملک بھی خالی نہیں ہے قسم دوم ستر ہیں ان کے سپرد دنیا
 کے اہم اور بڑے بڑے کام ہیں۔ جیسے وحی کا لانا۔ رزق تقسیم کرنا روح قبض کرنا فتح و شکست دینا۔
 عزت و ذلت کا سواں کا بجا کرنا سبحاننا قسم سوم علویان کے سپرد دنیا کے چھوٹے چھوٹے کام ہیں۔ جیسے
 بارش کے قلمرو کے ساتھ ان انسانوں کے ناسر احوال نکھنا اور انسان کو شیطانیں اور ابدیہ غیرہ
 سے محفوظ رکھنا۔ جو ان کو پھیلانا اور اعمال و عادت میں تاثیر پیدا کرنا یا کسی غلام و ناجو کے
 لیے کوئی عمل کرے اس کی تاثیر کو معدوم کرنا۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ دنیا میں شیطان اور اجنبی اس
 قدر ہیں کہ جب تم زمین پر پڑتے ہو تو ان کی مغفول کو چھیرتے ہو گئے پتے جو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی حفاظت
 اور نگہبانی کے لیے فرشتے پیدا کئے ہیں اگر وہ فرشتے نگہبانی ذکر میں تو چشم زندہ میں غلوئی کو کھانا ملے
 تمام ملائکہ قسم اول کے ہوں یا دوم کے یا سوم کے سب پانچ احکام الہی ہیں یہ تا فرماں نہیں کر سکتے ان
 میں نفس کا مادہ نہیں ہے اور نہ ہی شیطان اگر ان کو بہکا سکتا ہے، فرشتے اپنے سوا تمام کام اور نہ
 تقدیر کی فرمانبرداری سے ہر موافق نہیں کر سکتے اور اپنی قوت و اختیار سے کہ نہیں کر سکتے بلکہ وہ قیامت
 حکم الہی نہ ہو۔ یا اس حد تک میں حد تک خدا نے قادر نے ان کو اختیار دیا ہے کہ کوئی ہر ایک شے قبضہ

قدت میں بنیاد اس کے حکم کے فہم ہی نہیں مل سکتا۔

ہر گز درختان سبز و نکر جو شیار
ہر دقت و خروست معرفت کر گزار

عملیات میں مولوں کا وہ ایک اہم مجموعی بلکہ اساس ہے کہ نہ عمل میں لاوا جائے مول کی ذات ہے مولیٰ بنکر کج فاعل کا وہ شہادہ مطروح و سکون لازم ہے یعنی ہر کرد و اختیار و اختیار و اختیار میں اس معقول یعنی کسی کما پر کرد و تار اور بغیر مسم و فسخ و اوکان شد و سکون لازم ہے اسم فاعل یعنی ہر کشف و اختیار و ہند و فسخی کام دینے والا لیکن اصطلاح عمل میں مولیٰ ان خاص و شمول کا نام ہے اور ان ملائکہ سے مراد ہے ہر نظام عالم کے بھجوان اور مولوں کے قلوب پر متصرف رہتے ہیں اور فعل کے قدوس نے ان کو اس کام پر مامور فرمایا ہے عالمان علم عملیات نے قتات تو بہد و توانن کی بھی عملیایں صرف کے مولیٰ بننے کے بعد فرمائے ہیں ابتدا آسان و سہل طریقے سے کسی عمل یا اسم یا حرف کے مولیٰ بنانے کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔

جس آیت یا اسم یا عمل کا مولیٰ بنا کر تو اس کے اعداد و جمعہ حاصل کرو
قسم اول : جو اعداد حاصل ہوں اس میں سے ۴۲ عدد کم کر کے ان اعداد کو پلٹ لو
یعنی پہلے ہزار پھر سو پھر دہائی پھر اکائی مثلاً شکور ہے جس کے عدد ۵۲۷ ہیں ۴۲ کم کئے تو ۴۸۵ ہیں پہلے ۴۸ کا عدد ہے جو کہ مرتبہ مائے ۴۸ ہے جس کے ۴۲ سو ہیں دوسرے ۵ ہے جو کہ مرتبہ ہزرات ہے جس کے ۴۲ سو ہیں تیسرے ۴ ہے جو کہ مرتبہ ہزار ہے اب اس کو انکسار کر کے ۴۸۴ دیکھیں شکل یہی اس کے حرف بنائیں تو د ن ت گئے آئیں لکھا تو شکور کا مولیٰ و فتائیل بنا لیکن کہ مائیں کی اس میں بھی ترسیم ہے وہ اس طرح کر کہ عدد سے ۴۲ کم کئے تو باقی عدد کے حروف بنائے پھر ان کو چٹا بنائے یعنی حروف د ن ت ہیں ان کو چٹا تو ت و د ہوئے آگے آئیں بڑھایا تو فتائیل مولیٰ بنا۔
اگر کسی اسم یا حرف کے اعداد ۴۲ سے کم ہوں یعنی ان عدد قانون کے ۴۲ کم نہیں ہوتے تو ایسی حالت میں اعداد کو اسی صورت میں دہنے دیں مثلاً دامن کے عدد ۱۰ ہیں ۱۹ میں سے ۴۲ کم نہیں ہو سکتے تو ان ہی اعداد کا مولیٰ بناؤ۔ کل عدد ۱۹ ہیں ان کو چٹا تو ۹ عدد ہوئے اور ان صا دہنے آگے آئیں لکھنا تو اعداد مل مولیٰ بنا کر کوئی عدد ایسا ہے کہ جس کے ۴۲ یا ۴۴ یا ۴۵ ہوں اور ۴۲ کم ہو سکے تو مثال ۴۲ عدد ہیں ۴۲ کم کئے تو ۲ بچے ہند اس کا مولیٰ بائیل بنا کیے کہ اعداد کو چٹانا

بہشتیہ ہے کہ نکاح و عادی رہتا ہے اب اس طریقہ اول کا بیان تفصیل سے توضیح سے بیان کر دیا ہے
اب اس میں کوئی الجھن باقی نہ رہی جس سے جو میں نے ان کے دوسری بات یہ ہے کہ تھوڑے میں کوئی
طریقہ مانتین کی بنیاد ہیں اور سب اپنی جگہ صحیح ہیں جس طریقہ پر آپ کا احتیاج اصول ہے اس پر
عمل کریں جیسا کہ اس طریقہ میں دو طریقے بیان کئے گئے ہیں دونوں صحیح ہیں اس میں یہ فرق نہ ہو
کہ ہم کون سا طریقہ چاہیں جس کو آپ کا دل چاہے اس پر عمل کریں اس میں کوئی پابندی نہیں جیسا
کہ اہل اسلام کے نزدیک پادری امام حنفی شافعی مالکی وغیرہ میں جس کا جس مذہب کی طرف رجحان
ہو اس کی پیروی کی کہ انہوں نے شرع پادری طریق باطنی یا بیرونی میں بے شمار طریقے ہیں
چشتی ٹلوی نقشبندی سہروردی صابری نقالی قادیانی وغیرہ چونکہ کلیات میں کمی تفصیل کا ایک شعبہ ہے
اس لیے آپ اپنی رائے کے مستند ہیں کہ میں قول پر آپ کا احتیاج ہو اس پر عمل کریں راستے اور قواعد
اور قوانین مختلف ہیں۔

قسم دوم: جس اسم کا سول بنانا ہے اس کے اصلاً بعد تفری سے لے کر دو ٹکا کر کے سکھانا
یعنی (ا) انا کر اور حرف بنکر اس کے آگے جلد آئیل ۵۲۷ ہم سول پیدا ہوا
مثلاً شکوہ کے مد ۵۲۷ میں دو ٹکا کیا تو ۱۰۵۲۷ بنے اور ۲۷ کم کئے تو ۱۰۱۰ بتایا ہے ان کا ٹکایا تو
۱۰۱۰ حرف بنائے تو انا کر تات۔ کو سول بنا آنا آئیل۔

جس اسم کا سول بنانا ہے اس اسم کے بر حرف آٹھ دے کر دو ٹکا کر کے حرف
طریقہ سوم: بنا کر سکوس کرتے بازا اور ایک سطر تھوڑے بازا جب تمام حرف تھیں ہر طرف تو
تمام حرف کو غائب کر کے اس کے آگے جلد آئیل لگا کر اسم سول پیدا کر اس طریقہ ۴۷ مدد سب کے
اس کے حرف بازا اور ان حرف کو سکوس کر کے جلد آئیل برعکس اسم سول پیدا کر دو مثلاً شکوہ کے مد
۱۰۵۲۷ ان کو دو ٹکا کیا تو ۱۰۵۲۷ مدد بنے ۲۷ کم کئے تو ۱۰۱۰ آتی ہے حرف بنائے تو یں حرف بنے ان
کو سکوس کیا تو یں بنے آٹھ جلد آئیل نقویا تو فیہ آئیل اسم سول پیدا ہوا۔

جس اسم یا حرف کا سول بنانا ہے اس کے اصلاً حاصل کر دو اور آٹھ لگ
طریقہ چہارم: حرف کے مد نکالو اور ان کو دو ٹکا کر کے تھوڑے بازا ایک سطر میں لکھتے
۱۰ ہر بیاباں سب حرف کے اصلاً نکال لو۔ اب آپ کے پاس دو ٹکا اصلاً سے حاصل حرف کو غائب
کر دیا اس کے آگے جلد آئیل لگا کر اسم سول پیدا ہوگا مثلاً اسم شکوہ ہے تو پہلا شش ہے اس کے مد

۳۰۰ میں ان کو دو گنا کیا تو ۶۰۰ ہوئے اس کا حرف (خ) بجا سکوس کی گنتاں نہیں ہے دوسرا حرف
 کاف ہے اس کے عدد ۲۰ ہیں ان کو دو گنا کیا تو ۴۰ عدد ہوئے اس کا حرف میم ہے اس کو بھی سکوس
 نہیں کیا جاسکتا تیسرا حرف فاکہ ہے اس کے عدد ۱۵ ہیں اس کو دو گنا کیا تو ۱۲۰ عدد ہوئے اس کے حرف
 بنے ہر کسی ان کو سکوس کیا تو بی۔ ب ہوا اور تھارفت را ہے اس کے عدد ۲۰۰ ہیں ان کو دو گنا کیا تو
 ۴۰۰ عدد ہوئے حرف ت۔ ت بٹائل حرف خ م ی بات خالص کیا خ م ی بات مکل اس طرح
 بجا فیہ بٹائل نام شکور کا مکل ہوا اس طریقہ میں ۴۲۷ عدد مہیا نہیں کئے جاتے ہیں۔

طریقہ پنجم : مؤخر کو۔ عدد مؤخر کا طریقہ سابق بیان ہو چکا ہے عدد مؤخر کرنے سے تمام
 حروف گردش کر جاتے ہیں۔ پھر بار بار حروف کا مرکب بناؤ اور اس کے آگے جلد آئیل لکھتے جاؤ تھاکا
 مکل اس نام کے مکل آگے اگر آخر میں ایک یا دو حرف باقی رہ جائیں تو سطر اول سے حسب ضرورت
 حرف لے کر اسے بھی پچھلے بنائیں پس اسم کے مکل کی بن گئے۔

تسین اور مائین و کائین نے مولات کی اور بھی قسمیں بیان کی ہیں وہ بھی تحریر کرتا ہوں۔

قسم اول مکل ترکیبی

جس نام کا مکل بنانا ہو اس نام کا پہلا حرف لکھو اور اس کے بعد اس حرف کا بار ہوا حرف
 دہر تہری سے لکھو اس کے بعد حرف اول سے دسواں حرف لکھو یہ تین حرف ہو گئے اس کے آگے
 جلد آئیل لکھو یہ طریقہ اسم کا ترکیبی مکل ہوگا۔

مثال : اسم طیل کا ترکیبی مکل بنانا ہے تو پہلے لکھا۔ دہر تہری میں۔ میم کا بار ہوا حرف
 ن ہے اور دسواں حرف لام ہے۔ یہ تین حرف پیدا ہوئے (خ ن ل) مرکب کیا تو قبیل ہوا جلد
 آئیل آگے لکھا تو جلد آئیل ہوا لہذا اسم طیل کا ترکیبی مکل بنانا آئیل : یہ اسم نفع : مائین کا قول
 ہے کہ دوسرے حرف کا دسواں لینا چاہئے تین دوسرا حرف نون ہے اس کا دسواں حرف (ث) ہے تو
 ترکیبی مکل بنانا آئیل ہوا۔ لہذا یہ فقیر بھی قول بول سے قول دہا کو ترجیح دیتا ہے دونوں طریق ترکیبی
 کو دینے پر پسند ہوا اختیار کریں دونوں طریق صحیح ہیں۔

قسم دوم مؤکل مجسود

مؤکل مجسود بنانے کا طریقہ اس طرح ہے کہ جس اسم کا مؤکل بنانا چاہو تو اس اسم کا اول حرف الگ نکال دھارہ باقی حروف کے احوال ایک تقری سے نکال کر حرف بنانا اور مستخرج میں اول آگ کہا جائے آخر میں شامل کر دھارہ جملہ آئیں لاکر مؤکل بنانا مؤکل مجسود بنائے گا۔

مثال : اسم جلیل کا اول حرف الگ کیا تو باقی جلیل بنایا اس کے صمد : ہونے حرف بنائے تو مع بنایم کو شامل کیا تو مع ہونے جملہ آئیں بڑھایا تو جلیل مؤکل مجسود ہوا۔
نوٹ : بعض مستخرج حروف میں آخر میں الہ یا ما ہے تو بعض اساتذہ آئیں کے حرف کو لادیتے ہیں مثلاً اسم حکم اللہ کا مؤکل مجسود حساب آئیں ہوتا ہے مگر ان کو اگر حساب آئیں بھلا دوں گا صورتیں صحیح ہیں۔

قسم سوم مؤکل روحانی

مؤکل روحانی بنانے کا طریقہ یہ ہے جس اسم یا جملہ کا مؤکل بنانا ہو تو اس کے حرف آخر کو جدا کر دھارہ باقی کے احوال ایک تقری سے نکال دھارہ حرف بنانا اور مستخرج میں شامل کر دھارہ کے جملہ آئیں لاکر مؤکل روحانی ہوگا۔

مثال : اسم جلیل کا آخر حرف لام ہے اس کو الگ کیا تو باقی جلیل بنا۔ اس کے احوال ۴۲ ہونے اور حرف ج م ہونے مستخرج حرف لام کو شروع میں شامل کیا تو لام ج م ہونے مرکب بنایا آگے جملہ آئیں لاکر مؤکل روحانی ہوا۔

مؤکلات شجرہ صغریٰ

حاصلین و حاطین کے مؤکل بنانے کے اور بھی کئی طریق بتائے ہیں جیسا کہ مصری مؤکل مستحقہ کنی ہادی آبی خاک ہو گیا مصری میں اندر کا مصری کی بھی پانچ سیر ہیں اس صورت سے مؤکل بنانے کو ملو مصری کہتے ہیں۔

قسم اول مؤکل آتشی

جب آپ کسی نام یا جملہ کا مؤکل آتشی مصری بنانا چاہیں تو اس نام یا جملہ میں جتنے حرف

آتش جہان کس تک پہنچا تو ہر باقی حروف کے اعداد ایک دہائی سے نکالو اور ان اعداد کے حرف بنادو۔
اب حروف آتش جو آپ نے الگ کئے ہیں اگر وہ ایک حرف ہے تو اس کو مقدم کر کے ٹھکرا دو اور بعد ازاں
ٹھکرا کر مول بناؤ لیکن اسم یا مل میں آتش حرف زیادہ پہلے تو ان سب کے اعداد نکال کر اس کا حرف
بناؤ اگر اعداد ایسے ہوں کہ ان سے دو یا تین یا زیادہ حرف بنتے ہوں تو اعداد کا استنطاق کرو یہاں تک
کہ وہ اعداد میں باقی نہیں رہے۔ ہر حرف بنا کر مابقی ان حروف کے جوڑ کر مول آتش پیدا کرو۔ بات یاد رکھو
مول کی ہے کہ حرف آتش صرف ایک ہی پیدا کیا جائے گا باقی جو اور ضرر کے حروف کے اعداد ہیں اس سے
جس قدر بھی حروف وہ بنا کر نکلیں گے ان اعداد کا استنطاق نہ ہو گا عام لہجہ کرنے کے لیے ہر طریقہ مثلاً
چشمہ کا ہوں۔

وہ اسم جس میں ایک ہی حرف آتش ہو مثلاً اسم اعظم اعداد کا مول منفی
طریقہ اول: آتش بنانا ہے اس میں اس آتش ہے ح فاکل ہے وال فاکل ہے لہذا
حرف آتش اس کو الگ کیا ج و باقی رہے ان کے اعداد ۱۲ ہونے اور حرف بنے بن کر کب کیا آئی
ہو اعداد ۱۲ کے برعکس آئی یا لہذا اسم اعظم اعداد کا مول منفی آتش آیا بنانا ہے۔

ایسا اسم جس میں کئی حرف آتش ہیں اور ان میں استنطاق کر کے اعداد
طریقہ دوم: پیدا کیا ہے اور مول منفی آتش بنانا ہے مثلاً اسم اعظم اللہ ہے اس میں
۲ حرف ۱۔ و آتش ہیں ۲ فاکل ۱۔ ل ہیں لہذا آتش حرف کو الگ کیا تو ۲ ل ۱ کے عدد ۴۰ کے اور
ایک میں ساٹھ عدد ۶ کے ہیں۔ اب ۲ حرف آتش ۱۔ کا کے ۴ عدد ہیں استنطاق ہو نہیں سکتا تو
ایک میں ۴ عدد وا کے ہیں لہذا اسم اللہ کا مول منفی آتش دسانا ہے۔

اس طریق میں استنطاق سے مول منفی آتش بنایا جاتا ہے مثلاً اسم اعظم
طریقہ سوم: ۱۔ مذکر ہے اس میں ۲ حرف ۱۔ و آتش ہیں اور ل فاکل ہے حرف آتش
کے عدد ۴۰ ہیں استنطاق کیا ۲۰۱۱ اس کا حرف نہ بنا حرف پہلے ہونے جلد آئی لہذا آؤ مول
اسم مذکر کا بلانین مول منفی آتش جو اس اسی طرح کسی اسم کا کسی بھی صفت کا مول بنا سکے سب
میں وہی طریقہ اور صورت ہوگی ایک اور طریقہ بیان کرتا ہوں وہ یہ کہ بعض اسم ایسے ہوتے ہیں جنہا
صفت کا مول بنانا ہے اس کا حرف ہی نہیں ہے تو کیا کریں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اگر اس صفت کا کوئی لفظ
نہیں تو دوست صفت کا حرف لے لیں اور یہی عمل کریں۔

کے یہ ہاتھ و پاؤں کے زیر دست کام کرتے ہیں۔

طریقہ دوم؟ اگر ۲ صحت میں تو اول صحت و شکل کا دوسرے سے احوال بنائے
اگر ۳ صحت میں تو اول ۲ صحت سے شکل اور باقی ایک سے احوال بنائے اگر ۴ صحت میں تو اول ۳ صحت سے
شکل اور آخر ۴ صحت سے احوال بنائی شکل آپ کے پاس ۲ صحت سے شروع کریں یعنی باطن میں اول ۲ صحت
بے لحاظ رکھیں اول بنا اور آخر ۴ صحت سے شروع کریں۔

مول کے ام کو پٹ کر جلد پوش ڈھکنا۔ مثلاً: جڑائیل ہے آئیل الگ کیا
طریقہ سوم؟ باطنی بزرگ پہنچے اب اس کو چھ تو صوبہ آگے جلد پوش بڑھایا تو
کچھ پوش پہنچیں جڑائیل کا احوال کچھ پوش بڑھیکہ جلد پوش بڑھانے کے اب تک چھ ہی طریقے مثال
دے کر سمجھائے ان سب میں احوال ہم سے چھ اساتق سے سمجھنے کے چھ اگر آپ کو جلد اول مول و پاؤں
بنائے تو احوال بہت شمس سے کرنا نہیں باقی تو احوال سب دیکھیں۔

حاصلین کا طریقہ نے عمل کی طاقت کو کم کرنے کے لیے مول احوال کے طریقہ
خلیفہ ۲ ترتیب دیئے وہیں احوال صحت سے احوال کو کرنے کے لیے خلیفہ مرکب ایجاد ہے
یہ صحت اور شکل دونوں میں استعمال ہوتا ہے۔ خلیفہ کا قوام اجڑے سے تعلق ہوتا ہے اور شکل
اور احوال کا صحت سے تعلق ہوتا ہے اور خلیفہ کا نام جلد پوش بڑھانے سے ملتا ہے۔ یہ جلد آئیل دکھانے
مول آئیل پوش دکھانے سے احوال بنائی طرح جلد پوش بڑھانے سے خلیفہ بنا۔ جن طریقوں سے شکل
احوال بنتے ہیں اس طرح جلد پوش بڑھانے سے خلیفہ ملتا ہے۔

اسلامی حکم سے ایک خاص طریقہ حاصل ہوا اگر کوئی مل دیا جو میں میں
طریقہ اول؟ مول احوال بنائے کہ شکل صحت سے جو تو ام کا صد نو فرمایا
جلد آئیل بڑھا کر مول بنا کر اب اس میں مول کو صد نو فرمایا و طلاء آئیل کے اور اس کے آگے جلد
پوش دکھا کر احوال بنائی پھر صد نو فرمایا و طلاء جلد پوش کے بعد جلد پوش دکھا کر خلیفہ بنا کر مثال
مثال ۱ نسیم کا مول بنا لے تو اس میں باطنی ام کو ضرور کے دکھا اب اسے صد نو فرمایا تو
یہ صورت جوئی من میں مرکب کیا تو نصیح آگے جلد آئیل بڑھا کر احوال بنائے پھر ان حروف کو
اس میں ام کو صد نو فرمایا تو یہ صورت جوئی ام میں مرکب کیا تو نصیح بنا جلد پوش آگے دکھایا تو

میشیش اعلان ہوا ہر عدد کو ترکیب عامی بن کر کوڑے صورت ہوئی ن ساری م مرکب کیا تو خیم
 زو بدیش ملکا تو مییش لکھتا

اب آپ کسی بھی نام یا محل کی طاقت کوئی ٹھکانے میں بہ آپ طریقہ و قاعدہ کے ساتھ عمل
 پڑھیں گے تاخیرا سائنہ فروغ کا سیالی نصیب ہوگی تاکہ وہ طریقے سے کوئی بھی عمل پڑھا جائے گا تو پھر
 نہ ہوگا عمل اور دیکھو کی تشریح اس صورت ہے کہ عمل دنیاوی امور کے واسطے قسموں سے اور عوالم
 ثواب آخرت کے لیے قسموں سے اور دنیاوی فتنے سے بچنے کے لیے تو وہ فروغ کے عمل نام ہے یا مول
 عمل کا اند میں عمل میں مول نہ ہو تو وہ دیکھو سے خط میں کوئی غلط جانی ملل رمانی نہیں ہے الا
 عمل یا مول میں امتیاط لازم ہے بلکہ کسی سے کمال کے شرمہ و عبادت کے بغیر ہر معنائیک نہیں۔
 عمل یا مول نصرت آتش عمل گریہ احمد میں تو لکھتا ہے جس میں دیکھو میں سے ایک تیرہ فروغی
 یا تو فروغ زن دیکھو سزاوارہ کوئی ہے تیلہ و اس میں جبر لایا احترامی غم نہ جنگ ہو گیا یا جان راہ طلب
 جس فنا ہو گئی مگر تمام ملیات اس قدر خیر نہیں بچوئے آہم عمل میں بہت پریشانی کی ضرورت
 ہے مفسر مول ایسے جو بنائے نہیں جاتے بلکہ شیخ میں مشکا دونوں کے مول مییش میں مبنی تفریق ہیں۔
 حتمین نے جردنوں کے مول کی فیصل یہاں کی ہے وہ قشہ تھا میں دیکھے:

نقشہ دنوں مفید و نکات

نام دن	شنبہ	یکشنبہ	دو شنبہ	سشنبہ	چہار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ
اعداد	۳۵۷	۳۸۷	۴۱۷	۴۴۷	۴۷۷	۵۰۷	۵۳۷
مکمل	جبرائیل	میزائیل	جبرائیل	جبرائیل	اسرائیل	اسرائیل	سیکائیل

ضرورت کے واسطے یہ کالی میں لیں تو بہت پریشان ہوا ہر سال کے مول چہار جلیں
 اور ہر آسمان ایک ستارے سے متعلق ہے ان سات ستاروں کے ہر ایک اور آسمان میں کوئی ایک ثابت
 کہتے ہیں ساتویں آسمان میں ہر ایک مکمل صفا ہے اور سب مولوں کا سردار اور بادشاہ ہے
 اس مول کا نام بلورون ہے اسلام ہے اس کے ہاتھ میں ایک کوزہ ہے (مقررہ وقت) اس کوڑے سے
 تین سو ساڑھے چھ اور ہر گھنٹے ایک کالی تھوڑی جوں اور ہر شنبہ کی داہت ہے جو کہ ریگہ زبان

ہے ہی زیادہ ہے وہ کوڑا مثل شعلہ جوالا کے ہے جس وقت کوئی مائل مثل شروع کرتا ہے اور پھر
 کرتا ہے تو مثل اندر کی ترکیب سے ایک شعلہ بن کر سیطرہ ان کے سامنے جاتا ہے اگر حکم ربی وہ جس
 مقبول ہے تو سیطرہ ان اپنے کوڑے کو جلاتا ہے اور مثل مول کی طرح نظر آتا ہے جس کا اس مثل قفل
 ہے وہ مول خود زمین پر ماحر ہوگا اگر حکم خدا اس مائل کی ابتدا کرتا ہے اور اسے کامیابی تک پہنچاتا
 ہے اور اگر مثل کو غلط انداز پر ترکیب سے بڑھا جاتا ہے یا وقت کی پابندی اندر پابندی کی پابندی نہیں کی
 جاتی تو مول زمر اس مثل کو کر دیتے ہیں بلکہ پناہ مانگتے ہیں اور ان کو تکلیف پہنچتی ہے جو مثل ان
 آسمان میں مول میں اسی طرح ساتوں زمینوں میں بھی مول میں یہاں تک جو مولوں کی زمین
 بیان کی گئی وہ ماطین کے لیے مثل راہ ہے اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے اس کے حکم بغیر وہ بھی جنبش
 نہیں کر سکتا۔ دنیا کے قلوب کی گنجی اسی قادر مطلق کے اختیار میں ہے اس کا ہی دلوں پر تصرف ہے
 اسی کی مشیت سے سارے کام پتے میں وہی کار ساز حق ہے مثل نامت ایک دھماکا کسی کو نہ لایا
 جن میں کہ کسی قسم کا دھماکا کر کے دھواں اسی حکم الاکین کو زیبا ہے۔

باب النجوم

نجوم جمع نجم کی ہے اور نجم کے مختار سے کے ہیں یعنی علم سیدگان۔ ناقی کائنات نے نظام
 عالم کو گردش سیارگان سے وابستہ کیا ہے جو کہ بھی عالم میں مکر رہا ہے وہ سیارگان کا ہی اثر
 ہے دن رات سرودی گرمی بارش خشکی درختوں کا گلناں میں رنگ و باد کا پیدا ہونا ہر لڑکے میں رنگ
 اور بو یہ سب سیارگان کا ہی اثر ہے اگر گردش سیارگان نہ ہو تو نظام عالم تبدیل ہو جائے بغیر اسی
 کافیاں ہے کہ شریعت نے اسے باطن قرار دیا ہے بے شک شریعت کے سامنے تسلیم م ہے لیکن شریعت
 کسی علم کو حیثیت علم کے نام پر قرار نہیں دیتی۔ جب علم نجوم کی خدمت سے بڑھ کر علم غیب میں شامل
 کر دیا جائے تو گناہ لازم ہے لیکن جب علم نفسیات تک نہ دے کہ کہ تعین کامل تک نہ پہنچا جائے تو وہ گناہ
 نہیں جب کسی سوال کو اس عین سے بتایا جائے کہ سب سے ایسا معلوم ہو سکے باقی خدا قادر
 عالم نصیب ہے لیکن ہے کہ اس کے خلاف ہی ہو جائے تو کوئی گناہ نہیں۔ رہا یہ کہ شیعہ و علویات کا
 معلوم کہ کتابی علم غیب ہے یہ صحیح نہیں بلکہ شیعہ علم کو علم غیب چنانچہ نیاز یا دتی ہے دیکھو ایک
 نبی دیکھ کر کہتا ہے کہ آپ کے پیٹ میں خرابی ہے بلکہ میں معدہ میں خرابی ہے وغیرہ وغیرہ اور کہ

۱۔ علم فرب نہیں کہتے بلکہ علم ہی کہتے ہیں ملاحظہ فرمائیے کہ یہ ہے نہ مجرد یکساں ہے
درحقیقت یہ ایک علم ہے علم فرب نہیں جس میں نبی کی حرکت سے حدود و اقصا کا مال معلوم کیا
جاتا ہے اسی طرح علم نجوم ایک علم ہے جس میں سیارگان کی گردش سے انسان کا مال معلوم کیا جاتا ہے
یعنی شمس و قمر و ستارے و ہر چیز کے ہر میں ستارے دو قسم کے ہیں ثوابت اور متحرک و ثوابت
ستارے اپنی جگہ رہتے ہیں اور متحرک و حرکت میں رہتے ہیں ستارے لا تعداد ہیں لیکن علم نجوم سات
سیارگان سے شکل ہے باقی ۷ ستارے اس اور ذنب مستقل برقع نہیں رکھتے اور مثل سیار
کے ہیں باقی سات ستارے یعنی مریخ قمر زحل مشتری زہرہ عطارد شمس علم نجوم کی اقسام میں
علم نجوم نے آسمان میں بارہ برقع تسلیم کئے ہیں جس میں سات ستارے کو لکھ کر ہر ایک
اسی گردش سے قیام مالم وابستہ قرآن پاک میں ہے **وَاللَّيْلُ نَاقُصَاتُ الْبُرُوجِ**
یعنی آسمانوں میں برقع کا ہر ثوابت ہے کہ گردش و سیارگان نہیں کی گئی ہے اسی طرح لکھ کر گردش کا ذکر
فرماتے ہوئے معلوم فرمایا **وَالْقَمَرُ بِقُرْذُفٍ مِّنْ شَارِدٍ حَتَّىٰ عَادَ**
كَكَ الْغُرُجُورِ۔ القدر بدر یعنی ہم نے چاند کی منزلیں متحرک کی ہیں۔ اہل بصیرت
نے جملہ قُرْذُفَاتِ سے ۲۶۰ استخراج کر کے ہر برقع کے ۲۶۰ حصے مقرر کیے ہیں علم نجوم
درحقیقت علم چندنگ کا جزا ہے صرف یہ ہونے تب کہ ہمارے حاصل ہوتی ہے اس باب میں اس قدر
تو اہل سیارگان کو اس قدر تعلیمات میں کارآمد ہیں جب تک کوئی شخص علم سیارگان سے واقف
نہ ہوگا تعلیمات میں عاجز اور ناکام رہے گا تعلیمات کا دار و مدار نبی سیارگان پر ہے چنانچہ کسی شخص کا
ستارہ مریخ ہے مگر آپ اس کے تیزوں کے لیے عمل پڑھتے ہیں تو عمل ہرگز کامیاب نہ ہوگا کہ جو
اس کا ستارہ عمل کو کمزور کر دے گا اسی طرح اگر آپ اپنی ترقی احمدیہ کی کے لیے عمل پڑھتے ہیں
لیکن آپ کا ستارہ ہستی میں ہے اور حرکت میں گرفتار ہے تو ہرگز اثر نہ کرے گا۔ لہذا کامل کو
کی کیفیت معلوم کرنا ضروری ہے جب تک اپنا یاد دہرے کا ستارہ معلوم نہ ہو تو تعلیمات میں بے فائدہ
پڑ جاتا ہے اور یہ ایک اصولی بات ہے یہ بات معلوم ہو چکی ہے کہ حرکت کا تعلق ملائکہ اور سیارگان سے
ہے جب آپ ایک شخص کا ستارہ شمس ہے اور دوسرے شخص کا ستارہ زحل ہے اور آپ جو عمل
کر رہے ہیں اس کا تعلق شمس سے ہے تو ایسی حالت میں عمل کام نہ دے گا یہ بات یاد رکھنے کے قابل
ہے تعلیمات کا تعلق سیارگان یعنی علم نجوم سے ہے جو شخص علم نجوم سے واقف نہ ہو گا وہ تعلیمات میں کامیاب

دہرہ شلاز مل ہوجا ہے اور جس منزلی اور پرتی میں ہے تو آپ اس شخص کی مطلوبی کا مل رہے ہیں۔
 تو عمل برج کام: دے گا اس وقت برائے مل پڑیں گے جس سے اس کے ستارہ کی ہمتی بڑھ جائے
 ستارے کی جنگ میں اس طریق پر آپ اپنے دشمن پر قابض ہو سکیں گے تہجوری دشمنان کا مل رہے گا
 کام دے گا کام کرنے والے بننے سے اسباب وظل ملے گا اور اس کا اطلاع کرو مرض خود بخود
 دور ہو جائے گا ان ہی اسباب میں ایک سبب ستارہ کا سلوک کرتا ہے جس سے صحیح ستارہ دے جس کی
 سماعت میں غلطی قرار پاتا ہے۔ غلط فہمیاں دل ہے جو لوگ پیدا کرنے کے ستارہ کو لیتے ہیں وہ غلطی کرتے
 ہیں اپنا پیدا ہونے کا ایک فعل کا نتیجہ اور اثر تیار کر مل فعل لیکن لغو قرار پانے کی سماعت کو سلوک کر لیتے
 دشمن اس سے اپنے ایک زمانہ سے پیدا ہونے کے وقت کے ستارہ سے ہی کام لیا جاتا ہے انہیں
 غلطی کا یہ نتیجہ ہے کہ سوالات کے معاملات بدلنے غلط ہو جاتے ہیں پانے کتنا ہی قابل ہی کہیں نہ ہو یہ حال
 لغو کے وقت کے ستارہ کو سلوک کرنا زبردستی ہے اس لیے یہاں عمل پر عمل کے وقت کے ستارے
 پر ہے لیکن مسلمانوں میں اس کا کوئی معاذ نہیں ہے اس لیے اب ہر طریق پر سراسر اس سے ستارہ
 بنایا جاتا ہے جس کا سبب یہ ہے۔

نقشہ ستارہ برج واسی دیکھئے کلیہ

نام برج	عل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
نام واسی	میکو	برکو	مستن	کرک	سکھ	کینا
نام ستارہ	مریخ	زحلہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد
حروف	ج۔ ح۔	ا۔ ا۔	ک۔ ک۔	ج۔ ج۔	م۔ م۔	و۔ و۔
	چ۔ ج۔	ج۔ ا۔	ک۔ ک۔	و۔ و۔	ی۔ ی۔	پ۔ پ۔
	ل۔ ل۔	و۔ ا۔	ک۔ ک۔	ج۔ ج۔	و۔ و۔	پ۔ پ۔
	و۔ ل۔	و۔ ا۔	ج۔ ج۔	و۔ و۔	ث۔ ث۔	کیا
	و۔ ا۔	پ۔ د۔	ج۔ ج۔	و۔ و۔	و۔ و۔	ا۔ ا۔
	آ۔ ج۔	ی۔ د۔	و۔ ج۔	و۔ و۔	و۔ و۔	خ۔ خ۔

لو۔ دو	لو۔ دو	لو۔ دو	لو۔ دو	لو۔ دو	لو۔ دو
پے۔ دو	پے۔ دو	پے۔ دو	پے۔ دو	پے۔ دو	پے۔ دو
لو۔ دو	لو۔ دو	لو۔ دو	لو۔ دو	لو۔ دو	لو۔ دو
نام برقع	سیسزان	عقرب	قوس	جدی	دلو
نام راسی	شکار	برجک	دھن	مکر	کبیرہ
نام ستارہ	زعرہ	مریخ	مشتی	زحل	مشتی
موت	ر۔ ما	ن۔ ن	پے۔ دو	بھو۔ گ	کے۔ دی
ری	تا۔ تی	بھو۔ ہما	ذ۔ ذ	خ۔ گ	دوتے
رو	و۔ لے	بی۔ بھو	ج۔ ج	س۔ شش	ج
رے	نہ۔ یا	رحا۔ ف	بی۔ ڈ	ث۔ ج	دے۔ دو
ت۔ د	ی۔ لو	ہما۔ دھا	پ۔ پ	سی۔ سو	ق
تا۔ تی	۔	پے	خ۔ حو	سو۔ مے	پا۔ پی
کا۔ کر	۔	۔	کے۔ کمی	ز۔ ز	۔
ے۔ تے	۔	۔	پے۔ پے	۔	۔

اپنے نام کا پہلا حرف اس نقشہ میں تلاش کرو اور اس کے اہم ستارہ برقع راسی صلی کو دیکھیں جو مابیل سے سوالات کے جوابات اور زندگی کے حالات تلاش کرنے میں یہ قاعدہ طریقہ ایک صلیک ملا آمد ہے۔ مگر غلیات میں اس کا اثر قدرے بہت کم پایا ہے۔ بنیاد میں عرض کروں گا کہ محب کوئی عمل کرنا چاہے یا اپنا یا کسی اور کا ستارہ عظیم کرنا چاہے تو اس طریقہ سے معلوم کرو کہ نام ستارہ کے اصل حال کو ۱۲ تھے تقسیم کریں اور جو باقی رہے اس کے مطابق ذیل کے نقشہ ستارہ اور صلیک د

اسی صلیک کریں

نقشہ ستارہ برقع راسی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نام ستارہ	مریخ	زہرہ	عطارد	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	زحل	زحل	مشتی	مشتی
نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام راسی	یکہ	برکہ	سرخ	لک	لک	لک	لک	لک	لک	لک	لک

اس طریقہ پر اگر آپ مل کر ہیں گے تو انشاء اللہ نام نہ ملے اگر ایسا موقع ہو کہ والد کا ایک
 ۱۰۰۰ روپے تو سراسر اسم سے ملے سوا کر دیں۔ خواہ اس کا اصل اور میرا کا شہید کردہ تادمہ ہے والد کا نام
 انھیں اور تدارف کے لیے یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک ایک نام کے ذریعہ دہشت آوی ہوئے ہیں اس
 لیے وہ تمام شخصوں میں انھیں ہر گز اس لیے نام والد کا لکھا جاتا ہے لیکن خواہ مخواہ میں انھیں اس کا
 ہر جاتی ہے کہ نہ کہ ان تمام شخص بھی اس کا ہے اس لیے صرف نام سے کام میں خواہ زیادہ کرنے میں سوائے
 قول عمل کے کوئی تادمہ نہیں کہ نہ کہ ان خصوصیت میں ان کا نام پیدا کرتا ہے وہ تو اس مطلقہ ہر جاتی ہے
 اس صورت سے ہر عمل میں اثر نہ ہوگا

اب سیالکان و مروج کی ہیئت و تشریح بیان کرتا ہوں۔

یہ نیا ملک اور سدا کبر ہے تمام سیالکان اسی کے ماتحت ہیں اور اس کے
 اول شمس کی کسب نیا کرتے ہیں اگر آفتاب سیاہ ہو جائے تو کسی ستارے میں مدنی
 نہ ہے اور سب سیاہ ہو جائیں آفتاب برج اسد کا مالک ہے اور فلک بھارم سے اس کا تعلق ہے
 اور تمام سیالکان سے وہ گنا ہر سے اور زمین سے ۱۳ لاکھ ۸ ہزار گنا۔ آفتاب کا قطر ۸ لاکھ
 ۶۴ ہزار میل ہے اور قطر ۳۵ لاکھ میل ہے کہ زمین سے آفتاب کا قطر ۹ کروڑ ۵۰ لاکھ میل ہے
 آفتاب کی رفتار ایک سیکنڈ میں ۹ میل ہے مگر اس کی روشنی کی رفتار کی سیکنڈ ایک لاکھ ۶۰ ہزار میل
 ہے مگر اس کے مندرجہ زمین تک پہنچ جاتی ہے آفتاب برج وازگہ ۳۴۵ دن چمکا
 مگر ۱۳۷ میل ۵۵۰ میل میں ملے کرتا ہے۔

قرن ستارہ برج سرطان کا مالک ہے فلک اول سے اس کا تعلق ہے اور اس کا قطر
 دو قطر ہزار ہزار گنا ہے اور اس کا قطر ۲ ہزار ایک سو ساٹھ میل ہے اور قطر ۲۳ ہزار
 ۸ سو ۵ میل ہے زمین سے اس کا قطر ۲ لاکھ ۳۵ ہزار ۵ سو میل ہے زمین سے پہلے آتیس حصہ
 چمکتا ہے اور جہاں زمین سے ۳۹ حصہ کم ہے زمین کے گرد ۲۷ لاکھ ۳۲ منٹ ۵ سیکنڈ میں
 گھومتا جاتا ہے چاند قمر کی رفتار کی گھنٹہ ۲ ہزار ۲ سو ساٹھ میل ہے لیکن جب خط استوا پر ہو تب تو فی ثانیہ
 ایک سو یا میل کی رفتار ہو جاتی ہے اور آفتاب کے گرد رفتار کی سیکنڈ ۱۸ میل ہو جاتی ہے اور
 روزانہ کی رفتار ۱۲ درجے ۱۳ درجہ تک ہے۔

ستارہ مروج برج حمل اور بحریہ کا مالک ہے برج حمل میں فاقا اور بقیہ

سوم مرتب قمر ہند میں ہفت ہے کرو باد اس کو سنت وشن ہے مین باد کی برج میں
 اگر باطل تارہ برہما ہے فلک ہند میں کھانا ہے مرتب کو پہ سالہ فلک مانا گیا ہے جنگ و جہل اس کا
 خاص اثر ہے اس کی رشتہ اور قربانی گنت ۵۲۰ میل ہے ہر گز نہ تین سے بہت پورے ہے اندھین کی
 کشش اس پر خاص ہوتی ہے اس لیے سال میں ایک مرتبہ اس کی رشتہ میں بہت کی ہوتی ہے
 (انہی کشش زمین سے تڑاڑی ہوتا ہے) آفتاب سے اس کا فاصلہ ۲ کروڑ ۵۰ لاکھ میل ہے قطر
 ہزار ایک سو اٹھ میل ہے اپنے لمحہ پہ ۲۲ گنت میں گردش کرتا ہے آفتاب اندھین کی گردش
 ۱۳ برس ۸ ماہ ۵ دن میں کرتا ہے۔

چہارم عطارد (زود جہیز) آسمان دوم سے منسوب ہے بیش فلک ہے زمین سے
 تین کروڑ ۸ لاکھ ۸ ہزار میل دور ہے رشتہ کی گنت ۹ لاکھ ایک ہزار میل ہے قطر ایک ہزار ۸ سو میل ہے
 ۱۲ گنت ۵ منٹ میں اپنے لمحہ گردش کرتا ہے۔

پنجم مشتری ستارہ مشرقی فلک ششم کا مالک ہے قوس اور حوت ۲ برج اس کے ہیں
 حوت نامی اور قوس آتش ہے اور آفتاب سے ۲۸ کروڑ میل کے فاصلہ پر
 ہے رشتہ کی گنت ۲۸۰ میل ہے عامہ گنت ۵۵ منٹ پر اپنے لمحہ گردش کرتا ہے قطر ۸ ہزار میل
 ہے اور زمین سے اس کا فاصلہ ۴ کروڑ ۲ لاکھ میل ہے اندھین ۲۵۰ گن جسم ہے۔

ششم زہرہ ستارہ زہرہ تیسرے آسمان کا مالک ہے اندھین اور حوت ۲ برج اس کے
 ہیں رشتہ کی گنت ۵۵ منٹ پر اپنے لمحہ گردش کرتا ہے قطر ۸ ہزار میل ہے جہات
 کرو زمین کے بلکہ سال میں ایک بار قریب ہوتا ہے مین زمین مگر ۲ کروڑ ۲ لاکھ میل کے فاصلہ
 پر ہوتا ہے جو صاف دکھائی دیتا ہے حد حقیقی فاصلہ زمین سے ۲ کروڑ ۲ لاکھ میل ہے آفتاب سے
 ۲ کروڑ ۵ لاکھ میل دور ہے ۲۷ دن میں اپنے لمحہ گردش کرتا ہے۔

ہفتم زحل ستارہ زحل فلک ششم کا مالک ہے جدی اور دلو ۲ برج میں ہادی ہے
 دلو باد کی ہے زمین سے ۲۴ گن جہا ہے اور قطر ۴ ہزار میل ہے آفتاب
 سے ۸ کروڑ ۵۲ لاکھ میل کا فاصلہ ہے رشتہ کی گنت ۵۹ میل ہے اور ۲۷ دن میں اپنے لمحہ
 گردش کرتا ہے ایک برج کو ۲ سال میں گزرتا ہے اور ۲۹ سال آفتاب کے گرد یکبار گزرتا ہے

ہے۔ باقی دس دروزب سیارگان میں شامل نہیں ہیں تاہم طم نخوس میں شامل ہیں ان کی رفتار
بیشہ اسی درجہ ہے سات ستاروں میں سے ۲ ستارے شمس اور شریک ایک مہر کے ملک ہیں
اور پانچ ستارے ۲۰۲ برج کے ملک ہیں شمس و مہر بیشہ سید کی رفتار سے چلتے ہیں اور باقی پانچ
ستارے کی سید کی اسی چال سے چلتے ہیں۔
ان پانچ ستاروں کو مہر تیز کہتے ہیں۔
ہفتہ آواز مثل شمس سے تعلق ہیں اور چودہ ہزار جملہ سے تعلق ہیں۔

نقشہ میعاد قیام در برج

نام ستارہ	زحل	شمس	مرئ	عطارد	مشتری	زہرہ
۲۸ سال	۲۸ سال	۲۸ سال	۲۸ سال	۲۸ سال	۲۸ سال	۲۸ سال

اب مروج کی کلیات و خصوصیات اس قدر بیان کرتا ہوں جس قدر کلیات میں اہم اور فوری
ہیں۔ مذکور تیاری مشتبہ آتش بل کے انیسویں درجہ میں آفتاب کو شرف
برج حمل ہوگا۔ مذکور بل میں زحل کو زہرہ اور زہرہ کو دھال ہوگا۔ برج مہر کے ہفتے کا
تیسرے اور گیارہویں برج سے نکر تیسریں چہارم درجہ سے ترسیع پنجم و ششم سے نکر تریسٹ اور ستارہ
مرئ ہے۔ مہر بل ثابت خالی ستارہ زہرہ اس میں کسی ستارہ کو زہرہ نہیں ہوگا اس
برج ثور کے درجہ سوم میں شرف تیسرے اور ستارہ کا دھال ہے اور ستارہ کے گیارہویں درجہ
مذکور بل زہرہ کا ستارہ ہے اور جگہ اس کے مشتبہ ہیں۔
مذکور تیاری بادی زہرہ میں ستارہ عطارد ہے درجہ سوم میں اس کو شرف
برج جوزا اور مشتری کو دھال اور مشتری کو دھال اور زہرہ کا بیڑا ہے مشتبہ اس کا
میزان اور دھال اس کے انیسویں درجہ میں تیسرا اور بہت کا نام ہے کہ اس درجہ پر ستارہ
میں جمع ہوتے ہیں۔

مہر بل مشتبہ آبی ستارہ مہر درجہ پانزدہم میں مشتری کو شرف ہے اور
برج سرطان زحل کا دھال ہے اور مہر کا بیڑا ہے مشتبہ مہر اور مہر ہے۔

مذکر تیاری آتش ثابت ستارہ خمس کسی ستارہ کو اس برج میں مشرقی مشرق
برج اسد ہوتا۔

مونٹ لیل خالی ذہبیدین ستارہ عطارد ہے جو ستارہ اس برج میں آتا ہے
برج سنبلہ اس کی قوت سلب نہ پاؤں ہے سوائے عطارد کے جو کہ اس برج کا مالک
ہے اور اس برج میں عطارد کو مشرق ہوتا ہے زہرہ کو جنوب مشرقی کو دھال ہوتا ہے اس کے باہر ہوا
درج سبیل طلوع ہوتا ہے۔

مذکر تیاری ثابت بادی ستارہ زہرہ ہے کیسویں درجہ زحل کو مشرق
برج میزان ہوتا ہے جو ستارہ اس برج میں ہر گاہ طالع کا دشمن ہو لا مشرق کو
دھال آدھیں کو بہرہ ہوتا ہے۔

مذکر تیاری آتش خشک ثابت ستارہ مریخ ہے درج سوم میں
برج عقرب ذنب کو مشرق ہوتا ہے اور اس کا بہرہ ہے اور عطارد کا بہرہ

ہے۔

آتش مذکر تیاری ذہبیدین ستارہ مشتری ہے ذنب کو اس برج
برج قوس میں مشرق ہوتا ہے اور اس کی بہرہ اور عطارد کو دھال ہے۔

مونٹ لیل خشک ناک ستارہ زحل ہے اٹھائیسویں درجہ مریخ کو مشرق
برج جدی ہوتا ہے اور کواکباں ہوتا ہے اور مشتری کا بہرہ ہوتا ہے۔

مذکر تیاری بادی بادی ہے ثابت ہے ستارہ زحل ہے اس پر برج میں
برج دلو خمس کا دھال ہے اور اس کا برج ہوتا ہے۔

مونٹ لیل ہے ذہبیدین ہے آبی سو تر ہے ستارہ مشتری جو ستارہ
برج قوت گرہش کرتا تھا اس برج میں آتا ہے وہ قوی ہوتا ہے عطارد کو دھال
اور عطارد ہے ۲۶ درجہ زہرہ کو مشرق ہوتا ہے۔

اب سیاحان کی تشریح ملاحظہ فرمائیے۔

سعد مذکر ثابت برج اسد کا مالک ہے مریخ کا اول درجہ کا دوست ہے مکر
شمس دوسرے درجہ کا دوست ہے اور تیسرے درجہ کا دوست مشتری کا ہے اور زحل

کا اول درجہ کا دشمن ہے دوسرے درجہ کا دشمن ہے اور تیسرے درجہ کا دشمن ہے اور
 عطا دوساںکے ہر معمل میں شمس کو شرف بخشتا ہے اور میزان میں بڑھتا ہے۔

قسم ہے نقیب ہے کوثر مدح سرطان کا مالک اول شمس دویم مریخ کا دوست
 ہے اول مشتری دویم زحل کا دشمن ہے باقی عطارد زہرہ سادگی میں ہر معمل کوثر
 میں مکر کو شرف بخشتا ہے ہر معمل میں بڑھتا ہے۔

مریخ خمس اعظم نقیب مذکر ہے ہر معمل غل و مغرب کا مالک ہے اول شمس دویم
 مشتری قمر کویم مشتری کا دوست ہے اور اول عطارد دویم زحل کویم طاس کا دشمن
 ہے ہر معمل جہی میں اس کو شرف بخشتا ہے اور مدح سرطان میں بڑھتا ہے۔

زومبدین یعنی مذکر کوثر جس کے ساتھ ملتا ہے اس کی غایت اختیار کرتا
 عطارد ہے بخارا اور سب کا مالک ہے اور شمس دویم زہرہ دوست ہیں اور اول مشتری
 دویم قمر کویم زنب کا دشمن ہے باقی عطارد اور زحل کا ساوی ہے ہر معمل سنبلہ میں عطارد کو شرف
 بخشتا ہے اور مدح حوت میں بڑھتا ہے۔

مشتری مذکر صحابہ ہے ہر معمل قوس اور حوت کا مالک ہے اول شمس دویم قمر
 کویم مریخ کا دوست ہے اور عطارد دویم زہرہ کا دشمن ہے باقی زحل ساوی
 ہے سرطان میں شرف بخشتا ہے اور جہی میں بڑھتا ہے۔

سعد ثابت کوثر ہے ہر معمل ثور اور میزان کا مالک ہے اول عطارد دویم زحل کا
 زہرہ دوست ہے اور اول شمس دویم قمر کا دشمن ہے باقی مریخ مشتری سے ساوی ہے
 اول ہر معمل حوت میں شرف بخشتا ہے اور مدح سنبلہ میں بڑھتا ہے۔

خمس اکبر نقیب کوثر ہے اور مدح جہی اور ثور کا مالک ہے اول زہرہ دویم عطارد
 زحل کا دوست ہے اور اول شمس دویم قمر کویم مریخ کا دشمن ہے مشتری ساوی ہے
 میزان میں شرف بخشتا ہے اور اول مدح سنبلہ میں بڑھتا ہے۔

طالع ہو کہ یوکت ملے یا تیری خوشاں سیلان کی دھڑکی دھڑکی اور نظر متاثرہ نظر متاثرہ
 حلاوت شکیستہ وغیرہ کا بھانجا بہت ضروری ہے لہذا اس کا نقشہ تحریر کرتا ہوں دے۔

نقشہ دوستی و دشمنی سیارگان

ہم سیارہ	دوستی کو اکب	دشمنی کو اکب	ساوی کو اکب
شمس	قمر و مریخ و مشتری	زہرہ و زحل	عطارد
قمر	شمس - عطارد	مریخ و زحل و مشتری	
مریخ	شمس و مشتری	عطارد	زہرہ و زحل
عطارد	زہرہ و مشتری	قمر	مریخ و مشتری و زحل
مشتری	شمس و مریخ	عطارد و زہرہ	زحل
زہرہ	عطارد و زحل	شمس و مشتری	مریخ و مشتری
زحل	زہرہ و عطارد	شمس و مریخ	مشتری

اس نقشہ سے معلوم ہو گیا کہ کس ستارہ کا دوست و دشمن کون سا ستارہ ہے اور کون کس سے
ساوی ہے اس مجموعہ کی کیفیت و نفاہیت کا پانچ سو روپیہ ہے ہر ایک ستارہ بہالت گردش خود
اور وہاں شریک ہر دو سے مختلف ہے یعنی کسی مریخ میں نہ ہوگی اور کسی میں نہ ہوگا بتا ہے اس واسطے
اور سعادت اور بدی اور اس واسطے خوشی اور غم دیکھنے و سمجھنے کے لغوشات اور عملیات میں تنزل
مروج کا لالہ کہنا ضروری ہے۔

عروج و جب کوئی ستارہ ناز عروج میں ہوگا ہے تو وہ قوی ہوگا ہے مگر مکمل طاقت
پیدا نہیں کرتا۔

شرف یہاں جب کوئی ستارہ ناز شرف میں آتا ہے تو وہ قوی قوت سے کام لے گا
اس کو پہلی طاقت ماسل ہوتی ہے۔

ہبوط یہاں جب کوئی ستارہ ناز ہبوط میں آتا ہے تو اپنی تمام طاقت کو دیتا ہے اور نفس
کمزور ہوتا ہے۔

وہاں یہ جب کوئی ستارہ ناز وہاں میں آتا ہے تو کہہ دیا جائے کہ اپنی پہلی قوت نکال
نہیں کرتا۔ ذیل نقشہ سے تفصیل معلوم کر۔

عروج و شرف و ہبوط و بال سیارگان

نام سیارہ	بلک عروج بروج	د بال بروج	شرف بروج	ہبوط بروج
شمس	اسد	دلو	حمل ۱۹ درجہ	میزان ۱۹ درجہ
قمر	سرطان	جدی	مقرب ۳ درجہ	برج ثور ۳ درجہ
مریخ	حمل و مقرب	ثور میزان	جدی ۲۸ درجہ	سرطان ۲۸ درجہ
عطارد	جوزا سنبلہ	توس حوت	حوت ۱۵ درجہ	سنبلہ ۱۵ درجہ
مشتری	توس حوت	جوزا سنبلہ	سرطان ۱۵ درجہ	جدی ۱۵ درجہ
زحلہ	ثور میزان	حمل مقرب	حوت ۲۷ درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ
زحل	جدی دلو	اسد سرطان	میزان ۲۱ درجہ	حمل ۲۱ درجہ

جب کوئی ستارہ شرف و عروج اپنے وطن کے خانہ میں یا اسے سد ستارہ نگریت ملے تو یہاں رہے تو وہ قوی کہلائے گا۔ یا کوئی ستارہ اپنے دشمن کے خانہ میں ہو یا کوئی شمس ستارہ دشمن کی نگریت ملے تو یہاں خانہ و بال و ہبوط میں ہو تو گھر کہلائے گا۔ اور شر و ناقص درجے اگر شمس اگر ستارہ زحل قوی ہو کر صاحب زانچہ کے لیے ہمارک با سعادت ہو جائے اور سد گہر ستارہ و بال و ہبوط میں آکر گھر در ہو جائے اور شر و بد دیتا ہے اس سیارگان کے سد دشمن اور عروج و شرف و بال و ہبوط اور قرآن سیارگان کا جاننا ضروری ہے لہذا اب قرآن سیارگان کی تفصیل بیان کی جاتی ہے تاکہ شائقین علمیات ان تمام امور کا خیال رکھیں تاکہ عمل و کنویزات مؤثر ہوں اور نعمت رانین گاہن نہ ہوں۔ جو ستارہ شمس سے قرآن کا ہے اس کی طاقت ناکس ہو جاتی ہے اور بصورت مردہ ہو جاتا ہے پس ایسے وقت میں مغلوبی اور قربانی دشمن یا اس سیرہ کے منسوبات کے تزلزل کے کلیات قدرت ہوتے ہیں۔ جو سیارہ زیر شمس آفتاب ہو جائے وہ اپنی طاقت کم ہو جائے گا۔ مثلاً آفتاب و قمر کے قرآن کے وقت کنویزات برائے بنائی ہوئی قربانی امرانہ اور قرآن شمس و عطارد کے وقت میں اہل کلمہ کی مغلوبی کے لیے اور شمس و زحلہ کے قرآن کے وقت غنائین کی مغلوبی کے لیے زود اثر ہے۔

نقشہ قرآن سیارگان

نقرا ت	تہان	کیفیات
تہ	مریخ	ملک کے واسطے فتح و نصرت و بعد از مغربی ماسان اور ملاقات امر
تہ	عطارد	برائے ملاقات اہل حکم و زراعی صنعت و حرفت کے لیے عمل کرنا۔
تہ	زحلہ	برائے بہت و طلب شہسی اور شادی کے لیے مفید ہے۔
تہ	زحل	برائے بیماری و بادی ثرابی دشمن ہرگز اس کرنے کے لیے اذیت ضرر پہنچانے کے لیے
مریخ	عطارد	برائے دشمن اور غراب کرنے کے لیے اور نہایت موشہ ہمارت کے لیے
مریخ	زحلہ	واسطے تسلط اور غالب کرنے اہل ظلم اور فاسقین کے لیے مفید ہے۔
مریخ	مشتری	برائے تعمیر شکرانہ اسطاعت پہنچانے اہل جنگ کو اور فتح پانالانی میں
عطارد	زحل	خرابی اور تباہ و کرنا ہلاک کرنا کسی جگہ کو ورنہ کرنا ترقی و دولت کو کھولنا۔
عطارد	زحلہ	واسطے اتصال و بہت اور حصول ظلم عمل مفید ہے۔
عطارد	مشتری	برائے بہت و دھان اور تیر کرنے کے لیے ماسان اور حصول ظلم و ترقی کے لیے
زحلہ	مشتری	برائے بہت و اہت محبوب کرنا فی و طبع کرنے کے لیے زودا شہ۔
زحلہ	زحل	واسطے خست و تلی و ریاضانی تصور مستحکم کے لیے بہت اچھا ہے۔
مشتری	زحل	اہل ظلم و دشمن کی قتل و قہر کو زانی کرنے اور ان میں دشمن پیدا کرنے کیلئے بہت

نقرا ت	تہلیث	تہجہ نظرات تہلیث
تہ	شمس	بہت و دولت و در میان انسان و سلاطین و امراء و وزراء و دولہ کے لیے مفید
شمس	مریخ	سرمہر و غلبہ فوج اور تیر کرنے سلاطین کے لیے بہت خوش ہے۔
شمس	مشتری	برائے ترقی و دولت و در نام آد و نزدیک سلاطین کے لیے سود مند ہے۔
شمس	زحل	برائے حصول مدد اور طلب مہابت کے لیے بہتر ہے۔
تہ	مریخ	برائے دفعہ ماسان و خواب بندی کے لیے خوب ہے۔

قصر	عطارد	برائے تخیرو بہت اور مل مشرق کے لیے اچھا ہے۔
قصر	مشتری	برائے ترقی درجہ و باہر و بطل کے لیے مائل کیا اچھا ہے۔
قصر	زہرہ	وہل صورت اور بہت بڑھانے کے عملیات بہتر ہیں۔
قصر	زحل	واسطے ترقی نہایت و بٹا ڈال کے لیے اچھا ہے۔
مریخ	عطارد	واسطے زیادتی قوت و شکاری میلان کے لیے۔
مریخ	مشتری	حصول خند مال کے لیے مفید ہے۔
مریخ	زہرہ	قند و فلو دھارنے کے لیے بہتر ہے۔
مریخ	زحل	ترقی نہایت و عمارات کے لیے سود مند ہے۔
عطارد	مشتری	ترقی طوم و صنعت و رفعت کے لیے اچھا ہے۔
عطارد	زہرہ	تخیر یا زوان آلی برائے و ہل محب کے لیے اچھا ہے۔
عطارد	زحل	برائے مل اشکلات کے لیے مفید ہے۔
مشتری	زحل	برائے دفع غلب ملان و مہم و غلبہ کا اچھا ہے۔
زہرہ	زحل	واسطے بہت کو قائم رکھنے کے لیے مفید ہے۔

نقرا ت	مقابلہ	تیسب نقرا ت مقابلہ
قصر	شخص	قند و فلو دھارنے کے درمیان کو آنے کے لیے اچھا ہے۔
مریخ	شخص	برائے جنگ و جدل و تخیر و تخیل کے لیے سود مند ہے۔
مشتری	شخص	کسی قلعہ یا جگہ کو ویران کرنے کے لیے اچھا ہے۔
زحل	شخص	دو بہتروں کے درمیان جھاتی عدوت کے لیے اچھا ہے۔
قصر	مریخ	دشمنی و زہرہ و در کرنے کے لیے ضرورت لادش کا۔
قصر	عطارد	دو ستروں میں جھاتی کرنے کے لیے اچھا ہے۔
قصر	مشتری	یہ قرآن سراسر تخیل و ماسو کے مٹان کے لیے اچھا ہے۔

قمر	زحمرہ	مردوں کی مردوں سے طاقت کرانے کے لیے اچھا ہے۔
قمر	زحل	دشمن کو ہار کرنے اور ہلاکت کے لیے ہے۔
زہار	مریخ	پرہیز کرنے والی حکم کو اور کاہن کو بہتر کرنے کے لیے۔
مشتري	مریخ	غلاب شدیدہ کرنے کے لیے۔
زحمرہ	مریخ	دوستوں کے درمیان ہوائی پیدا کرنے کے واسطے طبع ہے۔
زحل	مریخ	واسطے دشمنوں کی طاقت کے لیے۔
عطارد	مشتری	نولپ بندی ملک و مملکت کو تباہ کرنے کے لیے سود مند ہے۔
عطارد	زہرہ	دشمنوں کو زیر و تہیز کرنے کا اور باز بستہ کرنے کے لیے اچھا ہے۔
عطارد	زحل	پاکی و برادری ملک و مملکت کے لیے۔
مشتري	زحل	کسی مرتبہ سے گزرنے یا منزل کرانے کے لیے اچھا ہے۔
زحل	زہرہ	مردوں اور مردوں میں الفت و فلو کرنے کے واسطے۔

نظرات سیارگان میں سے نکرات ثنیت اور مقابلہ اور قرآن کی تفصیلات تحریر ہو گئی ہیں بقول
نکرات کو اس طرح سمجھئے نظر تیسری نیم دوستی کی ہے اس وقت میں بہت دوستی کے علیات
کرنے پائیں اور نظر چارہ دوستی نہ دشمنی ہے اس میں سادات کے علیات کرنا درست ہے اب ان
ہاتھ کی کیفیت کو سمجھئے میں کو غم و تیرہ کہتے ہیں دو پانچ ستارے ہیں زحل مشتری مریخ زہرہ عطارد
ہیں یہ کسی اٹنے اور کسی سیدھے چلنے میں۔ سیدھے رفتار سے چلنے کو استقامت کہتے ہیں اور انہی
رفتار سے چلنے کو جذبیت کہتے ہیں۔ ان کے نتائج کی تفصیل یہ ہے۔

نقصہ نظرات بحالت استقامت

ہم ستارہ	نقصہ بحالت رفتار استقامت
زحل	بعض اور غریبی دشمن کے لیے اچھا ہے۔
مشتری	قائم رکھنے حالت اور ملک و مملکت کے لیے اچھا ہے۔
مریخ	شکر اور فرح میں قوت اور بہادری پیدا کرنے کے لیے۔

نقشہ سات سیاروں کے اعداد ابجدی قمری

قصر	مطار	زعمه	شمس	مربع	مشرقی	زحل
۲۴۰	۲۸۲	۲۱۷	۴۰۰	۴۵۰	۹۵۰	۴۵

نقشه پاره بروج مع اعداد

مل	ثور	بوزا	سوان	اسد	نبٹ	میزان	مغرب	قوس	پہری	دلو	حوت
68	60.4	16	32	45	126	10.8	322	144	16	20	312

نقش بارہ راسیوں کا مع اعداد

۶۵	۲۲۷	۲۹۵	۲۳۰	۱۳۵	۸۱	۲۳۱	۲۲۰	۵۹	۲۴	۷۷	۱۰۰
پیک	برک	تسن	کرک	سنگ	کینا	نلا	بریک	دمن	مکر	کنہ	مین

اس مجموعہ کی سیاروں کا تعلق باغیاں مہر کی ہے نقشہ ذیل میں درج کیا گیا ہے۔

نقشہ برج اوستا اور ادو علی سے تعلق

[illegible]

نقشہ بروج کا تعلق اسلامی مہینوں کے

محمسنه	مردود	سرخفراز	پیشانی	پیشانی	جایوی	علاهی	رب العالمین	امان رحمان	الحکم	الکریم	القادر
بمساحه	عمل	نور	جوڑا	سلطان	اسد	سند	بیزران	قوس	بدعا	دلوریت	حوت

ابھی بینائی
والے کچھتر
سوائے ہونے میں شمول کرنا
اترا جاندی، مولا پہنچا گئی اس کا پتہ پتا ہے اور ملتی ہے۔

ہندی پنچتر اور عربی منازل کہتے ہیں واضح ہو کہ ہر نسلہ گردش میں ہے اور ہر برج میں گردش کرتا ہے اور ایک برج سے دوسرے برج تک ۲۸ منزلیں مترو ہیں ان ہی مقامات کو پنچتر اور منازل کہتے ہیں ان کے عربی اور ہندی ناموں کا مکمل نقشہ ذیل سے کیفیت معلوم کیجئے۔

نقشہ منازل مع پنچتر و حروف ابجد

نام منزل	شرطین	بلبلی	ثریا	دھرمین	جہمہ	ہنب	ذراہ
نام پنچتر	اسنی	بھرتی	کرتیکا	روہنی	مرگشا	آردرا	مژلس
حرف ابجد	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
نام منزل	نشرہ	طوق	بھہ	زہرہ	مرہ	موا	سماک
نام پنچتر	ستہکا	اشلیکا	مگھا	پھلگاڈ	انوارادھا	بست	پسترا
حرف ابجد	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نام منزل	نفر	ذبانہ	اکیل	فول	نفاغم	بلدہ	ذابج
نام پنچتر	سوائی	بساکا	اتراادھا	مولا	پلوہاکاڈ	اتراکاڈ	بھیت
حرف ابجد	س	ع	ف	م	ق	ر	ش
نام منزل	بلب	سعود	انیسہ	مقدم	مور	قلب	رشا
نام پنچتر	شون	دھنشا	پکھا	پلوہاکاڈ	اتراادھا	بیشٹا	ریوتی
حرف ابجد	ت	ث	خ	ذ	ض	ط	ع

اب آپ ہندی پنچتر اور عربی منازل سے تعلق کو ابھی طرح سمجھ گئے ہوں گے اور حروف ابجد سمجھ گئے ہوں گے اور حروف ابجد کی تقسیم بھی مذکورہ نقشہ سے سمجھ گئے ہوں گے اب منازل و پنچتر کی

تقسیم متعلق سیارگان کا نقشہ منزلیں میں دیکھئے کہ کس نجمہ و منزل کا کس ستارے سے تعلق ہے۔

نقشہ منازل و نجمہ و سیارگان

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	اُردا
نام منازل	مہند	جیمہ	موا	اکلیل	سمود	ثریا	نعام	موفر
نام نجمہ	آردا	مکھا	ہست	آردا	دھشتا	کرشنا	ہندباکڑ	آردا
نام منازل	فراع	زہرہ	سماک	کلب	انہیہ	دیرین	بلدہ	رشا
نام نجمہ	پڑنیس	ہندباکڑ	چترا	بیشٹا	ستیکا	دہبی	آردا	ریوتی
نام منازل	شرہ	مرفہ	فخرا	شرر	مقدم	ہقدہ	فانج	شرطین
نام نجمہ	پکھا	اورداد	سواتی	مولا	ہندباکڑ	مرگرا	بہیت	اشوق
نام منازل	لرہ		زبا				بلدہ	بلیین
نام نجمہ	اشلیکا		بسا				شرون	برنی

اب آپ اس مذکورہ نقشہ سے سیارہ سے متعلق منازل اور نجمہ کو کس ستارے کو کہا جائے گا منازل و نجمہ سے تعلق میں مذکورہ نقشہ جات ستاروں کا تعلق برج راسی اور دن اور رات میں سے ظاہر ہو چکا ہے اور سیارگان کا ابجدات سے تعلق ہو چکا ہے اور حروف انداد وغیرہ کا تفصیل ذکر ہو چکا ہے اب ایک اور نقشہ سالانہ رفتار سیارگان کے تعلق سے پیش کرتا ہوں جو کہ از مدفا نمود کی شے ہے

نقشہ تارخ بماء کس سیارہ کی مکرانی ہے

شمار	کس ماہ و تاریخ سے	کس ماہ و تاریخ تک	نام سیارہ	اولی حرکت
۱	یکم جنوری سے	۱۹ فروری تک	زحل کی مکرانی ہوتی ہے۔	۱
۲	۲۰ فروری سے	۱۹ مارچ تک	مشتری کی مکرانی ہے۔	۲
۳	۲۰ مارچ سے	۱۹ اپریل تک	مریخ کی مکرانی ہے۔	۳
۴	۲۰ اپریل سے	۲۰ مئی تک	زہرہ کی مکرانی ہے۔	۴

۵	۲۱ مئی سے ۲۱ جون تک	عطارد کی مکرانی ہے۔	۵
۲-۷	۲۲ جولائی تک	قمر کی مکرانی ہے۔	۶
۳-۱	۲۳ اگست تک	خمس کی مکرانی ہے۔	۷
۵	۲۴ ستمبر تک	عطارد کی مکرانی ہے۔	۸
۶	۲۵ اکتوبر تک	زہرہ کی مکرانی ہے۔	۹
۹	۲۶ نومبر تک	مریخ کی مکرانی ہے۔	۱۰
۳	۲۷ دسمبر تک	مشتری کی مکرانی ہے۔	۱۱
۸	۲۸ جنوری تک	زحل کی مکرانی ہے۔	۱۲

اب آپ کو اس مذکورہ وقت معلوم ہو گیا ہو گا کہ کس ان سے کس ستارہ سے تعلق ہے اور کن تاریخوں سے کن تاریخوں تک ایک ستارہ کا وقت رہتا ہے اب آگے سالانہ مدت کو ذہن نشین کیجئے

نقشہ مدت سالانہ سیارگان

شمار	نام سیارہ	کتنی مدت
۱	خمس	پندرہ سال ہے۔
۲	قمر	پندرہ سال ہے۔
۳	مریخ	آٹھ سال ہے۔
۴	عطارد	بیس سال ہے۔
۵	مشتری	ایبیس سال ہے۔
۶	زہرہ	ایبیس سال ہے۔
۷	زحل	دس سال ہے۔

ست سیارگان کے بھی انسانی زندگی پر خاص اثرات رونما ہوتے ہیں جس کو آپ پہچان سکتے ہیں اس کے اثرات اس طرح نمودار ہوتے ہیں۔

یکشنبہ التوار: اگر آپ التوار کو پیدا ہوئے ہیں تو ہر چھ سال کے بعد آپ کی زندگی میں خاص اثرات پیدا ہوتے رہیں گے اور چھ سال کے بعد انقلاب رونما ہوتے رہیں گے کیونکہ انقلاب کی مدت چھ سال ہے۔

دوشنبہ ہجر: اگر آپ ہجر کو پیدا ہوئے ہیں تو ہر پندرہ سال کے بعد آپ کی زندگی میں اثرات و انقلاب پیدا ہوتا رہے گا کیونکہ ہجر کی مدت پندرہ سال کی ہے۔

سہ شنبہ متکفل: اگر آپ متکفل کو پیدا ہوئے ہیں تو ہر آٹھ سال کے بعد آپ کی زندگی میں نیا انقلاب ان خاص اثرات ہوتا رہے گا کیونکہ متکفل کی مدت آٹھ سال کی ہے۔

چہار شنبہ بدھ: اگر آپ بدھ کے بعد پیدا ہوئے ہیں تو ہر سترہ سال کے بعد آپ کی زندگی میں نئی تبدیلی رونما ہوگی ہے کیونکہ بدھ کی مدت سترہ سال کی ہے۔

پنچشنبہ جمہرات: اگر آپ جمہرات کو پیدا ہوئے ہیں تو ہر انیس سال کے بعد آپ کی زندگی میں خاص انقلاب آتا رہے گا کیونکہ جمہرات کی مدت انیس سال کی ہے۔

جمعہ: اگر آپ جمعہ کو پیدا ہوئے ہیں تو ہر اکیس سال کے بعد خاص اثرات رونما ہوتے ہیں کیونکہ جمعہ کی مدت اکیس سال کی ہے۔

شنبہ ہفتہ: اگر آپ ہفتہ کے بعد پیدا ہوئے ہیں تو ہر دس سال کے بعد آپ کی زندگی میں خاص اثرات رونما ہوتے رہیں گے کیونکہ ہفتہ کی مدت دس سال کی ہے۔

آدم و حوا کی تسویر کی سالانہ مدت ۱۲۔۱۲ سال کی ہوتی ہے۔ اب منازل و نچتر کی معلومات بہت کم ہیں لہذا ان کی تفصیل بیان کرتا ہوں جس کا بانی خدا فرمادی ہے۔

نمبر ۱: منازل و نچتر کو بانی خدا نے بھی فرمادی ہے کہ نیک ناسخ یا نیک یا جہنم کشنی بناتے وقت اس کی اشد ضرورت ہوتی ہے لہذا پہلی جس منزل یا نچتر میں پیدا ہوتا ہے اس کے خاص اثرات زندگی میں نمودار ہوتے ہیں اور ہر نچتر کے پانچ سو سنی چلتا ہوئے ہیں آپ اپنے قدم کے پہلے حرفت بروج ستارہ اور منزل اور نچتر و قدم و فرج معلوم کریں منازل و نچتر سے میل و ستاروں کی باسانی معلوم ہو جائے گی زیادہ بہتر اس نسخہ پیدائش کے وقت کا نچتر و منزل کا نام لانا ضروری ہے۔

نقشہ ابتدائی برج از منازل قمر

نمبر شمار	پختہ	منازل	کس چرن سے برج شروع ہوتا ہے	کون سا برج
۱	اسوت	شرمین	پہلے چرن سے	برج حمل
۲	کرتکا	ثریا	دوسرے چرن سے	ثور
۳	مرگرا	بقعہ	تیسرے چرن سے	جوزا
۴	ہزلیس	وزارہ	چوتھے چرن سے	سرطان
۵	مکھا	جہتہ	پہلے چرن سے	اسد
۶	آتراپانگنی	مرکہ	دوسرے چرن سے	سنبلہ
۷	چسترا	سماک	تیسرے چرن سے	میزان
۸	بساکا	زریانا	چوتھے چرن سے	مغرب
۹	مولا	شولہ	پہلے چرن سے	قوس
۱۰	آتراکھاڈ	بلدہ	دوسرے چرن سے	جدی
۱۱	دھنشا	سود	تیسرے چرن سے	دلو
۱۲	یوہا ہارپ	مورخ	چوتھے چرن سے	حوت

نقشہ برج و منازل قمر نام کے حرف و سوارہ

مربع برج مل راسی یکہ حرف ال ج دن مثل		
اسوت کے چار چرن	بھرن کے چار چرن	کرتکا کے چار چرن
۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱
ستائید زبرہ برج ثور راسی بدکہ حرف ب۔ و۔ و۔ دن ہند		
کرتکا کے ۳ چرن	دھن کے ۴ چرن	مرگرا کے ۲ چرن
۱-۲-۳	۱-۲-۳-۴	۱-۲

ستاره مارد برج جوزا راسی شمس حرف ق. بک. چہ دن بدو		
مرکبا کے ۲ چرن	آدرا کے ۴ چرن	پنڈیس کے ۳ چرن
۴-۳-۰	۴-۳-۲-۱	۳-۲-۱
ستاره قمر برج سرطان راسی کرک حرف ج. ۵-۵-۵ دن بدو		
پنڈیس کا ایک چرن	پنڈیس کے ۴ چرن	آٹھیکا
۱-۰	۴-۳-۲-۱	۴-۳-۲-۱

ستاره شمس برج اسد راسی سنگھ حرف م. ت. دن آتور		
سنگا کے ۴ چرن	مہدی پچا لکھی کے ۴ چرن	آترا پچا لکھی کا ایک چرن
۴-۳-۲-۱	۴-۳-۲-۱	۱-۰
ستاره مارد برج سنبل راسی کنیا حرف پ. ش. دن بدو		
آترا پچا لکھی کے ۳ چرن	بست کے ۴ چرن	چرا کے ۲ چرن
۴-۳-۲-۰	۴-۳-۲-۱	۲-۱-۰
ستاره زہرہ برج میزان راسی مکارا حرف ر. ت. دن بدو		
چرا کے ۲ چرن	سوائی کے چار چرن	بکا کا ۳ چرن
۴-۳	۴-۳-۲-۱	۲-۲-۱
ستاره مریخ برج قوس راسی جدی حرف ن. بی. دن سنگھ		
بکا کا ایک چرن	اخورادو کا ۴ چرن	بیشٹا کے ۴ چرن
۴-۰	۴-۳-۲-۱	۴-۳-۲-۱
ستاره مشتری برج قوس راسی دھن حرف ف. ۵-۵-۵ دن جمرات		
مولا کے ۴ چرن	پورہ بکا کا ۴ چرن	آترا کا ڈکا ایک چرن
۴-۳-۲-۱	۴-۳-۲-۱	۱-۰
ستاره زحل برج جدی راسی مکر حرف خ. گ. دن ہنڈ		
آترا کا ڈکے ۳ چرن	خردن کے ۴ چرن	دھشتا کے ۲ چرن
۴-۳-۲-۲	۴-۳-۲-۱	۲-۱
ستاره مشتری برج حوت راسی کنبہ حرف ٹ. ش. ش. گیم. دن ہنڈ		

دخشا کے ۲ چرن	ستا بجاکے چار چرن	بدر باعداد کے ۲ چرن
۴-۳	۴-۳-۲-۱	۳-۲-۱
ستارہ مشتری برج موت راسی میں حوت دوش ظ دن جمرات		
بدر باعداد پونا ایک چرن	اترا باعداد کے ۲ چرن	رہائی کے ۲ چرن
۱	۴-۳-۲-۱	۴-۳-۲-۱

نقشہ مذکور منازل و نچتر و چن کی معلومات برنے کے بعد ملک منازل کی تشریح بیان کرتا

ہوں۔

منزل اول : نام عربی شرفین ہے اور ہندی سا کو لب ہے اس نچتر میں تا جڑوں کو نفع دیتا ہے اس موقع پر نکاح شب عروسی زیر مازی نقاشی وغیرہ کے لیے از مد مفید ہے اور دیگر فاعلوں کے لیے بھی مفید ہے اس منزل میں جب قمر ہو تو اور لڑکی سن بطور کھوپٹے تو نیک فال ہے اور وہ پیش و آلام کی زندگی گزارے اگر اس وقت میں کسی بچہ کی پیدائش ہو تو بچہ خوب صحت مند ست اور دولت مند رہے مگر پریشان ہی رہے اگر لڑکا پیدا ہو تو وہ خوش حال مالدار صاحب اولاد ہوا اور فراخ دل ہوا کسی تبدیلیت میں ضرور ہو۔

منزل دوم : عربی نام یلینا ہے اور ہندی نام بھرنی ہے یہ ماہ بیہاکہ مربع برج مل مل کے ۱۳ درجے کے بعد سے دوسرے ۱۳ درجے تک ہے جب قمر اس نچتر میں رہتا ہے تو زمین کو نفع بنیاد رکھنے عام کرنے اور آگ جلانے، جڑی بوٹی نکالنے کو بہتر ہے نکاح اور شب عروسی کے لیے نیک فال ہے بلکہ والوں بے رحم اور کدہ مزاج لوگوں کا اس سے تعلق ہے مذہبی بغض و عناد رکھنے والے گوشت کھانے والے اور مار مارنے والے پانی پینے والے شیعہ بدعتی کام کرنے والے ہیں اس نچتر سے تعلق رکھتے ہیں اس منزل کے وقت کی پیدائش میں فرزند مقل مذکور صحت نیک سیرت جنگا لڑکی اگر پیدا ہو سستدل اور زیادہ گفتگو کرنے والی ہو سیرت چن میں پیدائش خاص ہے جس سے والدین کے لیے مصیبت ہے اس وقت کے لڑکے سے والد کو ماسا کرنا پڑے اور لڑکی سے والدہ کو زحمت ہو پہلے دوسرے چن میں لڑکا قابل ہو اور تیسرے چن میں والد اور شائق نہ چوتھے چن میں پیدا ہونے والا کثیر الاولاد انسان فراخ دوش ہو جو میر جو اسی ہر رقابت کرے اگر بھرنی نچتر مل

ہونے والا شائق علم اور صاحب دانش وہم جو چوتھے چرن میں پیدا ہونے والا نامور معزز ملک میں
 سی تعدد سفر ہو۔

منزل ششم: عربی نام شرف ہے اور ہندی نام پکھ ہے اس کے وقت میں
 تحت خشیں علاج دعوت جانت میتہ اور عمر کرنے ملاقات امراء و رؤسا۔ دہا پینے اور مل خوش
 تعویذات غریقی و غیرہ کے لیے اچھا ہے اگر اس روز منگل ہو تو سہاگن عورتوں کو سرخ لباس پہننا
 منع ہے ورنہ باعث میرانی و بریشانی ہے اس پختہ میں اگر لڑکا پیدا ہو تو بھوشیا زنا و مابقتل مند
 و دنگم و فساد و سہ سے تعلق افتاد ہے اگر غریبی کو پسینہ تو عمر ۷ سال کی پائے اگر لڑکا دوسرے چرن
 میں پیدا ہو تو وہ بین کو کسی سخت بیماری کا خطرہ لاحق ہو اگر چہ تھے چرن میں پیدا ہو تو عقول نہیں کے
 تین نعت پھر کو نہ دیکھے تاکہ ساعت گردش کر جائے کہ جو اس روز خوش نصیب ہے اگر لڑکی پیدا
 ہو تو نیک نیت خوب صحت اور نیک بخت ہوئے اور سرور و رزق پائے۔

منزل ہفتم: عربی نام شرف ہے ہندی نام اشیکھا ہے اس پختہ میں بانو خریہ نکالنا
 بنا ناضل صحت کن اور غنہ کر لائیک فال ہے سفر کے لیے خیمہ ہے شادی شب عروسی موجب نیک
 ہے اگر اس روز شہر ہو چل خود اور مقصد کے لیے اچھا ہے رخ اس کاٹنے کی طرف سے اول
 مائدہ ہونے والی لڑکی کے لیے بد قائل ہے اس پختہ میں پیدا ہونے والا ستون مزاج ہو اگر اس
 شخص کے اچھو خدا اس تفرکی جانب مائل ہو تو دوسری وہی شخص جو سچ و ہم طبیعت از مدہو
 سرخ رنگ خود غرض زبان و راز جو شکم یا سر مد تل جو عمر و لذت پائے دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا
 مالی نقصان اٹائے تیسرے چرن میں پیدا ہونے والے کے والدین فکر و خوش لاقی ہو اگر چہ تھے
 چرن میں پیدا ہو تو نو ماہ کی لڑکے کو دیکھنا خود بند میں دفع گردش کے بعد دیکھیں ورنہ باعث
 نقصان ہے اگر لڑکی پیدا ہو تو بے مددگی اور غلام کرنے والی اور کینہ و رنجی اگر اس روز منگل یا
 شنبہ ہو تو مولد کے لیے خوش ہے اس روز کا پختہ کا شروع کا وقت ۲۸ گھنٹہ اچھا ہے اس میں جو
 پیدا ہوگا نیک بخت ہوگا۔

منزل دہم: عربی نام حبیب ہے ہندی نام مطلق ہے اس پختہ میں عمر و افسول بانووں
 کی خرید و فصل صحت کو مضربہ اگر سنگھ کا روز ہو تو دشمن کو زیر کرنا آگ لگاتا اور برے افعال جملہ
 اس پختہ تاریخ نی کی طرف ہے اگر لڑکا پیدا ہو تو ہمیشہ خوش حال اور مقابل رہے بستہ و مدد ہو اور

صاحب ہنر جو بیوی کا ماشق ہو اور دم و کمال سے محبت رکھے اگر دوسرے چرن میں پیدا ہو تو عقل مند اور آفاقی پسند ہو اگر تیسرے چرن میں پیدا ہو تو حکمت و عرفت کا شوقین ہو اگر چوتھے چرن میں پیدا ہو تو کینہ و رقیالات میں اور ۲-۳ مرتبہ سخت بیماری ازیت اٹھائے دشمن زہر بھی کھائے اور نیک بخت اور نامدار ہو۔ پہلے چرن سے مولود کو خطرہ اندھ سے چرن سے والدین کو خطرہ ہوتا ہے۔

منزل گیارہویں: عربی نام زہرہ ہندی نام پیر یا پچا گنتی اس نختر میں ملاقات کا ازیت سے خریدہ فروخت کرنا سنت کا اور صلح و معاملہ کرنے کو نیک ہے عجز نکاح اور سفر کو منسل نہیں ہے اگر اس صفی پہلی تالیخ ہو تو شب عروسی کے لیے بہتر ہے محل کا انداز نس ہے اگر اس نختر میں ملاک پیدا ہو تو خوش مزاج عزت دار خوشیار ہو اور ایک سال بیمار ہو جائے پانی سے خطرہ رہے پھر مردار پائے اگر دوسرے چرن میں پیدا ہو تو صاحب عزم و دگر مگر تند خو ہے اگر تیسرے چرن میں پیدا ہو تو صاحب عزم و دگر مگر تند خو ہے اگر تیسرے چرن میں پیدا ہو تو صاحب عزم و دگر مگر تند خو ہے۔

منزل بارہویں: عربی نام سرزہ ہندی نام آتر یا پچا گنتی ہے اس نختر میں شادی بیاہ و صومات نکاح ملاقات املا و ذلت سے کرنا یا کھڑا ہونا و بناؤ، بنیاد رکھنا زمین کو ٹھیکہ پر دینا نام برکنا فضل زچہ کو کرنا ستر کرنا بہتر ہے اگر چاند اس منزل میں پیدا ہو تو نکاح نہ کرنا اگر اتوار کر نہ پختہ آئے تو باغ کا ٹکانا اور مکان بنانے کے لیے سودمند ہے اس نختر کا منہ پور کرنا بظاہر ہے اس نختر میں ملکی اگر پہلی مرتبہ مانگہ ہو تو خوش حال رہے مولود سرخ رنگ عطفہ عالی خیال با کمال ہو جو ہمہ پردہ یا خال رکھے ایک مرتبہ سخت بیماری کا صدمہ اٹھائے پھر مردار پائے اگر لڑکا دوسرے چرن میں پیدا ہو تو سرخ رنگ عالی حوصلہ عزت نام ہو اگر لڑکی ہو تو خوش حال جو علم کو سستی دل بستی رکھے اگر پہلے چرن میں مولود ہو تو والد کو خطرہ ہے لڑکی چرن سے والد کو خطرہ ہے۔

منزل تیرہویں: عربی نام مملہ اندھ شقی نام ہست ہے اس نختر میں زراعت اور تجارت شادی نکاح کرنے اور سفر کرنے مکان بنوانے کھڑے بدلتے اسنے کھڑے بنوانے شکی ملازمت و دولت لگانے کے لیے اچھا ہے اگر اس میں پانچ لڑکے ہو تو شادی باوفاق بہادی ہو اور پہلی جو جمادات کو بہت خیر ہونے سے زیر و خط و بنا اچھا ہے رخ تر چلے اگر لڑکی پیدا ہو تو خوش پسند اندھ دولت پسند ہو ایک مرتبہ سخت بیماری اٹھائے پھر مردار پائے اگر لڑکا خوش مزاج ہو اگر لڑکی پیدا ہو تو خوش نصیب خوش اخلاق ہو والد ہو اور دم کا بھی شوق رکھے اگر تیسرے چرن میں پیدا ہو

نورالدین کو مدد ہو اس پتھر کی شروع کی ۴۰ گزویں بہارک ہیں باقی وقت غم سے اگر بیشیایا مولانا کے دھانی وقت میں اگر بچہ جو قدر مدد غم سے خیال کیا یا ملے۔

منزل چودھویں : عربی نام ہے اور ہندی نام چتر ہے۔ عقیدہ کرنے یا اگر پہلے مکان بنوائے اور ساری کرنے سے بعد عیادت تیار کرنے اور علاج دینے والے کو بہارک ہے شادی کے بعد بہتر نہیں ہے اگر اس صفحہ پہلے کو تریک ہے اگر بعد کے روزے پھر آئے تو وقت غلطی نام رکھنے زیادہ بہتر ہے بہارک ہے جو کہ عیادت کو تریا نہ قدر کشادہ سینہ ہے کہ صاحب بہت دولت سے بہرہ ور ہو بہت عیادت کے غم سے بچے و بچیں پائے پر ضرور دانا پائے اگر دوسرے جن میں پیدا ہو کر مال کو نقصان ہو لانا یا جو قدر غم سے ہو۔

منزل پندرہویں : عربی نام غزل ہے اور ہندی نام سول ہے اس پتھر میں عیادت بنانا وقت ۱۵۰ سال کا بنانا شادی اور علاج کرنا اور ملاقات صاحب مروت و دین و سدا بہارک ہے اولی مرتبہ وقت ہر تریک ہے اگر بچہ کو پھر آئے تو زیادہ بہارک ہے ماہ میا کہ کی ۱۵۰ سال کا پھر سب کاموں کے لیے غم سے ہو لانا یا تدارک ضرور اور غرضی کو پہنچ کر اگر ہوگا اگر لڑکی پیدا ہو تو تریک بہت خوش حال صاحب اولاد ہو۔ راستہ اگر اند غم سے مال رہے۔

منزل سولہویں : عربی نام زیات ہے اور ہندی نام بشا کہ ہے اس پتھر میں وقت ۱۵۰ سال پر پہنچنا یا پہلے پہنچا کرتے کو تریک ہے۔ شادی علاج دینے و غم سے جب پانچ سال میں اور شادی بہارک ہے تدارک کرنا یا تدارک ہے اگر چہاں شادی کرے پھر سو تو سادہ بانی شکیا اپنے ہیں زمین کو دانا بچہ کو یا بچوں کو تدارک سے کسی شے خلق ہو اور کہ سید ہے اس کے ہاتھ چلتے ہے برج حرا شروع ہوتا ہے اس ۱۵۰ سال کی مدت میں بہت کلمہ ہو لانا بہت نیک سیرت کشادہ سینہ پر ہر شمار دولت مند طبیعت سکھانے سے تدارک نیک افعال ہو دس سال کی عمر میں عیادت بہت نیک رہی پھر عمر دانا پائے ماسوئل کو غم سے لاجی حد وکی شریں سخن خوش بہت ہر دیندہ سادہ مزاج شائق بزرگوں ہو قدم اس کا قاتل کے لیے خند شریں دوسرے جن کی یہ انکس میں ہو بصورت سرخ چشم علم دین کا شائق ہر زبان راہی ہے ہم پر کل واداع کا نشان ہم اگر شکل یا سپر کو یہ پتھر ہو تو مولود کے لیے غم سے غم دوش میں رہے۔

منزل سترہویں : عربی نام الکلیل ہے ہندی نام اولاد صاحب اس پتھر میں عیادت

نشیق تعمیر مکان نیا کپڑا پہنا خوشی کے لالوں میں ٹریک برنا بہتر ہے اگر جو کے دھڑے فخر ہو تو اس کو مغرور بنایا کہتے ہیں اس وقت جس نعل حویل تمہارت و بیار و بلع لگانے مگر نے کو نیک ہے مگر بعض مایلین جو بہت قرب ہونے کے جس بلتے ہیں کہ اس منزل کو قلب مقرب کہتے ہیں بلکہ انہیں اسلام اس کو نابارک کہتے ہیں اگر چاہے پونہ کا یہ تو مغرور طاع و فیہ نیک ہے۔

منزل انصار بھویں : مولیٰ نام قلب ہے اور بندگی آپیشا ہے قریب اس پختہ میں ہو تو جہالت و ناشی غارت شادی اور سفر کے لیے ساوی ہے مورو خوب صورت و لوازمی شکم پر مال یا نشان ہو اگر پہلے تہنہ میں پیدا ہو تو کثافت و آلام ملے مگر قتل سے تحلیل اٹلے دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا مالی نقصان میں سے تیسرے چرن میں پیدا ہونے والا مال کے لیے نابارک ہے چوتھے چرن میں پیدا ہونے والے کے بھائی دکن ہیں۔

منزل انیسویں : مولیٰ نام شول ہے اور بندگی نام مول ہے اگر بیچہ کے دھڑے فخر ہو تو مفسدوں اور شرعوں اور غریبوں کے کام بدین بائیں دوسرے دھڑے کو فنا و زحمت کا کام کرتا تو فائدہ بنانا عمارت تعمیر کرنا نیک ہے اگر چاہے پورا ہو تو شادی حقیقتہ نابارک ہے اس کے پہلے چرن سے جمع تو اس شروع ہوتا ہے اگر اس پختہ میں مول ہو تو بہم سیاہ رنگ کا حشر مرقا اپنے قبیلہ میں عزیز ہو زندگی اور تہذیب و ماری کا سامنا کرے پھر مرد در پائے اگر مول پختہ کی شروع ہوگی میں کی پیدا ہو تو دولت کا زوال ہو اگر گیارہویں عمری میں پیدا ہو تو مکان کو نقصان پہنچے اور بلا ہو ہو جائے اگر گیارہویں عمری میں پیدا ہو تو بہنوں کو زوال ہے اگر ۱۲ویں عمری میں پیدا ہو تو بھائی کو اور شوکت : ماحل ہو اگر ۱۳ویں عمری میں پیدا ہو تو دولت مند بنے یا مبرا ہو اور دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا مول ہے مگر دولتوں میں سر بلند مرد توں میں قبول خوشی اور ہوا و عجب میں مشغول ہے چنگ ٹولا پختہ والا طوس مانا جاتا ہے کولا پختہ کے کل وقت کے ۱۲ حصے کے ہر ایک حصے کا ایک خاصیت ہائیں پہلا حصہ والا کو نقصان دے دوسرا حصہ مال کو غلط ہے تیسرے حصہ سے جو بھائی کو غلط ہے چوتھے حصہ سے بڑی بہن کو مدد پہنچے پانچویں حصہ سے ماموں کو مدد پہنچے چھ حصہ سے بھائی کو دیں حصہ سے خاں کو آٹھویں حصہ سے مکان کو دیں حصہ سے خود مول کو دسویں حصہ سے دولت و عزت کو گیارہویں حصہ والدین کو بارہویں حصہ سے دشمنوں کو نقصان اور مدد پہنچے۔

منزل بیسویں : عربی نام ناعہ ہے اور ہندی نام پندہ یا کھاڈ اس کے وقت میں کبوت لگانے وقت کھانے اور موتی مونٹا خریدنے کو اندر چمائی کا دربار کو سود مند ہے اگرچہ چتر شعل یا سپر کو جو تونس ہے سرخ بجز پینٹا پاپیے خصوصاً سہاگن عورتوں کو خوش ہے عرائس اور وغیرہ کو یہ وقت اچھا ہے مولود خوبصورت گور رنگ دلتہ قد ہو شیار ملنسار خوش گزرتی رہے۔ ایک سیاحت بیان کا محلہ اور باتوری قریب کاظم پور ہے۔ بحر طبعی ۲۷ سال کی ہو اگر تیسرے چرن میں لڑکھیلیا ہو تو والد کے لیے ناکھ ہے لڑکی جو تو بربادی ہے مگر خوبصورت مہ پارہ پر سیرنگ۔ راست گشتار کشادہ آنکھوں والی دوست دہر با وقار ملنسار ہوگی۔

منزل اکیسویں : عربی نام بلندہ ہے ہندی نام آترا کھاڈ ہے اس کے وقت میں تحت نشینی شادی فصل نہ نیم اندر خواتین کے لیے بھول پینٹنے۔ زراعت کا کام شروع کرنے اور سب عروسی کو مبارک ہے آتور کو آترا کھاڈ میں قمر داخل ہو تو عمارت بنانے بلنے لگانے کا وقت اچھا ہے اس چتر کے دوسرے چرن سے برج جنگ شرمنا ہوتا ہے مولود خوش پہرہ دروازہ بینی اصل مندو بیلہ کی سے نظر کو کسی قسم کی قریب کا دیش ہے مہر درواز پانے لڑکی بلند خیال خود پسند مگر خود سعادت گی دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا سرخ رنگ لمبی ناک ہو شیار مہمان نواز ناک یا بھم کے کہ حد پر نشان تل پاوان ہوگا۔

منزل بائیسویں : عربی نام زایع اور ہندی نام ابھجت ہے اس کا زمانہ گھڑی کا ہوتا ہے جو شرون چتر کے شروع ۱۵ ویں گھڑی ختم ہوتا ہے نعرشات تعویذات شروع فساد کے لیے سود مند ہے جمرات کو چتر اگر آنے کو اس کو نکھوٹ گیا کہتے ہیں اس میں زیور بنانا ناخوشی کرنا چھاپا لڑکی کے لیے چتر فال نیک ہے۔

منزل تیسویں : عربی نام بلندہ ہے اور ہندی نام شرون ہے اس کے وقت میں بالافانے بنانے بنیاد بنانے سفر کرنے زراعت کرنے تحت نشینی تم ریزی نام رکھنے کسی فکر میں رجوع کرنے بیماری کا علاج کرنے کو مفید وسیع ہے جو لڑکی اس چرن میں پانے ہو خوش نصیب رہے اس کا شمار بلند ہو مولود خوبصورت صاحب علم و فن راگ و رنگ سے شوق رکھے دوسرے چرن میں پیدا ہوئے والا ہو شیار مکار جو قسے چرن میں مابہ درازہ ہو مہر درواز پانے اس چرن میں اگر لڑکی پیدا ہو کر وہ خوبصورت اصل مند اند نہاد ہوگی دینی کا شوق ہو۔

منزل چوبیسویں : اولی نام سود ہے اور ہندی نام ریشما ہے اس کے وقت میں تجلے
 کرنے یا اسکان بنانے سر کرنے زراعت کرنے اور دوسرے کاروبار کو مفید ہے یہ گویہ نچتر بہت نیک
 ہے اس نچتر میں قمر تو کو رو مالہ جو وفا شعار ہو۔ اور صحت و سیرت سے نیک ہو اور مرتبت
 بیماریاں اٹھاوے کسی طرف سے حد پر پہنچے ہر مرد و زن ہوتے۔ ہر ایک کے نزدیک ہر دوسرے پر دعا
 اور رنگ کا مشتاق ہو اگر روکی ہو تو خوش حال اور نیک سیرت ہو۔

منزل آچکیسویں : عربی نام انجیہ ہے اور ہندی نام ست بکھا ہے عمارت خریدنے
 زمین خریدتے کرنے اور جانوروں کی خریداری شکاری اور دوسرے کماج اور سیر و شکار بہتر ہے
 شمع اس کا اور ہے۔ جو لوگوں کو بصورت کھارنگ و لافانی مالہ یعنی ہر روکی ہو تو نیک طبیعت والی
 سب کو اپنا بنانے والی ہو راست گواہ پر سبز گلاب اور نیک سیرت ہو۔

منزل چھبیسویں : عربی نام مقدم ہے اور بامداد ہے قمر جب اس منزل میں رہتا ہے
 زراعت و تجارت کو اس بنانے طالع کرنے کو سود مند ہے اگر بامداد یا بعد ظہر کے زمانے تو ہر
 انہوں وغیرہ کے لیے مشک سے جب ماند لورا بامداد میں ہو تو اس وقت عورت سے طاعت
 ذکر سے مانع ملے۔ اس نچتر میں اگر لفظ پیدا ہو تو دروازہ سالار رنگ زبان دراز چالاک و جتہ
 ہر چہرہ پر نشان رکھے بیماری کا دور زبردستیات ہمیشہ مطلوب ہے۔

منزل ستائیسویں : عربی نام سوز ہے اور ہندی نام اترا بھاد ہے اس کے وقت
 میں محل و قریب عمارت محل زہر شادی و دوسرے کماج کو نیک ہے سفر کرنا بہتر ہے اگر اتوار
 کو نچتر ہو تو کشتی منڈیشنی کرنا مانع یا نایا مکان یا نایا یا پینا بندک ہے اس نچتر کا سنا پر
 کی طرف ہے اس لیے دیوانہ گزرتے عورت کو اول مرتبہ پیش آنے کو ہمارک ہے مولود خوش شکل ہوگا
 کنی بگاڑ کر روکی پیدا ہو تو نیک بہت اور سیرت و شمار ہوگی۔

منزل اٹھائیسویں : عربی نام رشما ہے اور ہندی نام ریوتی ہے آخری نچتر ہے تو اس
 نچتر کے بعد پہلے اول نچتر اس میں داخل ہو گا ہے اس نچتر کی اول گھڑی ۲۹ گھڑی تک مبارک ہے
 باقی وقت غم ہے قمر جب اس منزل میں ہو گا ہے تو اس وقت یہ نچتر صدمہ مانا جاتا ہے اس نچتر میں
 شادی کی دوسرے کماج محل زہر نہ ہو تو کشتی منڈیشنی کرنا مانع یا نایا یا پینا بندک ہے اس نچتر کا سنا پر
 وغیرہ کے لیے مبارک و مفید و سید ہے غلط

جہاں تک انہیں منال ترقی پزیر کی تحصیل میں کمر ہے اب ایک اور نقشہ بیان کرتا
ہوں کہ بارش دنیو کے صلب کو کچنے میں بہت کام آتا ہے اس نقشہ کی مدد سے آپ دیکھ سکتے
ہیں کہ کس ماہ میں کس دن بارش ہوگی نقشہ ذیل۔

اسے انتخاب صبح میں بیان ہے تو
پھر کی حیات کا ہر ظن ہے تو
اردو کے نجوم بارش کا آغاز مگرسترا پتر سے شمار کیا جاتا ہے جسے بارش کا پہلا پتر ہے اور اس کا
انتظام چترا پتر میں ہوتا ہے جسے منال یعنی پتر شمس میں جب انتخاب ان پتروں میں ہوتا ہے
پتر بارش کے کہلاتے ہیں مگر پتروں انتخاب کے داخل ہونے کو کارستان بارش کہتے ہیں وہ ہیں
۱۔ مگرسترا ۲۔ آردھ ۳۔ پتر ۴۔ اشیکا ۵۔ مگھا ۶۔ جہا پیا مگنی ۷۔ آگرا پیا مگنی ۸۔ چترا
۹۔ سواتی ۱۰۔ دساگھا۔ اردو کے صاب نجوم ایک ایک مینی تین دن کے ساتھ دس مینی مریخ کی
جس کی ہے اسی ایک دن میں کے بار کو کس مقرر ہے۔

اگر جنین بننے سے ملاعت یا اثبات بارش کی ہوگی تو کد پھر میں کی ہے پتر جس کو منال ترقی
یعنی انتخاب کی جاتی ہے اس وقت بارش کا کسے اندازہ ہوتا ہے ماہ مریخ کی شکل پھر مینی ماہ مریخ
تقریباً وہ جب کد یا پتر ہوتا ہے اسی وقت سے دس دن میں بلرحق اندازہ ہوتا ہے اس کے ہی
شعبوں میں مگرسترا پتر سے شروع ہو کر بارش ہوتی ہے مذکورہ بالا پتر بارش کے یہ ہیں دساگھا پتر
ایک ماہ پیش شدگی میں جب تقریباً وہ ان پتروں میں ہوتا ہے اور اگر بارش نہ ہو تو زمانہ بارش میں
شمس دھڑکے گا اور بارش خوب ہوگی اور اگر کر کے دھڑکے پتر ہو جائے تو وہ پتر شمس کے دھڑکے
میں بارش نہ کرے گا یہی طرہ مولا پتر کے رہنے کا اندازہ زمانہ بارش میں ترقی کے پتر سے ہوتا ہے اور
دوسرا طریقہ ہے کہ جب شمس کد یا پتر ہوتا ہے تو اس وقت طالع وقت اندازہ بارش کا ہوتا ہے کہ
یہ سارا طریقہ بارش کو کچنے کے ہے ستاروں کے اختلاط و تحولات برج آبلہ سے مذکور ستارے سن
مرخ شتری ہیں اور موزن ستارے واس زمل زہرہ ہیں اور دیگر ستارے ستارے تقریباً دس دن ہیں
اور آبلہ واس مینی مریخ و زہرہ ان تحریکات میں ہیں جب ان بدلت میں شمس آئے گا پھر
بارش ہوگی ہے اور نقشہ شمس و ترقی پتر کا ہے۔

نقشہ کارتبان و بارش

از مکتز	پنجمے	چھٹے	پنجمے	پنجمے	پنجمے	پنجمے
کرمنا	بساگما	اوردعا	بهرن	چندا	زصل	۱۲۷
روینی	سوات	جیشما	اسونی	باد	عش	۱۲۸
سرگرا	چترا	مولا	بہیت		مربع	۱۲۹
آدورا	بست	پوراکاڈ	آراہلورڈ		مشرقی	۱۳۰
پزلس	آراہگنی	آراکاد	پوراکاڈ	نہرما	زہہ	۱۳۱
پکھ	پوراکاڈ	ریوتی	ستیکا	آب	مطارد	۱۳۲
اشیکا	مگما	شرون	دھشنا	امرت	ماتابنر	۱۳۳

نقشہ زمینی آسانی معلوم کر سکتے ہو کہ بارش کب ہوگی جس تاریخ کے دیکھنا ہے تو معلوم کرو کہ کس برج میں ہے اور برج کون سے ہے پھر اس کے اس برج کے مطابق حکام لکھاؤ اب کے برج اور سیارگان کے ہر مرکز جامع کیفیات تحریر کرتا ہوں

حالات - بروج

برج حمل : اس میں پانچ ستارے ہیں ساٹنا مغرب کی طرف اور بچا مشرق کی طرف ہے اس برج میں جو پیدا ہوگا اس کا رنگ گندکی سر یا پیسے پہ نشان ہوگا۔

برج ثور : اس میں ایک تار ہے مگر اس کے باہر گیارہ ستارے ہیں جو کہ ناف کے پاس ہیں اس کے دو حصہ ہیں، اولا مشرق کی طرف پچھلا حصہ مغرب کی طرف ہے ثریا اور بدھن بھی اسی کے ستارے ہیں اس برج میں جو پیدا ہوگا اس کا رنگ گوز یا لال یا کان کے نزدیک کوئی نشان ہوگا۔

برج جوزا : اس میں اٹھارہ ستارے ہیں اور سات ستارے باہر ہیں۔ اس برج کی اصل ۲ ہزار پلوں کی سی ہے ایک دوسرے کے ایک دوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھ چھوٹے ہیں اور پنڈیاں مشرق کی طرف ہیں اور مغرب کی طرف اس برج میں جو پیدا ہوگا رنگ گوز یا ہندیہ یا کدو یا کدو کی پتلیوں کی سی ہوگا۔

برج سرطان : اس میں چھ ستارے اندر اور چار ستارے باہر ہیں اس کی شکل مثل

بکڑے کے ہے سنا اس کا شرق کی طرف اور چپا مغرب کی طرف ہے اس کے جنوب کی طرف
برج جوزا متصل ہے گویا وہ اس کو اٹا کے پھٹے ہے اس کی ساعت میں جو پیدا ہوگا رنگ گہرا
کر یا چاقی پر نشان ہوگا۔

برج اسد : اس کی شکل مثل شیر کے ہے سنا اس کا مغرب کی طرف اور چپا شرق کی
طرف اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کارنگ گندنی سبزی مائل گردن یا پیٹ پر نشان ہوگا
برج سنبلہ : اس کو غلط بھی کہتے ہیں اس میں ۲۷ ستارے ہیں اور سات نشانے
شکل سے باہر ہیں شکل اس کی ایک ہر وارڑکی کی ہے جس نے اپنا سر نزل مرقد پر جھکایا ہوا ہے
اس کے ستاروں میں سے ایک ستارہ ممکن الخزل ہے اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کارنگ سینہ
پائے ہوگا پیڑ و بارگن پر کوئی نشان ہوگا۔

برج میزان : اس میں ۲۷ ستارے ہیں اور نمودت کے باہر ہیں اور شکل اس کی ٹانگ
ہے اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کارنگ گہرا اور کان یا چہرے پر دائیں طرف کی ہوگا۔

برج عقرب : اس کے اندر ۱۱ ستارے اور ۳ ستارے باہر ہیں اور نمودت
اس کی قائم ہے۔ اور اس کے ستاروں میں سے ایک پگھلا ستارہ قلب عقرب ہے۔ اس کی نشان
میں پیدا ہونے والا جو ہے اس کا رنگ سفید قدرے سرخی والی مقام انعام پناہ پر رنگ ہوگا۔

برج قوس : اس کا نام رامنی بھی ہے ۱۱ ستارے عقرب کے ہیں پشت و قوس ہیں
اور شکل اس کی انسانی گھوڑے سے مرکب ہے۔ یعنی گردن سے نیچے کا حصہ مثل گھوڑے
کے اور اوپر کا حصہ مثل صورت کے ہے۔ اور ہاتھ میں تیر گمان ہے اور زمین کی طرف
جھکا ہوا ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کارنگ سفید قدرے زردی میں
اور سر پر نشان ہوگا۔

برج جدی : اس میں ۲۸ ستارے ہیں۔ اور تمام بکری کا اور بچے کا اور حصہ
مثل چھل کے ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کارنگ سیاہی مائل سناٹا اور زانو پر
نشان ہوگا۔

برج دلو : جس کو دالی بھی کہتے ہیں اس میں ۲۸ ستارے ہیں اور اس کی صورت
سے باہر ہیں۔ صورت اس کی ایک مرد کی ہے جس کے ہاتھ میں ایک چھامی ہے اور اپنے پیروں پر
پانی ڈال رہا ہے اور ان اس کے پیروں کے نیچے سے جنوب کی طرف جمع ہو رہا ہے۔ اس کی ساعت

میں پیدا ہونے والے کارنگ سانولا اور زانو یا کوبوں پر نشان ہوگا۔

برکت حوت :- اس میں ۴۴ ستارے ہیں اور چار ستارے موت سے باہر ہیں اور بتا
اس کی مجلس نہیں ہے۔ یہ سب ستارے ۴۴۳ ہیں۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے
کارنگ سرخ و سفید اور کھنڈ پر نشان ہوگا۔

یہ تمام احکام زائچہ بنانے میں کام آتے ہیں۔ خداوند عالم نے کئی سمات بنا رکھے ہیں اور سب
سیارگان مشہور و معدوم ہیں۔ درز کی سیارگان کی تعداد اعلیٰ شمار سے باہر ہے۔ جو سیارات
کو سب سمات پر قرار دیا ہے۔ فلک اول پر زکو، فلک دوم پر عطارد کو، فلک سوم پر زہرہ کو اور فلک
چہام پر شمس کو اور فلک پنجم پر مریخ کو اور فلک ششم پر مشتری کو اور فلک سہم پر زحل کو قرار دیا ہے ہر
ایک ستارہ اپنے فلک کا مالک اور بادشاہ ہے۔ اور اس ہند فلک پر دو فلک ہوتے ہیں۔
اور ان کی کو بھی فلک ششم کہتے ہیں بیکر عرش کو فلک ہفتم کہتے ہیں۔ ان سات ستاروں میں سے
دو ستاروں کو شمس و قمر تیرین کہتے ہیں۔ شمس کو بزرگ عالم اور قمر کو غیر عالم کہتے ہیں۔ باقی باقی ستارے
شمس و قمر کہہ گئے ہیں، چنانچہ زکو گزشتہ صفحت میں تفصیل سے مذکور چکا ہے۔ زہرہ اور مشتری کو
سعدین کہتے ہیں۔ زہرہ کو سعد افزا اور مشتری کو سعد اکبر کہتے ہیں۔ مریخ و زحل کو شمسین
کہتے ہیں۔ مریخ کو شمس افزا اور زحل کو شمس اکبر کہتے ہیں۔ زحل مشتری مریخ کو کبھ ہو کبھ گاتے
ہیں۔ کیونکہ یہ ستارے شمس سے اوپر ہیں۔ زحل اور مشتری کو طوین کہتے ہیں سائر قمر عطارد
زہرہ کو کواکب سفلیہ کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ ستارے شمس سے نیچے ہیں۔ زہرہ اور عطارد کو کواکب سفلیہ
بھی کہتے ہیں۔

مذکر مومنث :- ان سب سیارگان میں بعض سیارہ مذکر ہیں، بعض مومنث، بعض نیک
میں اور بعض نبیل۔ مکر طویہ مع شمس کے مذکر ہیں۔ زحل غمی ہے اور زہرہ مشتری مومنث
ہیں اور عطارد مومنث ہے۔ اور زحل مشتری غمی نبیل ہیں یہ دن کو توئی ہوتے ہیں عطارد
نبیل کے ساتھ نبیل اور زحل کے ساتھ نبیل ہے۔

القصال :- القصال کی ایک حد ہوتی ہے جب فلک سترہ اس حد تک نہیں پہنچتا
آغاز اتصال نہیں ہوتا۔ ایک دوسری حد بھی ہے کہ جب فلک کو کبھ اس حد سے نہیں گذرتے وہ اتصال
باطل نہیں ہوتا۔ اس کی بنیاد اجرام کو کبھ ہے اور جرم کو کبھ کا معین ہے کہ کتنے درجہ تک ہے
ان کو الزمر بھی کہتے ہیں۔ ہر جرم شمس ۱۱ درجہ ہے اور جرم قمر ۱۲ درجہ ہے۔ اور جرم طویہ ۱۱
تو ۹ درجہ ہیں۔ اور جرم غنہ ۸ درجہ ہیں اور جرم سفلیہ ۷ درجہ ہیں۔ جرم راس و زنب

نقشہ جرم کو ایک

کواکب	شمس	قمر	زحل	مشتری	مربع	زہرہ	عطارد	رأس	ذنب
درجہ	۱۵	۱۲	۹	۹	۸	۷	۷	۱۲	۱۲

سنکرات۔ اب ان کے سنکرات کا اصل معلوم کیجئے۔ سنکرات کہتے ہیں ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہونے کو، یعنی قریب آفتاب اور قریب مانتاب۔ سنکرات آفتاب ایک برج سے دوسرے برج میں جانے کو سنکرات کہتے ہیں۔

اس کا فرق یہ ہے کہ سال شمسی کو ۱۲ سے تقسیم کر کے اگر ایک بچہ نقشہ فیروزہ کو دیکھیں۔ اگر ۲ بچے تو نقشہ مزہ میں دیکھیں اور اگر ۳ بچے تو نقشہ فیروزہ کو دیکھیں۔ مثلاً ۱۰ بچا تو نقشہ فیروزہ میں دیکھا تو محل ۱۰ بچوں کے بعد ۱۲ گزری ۳ بچوں پر آفتاب داخل ہو گا۔ اس سے یہ دیکھنے میں آئے گا کہ آسانی ہوگی کہ آفتاب کس برج میں ہے۔ یہ یاد رکھئے کہ ۱۰ بچوں کی ایک گزری اور ۲ گزری کا ایک گزرتا ہوتا ہے۔ آج کل گزرتوں کا حساب لگانا مانتا ہے تو گزرتوں کا گزرتا بنکر حساب لگائیے۔

نقشہ سنکرات

نماہ پھرزی	شمارہ سنکرات	شمارہ سنکرات	نام سنکرات	تاریخ	گزری	ہجری
پہلی	۱	۱	محل	۱۱	۲۲	۲
دوسرا	۲	۲	زہرہ	۱۲	۱۹	۴
تیسرا	۳	۳	عطارد	۱۳	۲۵	۳
چوتھا	۴	۴	زہرہ	۱۴	۲۲	۵۳
پانچواں	۵	۵	آفتاب	۱۴	۵۲	۴
چھٹا	۶	۶	سنبھ	۱۴	۲۲	۲۱
ساتویں	۷	۷	میزان	۱۵	۱۷	۵۰
آٹھواں	۸	۸	عقرب	۱۶	۱۰	۳۳
نواں	۹	۹	دھن	۱۷	۳۹	۱۳
دسواں	۱۰	۱۰	مکر	۱۱	۲۲	۵

۲۵	۹	۱۰	کینه	دلو	۱۱	گیداموں	فردی
۲۶	۵۹	۱۱	مین	حوت	۱۲	بارمواں	۶-۷

نقشہ سگرات نمبر ۲

نمبر	شماربیمہ	شماربیمہ	۱۲ سگرات	کچ	کڑی	ہل
۱	۱	۱	میں	میکہ	۱۱	۲۴
۲	۲	۲	ڈور	برکہ	۱۳	۲۵
۳	۳	۳	جوزا	متین	۱۴	۲۵
۴	۴	۴	سہون	کرک	۱۵	۲۵
۵	۵	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۳۸
۶	۶	۶	سنبو	کینا	۱۵	۳
۷	۷	۷	مین	سکا	۱۴	۲۳
۸	۸	۸	عقرب	برجک	۱۳	۵۰
۹	۹	۹	قوس	دھن	۱۱	۲۵
۱۰	۱۰	۱۰	جدی	مکر	۱۰	۵۸
۱۱	۱۱	۱۱	دلو	کینہ	۱۲	۱۴
۱۲	۱۲	۱۲	حوت	مین	۱۶	۲۴

نقشہ سگرات نمبر ۳

نمبر	شماربیمہ	شماربیمہ	۱۲ سگرات	کچ	کڑی	ہل
۱	۱	۱	میں	میکہ	۱۱	۲۸
۲	۲	۲	ڈور	برکہ	۱۳	۳۸
۳	۳	۳	جوزا	متین	۱۴	۳۸
۴	۴	۴	سہون	کرک	۱۵	۲۸
۵	۵	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۴۱

۶	۲۳	۱۵	کنیا	سنبہ	۶	چمٹا	ستمبر
۲۵	۴۸	۱۵	تھ	میزان	۷	ساتواں	اکتوبر
۹	۱۰	۳	بریک	عقرب	۸	آٹھواں	نومبر
۲۹	۱۰	۱۴	دھن	قوس	۹	نواں	دسمبر
۹	۱۲	۱۷	مکر	جدی	۱۰	دسواں	جنوری
۱۹	۴	۱۰	کنبہ	دلو	۱۱	گیارہواں	فروری
۲۰	۳۰	۱۲	مین	حوت	۱۲	بارہواں	مارچ

نقشہ سنکرات چمبر ۲

پل	قمری	کیمچ	نام سنکرات	شمارینہ	شمارینہ	نام سنکرات	پل
۲۸	۸	۱۱	میل	۱	اصل	اصل	۲۸
۳۸	۵	۱۲	برکہ	۲	دوسرا	دوسرا	۳۸
۳۸	۳۱	۱۲	مستور	۳	تیسرا	تیسرا	۳۸
۲۹	۹	۱۲	کرک	۴	چوتھا	چوتھا	۲۹
۴۱	۳۸	۱۲	سنگھ	۵	پانچواں	پانچواں	۴۱
۶	۳۹	۱۴	کنیا	۶	چمٹا	چمٹا	۶
۲۵	۴	۱۵	تھ	۷	ساتواں	ساتواں	۲۵
۸	۴۷	۱۲	بریک	۸	آٹھواں	آٹھواں	۸
۲۸	۳۵	۱۲	دھن	۹	نواں	نواں	۲۸
۹	۲۹	۱۱	مکر	۱۰	دسواں	دسواں	۹
۱۹	۵۶	۱۰	کنبہ	۱۱	گیارہواں	گیارہواں	۱۹
۲۰	۴۶	۱۲	مین	۱۲	بارہواں	بارہواں	۲۰

اب آپ کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ سنکرات کیا ہے۔ اسی کو قبول آفتاب کہتے ہیں اور اس کی
 لمبائیت کے اندر بڑی اہم خدمت ہوتی ہے۔ سیر آفتاب و ماہتاب بہت ضروری ہے۔ ماہتاب کی
 سیر گذشتہ صفحات میں مفصل لکھ دی گئی ہے۔ نقشہ سنکرات سے معلوم ہو گیا ہوگا کہ کس نام پر ہیں

کس وقت آفتاب یک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے۔ اب معلوم کیجئے کہ کتنے دن کس برج میں آفتاب رہتا ہے۔ اس کا نقشہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔ تاکہ ہمین ملیات کو اس کی ادھر اُدھر کاٹنی نہ لگتی پڑے۔

نقشہ سیر آفتاب در بروز

محل	آفتاب	نور	خاک	بجرا	بادی
ماہ میا کہ	۱۳ روز	۱۵ بجرا	۱۳ روز	۱۵ اساطیر	۳۳ روز
سرطان	۱۱	۱۵	آفتاب	سجند	خاک
۱۵ مادیون	۳۱ روز	۱۵	۱۳ روز	۱۵ کنوار	۳۱ روز
حیرن	بادی	عقرب	آبی	قوس	آفتاب
۱۵ کاذبک	۳۰ روز	۱۵	۱۳ روز	۱۵ پوس	۱۹ روز
بدی	خاک	دلو	بلوہ	حوت	آبی
۱۵	۱۹ روز	۱۵	۱۳ روز	۱۵ بیت	۳۰ روز

اور استاد علم نجوم دیر آفتاب کا حساب اس بیت سے کرتے ہیں۔

جے ۱۰ لاوب ۱۵ شش سر است چہ اقل کلا و ککل مشہور کر است

یعنی ۱۰ روز ۱۵ لب ۳۲ روز کلا ۴۲ روز الیما حضرت سے جان خانوں کی بیت ہے پس دو آفتاب کو اس نقشہ مذکور سے معلوم کریں۔ اور قرآنیک ماہ میں سب بزواج اسماعیل کو لے کرتا ہے تو اس حساب سے ایک سال میں ہاں دور کرتا ہے۔ بعد ان چند گھڑی ایک برج میں رہتا ہے یہ معلوم کرنا کہ قرآن کون سے برج میں ہے اس کو کسی بیت سے سمجھو کہ حضرت خواب نصیحت الیزہ لوسی حضرت علیہ نے تصنیف کیا ہے۔ وہ بیت یہ ہے۔

اگر از ماہ شد مضاعف کن مغل و بگر فردو بر سر اُن

نہیں رہے کہ آفتاب و رست کجے آواز غلغلی بر اُن

بر کیا منتہا شود حدش ماہ آں جاہ و نقش میداں

انہذا کسر پنج می ماند بر سرش میری مذوق بولوں
 اور شہر میں تیرے کہ ہے کہہ دار اور دھج ہر مینہ بدی کی حملہ ہے۔ مشق تول سول کرے کر قر
 آج کس برج میں ہے تو بند کی بنیے کی تا پیکلہ نظر کر مشق دس دن گزرے ہیں۔ تو دس اور پڑھاؤ
 تو دس جو ہے اور پانچ طائے تو پیکس ہوئے۔ پھر دیکھا کہ آفتاب کس برج میں ہے تو معلوم ہوا کہ
 برج سنبلہ میں ہے اب مستعملہ حد کو تقسیم کیا۔ ۵ حد سنبلہ کو دئے۔ اور ۵ حد میزان
 کو اور ۵ حد عقرب کو اور ۵ حد قوس کو اور ۵ حد جدی کو دئے اور حد تمام ہوئے تو چاب
 ہوگا کہ قر برج جدی کے آخری حصہ میں ہے۔ اسی طرح قر کو دیکھ سکتے ہیں کہ کہاں پر ہے۔ اگر بعد
 چاہو کہ کس نجمہ میں ہے اور کس جن میں ہے تو سابقہ نقشہ سے قر در برج و نجمہ میں دیکھنے
 کا تو معلوم ہوگا کہ نجمہ و سنبلہ اور جن ۲ میں ہے اور مبینہ نامہ کا ہوگا۔ اس طریقہ سے
 جب چاہیں جو وقت چاہیں میر قر کا حال معلوم کر سکتے ہیں۔ ایک اور ضروری اور اہم نقشہ
 تحریر کرتا ہوں :-

وہ نقشہ یہ ہے :-

نقشہ دوستی و دشمنی کو اکاب و بیرون

محل اور اسد	ثور اور عقرب	جوزا، قوس اور دو
دوستی خاص الاقارب	دوستی اوسط	دوستی خاص
سنبلہ اور حوت	میزان اور حمل	ثور اور سنبلہ
دوست اوسط	دوستی اوسط	دوستی خاص الاقارب
جوزا اور میزان	سرطان اور عقرب	اسد اور قوس
دوستی خاص	دوستی اوسط	دوستی اوسط
سنبلہ اور جدی	اسد اور حوت	حمل اور سنبلہ
دوستی اوسط	دشمنی خاص	دشمنی اوسط
حمل اور عقرب	ثور اور میزان	حمل اور ثور
دشمنی اوسط	دشمنی اوسط	دشمنی اوسط

عطار اور مرغ	زہرہ اور زحل	عطارد اور آفتاب
دوست خاص	دوست خاص اتمس	دوستی اوسط
عطار اور مرغ	قمر اور مرغ	شمس اور زحل
دوستی اوسط	دوستی اوسط	دشمنی اوسط
مشتری اور قمر	عطارد اور زحل	عطارد اور زہرہ
دشمنی خاص	دشمنی اوسط	دشمنی اوسط

سیارگان کی دشمنی و دوستی کا نقشہ سائید بھی گزر چکا ہے۔ مگر مذکورہ نقشہ میں بوج کی دوستی و دشمنی کا حوالہ درج ہے

جہات رجال الغیب رجال غیب مردان خدا کو کہتے ہیں اگر اس کو تفصیل سے بیان کیا جائے تو طول ہو گا یہاں صرف جہات رجال الغیب سے متعلق ایک نقشہ ذیل میں درج کر رہوں۔

کیونکہ علم پڑھنے، دیکھنا، سنانا، مراقبہ کرنے، تقویٰات و منقشات لکھنے، سفر کرنے، ہر کام کو شروع کرنے وغیرہ میں کام آتا ہے۔ اگر رجال الغیب سائید پڑیں تو کوئی کام سر نہ پڑے اس وقت میں اگر دوستی کرے تو دشمنی ہوگی۔ اور سب کام اٹے ہو گئے۔ شکار کو جائے تو خود زخمی ہو جائے بادشاہ یا املا کے پاس بادے تو مستوب ہو کر سفر کرے تو کام نہ لے اور اس کو چکر جو گئی بھی کہتے ہیں۔

ایمان	شریقتاری	اگنی
۲۸ - ۲۱ - ۷	۱۹ - ۲۶ - ۴ - ۱	۲۴ - ۱۶ - ۹ - ۱
خسار برائے نجات	نیل سوار برائے خوب چندی	آتش سوار برائے عداوت
شمال	چکر جو گنی	جنوب
۳۰ - ۲۳ - ۱۵ - ۸		۲۶ - ۱۸ - ۱۱ - ۳
اسب سوار برائے نجات		شیر سوار برائے عداوت

نیرت	مغرب	بائیں
۲۵-۱۵-۱۰-۲	۲۷-۱۹-۱۴-۲	۲۰-۱۳-۵
سنگ سوار برائے محبت	کار سوار حسنہ و محبت	گنت سوار برائے علود و ہت

نقشہ: جہاں الغیب دیکھو گئی ہے معلوم کر سکتے ہو کہ آج جہاں الغیب کی سمت میں کسی مشقہ آپ نے آج کو معلوم کرنا ہے تو ۱۴ نیرت میں ہے تو ۱۵ تاریخ کو جہاں الغیب نیرت میں ہو گئے تو اسی طرف تاسفر کرنا ٹھیک نہیں ہے۔
قرور عقرب قرور عقرب کا حال جانتے کیلئے تقریباً ایک نیرت غور کرنا ہوں میں ہے ہاں
 معلوم کیا جاسکتا ہے کہ کس تاریخ میں قرور برج عقرب میں ہوگا۔ اس
 علم کی تاریخیں جاننے کی ہیں اور پسینے جندی کے ہیں۔

بیت

عقرب آمد ہر جہے دلاخیم روز آد گر اں ہر کارے میکنی دے ہر آد و زبیاں
 یارہ اندر اساطیر دہشت اندر ماون است شش پچاڑوں سہرہ آد کی بجائی است
 بہت دشت آمد بھن ریت دیش آدم ہوس بہت در درانگہ پشہ بہت دیک پچاگن ہیں
 بیزدہ دشت بھر شاخزادہ بیسا کہ داں سیزدہ در چیمہ باشد گر گئی دانی جہاں
 قرور عقرب کا وقت بخوبی مانا جاتا ہے۔ اس کے وقت ٹیک امور نہیں کئے جائے بلکہ خاص
 بنف و عداوت و تفریق کے کام کئے جاتے ہیں۔

گرہن گرہن ہونا یا نہ ہونا اس حالت میں معلوم میں دس گت اضافہ ہو جاتا ہے
 گرہن کو تاثر علیات میں بہت ہی گہرا تعلق ہے۔ اور اس انداز میں کہ کلیات
 گرہن میں بڑا دخل ہے۔ اور اس وقت کی وجہ سے خاص اضافہ طاقت ہوتا ہے۔ اور اکثر
 عالمین اس وقت کو ضائع کرنا بہت ہی ناخوشی تصور کرتے ہیں۔ اس کا وقت گرہن شروع
 ہونے سے ختم ہونے تک ہے۔ جو بھی عمل و نفس تعویذ اس وقت میں لکھا جائیگا۔ وہ خاص
 تاثر رکھتا ہے۔

۱۔ شمس و جدی۔ دلو۔ ثور میں کمزور اور میزان میں بالکل ناکارہ
 ۲۔ قمر۔ جدی و قوس میں کمزور اور مقرب میں ناکارہ
 ۳۔ مریخ۔ جدی، دلو، جوزا، سنبلہ میں کمزور اور سرطان میں ناکارہ
 ۴۔ عطارد۔ قوس، سرطان میں کمزور اور حوت میں ناکارہ
 ۵۔ مشتری۔ جوزا، سنبلہ اور ثور میں کمزور اور جدی میں ناکارہ
 ۶۔ زہرہ۔ اسد و سرطان میں کمزور اور سنبلہ میں ناکارہ
 ۷۔ زحل۔ اسد و سرطان اور مقرب میں کمزور اور حمل میں ناکارہ

نقش ثروت				نقش بیض			
حوت	خرنبرہ	دلو	عقرب	حوت	بہا طہر	دلو	عقرب
خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس
خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس
خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس
خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس
خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس
خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس	خرن طغس

اس نقش میں دیکھو جس خاندان میں ستارہ کوثر ہے وہ لکھا ہے دوسرے نقش میں جس
 ستارہ کو جس خانہ میں بیڑ ہے وہ لکھا ہے۔ اب آپ زائچہ بنانا بھیجیے گا۔ ناچکھی بارہ خانہ
 پورے ہیں اور ہر خانہ کا تعلق بارہ برجوں سے ہے اور ہر خانہ کی سیران کی بارہ برجوں میں
 ہوتی ہے۔ سیارگان کے ثروت و اوج اور بیڑ و وبال کو دیکھ کر ہر خانہ سے لگے لگے اکٹام
 نکالنے جاسکتے ہیں۔

زائچہ نمبر ۱

۱۱- زوچہ	۱۲- شمس نقصان دشمن پھر	۱- علم و عقل شمس نقصان	۲- علم و عقل شمس نقصان
۱۳- زوچہ بزرگوں	۱۴- مومن خادویرہ	۱۵- کس مانی خدویرہ	۱۶- دوست باپ زوچہ
۱۷- شمس نقصان	۱۸- باپ مساد	۱۹- غنا مانی	۲۰- مال
۲۱- والدہ	۲۲- زوچہ	۲۳- والدہ مالک	۲۴- شمس نقصان
۲۵- زوچہ	۲۶- شمس نقصان	۲۷- شمس نقصان	۲۸- شمس نقصان
۲۹- شمس نقصان	۳۰- شمس نقصان	۳۱- شمس نقصان	۳۲- شمس نقصان
۳۳- شمس نقصان	۳۴- شمس نقصان	۳۵- شمس نقصان	۳۶- شمس نقصان
۳۷- شمس نقصان	۳۸- شمس نقصان	۳۹- شمس نقصان	۴۰- شمس نقصان
۴۱- شمس نقصان	۴۲- شمس نقصان	۴۳- شمس نقصان	۴۴- شمس نقصان
۴۵- شمس نقصان	۴۶- شمس نقصان	۴۷- شمس نقصان	۴۸- شمس نقصان
۴۹- شمس نقصان	۵۰- شمس نقصان	۵۱- شمس نقصان	۵۲- شمس نقصان
۵۳- شمس نقصان	۵۴- شمس نقصان	۵۵- شمس نقصان	۵۶- شمس نقصان
۵۷- شمس نقصان	۵۸- شمس نقصان	۵۹- شمس نقصان	۶۰- شمس نقصان
۶۱- شمس نقصان	۶۲- شمس نقصان	۶۳- شمس نقصان	۶۴- شمس نقصان
۶۵- شمس نقصان	۶۶- شمس نقصان	۶۷- شمس نقصان	۶۸- شمس نقصان
۶۹- شمس نقصان	۷۰- شمس نقصان	۷۱- شمس نقصان	۷۲- شمس نقصان
۷۳- شمس نقصان	۷۴- شمس نقصان	۷۵- شمس نقصان	۷۶- شمس نقصان
۷۷- شمس نقصان	۷۸- شمس نقصان	۷۹- شمس نقصان	۸۰- شمس نقصان
۸۱- شمس نقصان	۸۲- شمس نقصان	۸۳- شمس نقصان	۸۴- شمس نقصان
۸۵- شمس نقصان	۸۶- شمس نقصان	۸۷- شمس نقصان	۸۸- شمس نقصان
۸۹- شمس نقصان	۹۰- شمس نقصان	۹۱- شمس نقصان	۹۲- شمس نقصان
۹۳- شمس نقصان	۹۴- شمس نقصان	۹۵- شمس نقصان	۹۶- شمس نقصان
۹۷- شمس نقصان	۹۸- شمس نقصان	۹۹- شمس نقصان	۱۰۰- شمس نقصان

یہ نیا ہے دیکھیے جو خانہ کجی امویہ شمس ہے وہ اسود پر خادویرہ کریم اب دیکھیے زائچہ

زائچہ نمبر ۲

۱- شمس نقصان	۲- شمس نقصان	۳- شمس نقصان	۴- شمس نقصان
۵- شمس نقصان	۶- شمس نقصان	۷- شمس نقصان	۸- شمس نقصان
۹- شمس نقصان	۱۰- شمس نقصان	۱۱- شمس نقصان	۱۲- شمس نقصان
۱۳- شمس نقصان	۱۴- شمس نقصان	۱۵- شمس نقصان	۱۶- شمس نقصان
۱۷- شمس نقصان	۱۸- شمس نقصان	۱۹- شمس نقصان	۲۰- شمس نقصان
۲۱- شمس نقصان	۲۲- شمس نقصان	۲۳- شمس نقصان	۲۴- شمس نقصان
۲۵- شمس نقصان	۲۶- شمس نقصان	۲۷- شمس نقصان	۲۸- شمس نقصان
۲۹- شمس نقصان	۳۰- شمس نقصان	۳۱- شمس نقصان	۳۲- شمس نقصان
۳۳- شمس نقصان	۳۴- شمس نقصان	۳۵- شمس نقصان	۳۶- شمس نقصان
۳۷- شمس نقصان	۳۸- شمس نقصان	۳۹- شمس نقصان	۴۰- شمس نقصان
۴۱- شمس نقصان	۴۲- شمس نقصان	۴۳- شمس نقصان	۴۴- شمس نقصان
۴۵- شمس نقصان	۴۶- شمس نقصان	۴۷- شمس نقصان	۴۸- شمس نقصان
۴۹- شمس نقصان	۵۰- شمس نقصان	۵۱- شمس نقصان	۵۲- شمس نقصان
۵۳- شمس نقصان	۵۴- شمس نقصان	۵۵- شمس نقصان	۵۶- شمس نقصان
۵۷- شمس نقصان	۵۸- شمس نقصان	۵۹- شمس نقصان	۶۰- شمس نقصان
۶۱- شمس نقصان	۶۲- شمس نقصان	۶۳- شمس نقصان	۶۴- شمس نقصان
۶۵- شمس نقصان	۶۶- شمس نقصان	۶۷- شمس نقصان	۶۸- شمس نقصان
۶۹- شمس نقصان	۷۰- شمس نقصان	۷۱- شمس نقصان	۷۲- شمس نقصان
۷۳- شمس نقصان	۷۴- شمس نقصان	۷۵- شمس نقصان	۷۶- شمس نقصان
۷۷- شمس نقصان	۷۸- شمس نقصان	۷۹- شمس نقصان	۸۰- شمس نقصان
۸۱- شمس نقصان	۸۲- شمس نقصان	۸۳- شمس نقصان	۸۴- شمس نقصان
۸۵- شمس نقصان	۸۶- شمس نقصان	۸۷- شمس نقصان	۸۸- شمس نقصان
۸۹- شمس نقصان	۹۰- شمس نقصان	۹۱- شمس نقصان	۹۲- شمس نقصان
۹۳- شمس نقصان	۹۴- شمس نقصان	۹۵- شمس نقصان	۹۶- شمس نقصان
۹۷- شمس نقصان	۹۸- شمس نقصان	۹۹- شمس نقصان	۱۰۰- شمس نقصان

زانچڑ کا پہلا خاندان کہلاتا ہے۔ اور جس ساعت جس کوئی پیدا ہوا اس کو کشتلی
 ہی کہتے ہیں۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی سوال کرنے یا کسی سوال کو حل کر چکے
 لئے زانچ بنانا ہے تو ریکو کر آفتاب کس برج میں ہے۔ جس برج میں آفتاب ہو گا وہی
 خاندان اول کہلائے گا۔ مثلاً آفتاب چوتھے سرطان میں ہے تو زانچ میں جس جگہ م کا درجہ
 وہاں سے پہلا خاندان شروع کریں اور ترتیب زانچ کو پورا کر لی گئے اور جو ستارہ جس خاندان میں
 ہو گا اور جو حالات اس کے ہر جگہ وہی سے بحث کیا جائیگا۔ ہر خاندان میں ستاروں کی کیا حالت ہے وہ ہر جگہ
 میں دیکھو۔ اور ستاروں کے طرف دیکھو کہ وہ کچھ اور جو ستارہ جس کا درجہ ہے اس گھر میں
 وہ کچھ دیکھو۔ مثلاً خاندان میں قمر۔ شمس و مریخ کا درست ہے اور مشتری کا دشمن ہے اگر
 مشتری خاندان میں آگیا تو ہم دیکھیں گے۔ اور مریخ دیکھا۔ اب آگے بارہ خانوں کے مشروبات تحریر
 کرتا ہوں تاکہ کچھ میں آسانی ہو دوسرے ساتھی کی طرف سے کہہ دے کہ یہ مشروبات کیا ہیں
 ہیں (مشروبات خاندان اول) اگر کوئی رات ہی نہ دلت سے متعلق سوال کہے تو زانچ بنکر مطالعہ سے کو
 دیکھو اور اس کے متعلق احکام کاؤ متعلق مطالعہ سے ہی حاصل ہو جیسی کہ اپنے گھر میں ہے اچھا ہے اگر
 اپنے دوست کے گھر میں ہے تو بھی اچھا ہے۔ اور اگر دشمن میں ہے تو بہت بُرا ہے گویا سرسوں میں
 اور اگر میرا میں ہے تو کھلی ناکارہ ہے۔ یعنی رخصت میں ہے۔ یا گروہ میں ہے تو کڑوا ہے اور
 قیاس کرنے باقی کے حالات معلوم کر سکتے ہیں حقہ میں شمس یعنی متعلق اپنی ذات کو پتہ لگائی و
 تندرستی یا کوئی ناکامی تھارت کا دو کا درجہ قطع و تعین کا نیز یا شرامت و درجہ یا ضعیف
 کی بندی یا بلند می قدرت یا زندگی و خاندان اول کو دیکھو اور اس کے ساتھ ہی قوت و کمزوری سمجھو
 کہ کچھ جواب مل کرے۔ (مشروبات خاندان دوم) مگر ساتھی کا سوال خاندان دوم سے متعلق ہے
 مثل مال اور معاش و کسب اور دو کا درجہ سے قرض دینا اور لینا۔ اور وصیت کرنا اور
 رکنا اور وصیت نہ کرنا اور فریاد دہانی اور غائب و ماسر کا شہر میں آنا اور اہل ہجر و
 فقیری و شکستگی اور کھانا کھانا اور مطالعہ طبع شہر و ملک دیکھنا اور سنی و شیعہ کے بدقسمت دیکھنا
 یہ تمام اوّل خاندان دوم سے متعلق ہیں اگر کسی ساتھی کا سوال اس خاندان دوم سے متعلق ہو تو اس خاندان
 کے مطالعہ اور کرکٹ ستارے کے صنعت و قوت کو دیکھ کر احکام کاؤ مشروبات خاندان سوم
 اگر ساتھی کا سوال خاندان تین سے متعلق ہو مثلاً طبع و حرکت، نزدیک و دور، دوستوں سے

طاقات کرنا، آشتی دس سے ملنا، خبر و ہازر جانا، شہر و بازار کے حالات جانتا، خرید و فروخت
 کرنا، رہن رکھنا، اچھا و برستری کرنا، خواب کی تعبیر دیکھنا، تنگ و جدا حال معلوم کرنا اور ساتھ
 کا شرف و اہل و عیال و بیوی و دیگرہ کا حال جانتا۔ اور لیکن جمیع و اہل و عیال و دیگرہ کا فیصلہ کرنا
 مکمل طور پر خودی کے بعد جواب دینا انشاء اللہ درست ہوگا۔ (منسوبات خانہ بہار) مگر
 سائن کا سوال خانہ ۴۷ سے متعلق ہے تو کہیں ان امور کے متعلق جواب اخذ کیا جائیگا۔ مثلاً
 ندامت، کاشتکاری، صنعت اور والد کا حال، زمین اور بارگ کے بارگہ دیکھنا، دینی اور تعلیم اور
 بنائے شہر و قلعہ اور مکان کی بنیاد رکھنا اور احوال خزانے کا معلوم کرنا اور چھائی کو معلوم کرنے
 جواب دینا۔ (منسوبات خانہ بہار) مگر سائن کا سوال خانہ ۴۷ سے متعلق ہو تو اس میں ان امور
 کو اخذ کیا جاتا ہے۔ مثلاً فرزند و بیویوں اور غلو و ادنا مر اور ہنڈی و طلب، امید و نمان
 معلوم کرنا اور دوستی و معشوق کے حالات کو جانتا۔ اور شرف و جمیت اور حال مردان شہر کا ہما
 اور عارضہ موت کے بارگہیں معلوم کرنا، شادی اور محض اور نکاح اور بدیہ اور محض زمین و عمارت
 کا جانتا اور زراعت و غنہ اور تلاب اور پل اور انگڑائی سرکار کی کرنا اور مہرستان، پوشاک
 تیار کرنا، ہمالی اور طلاق و دیگرہ کے سوالوں کے جواب اس ہی خانہ سے مل گئے جانتے ہیں۔
 (منسوبات خانہ بہار) اس خانہ سے متعلق سوال یہ ہیں۔ بیماری، بحر، جادو، لوطہ، اثرات جنات
 وغیرہ کنیز و غلام کی خرید و فروخت اور حالات محل اور دوسری شادی کے بارے میں دیکھنا
 اور کیا مریض محتسب ہوگا اور مرضی ملت کیا ہے اس کے مکمل، سبب اس ہی خانہ سے
 دیکھے جاتے ہیں۔ اس میں تدبیر، خود فکر کی ضرورت ہے۔ (منسوبات خانہ بہار) اس خانہ
 سے ان امور کے سوالوں کے جواب اخذ کئے جاتے ہیں مثلاً نکاح کرنے اور حالات زن و شوہر کے
 جاننا۔ اور درمیان میں کیا حالت رہیگی اور جس اور پسند نیکان کے حالات جانتا۔ اور رانی
 مقابلہ اور قصد و عورتوں کا مردوں کی طرف، اشدائی، محض، دشمنی، بحث و مباحثہ اور سید و بیوی
 و جہل کا جانتا اور قتال وغیرہ اور سفر و سیاحت یعنی دوسو کوس سے کم کا دیکھنا اور ذخاں و کشت
 اور مواصلت کے بارے میں معلوم کرنا معشوق کے کوافت کو دیکھنا، شکار بانگ، قمار بانگ کے ساتھ
 اخذ کرنا اس سبب کا تعلق اسی خانہ سے ہے۔ (منسوبات خانہ بہار) اس خانہ سے متعلق سوالات
 یہ ہیں مثلاً ایک و میلاد و طالع و ہما و دور و دراز اور موت و جن، و ہشت و ہزس، اہل

میٹ اور مکی و خزانہ پوشیدہ کا جانتا اصل چوٹی کا دیکھنا اور فرق کشتی کا برتا فیری ساجی
 و جنگلاتی اور شہری کے سہولت کا سب کا جواب اس خازن سے دیا جائیگا۔

(منسوبات خازنہم) اس خازن سے متعلق سوالات ہیں مثلاً سفر دور و دراز کا ادنیٰ

وزیر اہل کعبہ و دیگر زیارت معبد گاہ اور علم دین اور فقہ و حدیث اور مکان اور مدرسہ و مساجد
 اور خطہ کلیخ اور ثواب کے کاموں کو دیکھنا، خواب کی تعبیر دیکھنا کہ درست ہے یا دروغ ہے
 امتحان کے حالات کا جانتا کہ پاس ہوگا یا نہیں اور کیا پوزیشن ہوگی یہ سب اسی خازن سے متعلقہ
 سوالات ہیں ان کا جواب اسی خازن سے دیا جائیگا۔ (منسوبات خازنہم) اس خازن سے متعلقہ
 سوالات میں مثلاً ملک، بادشاہ اور ولیعہد اور صدر مملکت اور وزیر اعظم اور قاضی و گورنر اور
 حاکم اعلیٰ کے پاس جمانا کیسا ہے۔ اور گفتگو کرنا اور مقدمات کی اپیل کرنا اور بلندی مراتب کا جانتا
 اور زندگی و جزت و روزگار کے حالات جانتا یا کوئی ہمیشہ اختیار کرنا اور احوال والدین کے جانتا اور
 نوکری سے معزول ہونے کا حال اور آسمان اور کواکب کا جانتا، زلزلہ و بادش کے حالات کا جانتا اور
 مخلوق کے خاص و عام حالات کا جانتا ان سب سوالات کو اس خازن سے معلوم کیا جائے گا۔

(منسوبات خازنہم) اس خازن سے متعلق سوالات یہ ہیں مثلاً سعادت و نیکسنی و اصلاحات
 و راحت کے بارے میں دیکھنا اور دوستی و بزرگان اور خدمت و عشق و دوستی اور محنت و تجارت سے
 فائدہ یا نقصان دیکھنا اور خرید و فروخت کے بارے میں جانتا، رشوت و کالٹ اور مقدار عدالت کے
 بارے میں دیکھنا اور خراج کرنا اور قدیمی دشمن کے حالات جانتا، کیونکہ یہ خازن دشمن کا مانا جاتا ہے ان
 تمام سوالات کا جواب اخذ کرنے کیلئے اس گیمبر جو میں خازن کو دیکھ کر جواب دیں۔

(منسوبات خازنہم) اس خازن سے متعلق سوالات مثلاً دشمنان و حاسدان اور مخالفان کے
 بارے میں دیکھنا اور بد بختی اور احوال قید و بند اور بیج و مشقت کو دیکھنا اور خدمت مکملوں کے حال
 کو جانتا، خورد و فروخت جانوروں کی معلوم کرنا مثلاً ہاتھی، اونٹ اور گھوڑا وغیرہ اور قدیم اور
 پرانی بیماری کے اجول کو جانتا ان تمام سوالات کے جواب خازن سے معلوم کر کے دیکھ سکتے ہیں۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ اول اعداد نام مع والدہ کے جمع

طالب مع فوائد مرد و عورت کر کے بارے تقسیم کریں باقی اعداد کے مطابق اپنے

طالع کے فضائل اور دعا اور قرض و تعویذ لکھ کر قند حاصل کرنی ہر ایک کچھ تو طالع بہتا ہے۔
 طالع برج حمل، اسی مجرم ہے اور خشک ہے اور سارے مریخ ہے۔ اس طالع کا مرد نیک بخت
 اور عقلمند صاحب شرم مکر محسوس دفعہ و ناست ہاڑ، بول مرد و عقیق و شہار بہتا ہے۔ اور پتہ
 حرم کا۔ روز شنبہ مغرب و مشرق مبارک ہے اور غلہ دیگر روز کار کا شش بھلی نور آئین
 گری متعلقہ امور میں اور تجارت مولیٰ بین گائے بیکلہ محسوس، بکری سے شہار فائدہ ہووے اور
 جس شخص کی جانب راست یعنی داہنی طرف کھڑے ہو کر بات کرے وہ مہربان ہووے اور دشمن
 ایسے شخص کی بدگئی ذکر کریں گے اور دشمن خود اپنے ہی ہونگے۔ اور عیاری شدید ایک پندرہ چالیس
 سال کی عمر میں ہوگی اور جسمی آسیب بکری کر تار ہوگا۔ اگر حادثات شدید سے زندہ کال رہا تو
 عمر تقریباً چوراسی برس کی ہوگی۔ اور عورت آئنی طالع کی سزا وار ہوگی اور گھوٹلی معنی کی پہننا فائدہ
 مند ہوگا۔ اور پہلا دور نکاحیت میں دو سال دور زندگی متوسط، اور تیسرا دور آرام سے اور چوتھا دور
 متوسط گذرے گا۔ اور یہ تعویذ لکھ کر باندھے تو عداوت جہلانی اور آسیب و فروع پناہ میں رہے گا
 وہ تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اللّٰهُ سَيِّئُہٗوْنَ اَلَّذِیْ لَقَاۤءُ سَاۤءَ اَنۡفُسَیْ
 یَعۡتَابِ الْعَمَلِ وَ اَسَاۤءِیْ وَ یَنۡتَہٰ یَسۡتَحِبُّہٗ یَا اَیُّہَا اَیۡدَا الْخَطٰیۃِ وَ اَلِکَرَامِ یَا حَسَنَ یَا مَنَّانَ یَا دَاۤءُکَ
 یَا دَیَّانَ یَا سُبۡحٰنَ یَا سَلۡطٰنَ یَا دَاۤءُ الْجَلَدِ یَا دَاۤءُ الْکَمَامِ یَا اَحۡمَدَ یَا اَسۡرَاحِیۡا یَا حُوۡہَ۔
 ہر ایک سہاگہ میں باندھے۔

طالع برج ثور سارے زہر و مزاج خلک خشک و تر اس طالع کا مرد قوی گوشت جو اس مرد اور شیریں
 سخن خوش مزاج اور خشک ہو کر سترے رہے قدرت سے فائدہ زیادہ اٹھائے اس کی دیگر کسی بیکار ہو جائے
 مگر حکروں سے شفقت حاصل ہووے اور شادی ۲ ہوں اور ماہ صفر الکفر روز جمعہ مبارک ہے
 حادثہ شدید ایک و ۱۲ و ۱۸ سال کی عمر میں ہوگا۔ اگر صحت یاب ہو کر زندہ رہا تو عمر تقریباً اسی برس کی
 ہوگی۔ انگوٹھی میں نگینہ مرجان فیروزہ پہننا مفید ہے۔ سفر سے کافی کم سے مگر خیر کر ڈالے اور سفر
 حج تعبہ خیر ہوگا۔ اور یہ تعویذ جو آفات سے حکم خدا محفوظ رکھے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَیُّہَا اَیۡدَا الْخَطٰیۃِ وَ اَلِکَرَامِ یَا حَسَنَ یَا مَنَّانَ یَا دَاۤءُکَ یَا دَیَّانَ یَا سُبۡحٰنَ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَتَى أَشْرَجًا مَوْاسِطَةً وَجَنَّةً هَلْ كُنْتَ

۹۰۸۹۱۱۱۱ ط

مسیر رنگ کے کپڑے می کی کرانہ میں

۱۷ طالع برج جوزا سے عطارد و زحار ہدی اس طالع کا مرد نیک خلعت نیک عادت پر حکم
شیریں زبان خوبصورت ہار یک لب و بازو گردن میں نشن کے پندنگ اور نیم ہر دے رنگ
لوگوں کا دوست اور سحر عیت لکھ کر گیا۔ اور حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے شرف کا
ہوگا۔ اور شکیل کے کام کر گیا۔ اور غریہ و فطرت سے فائدہ حاصل کر گیا اور سحر مغرب سے فائدہ اٹھا گیا
جس شخص کے دہائی طرف کھڑے ہو کر بات کر گیا وہ ہر بات ہوگا۔ اور ماہ رجب کا دل روزہ ہو گیا
بے نا کر یک دبیس دست کیس برسی کی چواری سے سلامت رہا تو عمر ۹۰ برس ہوگی اور یہ تعویذ
ہر کام میں مفید دیگا۔ اگر مٹی میں لیر نہ نہر دینا مفید ہے۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
اَللّٰهُمَّ وَلَا تَحُولْ وَلَا تَقْوُ وَلَا تَفُتْ يَا اللَّهُ اَنْتَ الْغَنِيُّ يَا اللَّهُ اَنْتَ الْغَنِيُّ يَا اللَّهُ اَنْتَ الْغَنِيُّ يَا اللَّهُ اَنْتَ الْغَنِيُّ
مَعْنُو تَبْنِي خَلْق

۱۷ طالع برج جوزا سے قمریہ مزاج گرم خشک ہے اس طالع کا مرد شیریں زبان نیک خلعت
دوستی مگر اس کے احسان کو کوئی نہ مانے گا۔ اور عورت طالع آبی یا مادی کی ستارہ ہوگی اور فائدہ
ہوگا۔ اور ترقی و ترقی کی سبکی اور کئی ستارہاں کر گیا مگر فائدہ ایک سے اٹھا گیا۔ اگر حادثہ نہ پڑ جائے
۱۷ اور ۳۷ برس کی عمر سے فائدہ نہ رہا تو کر گیا اٹھا ہی جس کی ہوگی اور سحر مغرب روزہ و شنبہ پر
کام کو مبارک اور مفید ہے دشمن اور بدگوئی کرے والے بہت جو گئے مگر کئی کچھ بچ کر رہ سکیگا اگر کچھ
میں گنیز مٹی دیا تو پستہ مفید ہے۔ اور یہ تعویذ مفید ہے وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَا حَنَّانُ يَا مُنِئِي يَا ذَا فَانٍ يَا مُكْرِمٌ يَا مُزَكِّي يَا مُجْتَبِي يَا مُسَلِّطَانِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا أَهْلِيَا أَشْرَجًا مَوْاسِطَةً وَجَنَّةً هَلْ كُنْتَ

۱۷ طالع برج اسد سے شمس مزاج آتش اس طالع کا مرد خود و میاں قدر قوی تن صاحب بہت
دیندار و عفت قوم پر وقت قوم کی مشکلوں میں کام آئیگا طبیعت گرم و خشک والدین کا خزانہ ہوا
اجامہ دی الاول روزہ کہتے ہوگا کہ مفید ہے اور عورت طالع حمل و قوس کی ستارہ ہوگی مگر
مستون مزاج ہوگا عورتوں کا دلدادہ و شیدائی رہیگا۔ اور مرد راک و تکر سے ہوگا۔ اور عادت

انجام ہمیشہ شاد و فرح رہی اور ایک غل اسب کا ہو گا۔ اور بیماری شدید ۲۹ و ۳۰ م کی
برس کی عمر میں زیادہ ہوگی۔ اگر ان بیماریوں سے زندہ رہی تو عمر ستائس برس کی ہوگی۔ ماہ صفر الحظ
روز جمعہ کا مبارک ہو اور انگوٹھی میں نگینہ مرغانِ فردہ پستہ معید ہے اور یہ تعویذ معید ہو گا۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اَتُحَدِّثُكَ لَقَدْ خَلَقَ السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ النَّفْسَ
وَالنُّفُوسَ اَلَّذِیْنَ تَعْرِضُ لَهَا مِنْ رَحْمَتِ رَبِّكَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اَسْمُوْا بِاَسْمَیَا حَقِّیْ بِاَسْمِ اللّٰهِ
اللّٰهُ مَعْقِیْنِ اللّٰهُ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَجُوْدُكَ لَمْ یَمُوتْ اَلْعَیْمَةُ سَبْرٌ نَّكَرٌ مِّیْ کَرَامَیْشِ
ہا زوید پائند ہے۔

طالع برج جوزا ستارہ عطارد و مریخ ہاوی اس طالع کی عورت صاحبِ یلدہ مرتبہ دو تہندہ
در حکم میں اکثر مبتلا ہے۔ بخوری بیماری سے اکثر لاغر رہے اور ماہ ربیع الاول روز جمعہ ہار شنبہ
ہر کا کو معید ہے۔ اور دشمن و قتلادہ ہوں گے مگر بغفلِ دلی کچھ نہ بگڑے گا۔ زیادہ دیکھیں گے۔
بلکہ شرمندہ و پشیمان ہوں گے۔ اور ۳۶، ۱۱۸، ۳۰ برس کی بیماریوں سے زندہ رہی تو عمر گزیرا
نوم برس ہونے کی توقع ہے۔ اور انگوٹھی میں نگینہ فردہ زمر پستہ معید ہے۔ اولاد کثرت سے
ہوگی۔ اور چند اولاد ام القیسیان سے ضائع و ہلاک ہوگی۔ یہ تعویذ معید و سعید و بیگا۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰهُ یَا قَیُّوْمُ یَا خَافِظُ یَا نَافِعُ یَا مُعِیْنُ یَا مُوَلِّیْ یَا مُکَرِّمُ یَا حَقِّیْ
اَیَّاکَ نَعْبُدُ وَاَیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَحَیْطَ مَا لَیْسَ بِکَ الْکِتَابُ یَحِقُّ لَکَ الذُّبُوْرُ اَخِیْ اَسْرَیْ
اَصُوْلُیْ قَبَارِئُ قَبَارِئُ ۱۱ ۲۲ ۲۳ ۱۱ ۵۵ ۳۳ ع

طالع برج سرطان ستارہ قمر و زحل الہی اس طالع کی عورت خوب سیاہ چمچ نیک بنت۔ منسار
مستواضع اور شوہر اس کا بچہ عزیز رکھیگا اور شوہر حکم کی اطاعت باعثِ ثروت جانیگا اور ماہ ربیع
الثانی روز دوشنبہ ہر کار کو مبارک ہے۔ مگر عورت ۳۰ و ۳۱ برس کی بیماریوں سے زندہ رہی
تو عمر تقریباً ستر برس کی ہوگی۔ اور نگینہ اس کیلئے موتی یا قوت پستہ معید ہے اور موثر ہو
اور یہ تعویذ موثر ہو گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ اَلَا مَانَ اَلَا مَانَ اَلَا
مِیْنَ اَزْوَاجِ الْاَخْیَانِ وَ مَسْرُ السَّیِّکَانِ اَللّٰهُمَّ یَا مُدِیْنَةُ الْاِخْصَانِ یَا مُعَوِّزُ الْاَزِیْمَةِ یَا رَحْمٰنُ فَسْکِ
اَخِیْ اَسْرَیْ اَذْوَیْ اَمَّا اَذْوَیْ اَلْوَدُنِ یَا حَقِّیْ یَا لَیْمُ یَا زَا الْعِزَّ وَ الْاِکْرَامِ ۳۳ ۵۵ ۳۳ ع

اَللّٰهُمَّ بِشَيْءٍ مِنْكَ وَكَفَيْهِ اَجَلَ بَاحِجٍ ۲۵ شَرُّهُ الْمَكْرَمُ سَنَهُ حِجْ
 مطابق ہر چوئی سالہ ہر روز پنجشنبہ ہر وقت شب ۱۲ بجے یہ مبارک باسعادت کنہ متکا
 موزومہ آفتابِ عملیات کی جلد اول انعام کو پونجی جس میں تاثیر عمل، ایادت، مستحبات
 طریقہ زکوٰۃ، عمل، نقوش، علم و غیرہ، شناخت امراض، سوالات مع حل، جواب، ہم داری کی تحریک
 رموز کلمات، باب انجم، کیفیات سیدگان اور زانچہ دکن و غیرہ بنائے کا طریقہ تفصیل و تصدیق
 و محبوب و آزمودہ بیان کیا گیا ہے۔
 آئندہ دوسری جلد مختصر بیستین عملیات کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ اس میں ہم علم
 کا تفصیل بیان، نقوش، جرنیہ کا طریقہ عملیات، باب الحوادث، خاصیت حروٹ، منظرہ زکوٰۃ،
 کشف قلوب، کشف قبور، عافیت علوی، روحانی موکدان، جنات، قل جبرائیل کے کئی افسانے حاضر
 مجربہ و آزمودہ مفصل بیان ہوں گے۔

خداوند قدوس اپنی رحمت کا طے سے اور اپنے حبیب پاک فزود عالم سرور کون و مکان شعاہم
 محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ عاید میں اس ناچیز اور نامکمل ماییت کی خدمت کو شرف قبولیت
 عطا فرمائے۔ اور اہل نفاع انسان کے لئے نفع دہسود کا ذریعہ بنائے۔ آمین ثم آمین:
 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا اَنْجِيزَ وَالسَّعَادَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

نسہ شیرستان

حافظ جمیل احمد جیل



افتابِ عملیات

فہرست درجہ اولیٰ
مکمل
حصہ دوم

فہرست مضامین

مضامین

صفحہ نمبر

183	تعارف
185	افتتاحیہ
187	باب عملیات
193	باب انعوش
203	نقش کی زکوٰۃ
206	نقش پر کرنے کے قاعدے
207	نقش ذوالکتابت
208	باب علم الحروف
209	نقش حروف
215	بیانات عملیات کشف
216	ہدایات
239	در بیان حاضرات
256	حاضرات بسم اللہ شریف
296	در بیان حاضرات قل هو اللہ شریف
313	در شریف کا بیان



محمد شہیرتاری

تعارف

کسی بھی کتاب یا تالیف کی یہ خصوصیت ہونی چاہیے کہ اس کتاب میں جتنے مضامین کا ذکر ہو انکو دلیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہو۔ قاری کے ذہن کو متاثر کئے بغیر خواہ مخواہ کسی طرف مبذول کرنا مصنف یا مؤلف کی بے ہمتی و ہرے کی دلیل ہوتی ہے۔
زیر نظر کتاب - آفتاب عملیات میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ مین مضامین کا بھی بیان کیا گیا ہے وہ مدلل ہیں۔

عملیات کے مسئلے میں عوام الناس کو جو شکوک و شبہات ہوتے ہیں بلکہ بعض اصحاب تو عملیات کو بدعت قرار دیتے ہیں، ایسے اصحاب کی خدمت میں مؤلف نے حضور علیہ السلام و صحابہ اور تابعین کے اقوال و اعمال سے ثابت کر کے ان کے اعتراض کا اور شکوک و شبہات کا تسلی بخش جواب آفتاب عملیات کی جلد اول میں دیدیا ہے۔

جلد اول میں عروہ کی توثیق، الفادہ کی تائید، آیات کے رد و عمل، مسجدوں کی مشاعت، ستاروں کا انسانی زندگی پر اثر، موکلوں کی معیقت، قربت میں دائرہ اختیار اور سنی و اعلیٰ موکلوں کا استخراج، ستاروں کا قلت و کثرت میں، شایذ میں، ہرج میں داخلہ و تدرج کے اوقات کو اور ان کے اثرات کو مکمل طریقہ سے سمجھا دیا ہے

زیر نظر کتاب میں باب العملیات میں خاص طور سے اہم و عظیم باب العروش میں خوشی کی زکوٰۃ اور پر کرنے کا طریقہ .. باب الکشف میں - تجربات کشف - اور کاشفات عجائب - سیارات و مہرقات تاہم کر کے عمدہ طریقہ سے طالبین عملیات و شائقین کشف کی رہنمائی کی ہے۔

حاضرات کے باب میں مختلف طرق سے حاضرات با زکوٰۃ و بلا زکوٰۃ خاص طور سے سورہ انفج

دوسرے جن کی ماضیات ظاہر نہیں کیئے نہایت عمدہ پیش کش ہے۔ اور عزت کے جوہرات کی دہلی
 جہاں تک عملیات کی کتابوں کے مطالعہ کا سہو ہے میں سمجھتا ہوں یہ کتاب اس تمام تفسیر
 کو دور کرتی ہے جو دوسری عملیات کی کتابوں میں باقی بھرا آتی ہے۔ بلا ببالغہ یہ بات کہیں جا
 سکتی ہے کہ یہ کتاب، کوڑہ میں سمندر کے حشرات ہے۔ اور شائقین عمل اور طالبین صنعت
 کیئے رشد و ہدایت کا سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ خداوند قدوس سے دعا ہے کہ اس
 کتاب کو طالبین و شائقین کیئے رشد و ہدایت کا ذریعہ بنائے اور عوام الناس کو استفادہ کرنے
 کے لیے پورے پورے مواقع حاصل ہوں۔

مؤلف کتاب کے باریکیں کچھ بکری کی گائیکو اسراج کو چراغ دکھاتا ہے۔ حافظ، حکیم، عامل
 ہیں اور صاحب قلم ہمارے حضرت زبدۃ الاولیاء، محمد امین، اسراج اس کیسے حضرت شاہ ولی
 عبد القادر صاحب مائپوری تقریباً ۲۰ سال سے اس میدان میں اپنی انفرادیت کو برقرار رکھتے
 رکھے ہوئے ہیں۔

مریضوں سے ہمدردی اور ان کے جائز مقاصد کیئے فوری طور سے دلچسپی کا اظہار اور
 گوشہ نشینی کے باوجود سہل پورا اور اطراف و جوار میں مقبولیت عام اور انکی شخصیت کا چکا
 موصوف کے ہر لہجہ پر سے کی دلیل ہے۔ اللہ رب العزت موصوف کو مبرا مستقیم پر
 قائم و دائم رکھے۔ اور اخلاق حسناہ صفات ستودہ سے مزین فرمائے۔ آمین ثم آمین

شبہ شمس
 محمد انیس

اِقْتِسَاحِيَه

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْ عَلَى رَسُوْلِكَ الْكَرِیْمِ وَالصَّلٰوةُ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِكَ
 اللّٰہ کا نام لیکے میں کرتا ہوں ابتدا ۔ روح نبی کی تدبیرے قفہ درود کا
 المبد۔ فقیر پر تقصیر عاصی پر معاصی حافظ حکیم جمیل احمد جمیل
 سکندر پوری نے اس کتاب۔ آفتاب عملیات کو سات جلدوں میں ترتیب دیئے گا
 ارادہ کیا ہوا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ جس شان نے اپنے فضل و کرم سے اور احسان عظیم فرما کر پہلی جلد
 کو مکمل کر دیا تھا جو کہ عاقلین و شائقین عملیات کی خدمت میں پہنچ چکی ہے۔ شائقین کی طرف
 سے کتاب کو پسند کیا گیا اور ان کے خطوط پر شمار دوسری جلد کی طلب کے بارے میں موصول
 ہو چکے ہیں۔ لیکن وجہ سے اس فقیر کا حوصلہ بڑھا، اور فضل کریم کا سایہ سر پر ہوا، توفیق خداوندی
 نے ہدیہ کو ابھارا تو اس فقیر نے دوسری جلد کی ترتیب کیلئے قلم کو سنبھالا۔ حمایت ربی نے اور
 حمایت محمدی نے ساتھ دیا تو مقرب انشاء اللہ دوسری جلد آفتاب عملیات کی
 شائقین عملیات و طالبین محاضرات و مذاہب موکلات و شبہ ایثار ہی کے محاضرات کے ہاتھوں
 میں ہوگی۔

اس میں ہمیشہ ام اعظم کے لکھنے و پڑھنے کا طریقہ۔ خاصیت مع زکوٰۃ حروف۔
 کشف قلوب۔ کشف قیور۔ اور محاضرات طوی، ووحانی، موکلات، جنالی، اور محاضرات حق کو
 شریف، مختلف طریقوں سے اور چند محاضرات بلا مثل و زکوٰۃ کے جو ترجمہ تحریر کرتا ہوں؟

ہامدا و رب العالمین و حمایت رحمت اللعالمین، شیعہ المذنبین محمد صلی اللہ علیہ وسلم بطین
 آل پاک و ازواج مطہرات و صحابہ چہار کبار و خلفائے راشدین و مشرہ مبشرہ صحابہ کرام رضوان
 اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔ پوسیدہ تابعین و تبع تابعین، اویاد کرام، صوفیائے عظام، ائمہ
 و اصفیاء و بزرگمان دین کی ہر کھوں سے اس کتاب کی نگین فرمائے۔ اور آئندہ جلدوں کی ترتیب
 میں آسانی و سہولت و رحمت فرمائے۔ اور اس مشکل کام کو اس فقیر ناچیز کیلئے آسان فرما
 آمین ثم آمین یا رب العالمین۔



فہرست شیعہ و سنی

بِالْعَمَلِ

اِکرم اعظم

اِکرم اعظم، حسبِ قدر اور سعادت جو یا غلط تقدیر کے مثل پر شیدہ ہے۔

کوئی قطعی کہہ نہیں سکتا کہ یہ اِکرم اعظم ہے۔ مگر محققین اور بزرگانِ دین نے

اپنی تحقیق اور رائے کے مطابق بیان کیا ہے، اکثر عالمینِ کائنات و صالحین و زائدین و عابدین

بلکہ عامۃ المسلمین حدیثوں سے اِکرم اعظم کی کوشش میں سرگرداں رہے ہیں، کئی ہی کتب میں تفسیر

کی گئیں اور اکڑوں نے اس کی تلاش میں کتبِ تفسیر و احادیث کے مطالعہ میں زندگی بسر

کر دی۔ مگر کسی ایک نقطہ پر سب کی رائے مرکوز نہ ہو سکی خواہ توہام خواہ اور عالم و حاکمیت بھی

اور پختہ نہ ہو سکے کہ یہی اِکرم اعظم ہے۔ لہذا ان ہی اقوالِ بزرگانِ دین کو یکجا کر کے تحریر کیا ہوں بلکہ خواہ

دعا میں مستفید ہوں اور فقیر کیلئے بھی ذریعہ نجات ہو۔

① خصوصاً حدیثِ شریف یہ ہے جسکو حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے روایت کرتے ہوئے فرمایا: عن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ: کیا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کا وہ نام بتا دوں کہ جب وہ اس سے پکارا جائے

اجابت کرے اور جب اس سے سہل کیا جائے تو چھٹا کرے، وہ دعا یہ ہے: جو حضرت یونسؑ پر فرمایا

نَسْتَعِیْذُ بِكَ مِنْ غَمٍّ مِّنْکِیْ۔ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ حَسْبُ عِلْمُکَ اِیَّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ۝

ایک صحابی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا یہ دعا خاص حضرت یونسؑ علیہ السلام کیلئے تھی؟

یا عامہ مسلمانوں کیلئے بھی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ: کیا تو نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد نہ سنا: کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ۝

وَلَا تَجْعَلُنَا مِنَ الْقَلْبَةِ وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا الْفِرْعَوْنَ وَصَلَّیْہِ الْاِسْمَ وَنَجَّیْہِ مِنَ الْقَلْبَةِ ۝

اور اسے ہم نے نجات دی، اور یونسؑ کو بھی نجات دی گئی ہم ایمان والوں کو وہاں ہمراہ تھی وہاں سے نجات دلائی

زین العرش العظیمیہ کا علم ہے۔ اور (۹) حضرت ابراہیم علیہ السلام سے تعلق رکھنے والے
 شہزادہ شہید قائم بن عبد الرحمن شامی - الخاقانی - کو اکرام اعظم فرماتے ہیں۔ اور (۱۰)
 حضرت امام قاضی عیاض رحمہ اللہ نے بعض علماء سے نقل کیا ہے کہ اکرام اعظم کو تو میری
 اور (۱۱) حضرت امام راوی اور بعض دوسرے موفیائے کو اکرام اعظم سے اکرام اعظم کو یا غفر
 اور (۱۲) جہور علماء فرماتے ہیں کہ اللہ اکرام اعظم ہے۔ حضرت فخر المصنفین علیہ السلام
 جیلان رحمتہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب اکرام اللہ پکارا جائے تو اس وقت تم سے دل میں اللہ
 تعالیٰ کے کچھ ہو۔ اور بعض موفیائے اکرام نے یہ بھی لکھا ہے۔ شریف اکرام اعظم بنا یا ہے۔
 اور (۱۳) حضرت قطب ربیع بن عبد القادر جیلانی سے منقول ہے کہ جیلانی نے ان صاحب سے بھی
 ہے کہ جیسے لفظ کئی کلام خالص ہے۔ اور (۱۴) حضور پر محمد علی بن عبد السلام فرماتے ہیں کہ ان پانچ
 کلموں سے جو نثار کے گا اور جو کچھ اللہ رب عزت سے مانگے گا اللہ عزوجل عطا فرمائے گا۔ دو کلمے ہیں
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ نَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُمَّ
 وَحَوْلَ كُلِّ شَيْءٍ قُدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔ اور (۱۵)
 بعض حضرات نے یا ارحم الراحمین کو اکرام اعظم کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ جب کوئی انسان توبہ
 یا ارحم الراحمین کہتا ہے تو فرشتہ پکارتا ہے کہ ایک کیا مانگتا ہے؟ تو یہ کلمہ ارحمین سے
 تیری طرف توجہ فرمائی ہے۔ اور (۱۶) حضرت سیدہ امام جعفر علیہ السلام سے تعلق رکھنے والے کو
 اکرام اعظم فرماتے ہیں۔ اور (۱۷) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص کہتا تھا جلال و اوقار
 کہتے ساتھ آپ نے فرمایا کہ ایک تیری دعا قبول ہوئی۔ اور (۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ
 روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اللہ سے
 پاس اس دعا کو مانگا کہ جب کوئی حاجت میں آئے تو ان دعا کی کوئی دعا مانگی جائے حاجت بکمال
 عطا ہو رکھوں۔ یا یارب تعالیٰ استنوت ولا رین یا ذا الجلال والاکرام یا سميع الخیرین
 یا ارحم الراحمین یا کاشف السوء یا ارحم الراحمین یا مجیب الدعوات یا غفر الذنوب
 یا اللہم لا یسألک بشئ الا تجیب یا اللہ انزل حاجتی وامنک علی ما قد اقرضتہ

ہے دہلی حوت حاصل ہوگا۔ اس تفصیل سے اب آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ اب دوحوت حاصل ہوئے
 مستوی اور دہلی اب تیس حوت تری باقی ہے اس کو معلوم کر نیکیا یہ طریقہ ہے کہ دہلی حوت کے
 ایک سے اعداد معلوم کر مشو میل مستوی اور دہلی حوت مع اور باقیں اب دہلی حوت کے اعداد
 ۹۰۰ تک انکو ۲ پر تقسیم کیا۔ $۹۰۰ = ۲۸ + ۳۲$ باقی ۴ بچے بچہ کو شد کی قوتوں والی سرقی ہوا اب
 آپ کو معلوم ہو گیا کہ میں نام کے تین حوت مستوی۔ دہلی، دہری مع اعداد حاصل ہوئے ان سرعہ
 کے اعداد ۹۰۰ ہوئے اب ان اعداد کے مطابق نام خدا تلاش کرو اگر اتفاق ایسا ہو کر ایک نام
 نطے تو ۲ یا ۳ نام لیکر تعداد کے مطابق کروا دے بات یاد رکھو کہ ہم خدا کو ہر شمار سے
 نام کا پہلا حوت ایک ہو تو یہ اعلیٰ اہم ذات ہے جس کی تاثیر اور تعریف حد بیان سے باہر ہے۔
 پڑھتے پڑھتے ان کے کچھ سے کچھ ہو جائیگا۔ تعداد کا طریقہ یہ ہے کہ اول ہر حرفی اعداد کی تعداد کے
 مطابق روز پڑھیں۔ دوسرے اپنے نام کی تعداد کے مطابق پڑھیں۔ اور تیسرا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ
 تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر سوال کہ کی تعداد پوری کریں۔ اور اعتقاد کامل اور یقین مستحکم
 احوالات و اعتقاد کے ساتھ پڑھیں اور جلد تاثیر کا معائنہ کریں اور قدرت خداوندی کا اثر دیکھیں امداد
 ہاں تعالیٰ پہلے زبان ہر یکے میں بسزا دیکھ کر پڑھئے گا اور اپنے دینی و دنیاوی مقاصد حاصل کیجئے گا۔

آئندہ باب میں نقوش بھرنے کا طریقہ معلوم کرو

شعبہ اول

باب الفوش

اوباب فہم و ذکار اود اوباب بخش بر پوشیدہ نہیں کرن عملیات میں نقش بھرنایک
 الگ باب ہے۔ اور نقش قائم مقام عمل کے ہوتا ہے نقش کا بھرنایک ریاضی پر موقوف ہے
 اور مثلث اور مربع کی پہلی بیعتہ شطرنج کہلاتی ہے۔ اور نقش مسدس، مسیح، منحنی، علم ریاضی کے
 زیر سایہ ہیں۔ علم ریاضی سے واقفیت ہو مخرجی ہے۔ مگر کوئی شخص عملیات کے قوانین دیکھوئے
 واقف نہیں تو نقش بھرنایک دشوار ہے۔ لیکن میں عام فہم عبارت میں اسان طریقہ سے نقش بھرنے
 کے طریقہ بیان کرتا ہوں امید ہے کہ اس باب کے پڑھنے کے بعد نقش بھرنے میں کوئی دشواری
 نہ ہوگی اور ہر قسم کے فوش باسان بھرے جائیں گے۔

نقش کے معنی | کسی عمل یا واقعہ کو لفظ میں تبدیل کر کے نقش بھرنے کو اصطلاحاً **نقش**
 میں نقش کہتے ہیں۔ اور عاقلین نے نقش بھرنے کا طریقہ ایجاد کیا۔ اور
 ٹکڑے ٹکڑے کر کے نقش بھرنے کی ذمت اس سے اٹھائی کہ نقش کی حفاظت کم زیادہ کرنے کیلئے
 جیساکہ چار نما سے کل کائنات بنی اور کوئی شے میں چار نما سے خالی نہیں۔ اسی طرح عاقلین نے
 نقش پر کرنے کی چائیں رکھی ہیں۔ یعنی آتش، ہوا، آبی، خاک۔ مثلاً ایک شخص کو آپ مکرزیکا
 اس کا مزاج اور ستارہ آتش ہے۔ اکیسا بہت سے آپ نے عمل بھی آتش منسوب کیا۔ اب اس شخص
 کا مزاج اور ستارہ بھی آتش اور آپ کے عمل کا ستارہ بھی آتش ہے یعنی دو وزن آتش برابر کے مزاج ہیں
 پھر عاقلین نے عمل کے مزاج کو تیز کر کے کاغذ پر مسطور کیا۔ یعنی نقش پر کرنے سے عمل کا مزاج تیز کر دیا
 جاتا ہے اور مزاج میں دو گنی طاقت آجاتی ہے۔ اور نصف مثلث جس مستطی اور ہر اس نقش میں ہے
 جو پر تقسیم نہ ہو اس کا دوسرا نصف کو تمام نقش پر مزاج دیا ہے۔ خود کیے مثلث کے

ہوتے ہیں اور عموماً چار ہیں۔ اب آپ جس چال سے بھی مثلث پر کر دے اس منفر کے حصہ میں نہیں آتا
 آئیں گے۔ اور باقی منفرات جس حصہ میں ۲-۲ خانے آئیں گے۔ اس طریق سے مزاج مرتب کرنا
 سبب بنائیں گا جس مزاج سے پر کیا ہے مثلاً آپ نے آتش چال سے مثلث پر کیا ہے تو آتش منفر کے حصہ
 میں ۲ خانے آئے مہمب محل حوت کی شکل میں تھا تو زیادتی ممکن نہ تھی اور مربع نقش مساوی
 ہوتا ہے کیونکہ مربع میں سوراخانہ ہوتے ہیں اور ہر منفر کے حصہ میں چار چار خانے آتے ہیں۔ اور مزاج
 زیادہ نہیں ہوتا۔ عاقلین مربع سے اس جگہ کام لیتے ہیں جہاں پر عمل کو تیز کرنا مستعمل نہیں ہوتا۔
 بلکہ کسی شخص کو مرتبہ تسخیر کرنا مقصود ہوتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ معشوق کو دیوانہ وار نہیں بنانا
 یا کسی شخص کو خواب خستہ نہیں کرنا بلکہ اس لئے کہ وہ محبت و محنت قائم رکھے اور دشمن مرہن دشمنی
 ترک کر دے ایسی جگہ مربع نقش سے کام لیا جاتا ہے۔ تبدیلی محل سے اعداد میں بہت فوائد کھتی ہے
 آپ کی محل کو اعداد میں تبدیل کر کے باحفاظت اور تالے کے رکھئے۔ محفوظ رہیں گے۔ کیونکہ اس کے بار میں
 کسی کو معلوم نہیں اس لئے وہ بیگانہ دیکھ کر جھوٹا رہیں گے۔ اس لئے بزرگوں نے حروف کو اعداد میں تبدیل
 کرنا طریقہ ایسا کیا۔ تاکہ محل محفوظ اور اس کی حرمت و عزت برقرار رہے۔ نقش مرہن دو قسم کے
 ہوتے ہیں۔ اول مثلث دوم مربع اور جو ازات مثلث کے میں دیکھا نفس۔ سبب و فرہ کے ہیں اور جو ازات
 مربع کی ہے میں مسدود اور دشمن کی ہے۔ یوں تو نقش کی کوئی حد نہیں ہو سکتی مثلث سے یکسر صدہ
 صدہ کے نقش بن سکتے ہیں اور جو اعداد ۷ پر برابر تقسیم ہو جائیں ان سے مربع نقش بنایا جاتا ہے اور
 جو اعداد ۷ سے پرہے تقسیم نہ ہوں ان سے مثلث بنایا جاتا ہے۔ یہ بات یاد رکھو کہ ہر مثلث کی پوری
 نہیں ہو سکتی۔ مربع کی کسر پوری ہو سکتی ہے۔ جس مثلث میں کسر نہیں ہوتی وہ بہت ہی قوی ہوتا ہے۔
 جیسا کہ میں نے نقش کے بار میں غلط افواہ ہے اس کی تردید بھی ضروری ہے۔ زیادہ کم علمی میں بناؤنی ہر
 دعوئی جو کہ علم سے کورے کو ٹھیکہ دار بنے ہوئے تھے عوام میں میں نے نقش کو ان تفسیروں پر کیا کہ خدا کی پناہ
 عوام کا یہ خیال ہے کہ جس کا نقش گویا خواتین ہے یا خواتین کی کچی ہے ہزاروں غامضوں کا ہر فریب دینے
 والوں نے دھوکہ دیکر غریبوں کا خون چوسا ہے اور چونکہ میں اور مختلف بزرگان دین سے مشوب
 کہے فریب دیتے ہیں۔ کیونکہ مثلث نقش کبر وہ ہوتا ہے جس میں کسر ہو چکا اس میں کسی نقش میں کسر ہے

اور مثلث کی کسر پور نہیں ہوتی۔ اور مربع تو کسی صورت تک پر کیا ہی نہیں جاسکتا۔ مربع کو دو گز۔
 کی عدد کو مکر کی کو گز کر لکھتے ہیں جو قواعد علیہا ہے باہر ہے۔ عجیب تماشا ہے لوگ فریب :-
 کیلئے کیا کیا تماشا کرتے ہیں یہ کوئی گھڑی تو ہے نہیں کہ جس عدد کو چاہا کر دیا اور جس کو چاہا مکر کو
 دیا۔ اس صورت ہی تک مثلث و چوتھین علیات سے واقف نہیں ہے سو ایسے لوگوں کی عقلوں
 پر ناتم کرنے کے علاوہ کیا کیا جاسکتا ہے۔ بعض کہتے ہیں یہ (میس کا نقش) اہم بدیع
 کا نقش ہے جو کہ خدا کا نام ہے۔ مگر آپ غور کریں گے تو معلوم ہو گا کہ یہ اہم بدیع جو کہ کمال
 میں کی جگہ موجود نہیں۔ یہاں تک کہ کسی حدیث میں بھی اس اہم کا ذکر نہیں ہے۔ ایسا کیا یہ اہم اعظم
 ہے کہ جس کا ذکر قرآن و حدیث میں بھی نہیں ہے۔ جبکہ قرآن پاک کا دعویٰ ہے کہ مطلب و لا یاب
 الا فی کتب مبیین :- یعنی دنیا کی کوئی کتاب اور حدیث نہیں ہے۔ ہاں نہیں جس کا ذکر قرآن شریف
 میں نہ ہو۔ جب قرآن میں اور حدیث میں نہیں تو پھر تسلیم کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ اسی طرح آج
 لکھے پڑے لوگ جو کہلاتے ہیں انکم علیات سے ذرا براہ واقفیت نہیں مگر عوام ان کی کے سامنے ایک
 ہنس افزا کی تردید کرنے کی جرأت نہیں کر سکتے۔ بلکہ انہا سید کر کے ان ہی فریب و ہندہ لوگوں
 میں شامہ ہو جاتے ہیں۔ کہاں یہ کہ اپنے کو صاف اندھا سمجھتے ہیں۔ بس اسی سے اندازہ لگا لیجئے کہ
 پہلے عالم لوگوں کو فریب دیتے تھے اب پڑھے لکھے خود کو فریب دیتے ہیں۔ واضح ہو نقش میں سب سے
 اول نقش مثلث ہے اگر کسر نہ ہو کہ یہ اہم اعظم ہے۔ اور دوسرے مربع نقش ہے جس
 یہ دو اصل ہیں باقی ذہنیت کلام میں اور لوگوں کو مغرب کرنے کیلئے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ غسر
 مسدس مسیتا میں حدودہ و حدودہ سنگ لکھے جاسکتے ہیں مگر فوائد ہی مثلث مربع والے
 ہیں اور کوئی خاص نامہ نہیں ہے۔ میں خور مثلث و مربع کو ہی قابل تسلیم کہتا ہوں اور نہ وہ
 تک صحیح کہتے ہوں باقی علم ریاضی کا کمال اور ذہنیت کلام ہے۔

نقش بھرنیکا طریقہ
 اب نقش بھرنیکا طریقہ بیان کرتا ہوں جس نقش میں جتنے خانے
 ہو گئے اتنی ہی قسم سے نقش کیا جاسکتا ہے مثلاً مثلث کے
 خانے میں۔ تو مثلث کا نقش تو رقم سے لکھا جاسکتا ہے۔ مربع میں سولہ خانے میں تو مربع کا نقش

سورتم سے نکھا جاسکتا ہے۔ اور جس میں محکم خانے میں تو ہمیں طرح سے نکھا جاسکتا ہے
مگر حقیقت میں اربعہ عناصر کی تقسیم پر نقش کی چار چالیس معتبر اعداد میں باقی ذہنیت کا ہمیں
یعنی جن سے کوئی نامہ نہیں لیا جاسکتا۔ اب آپ نقش مشٹ کو کچھ اور چاروں کے بائیس معلوم
کیجئے۔ آتش ہال مشرق سے منسوب ہے اور بادی ہال مغرب سے نامزد ہے۔ آبی ہال شمال سے
متعلق ہے جبکہ خاکی ہال جنوب سے موسوم ہے۔ مشٹ کے ہر کرینیکا طریقہ یہ ہے کہ چار اعداد ہوں ان
میں سے بارہ عدد قانون کے خارج کر دینا یا کو تین سے تقسیم کر دینا پھر خارج قسمت کو پہلے خانہ میں
نکھرا دینا ہر خانہ میں ایک اضافہ کرنے جاؤ نقش پر ہر جائیگا۔ نقش کے صحیح ہونے کے یہ معنی ہیں کہ ہر
طرف سے شمار کردہ اعداد ہوں جتنے اعداد کا نقش ہو رہے ہر طرف کی نیز دہائی کے ہر نقش صحیح ہے
کی دلیل ہے مثلاً چندہ کا نقش نکھنا ہے تو بارہ عدد قانون کے خارج کئے تو ۳ باقی بچا انکو تین سے تقسیم
کی تو باقی کچھ نہیں خارج قسمت میں ایک ہے اس کو پہلے خانہ میں نکھا اور پھر ایک ایک کا اضافہ کر کے
نقش پر کیا۔ دیکھئے چاروں عناصر کی صورت یہ ہے۔

مشٹ آتش ہال	مشٹ بادی ہال	مشٹ آبی ہال	مشٹ خاکی ہال
۸	۱	۲	۳
۵	۴	۱	۵
۲	۶	۷	۹
۳	۸	۶	۷

دوسرے نقش مشٹ کی مثال کچھ۔ مسند جبالہ چندہ کی مشٹ ہے اور یہی مشٹ کے مستقل خانے ہیں
اب اپنے۔ رسم اللہ شریف کا نقش نکھنا ہے۔ رسم اللہ شریف کے عدد ۱۸۹ میں ۱۲ عدد قانون کے نقص
کئے باقی ۷۷ بچے۔ تین سے تقسیم کیا $۷۷ \div ۳ = ۲۵$ باقی ۲ بچے نہیں تو خانہ اول میں ۲۵۸ اور دوسرے
خانہ میں ۲۵۹ میرے خانہ میں ۲۶۰ اور چوتھے خانہ میں ۲۶۱

۲۶۵	۲۵۸	۲۶۳
۲۶۰	۲۶۲	۲۶۴
۲۶۱	۲۶۷	۲۵۹

کی طرح آخر تک ایک ایک کا اضافہ کر کے نقش پر کیا جائیگا۔
اب دیکھئے جس طرف سے بھی شمار کر دے اصلی تعداد ۱۸۹ ہر طرف سے

پورے ہوگے۔ ایک ہمت اور دہائی کے لا۔ اگر تقسیم کرنے پر کچھ بچے مثلاً ایک ہمت کو خازن دست میں ایک خزانہ کر اور دیکھیں تو خزانہ ہمد میں ایک کا اضافہ کر دے۔ اضافہ سے مراد یہ ہے کہ خزانہ چار میں ایک اور کا مزید اضافہ ہو جائیگا۔ مثلاً پہلے شریف کے نقش میں ۲ کی کسر ہوتی تو خزانہ ۲ میں اضافہ ہوگا اگرچہ ۲۵ کے ۲۶۲ لکھتے اور پہلی خزانہ میں ۲۶۲ لکھیں گے اگر ایک کی کسر ہوتی تو خزانہ ۲ میں ایک کا اضافہ کر کے بجائے ۲۶۳ کے ۲۶۵ لکھتے۔ اور اسی طرح پورا نقش پُر کرتے۔ مثال کے لئے نقش بھرنا ہے تو اس کی یہ صورت ہوگی ۱۷ کا زون ہدوتی کے تو فصل کے ۱۱۵ تو من سے تقسیم کیا

۱۷۹

۲۴۳	۲۵۸	۲۶۲
۲۶۵	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

۱۱۵ ÷ ۲۵۸ = ۳۔ باقی ایک ہمت ایک کی کسر ہے

تو اس کے نقش کی یہ صورت ہوگی۔ اب اس کو کسی بھی فن سے شمار کر دی ۱۷۹ اعداد ہو گئے۔ تو نقش صحیح ہے۔

مثلاً ۲ کسر ۲ کی دیکھئے گا ۱۱۵ کا نقش بھرنا ہے تو ۱۱۵ میں سے قانون کے ۱۲ عدد تہی کئے تو ۱۱۵ کے ۲ سے تقسیم کیا ۱۱۵ ÷ ۲۵۸ = ۳ باقی ۲ کی کسر ہے

۱۷۹

۲۴۳	۲۵۸	۲۶۲
۲۶۵	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۲

اس کا نقش بھرا تو اس کی صورت ہوگی۔ اب اس کو کسی بھی فن سے شمار کر دے ۱۷۹ ہی عدد ہو گئے۔ اور نقش صحیح ہوگا۔

آج کل کے نقش بھرنا طریقہ بیان کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ۳۰ کا قانون کے خارج کر دے بقایا کو ۲ پر تقسیم کر دے اور خارج قسمت کو پہلے خازن میں رکھو اور ایک ایک کا اضافہ کرتے ہوئے نقش پورا کرو۔ طریقہ وہی مثلث والا ہے مرن اخراج عدد اور کسوت کے قانون کا فرق ہے یہ طریقہ میں ساتھ ساتھ بیان کر دوں گا۔ اور پہلی دہائی میں چار سے زیادہ ہائیں نقش بھرنے میں غصوں اور بیکاری میں محض بناوٹ ہے ان سے کوئی فائدہ نہیں ہے نقش مربع کی چاروں ہائیں میں

مربع اولیٰ حال				مربع ثانی حال				مربع اولیٰ حال				مربع ثانی حال			
۱۵	۴	۵	۱۰	۱۰	۵	۴	۱۵	۱	۱۳	۱۱	۸	۸	۱۱	۱۲	۱
۹	۹	۱۴	۳	۳	۹	۹	۱۲	۱۲	۶	۲	۱۳	۱۳	۲	۶	۱۳
۱۲	۶	۲	۱۳	۱۳	۲	۶	۱۲	۹	۹	۱۴	۳	۴	۱۴	۹	۹
۱	۱۳	۱۱	۸	۸	۱۱	۱۳	۱	۱۵	۴	۵	۱۰	۱۰	۵	۴	۱۵

ہی نقش کی چال ہے اور مستحق خانہ میں چاہے جسے اعداد کا نقش بھریا اسکا طریقہ سے پر کیا جائیگا۔
 اگر کسی ایک نئے تو خانہ ۳۴ میں ایک کا اضافہ کر دو۔ اگر کسی ۲ کی ہر تو خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کر دو۔
 اور اگر کسی ۳ کی ۲ پر تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کر دو نقش پر ہوگا۔ یہ مربع نقش کا مشہور معرین
 طریقہ ہے اور یہ عام طریق پر رائج ہیں اور بھی چند ترکیبیں مربع پر کرنے کی ہیں۔ اول ترکیب یہ ہے
 کہ اصل اعداد سے ۳۴ عدد قانون کے منہا کر دینا یا کہ ہمارے تقسیم کر دو اور جو خارج قسمت ہوں
 اس میں ایک کا اضافہ کر کے چال سے نقش پر کر دو نقش پر ہوگا۔ اور کسروہی روئیگی جو پہلے طریقہ میں
 تھی۔ عرف خارج قسمت میں ایک کے اضافہ کرنے کا فرق ہے۔ مثلاً خارج قسمت ۷ ہیں تو ہم پہلے
 خانہ میں ۸ لکھیں گے۔ اور ایک کا اضافہ کر کے ہوئے نقش پر کر لیں گے۔ نقش پر ہوگا۔

مثال ۱۸۷ کا مربع نقش بھرنے سے تو ۳۴ عدد قانون کے خارج کئے تو باقی کے ۵۲
 ۵۲ کو ۳ سے تقسیم کیا ۷۵۲ ÷ ۳ = ۱۸۸ خارج قسمت رہا اب ۱۸۸ میں ایک کا اضافہ
 کر کے یعنی ۱۸۹ پہلے خانہ میں لکھا پھر ایک کا اضافہ کر کے ۱۹۰ دوسرے خانہ میں لکھا غرض یہ ہے
 کہ ایک ایک کے اضافہ سے نقش کو پُر کیا۔ نقش مکمل ہوا اب اسکو شمار کر دو ہزار ۷۵۲ پر
 طریقہ دوم۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ جس قدر بھی اعداد کا نقش

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۳	۱۹۹
۷۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۷۰۰
۱۹۱	۲۰۳	۱۹۰	۱۱۳
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۷۰۳

چھوڑ کر

۸	۱۱	۷۶۶	۱
۷۶۵	۲	۷	۱۷
۳	۷۶۸	۹	۷
۱۰	۵	۳	۷۶۷

لکھنا چاہیں۔ کل اعداد میں سے ۲۱ عدد قانون کے قبی کر دو
 باقی کو محفوظ رکھو اور مربع نقش کو ایک سے ۷ خانوں تک
 پُر کر دو تیرہویں خانہ میں باقی محفوظ رکھے اعداد لکھو اور ایک
 ایک کے اضافہ سے ۱۳ وال ۱۴ وال ۱۵ وال ۱۶ وال اور ۱۷ وال خانہ پُر
 کر دو نقش پُر ہوگا۔ مثال ۱۸۷ کا نقش لکھنا ہے تو

۱۸۷ سے ۱۶ عدد قانون کے قبی کئے تو ۷۶۵ بچے ایک سے بارہ تک لکھا اور تیرہویں خانہ میں
 ۷۶۵ لکھا اور ایک ایک کے اضافہ سے نقش پُر کر دو نقش پُر ہوگا۔ اب دیکھیے اس نقش کو کس
 ہون سے بھی شمار کر دو میزان ۱۸۷ ہوگی۔ اور دیکھا اس نقش میں کس نہیں ہوئی۔ کیونکہ اس میں
 تقسیم کیا نہیں ہوئی اس لئے کس نہیں ہوئی۔ مربع نقش کے بھرنے میں اور بھی کئی طریقے ہیں۔

میں کس کا جملہ اپنی دیکھ ہے

طریقہ سوئم۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ کے پاس جس تعداد میں انکو دھیسے کرو نصف
حصہ میں ۸ عدد کم کر دو جو باقی بچے اسکو اپنے پاس محفوظ رکھو اور مربع نقش کو خانہ ایک سے
لیکھ خانہ آٹھ تک پورا کر دو اور نویں خانہ میں وہ محفوظ رکھو جو آپ کے پاس ہیں اور ایک
ایک کا اضافہ کر کے لکھتے جاؤ نقش پورا ہوگا۔

۶۸۸

۸	۳۸۷	۳۹۰	۱
۳۸۹	۲	۷	۳۸۸
۳	۳۹۲	۳۸۵	۴
۳۸۶	۵	۲	۳۹۱

مسال۔ آپ بسم اللہ شریف کا نقش لکھنا

چاہتے ہیں تو ہم لکھ کے عدد بعد کو نصف کیا تو ۳۹۲

ہوئے ۸ عدد قانون کے نفی کئے تو عدد ۳۸۵ بچے آپ نقش

مربع لکھنا شروع کیا تو خانہ ایک سے خانہ ۸ تک حسب قاعدہ لکھا اور نویں خانہ میں بچے ہوئے
۳۸۵ کا عدد لکھا اور ایک ایک کا اضافہ کر کے نقش پورا کیا تو نقش مکمل ہوا اب اسکو شمار کریں
ہر طرف سے میزان ۶۸۸ ہوگی جو صحیح ہوئی دلیل ہے۔

نقش خمس۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس میں گیارہ خانے ہوتے ہیں ۵ عرض میں اور طول میں
اس کے مکینے کا یہ طریقہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ۶۰ عدد قانون کے نفی کر دینا یا کر
۵ سے تقسیم کر دو خارج قسمت کو خانہ اول میں لکھو اور ایک کا اضافہ کر کے لکھتے جاؤ نقش پورا ہوگا
نقش خمس کی طبعی مثال یہ ہے اس صورت نقش مکمل

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۶
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۴	۲۳

کیا جائیگا۔ اور کس قسم سے ہے کہ اگر قسم میں ایک

باقی رہے تو خانہ ۲۱ میں ایک کا اضافہ کیا جائیگا

اور اگر ۲ باقی رہیں تو خانہ ۲۲ میں ایک کا اضافہ ہوگا

اگر ۳ باقی ہیں تو خانہ ۲۳ میں ایک کا اضافہ کریں

اور اگر چار کی کسر باقی ہو تو خانہ چھ میں ایک کا اضافہ کر دو نقش پورا ہوگا۔ مگر یہ دعویٰ میں ہے کہ
جس طرح شش کی کسر ہوئی ان میں ہر کئی کی طرح خمس کی کسر مری انیس ہو سکتی اس کے علاوہ اور
کوئی طریقہ نہیں ہے۔

نقش مستند بہت در بہت اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس میں سات خانے عرض میں اور سات
طول میں کل ملا کر 49×49 خانے ہوتے ہیں جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ۱۶۵
عدد قانون کے حذف کرو اور جو باقی رہیں انکو ۷ پر تقسیم کریں اگر کسر ایک باقی رہے
تو خازن ۲۲ میں ایک کا اضافہ کر د اگر باقی

۷۸۷

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۳۰	۲۷
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۴	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۵	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۲	۴	۱۲	۱۸

۲۵ خازن ۲۵ میں ایک کا اضافہ کریں۔
اگر ۳ باقی رہیں تو خازن ۲۸ میں ایک کا اضافہ
کریں اگر ۴ باقی رہیں تو خازن ۲۱ میں ایک
کا اضافہ کر د اگر ۵ باقی رہیں تو خازن ۵ میں
ایک کا اضافہ کریں اور اگر ۶ باقی رہیں تو

خازن ۸ میں ایک کا اضافہ کریں اور نقش پر کریں۔ نقش سب کا نمونہ مندرجہ بالا ہے
اس نقش کو آپ کسی لون سے بھی شمار کریں میزان ۱۶۵ ہوگی۔

یہاں تک (نقش سبک) جو نقش لکھے جا چکے ہیں یہ کافی ہیں اگر عاقلین انھیں محنت
ور یا محنت کے ساتھ کریں تو فیوض و برکات سے مستفیض ہوں اور دوسری مخلوق خدا کو بھی فیض
پہونچائیں عاقلین مستدین نے اظہار کے در نقش کو بہت اہمیت دی ہے جس کی بنا پر مشلت
اور مریض کو غفلت اور تردد و مترن حاصل ہے۔ اور بعض عاقلین نے مشلت خالی البطن کو
اور جس خالی البطن کو زیادہ فوقیت دی ہے۔ اور پرتاثر بتایا ہے اب انکو بھرنے کا طریقہ
بھی بیان کرتا ہوں۔ البطن پیٹ کو کہتے ہیں یعنی مشلت ہو یا خمس بطن (پیٹ) خالی ہو۔
اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں وہ آٹھ خانوں میں پورے ہو جائیں اور پیٹ خالی
رہے اس طرح خمس کے چوبیس خانوں میں اعداد پورے ہو جائیں اور پیٹ خالی رہے اس
کو خمس خالی البطن اور خمس جون بھی کہتے ہیں۔

مشلت خالی البطن بھرنے کا یہ طریقہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں انکو بارہ سے تقسیم کریں اور
جو خراج قیمت ہو اس کے خازن اول میں لکھیں دوسرے خانے میں خازن اول کا اضافہ کر کے لکھو اسکا

طرح ہر خانہ میں اول خانہ کے اعداد کا اضافہ ہو گا۔ مثلاً خانہ اول ۲ ہے تو دوسرے خانہ میں دو گنا کر کے ۴ لکھا جائیگا۔ اور تیسرے خانہ میں ۴+۲=۶ لکھا جائیگا۔ اسی طرح پرا نقش لکھا جائیگا۔ اس طریقہ میں تقی کر کے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی تقسیم کا بھگڑا ہے مثال

۳	۸	۱
۷		۵
۶	۴	۶

ایسی نقش مثلث خالی باطن کی صورت یہ ہے۔
 اہم فرق کے عدد ۶۶ کا نقش لکھتا ہے تو ۶۶ کو ۱۲ سے تقسیم کیا
 ۶۶ ÷ ۱۲ = ۵۔۰۰ باقی ۶ بنے۔ دیکھئے مثلث خالی باطن کا
 نقش بناؤ اور خانہ اول میں خارج قسمت ۵ کا عدد لکھا اور خانہ
 ۲ میں دو گنا کر کے لکھا تو ۱۰ لکھا خانہ ۳ میں اول کا اضافہ کیا

۱۵	۲۶	۵
۴۱		۲۵
۱۰	۲۰	۳۶

تو ۱۵ لکھا خانہ ۴ میں خانہ ۳ کے ۱۵ اور اول خانہ کا اضافہ کیا تو خانہ ۴ میں ۲۰ لکھا خانہ ۵ میں ۲۵ لکھا خانہ ۶ میں ۳۰+۲۵=۵۵ لکھا۔ ہر تہ میں مگر ۶ کی کسر ہے اس طریقہ میں قاعدہ ہے کہ کسر جتنی بھی ہوگی وہ سب کی سب خانہ ۶ میں اضافہ کی جائیگی۔ ۳۰+۲۴=۵۴ ہوئے۔ خانہ ۷ میں ۳۶ لکھا خانہ ۸ میں ۴۱+۳۶=۷۷ لکھا۔ نقش مثلث خالی باطن مکمل ہوا۔ دیکھو اس کی ہر طرف سے میزان ۶۶ ہے آپ اب اس تفصیل سے اچھی طرح سمجھ گئے ہونگے کہ مثلث خالی باطن بھرنا کوئی مشکل نہیں ہے۔

نفس خالی باطنی نفس ہون کے حاملین مستندین نے کتنے ہی طریقے بتائے ہیں جو کارآمد مشکل اور اچھے تجربہ کاروں کیلئے بھی درد مراد و دشواریں اس نے ان سے تسلیم نظر کر کے بالکل آسان اور سیدھا طریقہ لکھتا ہوں جو کر میرے معمول اور تجربہ میں ہے۔ اس میں تقی تقسیم کی کوئی قید اور کسر وغیرہ کا کوئی جھگڑا نہیں ہے اور نہ ہی طوالت اور دماغ سوزی ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے

۸	۲	۱۶	۳۰	۱۲
۱۵	۲۴	۱۳	۷	۱
۱۲	۶		۱۹	۲۳
۷	۱۸	۲۲	۱۱	۵
۲۱	۱۰	۹	۳	۱۷

۴۰ عدد منہا اڑتے جو باقی بچیں انکو منہا کر لیں اور نقش نفس بنائیں اور اول خانہ سے خانہ ۱۹ تک پر کریں یعنی ایک سے ۱۹ عدد تک پھر دوسری خانہ میں وہ عدد لکھیں جو ۲۰ عدد منہا کرنے کے بعد بچے تھے۔ انکو لکھو اور ترتیب وار لکھ کر نقش

پورا کرو۔ اس طرح منقش خالی مبلغ پُر ہو جائیگا۔ اس کی چال گذشتہ صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

اس منقش خالی مبلغ کو اصل میں چال سے پُر کر کے دکھایا گیا ہے۔

اب مجھے مثال بہم عنہ شریف کا منقش خالی

۸	۲	۲۷	۴۴	۱۳
۱۵	۴۵۰	۱۳	۷	۱
۱۲	۶		۱۹	۴۴
۴	۱۸	۴۴۸	۱۱	۵
۴۴۲	۱۰	۹	۳	۱۷

المبلغ دکھاتا ہے۔ عدد ۴۴۲ میں ۴۰ عدد منہا کئے

تو ۴۰۲ بچے خانہ اول سے خانہ ۱۹ تک ایک سے ۱۹

عدد تک پورے کئے۔ جیسوٹ خانہ سے منہا کیا ہوا

عدد علی الترتیب دکھا۔ نقش پورا۔ اب کہتے ہیں اعداد

کا منقش ہونے کا نقش بھر سکتے ہیں۔ یہ بہت آسان طریقہ ہے۔

نقش کی زکوٰۃ

اب زکوٰۃ کے بارے میں لکھتا ہوں جس طرح عمل کی زکوٰۃ ہوتی ہے اس طرح نقش کی زکوٰۃ ہوتی ہے۔ مگر عمل اور نقش کی زکوٰۃ میں فرق یہی اتنا ہے کہ عمل یا وظیفہ پُر ہا جاتا ہے اور نقش دکھا جاتا ہے۔ عمل یا وظیفہ کی زکوٰۃ لکھنے سے ادا نہیں ہوتی اور نقوش کی زکوٰۃ پُر کرنے سے ادا نہیں ہوتی۔ عملیات کی زکوٰۃ کا طریقہ مفصل گذر چکا ہے یہاں صرف نقش کی زکوٰۃ بیان کیا جا رہی ہے۔

بعض نقش تو ایسے ہیں کہ ان کی زکوٰۃ چھوٹی ہوتی ہے اس قسم کے نقوش کی زکوٰۃ کا کوئی خاص اور جامع بیان نہیں ملتا۔ کیونکہ عاملین و کالمین نے فقہ طریقیے بیان فرمائے ہیں۔ لیکن پھر بھی یہ فقیر ممکن کوشش کر دیا اور ایسا طریقہ بیان کر دیا کہ جو ان شاء اللہ تعالیٰ تمام قسم کے نقوش کی زکوٰۃ پر مشتمل ہوگا۔ بہت سے عطائی عملیات و تعویذات ہوتے ہیں اور انکی زکوٰۃ۔ بھی مخصوص ہوتی ہے۔ اگر وہ زکوٰۃ معلوم نہیں تو اسی طریقہ کے مطابق اگر زکوٰۃ ادا کیا جائیگی تو عمل و نقوش میں تاخیر ضرور پیدا ہوگی۔

اب رہا سوال کہ قسم کی زکوٰۃ نولی ہے اور کس قسم کی زکوٰۃ ادا کی ہے؟ اس کا انحصار نقش کے اوپر ہے۔ اس کی ترکیب و طریقہ حسب ذیل لکھا جاتا ہے۔

طریقہ نمبر ۱ ہر نقش کے اعداد طبعی ہوتے ہیں جس قدر اعداد طبعی ہوں روزانہ اتنے ہی نقش ادا کرتے ہیں دن تک نکھیں۔ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ مثلاً مثلث نقش کے اعداد طبعی

۱۱ ہیں تو قیمت زکوٰۃ پندرہ نقش روز نکھیں اور پندرہ دن تک نکھیں تو زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اسی طرح نقش مربع کے عدد چوبیس ہیں تو چوبیس نقش روزانہ چوبیس روز تک نکھیں زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔

طریقہ نمبر ۲ اگر اعداد طبعی زیادہ ہوں تو پھر نقش کے خانوں کی تعداد کے مطابق نقش نکھیں، مثلاً مثلث کے نو خانے ہیں اور مربع کے خانے سولہ ہیں لہذا نو نقش روزانہ

نوں دن تک نکھئے سے زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ اور مربع نقش کی زکوٰۃ ۱۶ نقش روزانہ ۱۶ دن تک نکھئے سے زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ مگر زکوٰۃ نمبر اول سے زکوٰۃ نمبر ۲ کمزور ہے۔ معمولی کاموں میں اس سے

کام لیا جاسکتا ہے۔ ایک کاموں کیلئے زکوٰۃ نمبر ۲ بہتر ہے۔

طریقہ نمبر ۳ کوئی بھی نقش ہو اور کس قسم کا بھی ہو تو پھر نقش کو تین سو ساٹھ مرتبہ لکھو چالیس روز تک۔ یہ زکوٰۃ ہر دو سالہ زکوٰۃ سے مروجہ ادا کرنے کا اثر پیدا کرتی ہے۔

شرائط نقوش کی زکوٰۃ ادا کرنے میں بھی وہ سب پابندیوں کا عمل کرنا جو عمل کی زکوٰۃ ادا کرنے کے وقت ہوتی ہیں۔ یعنی پاکیزگی، طہارت، وضو اور غسل، خوشبو، پابندی مقام اور وقت قبولیت

ہونا۔ زعفران سے لکھنا بہر حال ادا کی ہے۔ ہاں تنہا ہی ویرانی دشمن اور باہمی عناد وقت کیلئے سیاہ

روشنائی سے لکھنا۔ زعفران بہرہ تو کسی کو کھو کر بدلتی ہے لہذا لکھا جاتا ہے۔

مصرف اب رہا سوال کہ جو نقش زکوٰۃ کے لئے ہیں ان کا کیا کیا جائے؟ تو اس کا قاعدہ یہ ہے کہ نقوش کی ہمارے ہیں۔ آتش، بادی، آبی، خاک۔ جس میں نقش کی آپ زکوٰۃ دے

رہے ہیں اگر وہ نقش آتش ہے تو آگ میں جلا دیں۔ اگر بادی ہے تو کی پھل دار درخت میں دکھائیں

اگر آبی ہے تو پانی میں بہائیں اگر خاک ہے تو زمیں میں دفن کر دیں۔ اس کے برعکس بھی بعض مواقع پر کیا جاسکتا ہے۔ مگر ذات قرآنی کو بھانا اچھا نہیں ہے اعداد ہی نقش کو جلائے میں کوئی حرج نہیں ہے

زکوٰۃ کا ایک اور آسان طریقہ

۱۔ ہے۔ مثلاً بسم اللہ شریف کے اعداد ۱۱۱۱ میں تو اس کا نقش ۸۸۶ مرتبہ روزنامہ روز تک لکھا جائے تو بسم اللہ شریف کے نقش کی زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ ویسے نقوش کی زکوٰۃ ضروری نہیں، نقش بغیر زکوٰۃ کے بھی کام دے سکتا ہے مگر اصل بغیر زکوٰۃ کے کام نہیں دیتا۔ اگر نقش کی زکوٰۃ ادا کر لی جائے تو اس کی تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ اور نقش بھی مش میں کے کام دیتا ہے

نقش پر کرنے کے قاعدے

نقوش میں مش، مربع یا کسی طرح بار بار آتی ہے، یعنی اگر مش مثلاً ہر گنا ہے تو جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ۱۲ عدد قانون کے خارج کر دو۔ آخری بارہ عدد کیوں باقی رکھیں گے آئے۔ اسی طرح مربع میں جس قدر اعداد ہوں ان میں سے قانون کے جس عدد کو خارج کر دو۔ آخری جس کیوں گے اُسے اور کیوں گے اسی طرح قس و مسدس وغیرہ میں ایک خاص عدد قانون کے خارج کئے جاتے ہیں، آخری قانون کے عدد کیوں گے آئے؟ اس کا جواب ہے کہ جس نقش کے جس قدر خانے ہوں ان میں سے ایک کم کرنے کے بھیا یا کو نصف کر دو اس نصف کو ایک ہٹی کے خانوں سے ضرب دو۔ جو حاصل ضرب ہو وہی اعداد طرح کے ہوں گے۔ اور قانون کے کبھی نہیں گئے۔ مثلاً کے ۹ خانے ہوتے ہیں، ان میں سے ایک کم کیا تو باقی ۸ خانے کے نصف چار ہوتے ہیں مثلاً کی ہر ہٹی میں ۲۵ خانے ہوتے ہیں بلکہ ہر گنا کو نصف سے ضرب دیا تو حاصل حاصل ہونے بلکہ مثلاً کے اعداد طرح ۱۲ ہوں گے اور یہی طریقہ اعداد طرح کا ہے اور چھاپے نقش کیا اعداد طرح کا ہے یا سکتے ہیں۔ مثلاً مربع کے سو خانے ہوتے ہیں۔ حسب قاعدہ ایک کم کیا تو پندرہ باقی رہے۔ نصف کیا تو ساڑھے سات ہوں گے۔ اور چونکہ مربع کی ہر ہٹی ۱۰ خانے میں چار خانے ہوتے ہیں ۲۰ کو ۴ سے ضرب کیا تو تین عدد حاصل ہوں گے بس مربع کی طرح عدد کی ہوئی۔ اسی طرح قس کے ۲۵ خانے ہوتے ہیں حسب قاعدہ ایک

حد و کم کیا تو ۲۵ باقی رہے اس کو نصف کیا تو ۱۲ باقی رہا اور قس کی ایک لائن میں ۵ خانے ہوتے ہیں
 ۱۰ کو ۵ سے ضرب دیا تو ۵۰ حاصل ہوئے پس قس کے اعداد طرح ۷۰ عدد ہوئے پس اعداد
 طرح قس کے ۷۰ عدد ہوئے۔ اسی طرح صد کی کل خانے ۳۶ ہوتے ہیں جب قاعدہ ایک عدد
 کم کیا تو ۲۵ باقی رہے اس کو نصف کیا تو ۱۲ ۱/۲ ہوئے اب صد کی ہر لائن میں ۶ خانے ہوتے ہیں
 تو ۱۲ کو ۶ سے ضرب دیا تو ۱۰۵ ہوئے۔ پس صد کی کل اعداد طرح ۱۰۵ ہوتے ہیں۔ اسی طرح دیکھئے
 مثلث کے ۲ خانے ۱۲ کے اور طول کے اب ۳ کو ۲ سے ضرب کیا تو ۶ ہوا یعنی ۶ خانوں سے کم کا
 کوئی مثلث نہیں ہو سکتا اور نہ زیادہ خانوں کا مثلث کہہ سکتا ہے اسی طرح اعداد کے بارے میں
 قاعدہ کلی ہے یعنی مثلث کے ۶ خانے میں جب قاعدہ ایک کا اضافہ کیا تو ۱۰ عدد ہوئے اگر نصف
 کیا تو ۵ باقی رہے ۵ کو مثلث ایک لائن کے خانہ ۳ سے ضرب کیا۔ ۱۵۰۳۰۵ ہوئے یعنی نقش
 مثلث ۱۵ عدد سے کم کا نہیں ہو سکتا۔ زیادہ چاہے جتنے عدد ہوں۔ اسی طرح مربع کا حال ہے۔
 یعنی مربع کے سولہ خانے میں جب قاعدہ ایک کا اضافہ کیا تو ۱۰۵ عدد ہوئے اگر نصف کیا تو
 ۵۲ ۱/۲ ہوئے مربع کی ہر لائن میں ۴ خانے ہیں ۸ ۱/۲ ۳۲ ۳۲ ۳۲ ہوئے۔ یعنی نقش مربع چوبیس عدد
 سے کم کا نہیں لکھا جاتا۔ اسی طرح ہر قس کا طریقہ تو قاعدہ ہے۔ اب رہا کہ اس سوال وہ یہ ہے
 مثلاً مثلث میں ۶ عدد تک کسر ہے تو چھ خانے میں اور ایک کی کسر ہے تو ساتویں خانہ میں ایک
 کا اضافہ کرو۔ یعنی ۶ خانے چھوڑ کر چھویں میں کسر کا اضافہ کرو۔ اگر ایک عدد کی کسر ہے تو چھ خانے
 خانہ میں کسر تھی تو ۲، ۳، ۴، ۵ ہوئے تو ساتویں خانہ میں کسر کا اضافہ ہوگا۔ اسی طرح قس کا طریقہ
 یعنی قس میں ایک عدد کی کسر ہے تو کس خانہ میں لکھیں۔ قاعدہ ہے کہ قس کے ۳۶ خانے ہوتے ہیں
 ۳۶ عدد تک کئے تو ۳۶ ہے تو اکیسویں خانہ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔ اگر ۲ کی کسر ہے تو ۳۵ ویں خانہ میں
 اگر ۳ کی کسر ہے تو ۳۴ ویں خانہ میں اگر چنانچہ کسر ہے تو تیسریں خانہ میں اگر ۴ کی کسر ہے تو ساتویں خانہ میں
 ایک کا اضافہ ہوگا۔

نوش پر کتب کا طریقہ بالتقسیم بیان ہوتا ہے اب نقش جرنے میں کوئی دشواری نہ ہوگی ہر طرح
 کا قاعدہ منقولہ صفحات سے بیان ہو چکا ہے جس طرح کہ وہاں مذکور ہے بات نہیں پائے آج

نقش ذوالکتابت

اب نقش ذوالکتابت کا طریقہ لکھتا ہوں تاکہ اس میں الجھن نہ ہو۔ کیونکہ بہت سے اصحاب
عاطس نے نقش ذوالکتابت کو پسند کیا اور ترجیح دی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ نقش مثلث ہو یا مربع
اور پہلے پہلی لائن ۲ یا ۴ جو خانے ہوتے ہیں انہیں عربی مضموں اور حروف کے باقی خانوں میں اعداد ہوتے
ہیں۔ لکھنے کی چال وہی مربع یا مثلث والی ہوتی ہے اس میں تقسیم اور نقل و نقل کا کوئی جملہ نہیں ہوتا

مثلاً آپ نے علم الفکر میں کا نقش ذوالکتابت لکھا ہے۔ تو
مثلث ذوالکتابت کی یہ صورت ہوگی یعنی خانہ اول مثلث میں
الرحمن ہے جس کے عدد ۳۲۹ ہیں۔ دوسرے خانہ میں ۳۲۰
اور تیسرے خانہ میں ۲۸۶ عدد ہیں اب چوتھے خانہ میں ۲۸۶ اس

بسم اللہ	الرحمن	الرحیم
۱۹۸	۳۰۹	۲۸۹
۳۳۱	۲۸۸	۱۹۷
۲۸۷	۱۹۹	۳۳۰

نے لکھا ہے کیونکہ الرحیم کے عدد ۲۸۹ ہیں اور چوتھا خانہ سابقہ میں ہے پھر پانچویں خانہ میں ۲۸۸ لکھا
اور چھٹے خانہ میں الرحیم ہے جس کے عدد ۲۸۹ ہیں اب ساتویں خانہ میں ۱۹۷ لکھا کیونکہ اسٹوریٹ
بسم اللہ کے عدد ۱۹۷ ہیں اور نوں خانہ میں ۱۹۷ لکھا دیکھتے شاد کیجئے ہر طرف سے میزان ۸۹ ہوگا۔
اسی طرح آپ کسی بھی اکرم آیۃ یا سورۃ کا نقش ذوالکتابت پر کر سکتے ہیں۔

ب	پ	ی	ح
۱۱	۲۹	۲۱	۱۹۹
۳۸	۸	۲۰۲	۲۲
۲۰۱	۲۳	۳۷	۹

ایک اور مفردات کے حروف سے مربع لکھا جاتا ہے
تاکہ کچھ میں ہولن اور آسانی ہو۔ یعنی یا اکرم کا نقش
ذوالکتابت پر کرنا ہے تو اس کی یہ صورت ہوگی۔ یہ بھی
ہر طرف سے شمار کرنے پر ۷۶۰ عدد ہو گئے۔

بَابُ عِلْمِ الْحُرُوفِ

یہاں تک علم الاعداد و الحروف پر تفصیل سے گذر گذر چکا ہے۔ مگر علم الحروف کے فوائد اور بڑھنے کے فرائض کا ذکر علیات مرکبات سے پہلے ہونا ضروری نہ تھا۔ اس لئے علم الحروف کی خاصیت و فوائد و قواعد ذکر کرتا ہوں۔ اور مفردات حروف کا ذکر اس لئے بھی ضروری ہے کہ علماء اقوال و خامس بھی مفرد حروف کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ حالانکہ مرکبات ان ہی مفردات حروف سے بنتے ہیں مگر تواتر کر دیتے ہیں۔ اور یہ مفرد حروف ہی تاثیرات کا خزانہ ہیں۔ انج ہمارے سامنے عربی کے جو حروف ہیں اور ان سے جزا و ازیدہ بنتی ہے وہ رب ذوالجلال والا کلام کی طرف سے ایک نمونہ لا جواب ہے۔ جس کو حضرت آدم علیہ السلام کے قلب پر انعام فرمایا گیا تھا۔ آپ کی اولاد میں جن کو آپ سے محبت و قربت نیا رہی انکو حروف تنجی کا ایک نسخہ عطا ہوا۔ اور جو دروہی وہی وہ خود رہے۔ اور حب مفردات اپنے مافی الضمیر کی اہتمام اور تقسیم کیلئے مختلف آوازیں نکالتے رہے اور تقطعوں اور کسبوں کے ذریعہ ایک دوسرے سے بات کرتے تھے۔ یہاں تک کہ دنیا میں مختلف زبانیں حروف کی نفس اور آوازیں وجود میں آئیں۔

سیدنا خیر البشر حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کی مدت معلوم یا گمشدہ کی ہوتی تھی اور حضرت شیث علیہ السلام کی مدت معلوم دن یا ایک ماہ کی ہے۔ اسی نے کسب فطرہ کا موقع انکو زیادہ ملے۔ اور محبت بھی آپ کی کو زیادہ ملی انکی عظمت و محبت کا اثر ہے کہ ہر حرف اصل شکل ملکوتی میں آج ہم ہمارے سامنے ہیں۔ شریعت میں بھی اسی نے تاکید ہے کہ عربی حروف کا ادب و احترام لازمی ہے۔ حروف مفرد ہوں یا مرکب انکو زمین پر ڈالنا جائز نہیں۔ بلکہ پڑے ہوئے حروف کو اٹھا کر کسی مغبوطہ پاک جگہ پر رکھنا ثواب کما دیتا ہے۔ اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ کتاب اللہ یا اسکی جزء زمین پر گرے تو اس کی حفاظت کیلئے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجے کہ حفاظت کرنا ہے اور وہ فرشتے اپنے پرلوں سے اس وقت تک مگرال کر رہے رہتے ہیں جب تک کہ کوئی اہل اللہ مرد و عورت

خواب، لکھ کر سستی وغیرہ میں اس نقش کو ساعت پر جوئی لکھ کر پانچ منے کو دیو اور صبح کی پہلیٹ پر لکھ کر دھو کر پڑھیں۔

ایک سو و چالیس

ت	ث	ط	ظ
ث	ث	ث	ث
ث	ث	ث	ث
ث	ث	ث	ث

ایک سو و چالیس

۱۔ امراض دماغی ران کے ۱۔ رانے پاؤں تک انگلیوں سے ران تک کل امراض کیلئے عرق مندر رانگن وغیرہ کے کل امراض اور دردوں کیلئے سہت عطار میں لکھ کر پانچ منے کو دیو اور صبح کی پہلیٹ میں لکھ کر دھو کر پڑھیں۔

ایک سو و چالیس

ت	ث	ط	ظ
ث	ث	ث	ث
ث	ث	ث	ث
ث	ث	ث	ث

ایک سو و چالیس

۲۔ امراض بائیں ران کے ۲۔ عرق مندر رانگن وغیرہ اور جلد امراض بائیں ران کیلئے اس نقش کو ساعت قرینہ لکھ کر پانچ منے کو دیو اور صبح کی پہلیٹ پر لکھ کر دھو کر پڑھیں۔

بعض عاقلین نے اس طریقہ سے بھی لکھا ہے فقیر نے جو کیا، مجھ سے پتا۔

۱۔ حروف اتش (الف، با، تا، جیم، کا، شین، قاف) ایک سو و چالیس بار پڑھیں۔

۲۔ حروف باء (با، واو، یاء، نون، مہ، تاجوا، سادہ) ایک سو و چالیس بار پڑھیں۔

۳۔ حروف آل (جیم، زاء، کان، سین، قاف، نون، سادہ) ایک سو و چالیس بار پڑھیں۔

۴۔ حروف خاکی (دال، حاء، لام، مین، مہ، تاجوا، سادہ) ایک سو و چالیس بار پڑھیں۔

اس کی ترکیب ہے کہ منہ اتنی مرض ہے تو اکی حروف لکھ کر پانچ منے کو دیو یا پانچ منے کو دیو

اگر بادی مرض ہے تو خاکی حروف لکھ کر پانچ منے کو دیو یا پانچ منے کو دیو۔

عاقلین کا مین سے حروف با موکل پڑھنے کی گئی ہے کہیں بیان کی ہیں۔ صاحب ہر

و حضرت امام بولی رحمۃ اللہ علیہ نے جو طریقہ بیان کیا ہے اس کی عکس اور صحت کے ساتھ لکھتا

ہوں با موکل ظاہری کا نقشہ آئندہ صلو پر موقوف فرمائیں۔

پہلا نقشہ موکل باطنی کا

اجب یا اسرائیل بن اعلیٰ	اجب یا بموکیل بن حسین
اجب یا جبرئیل بن ہا	اجب یا لورائیل بن عیین
اجب یا کفائیل بن جیم	اجب یا سرحائیل بن فا
اجب یا دردائیل بن دل	اجب یا اجمائیل بن صاد
اجب یا دورائیل بن ہا	اجب یا عطرئیل بن قان
اجب یا نتمائیل بن داؤد	اجب یا موکیل بن را
اجب یا شرفائیل بن زرا	اجب یا یحزائیل بن شین
اجب یا کسفیل بن حا	اجب یا عزرائیل بن تا
اجب یا اسماعیل بن طا	اجب یا میکائیل بن ثا
اجب یا سرکیئیل بن یا	اجب یا بکائیل بن خا
اجب یا حرورائیل بن کات	اجب یا ابرائیل بن ذال
اجب یا طائیل بن لام	اجب یا عطفائیل بن ہا
اجب یا یروائیل بن یم	اجب یا نورائیل بن ظا
اجب یا حولائیل بن ذون	اجب یا لوفائیل بن عین

۱۔ معرفت جو مذکورہ باسول مکے میں لکھو ۲۸ مرتبہ روزانہ ۲۸ مذہبک با وضو کیسے پڑھ کر
تہائی میں ایک جگہ پابندی اوقات سے پڑھے غیت زکوٰۃ کے زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔
۲۔ عمل امور باطنی کیسے اکسیر و پرتاثر ہے۔

دوسرا نقشہ حروف موکل ظاہری

اجب یا سائیل بحق سین	اجب یا ٹیل بحق الف
اجب یا عائیل بحق ضین	اجب یا بائیل بحق با
اجب یا فائیل بحق نا	اجب یا جائیل بحق جیم
اجب یا صائیل بحق صاد	اجب یا دائیل بحق دال
اجب یا قائیل بحق تان	اجب یا بائیل بحق با
اجب یا زائیل بحق زار	اجب یا دائیل بحق دال
اجب یا شائیل بحق شین	اجب یا زائیل بحق نا
اجب یا ٹائیل بحق تا	اجب یا حائیل بحق حا
اجب یا ٹائیل بحق ثا	اجب یا طائیل بحق طا
اجب یا خائیل بحق خا	اجب یا یائیل بحق یا
اجب یا ذائیل بحق ذال	اجب یا کائیل بحق کاف
اجب یا ضائیل بحق ضاد	اجب یا لائیل بحق لام
اجب یا ظائیل بحق ظا	اجب یا مائیل بحق میم
اجب یا غائیل بحق غین	اجب یا نائیل بحق نون

حروف کے ظاہری و باطنی اسمائیل جو دیکھے گئے ہیں ان کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔
 کسی کو ظاہری و باطنی امور کا کام ہے۔ مثلاً کسی حاکم، امیر، وزیر کو سمجھ کرنا ہے اور مطلب پڑی
 لگتی ہے تو دونوں سوکروں کے ساتھ ہمیں ظاہری و باطنی کا پڑھنا ان حروف عجیب پر تاثیر ہے۔
 یعنی باطن میں وہ سنی ہوگا اور ظاہر میں اس کا حکم جاری کرے گا۔ موکل ظاہری تمام امور ظاہری پر اثر
 ڈالتا ہے اور موکل باطنی عملیات روحانی میں یہ حکم کی موثر ہو سکتی ہے۔ موکل ظاہری و باطنی کو مل کر
 پڑھیں گے کا طریقہ آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

نقشہ حروف موکل ظاہری و باطنی

اجب یا اسرائیل بن صہ یا آئیل	اجب یا ہواکس بن سین یا سائیل
اجب یا جیریل بن یا یا یا ئیل	اجب یا لومائیل بن عین یا عائیل
اجب یا فکاکیل بن یحییٰ یا یائیل	اجب یا سرمائیل بن قا یا قائیل
اجب یا دروائیل بن وہب یا دوائیل	اجب یا ارمائیل بن صاد یا صائیل
اجب یا دورائیل بن یا یا بائیل	اجب یا عطرائیل بن نان یا نائیل
اجب یا رتمائیل بن صہ یا رائیل	اجب یا اموائیل بن را یا رائیل
اجب یا شرفائیل بن تا یا تائیل	اجب یا کمزائیل بن شین یا شائیل
اجب یا تکفیل بن حا یا حائیل	اجب یا مزرائیل بن کا یا کائیل
اجب یا اسمائیل بن ط یا طائیل	اجب یا میکائیل بن ثا یا ثائیل
اجب یا سرکیتائیل بن یا یا یائیل	اجب یا جبائیل بن قا یا قائیل
اجب یا زورائیل بن کحہ یا کائیل	اجب یا ابرائیل بن ذل یا ذائیل
اجب یا مللائیل بن فا یا فائیل	اجب یا علقائیل بن ضاد یا ضائیل
اجب یا رویائیل بن یم یا یائیل	اجب یا نورائیل بن ظا یا ظائیل
اجب یا حوائیل بن قح یا قائیل	اجب یا اخوائیل بن قین یا قائیل

حرف کبری و باطنی و موکل و طے و عجمی و کور و از ایک مرتبہ در وید کہنا اول
و آخر و مرتبہ بعد شریف و طے و عجمی و کور و از ایک مرتبہ در وید کہنا اول

طریقہ زکوٰۃ زکوٰۃ کا کائنات و طے و عجمی و کور و از ایک مرتبہ در وید کہنا اول
نماز و شریف و طے و عجمی و کور و از ایک مرتبہ در وید کہنا اول
اداء شریف ظاہری و باطنی و کور و از ایک مرتبہ در وید کہنا اول
مستجاب ہوگی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

بیانات عملیات کشف

استحارے پہلے کچھ عملیات کشف کے متعلق تحریر کرتا ہوں بلکہ عملیات کشف کے شہدائے دستکش بھی مستفیض ہوں۔

عملیات کشف شاذ و نادر ہی کتابوں میں ملتے ہیں۔ بعض قلمی ریاضوں میں ہیں یا سیزنوں میں پوشیدہ قبرستان میں چلے گئے ہیں۔ اس علم کے بارہیں جہانگ اس فقیر کی رسائی ہے۔ اس میں سے چند آسان اور اہل عملیات تحریر کرتا ہوں :

کشف کی قسمیں | کشف کی ریاضت و عبادت سے حاصل ہوتا ہے۔ اور کشف میں

مخصوص اولیائے کرام کو عطا کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ استحضار میں سکون قلب یا سوتے جاگتے میں اشارات یا اقراؤں سے مطلع کیا جاتا ہے اور کشف میں مشاہدہ یعنی دکھنا جاتا ہے اللہ رب العزت کا علم و حمد و داد و ذات ہے۔ اور جناب سید المرسلین خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا علم عطا ہے مَا كُنَّ وَمَا يَكُونُ اس کی حدیں ہیں اور اس علم محیط کا ایک دائرہ ہے۔

علم مَا كُنَّ وَمَا يَكُونُ علم الہی کے سمندر ہے ایک قطرہ کا کروڑواں حصہ ہے۔ اور علم عطا یعنی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کا کروڑوں حصہ تمام انبیاء علیہم السلام کا علم ہے اور انبیاء علیہم السلام کے علم کے سمندر میں سے کروڑواں حصہ اولیاء کرام کو عطا کیا ہے۔ اسی کے بارہیں ارشاد سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہمارا عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں : اَلْقَوْلُ قَرِيبٌ اَللّٰهُمَّ فَاِنَّهُ يَنْتَقِظُ بِشُورٍ وَفَتْوٍ یعنی مومن کی فراست سے ڈر و کر وہ اللہ کے در سے دیکھتا ہے۔ جبکہ حق علی قاری حضرت سلیمان دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اَلْقَوْلُ قَرِيبٌ مَّا يَشْفَعُ النَّفْسُ وَمَعَانِيَةُ الْغَيْبِ وَهِيَ مِنْ مَّعَانِيَةِ الْغَيْبِ یعنی مومن کی فراست کیا ہے؟ وہ روح کاشف اور غیب کا معاینہ ہے۔ اور ایمان کے مقاموں میں سے ایک مقام ہے۔ اسی ضمن میں حضرت قلب ربانی غوث صمدی ششیخ

عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مرید وہاں ہو! اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ غم غٹایا ہے کہ میں تمہارے جسموں کو قریب و دور سے مانند کاج کی پرتوں کے مشابہ کرتا ہوں اس کی لئے کشف وہی جبکہ عطا کیا جاتا ہے۔ ان کو فقیہات بھی عنایت ہوتے ہیں۔ اور کشف کسی مرتبہ مشابہ پر مبنی ہوتا ہے۔

ہدایات

کشف کے عاقلین کیسے کچھ نذیر ہدایات ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔ جن چیزوں سے پرہیز کرنا لازمی ہے ان سے پرہیز کریں ورنہ جلیات کشف میں نقص پیدا ہو جاتا ہے۔

پرمیز کر چیزیں یہ ہیں۔ زنا کاری۔ لواطت بازی۔ چوری، شراب خوری و دیگر منہیات سودا کذب، رفس، تکبر، حسد، غیبت، وغیرہ ان سے بچنا ضروری ہے۔

امام غزالی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے (سرور القلوب) میں فرمایا کہ تکبر بدترین گناہ ہے تکبر سے بڑھ کر کوئی خصلت نہیں ہے کیونکہ کسی گناہ میں بھی انسان شیطان کے برابر نہیں ہوتا، مگر تکبر کرنے والا شیطان کا بھائی ہوتا ہے۔

قرآن پاک میں خداوند عز و جل کا ارشاد ہے۔ **لَا تَكُنْ لِّلشَّيْطَانِ مَلَكًا** بیشک اللہ تعالیٰ متکبروں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور کشف دوستوں کیسے عنایت اور عابدوں کیسے امانت ہوتا ہے

ایسے ہی حسد بھی بہت ہی پریشانی ہے اس سے بچو۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ حسد سے پرہیز کرتے رہو، کیونکہ حسد فیکسوں کو اس طرح کھا جاتا ہے، جیسے آگ لکڑی و غصہ کو کھا جاتا ہے۔ دوسری جگہ ارشاد فرمایا۔ حسد اور ایمان دونوں اکٹھے انسان کے دل میں نہیں رہ سکتے

کشف نصیب مومن اور ایمان کے مقاموں میں سے ایک مقام ہے و **إِنَّهُ التَّوْبَةُ** ان تمام منہیات کا خیال رکھنا اور اکل حلال و صدق مقال کا پورا دھیان رکھنا ضروری ہے بلکہ احتیاطاً عاقلین کشف کو نقص و دستوں و گھمنوں و ظلموں کی ہی نہیں بلکہ قسم کی دھڑوٹوں سے

أَحِبُّ يَا رُقَمَائِيلُ بِحَقِّ دَاوُدَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ دَاوُدَ
 أَحِبُّ يَا شَرْفَائِيلُ بِحَقِّ دَاوُدَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ دَاوُدَ
 أَحِبُّ يَا سَكْفِيلُ بِحَقِّ عَالِهَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ عَالِهَا
 أَحِبُّ يَا سَمْعِيلُ بِحَقِّ هَالِهَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَالِهَا
 أَحِبُّ يَا سَرْكِيئَائِيلُ بِحَقِّ يَالِهَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ يَالِهَا
 أَحِبُّ يَا خَزَوُودَائِيلُ بِحَقِّ كَالِهَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ كَالِهَا
 أَحِبُّ يَا طَلْمَائِيلُ بِحَقِّ لَامِهَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ لَامِهَا
 أَحِبُّ يَا رُوبَائِيلُ بِحَقِّ مِيمِهَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مِيمِهَا
 أَحِبُّ يَا خَوْلَائِيلُ بِحَقِّ نُونِهَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ نُونِهَا
 أَحِبُّ يَا هَمُوَائِيلُ بِحَقِّ سِيمِهَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ سِيمِهَا
 أَحِبُّ يَا نَوْمَائِيلُ بِحَقِّ عَيْنِهَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ عَيْنِهَا
 أَحِبُّ يَا سَرْحَمَائِيلُ بِحَقِّ فَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ فَا
 أَحِبُّ يَا أَصْحَمَائِيلُ بِحَقِّ مَلَأِهَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَلَأِهَا
 أَحِبُّ يَا عَطْرَائِيلُ بِحَقِّ قَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ قَا
 أَحِبُّ يَا مَوَالِيلُ بِحَقِّ رَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ رَا
 أَحِبُّ يَا هَمْرَائِيلُ بِحَقِّ شَيْنِهَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ شَيْنِهَا
 أَحِبُّ يَا عَزْرَائِيلُ بِحَقِّ تَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ تَا
 أَحِبُّ يَا مِيكَائِيلُ بِحَقِّ ثَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ ثَا
 أَحِبُّ يَا مَهْكَائِيلُ بِحَقِّ حَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ حَا
 أَحِبُّ يَا عَزْرَائِيلُ بِحَقِّ ذَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ ذَا
 أَحِبُّ يَا عَطْرَائِيلُ بِحَقِّ صَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ صَا
 أَحِبُّ يَا كُورَائِيلُ بِحَقِّ ظَا أَسْأَلُكَ بِحَقِّ ظَا

أَجِبْ يَا لَوْعَائِلُ بِحَقِّ عَيْنِ الْغَيْبِ أَسْأَلُ بِحَقِّ عَيْنِ الْغَيْبِ

ایک اور نہایت عمدہ آسان طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد کے مطابق اکہ باری میں کوئی اتم تلاش کرو۔ اس میں دو باتوں کا خیال رکھو۔ اول اپنے نام کا پہلا حرف اتم باری کا پہلا حرف ایکس ہی ہو۔ دوسرے، اپنے نام کے اعداد اور اتم باری کے اعداد بھی ایکس ہی ہوں۔ یہ اکثر غلط ہے۔ تعداد اکہ باری کے اعداد کے مطابق روزانہ بعد نماز عشاء و فجر ہے۔ اور رکت نقل پڑھ کر اور گیدہ مرتبہ دو دواشرین پڑھ کر شروع کرے۔ چالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہو جائیگی اور روحانی لذت بھی حاصل ہوگی اور ہمیشہ ۹۹ مرتبہ پڑھتا رہے اور پوری تعداد کا وار رکعت زیادہ افضل ہے اور محراب ہے اس کے پڑھنے سے حامل کو دین و دنیا کے پوشیدہ راز کا انکشاف ہوتا رہتا ہے اور حامل کے باطن کی قلب کی اصلاح کی اصلاح ہوتی رہتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندے تک رسائی ہو کر قرب خداوندی کا حصول ہوتا ہے۔ اکہ باری مع موکل اور اعداد کے ہر بیان ہو چکے ہیں۔ اپنے نام کے اعداد کے مطابق اکہ باری تلاش کر کے پڑھے

مجزبات کشف

(۱) اَجِبْ يَا اسْتَوْدِعْ بِحَقِّ اَيْفِ يَا اَللّٰهُ السَّخْمُوْدُ فَيُكَلِّفُ نَعَالِهِ يَا اَللّٰهُ
 نَعَالَهُ كَنْ كَوَاكِرْ دَرْجِي سَافَرِ تَقَرُّبِ تَوْحِيدِ اَفْعَالِ حَسَنَ مَالِ كَوَاعِلِ هَوْنِ مَكِي
 مستجاب اور دعوت ہو گا۔ کوئی بھی دعا کرے گا تو آتش و اللہ قبول ہوگی۔ اور اگر
 فِعْلِ كَنْ كَوَاكِرْ دَرْجِي سَافَرِ تَقَرُّبِ تَوْحِيدِ اَفْعَالِ حَسَنَ مَالِ كَوَاعِلِ هَوْنِ مَكِي
 مقبول و مغلوب ہو گئے۔ اور اجماع اہم مساوات کے عبارات باسانی ملے گئے۔ روزانہ ۳۸۲ یا ۴ مرتبہ
 ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ اول آخر و درود شریف ۴۰۰ مرتبہ پڑھے =

(ب) اَجِبْ يٰ اَجْرًا لِيُحَقِّقَ بَابًا بَارَةً فَلَا شَيْءَ كَعَمَلِ يَدَايِهِ وَلَا اِمْكَانَ بَوْصِفِهِ يٰ اَبَارَ

بناؤ کہ رابر اگر چش پڑے اور بونفیکہ پر زبر پڑے، تو دل مصفاش آئینہ کے ہو اور
 قدرت خداوندی کے جلوے دیکھے اور حق و کور سے باز رہے اور صفات ملکوتی سے موصوف
 ہو دے اور جس کے چہرے پر نظر ڈالے اس کو میرت حاصل ہو اور ہم مصیبت سے بغض دل لہذا
 دما مومن رہے اور اگر یا باز پڑے سے یعنی رابر زبر پڑے اور بونفیکہ کی ہ کو جزم کے ساتھ پڑے تو جس
 شہر یا قصبہ یا گاؤں میں داخل پڑے گا وہ شہر، قصبہ یا گاؤں وہ جگہ دیران ہو دے اور درخت
 اور پھل و باغات خشک ہو جائیں۔

(ج) اُجَبْ یَا کَلْبَانِ بِحَقِّ جِبْتِ یَا جِلُّ الشُّکْرِ عَنْ نَحْلِی فَاَلْعَدُلُ امْرَؤَہُ وَ اَلْبَقْدُ
 وَ عُدَّہُ یَا جِلُّی ————— عامل اگر یا جیل کی لام پر چش پڑے اور عدل
 بغیر لاف اور لام کے پڑے اور عدل کو وَ عُدَّہُ ذال ہجر کے ساتھ پڑے تو جو کچھ ستوں زمین اور
 اس کے اندر موجود ہے یہاں تک کہ ساتوں زمینوں کے نیچے کا بھی صاف نظر آئے۔ اگر یا جیل
 یعنی لام پر زبر پڑے اور العدل لام الف کے ساتھ پڑے اور عدل وال ہمد کے ساتھ پڑے
 اور اسی روز زکوہ اور کرنے کے بعد ۴۲ مرتبہ روز پڑے اور اپنے اور ہم کرے تو فلاں کی نظر دے
 غائب ہو دے اور جب چاہے تو پہلے (۱۲) پڑے تو فلاں کو نظر آ دے۔ روز فلک تعداد ۱۲۴
 مرتبہ یا ۴ مرتبہ اول خود و در شریف ۴۹ مرتبہ پڑے۔

(د) اُجَبْ یَا دُرَّیائِی بِحَقِّ دَالِ یَا دُ اُیْبَہُ یَا دُ اُیْبَہُ دُ ذَوَالِ یُسْلِیْمِ وَ بَقَائِہُ یَا دُ اُیْبَہُ
 مال قتاہ کی ہز کو اگر روزیہ کے ساتھ بغیر دایم دے پڑے تو تمام عالم ظاہری و باطنی
 نسا و کھائی دے اگر قتاہ ہجر کے زبر کے ساتھ پڑے تو عالم ظاہری و باطن کو بے حجاب دیکھے۔ اور
 دونوں عالم میں سالک کا مرتبہ حاصل ہو دے۔ تعداد روزانہ ۲۵۰ مرتبہ یا ۴۹ مرتبہ ہے
 درود شریف ۴۔ ۵ مرتبہ اول آخر پڑے۔

(ه) اُجَبْ یَا دُرَّیائِی بِحَقِّ حَالِ یَا حَادِی اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِی لَا تَهْدِی الْعُقُولَ یَوْصِفُ
 عَظَمَتِہُ یَا حَادِی اَحْدِیَا الْبَصَرِ اِلَی الْمُسْتَقِیْمِ ۵۔

اس کا عامل اندر سے بھی مشورتنی کے دیکھتا ہے۔ درود یاسین ڈوبے و جمل میں ہلاک ہو

دریالی صاف اور شکل بھی مطیع و سحر ہوتے ہیں۔ سانپ و بچھو کاٹنے کے پھانے تعمیل حکم کرتے ہیں اور بے دینی و گمراہی، فسق و فجور اور معصیت کی تارکیوں میں نہیں بھٹکتا۔ اور جس بے دین و بد مذہب و فاسق و فاجر کو تعین و ہدایت کرے وہ اس کے حکم کی تعمیل کرے۔ تعداد روزانہ ۲۳ مرتبہ درود شریف اول آخر ۲۱ مرتبہ پڑھے۔

(۹) اَجِبْ يَا رَبِّ فَقَدْ آمَنَ بِحَقِّكَ قَاوِيًا وَاحِدًا يَبْقَى اَدْوَلُ كُلِّ شَيْءٍ وَانْخَسَرَتْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ يَا وَاحِدٌ ————— اگر آؤں گے لام پر زبر پڑے تو عامل کو ابتداء و انتہا کے پرشیدہ راز معلوم ہوں اور کوئی راز محض نہ رہے۔ اگر آؤں یعنی لام پر ہمیشہ اور آخر فاک زام کو زبر کے ساتھ پڑے تمام خلق سحر ہو اور سب اطاعت کریں اور عامل مثل حاکم ہو۔

(۱۰) اَجِبْ يَا مَسْرُوقًا بِحَقِّ زَايَا زَاكِي الظَّاهِرِ مِنْ كُلِّ اَفْتَةٍ يَفْتَدِيهِ يَا زَاكِي زَاكِي كِي سِرِّ مِلَّحِ پڑے تو عامل کے ہر کامل کی عقل میں سو کی آکر ہر خواہش و اندز کو پورا کرے اگر کج زایا زاک الظاہر کو بغیر زام اور زیا کے پڑے گا یعنی کج زاک الظاہر پڑے تو سات قلندر جو کہ نورے عالم میں متعین ہیں، ہریان و سحر ہوں گے اور معاون ہوں گے۔ اور اگر کج زایا زاک الظاہر یعنی کج ہر کی ہو پر زبر پڑے تو ارواح عالم صاحب عمل کی ہر مشکل ہم کو حل کریں اور فیض روحانی سے مالا مال کریں۔ تعداد روزانہ ۸۲۲۳ مرتبہ یا ۸۲ مرتبہ اول آخر درود شریف ۱۔ ۲۱ مرتبہ پڑھے۔

(۱۱) اَجِبْ يَا تَكْفِيْلُ بِحَقِّ حَايَا اَحْيَى حَيِّنٌ لَا يَحْيَى فِي دَيْمُومَةٍ مُلْكِكَ وَتَقْنِيْلُ لَا حَيٌّ عَالٍ كَوْتَمَامٍ قَوْلٍ فَعْلٍ مِثْلٍ دَرْسِي حَاسِلٍ ہر کی اور جس مریض کو بریت صحت و عافیت دیکھے گا خدا کے نفل و کرم سے شفا پائیگا۔ اور جس کو بکھڑا نہ جسے کہیے دیکھا وہ عافیت و صحت۔ امیر میں کامیاب ہوگا۔ اگر کوئی عال و فاضل کوئی مریض کے ساتھ پڑے گا تو اہل کشف ہوگا اور ارواح عالم کا معائنہ کرے گا۔ تعداد روزانہ ۵۹۰ مرتبہ یا ۱۸ مرتبہ اول آخر۔ ۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

(ط) اَجِبْ يَا اِسْمَاعِيْلُ بِحَقِّ مَا يَاطَا حَرْ لِمَهْرًا لِمَهْرًا النُّفُوْسُ مِنَ الرِّجْسِ
وَالذَّنْبِ وَالْجُورِ وَالْكُوفَةِ وَالْاَفْسَةِ وَالْبَلَاءِ رِيًّا طَاهِرًا۔

اس ائمہ و حروف کا عامل پاک باطن ہوتا ہے۔ اور شرک و کذب، بغض و عدوت، حسد و کینہ سے ظلم و جور، تشدد اور گناہ کبیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ نہی کسی بد باطن و بد کردار سے
فرار ہو چکا ہے۔ اور جس کو نظر بھر کے دیکھ لے وہ تابع ہو جائے۔ اور ہر چیز کا بدن پاک
اور کبھی بھی اطاعت سے منہ نہ موڑے گا۔ تعداد روزانہ ۲۱۵ مرتبہ یا ۱۴۳ مرتبہ
درود شریف اول آخر ۷۔ ۷ مرتبہ پڑھے

(ی) اَجِبْ يَا مَرْكَبَتَايْنِ بِحَقِّ يَا يَاحْيٰ وَيُمْنِيَّتْ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ
اَبَدًا اَبَدًا وَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَبْدِيهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔
اس ائمہ کے عامل کی آنکھوں میں تسخیر و جلال کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ میرے پرہیزگار
و دقار بزرگی و ہیبت حق ظاہر ہوتی ہے۔ جس کو بظرف غصہ دیکھ لے مردہ نظر آوے
اور جس مردہ دل اور بیمار کو بظرف شفقت دیکھ لے شفا یاب ہو اور مردہ دل زندہ ہو
اور نیک اعمال کی طرف مائل ہو۔ تعداد ۱۳۲ مرتبہ یا ۳۸ مرتبہ پڑھے۔ اول آخر ۷۔
مرتبہ درود شریف پڑھے۔

(ک) اَجِبْ يَا حَزْرًا اَيْنِ بِحَقِّ كَافٍ يَا كَافِي السُّوْبِ لِمَا خَلَقَ لَذِيْنَ
عَظَمًا بِاَفْضَلِهِ يَا كَافِي۔

اس ائمہ کے عامل کو سانپ، ٹیگر، درندہ کوئی بھی نقصان نہ پہنچا سکے۔ اور جس بھی
گندہ جانور کی طرف دیکھے گا تو وہ جانور بے جان ہو جائیگا۔ یہاں تک کہ عامل کا نام بیکر
قسم دینے سے ہی زیر اثر جائیگا۔ اور حمد اور جانور بھی بھاگ جائیگا۔ ۱۲ توسیع کے سین پر زبر
پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کو غیب سے روزی پہنچا دے۔ اور دل کو غنی کرے۔ اور کبھی مخلوق کا
محتاج نہ ہو۔ تعداد روزانہ ۲۹۳ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ پڑھے۔ درود شریف اول آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ
(ل) اَجِبْ يَا طَاهِرًا بِحَقِّ لَا مُنَّ يَا طَيِّبًا، يَا وَصَافَ كَمَالِهِ يَا لَطَافًا وَ

لَطَافَةٍ فِي لَطَافَةِ لَطَافَتِكَ يَا لَطِيفُ

اس ام کا حال ہمیشہ امن و امان کی زندگی خدا کے فضل و کرم سے گزارے۔ اور جو بھی
 حال کے پاس آوے تو اس کا حال حال پر قائم ہووے۔ جیسا کہ آئینہ میں عکس دیکھتا
 ہے اگر کسی قبر پر چند منٹ مراقب ہو جائے تو چند بار ہی تلاوت کرنے سے قبر کا حال دیکھے
 اور بات بھی کرے اور اہل قبر کے دوست احباب اور رشتہ داروں کے متعلق جو سوال
 کرتے جواب شناسی پاوے، اگر کسی اہل اللہ کی قبر ہو تو کسی کے بھی بارے میں سوال کرے
 جواب پاوے۔ زکوٰۃ کا طریقہ۔ سات روز تک سات ہزار مرتبہ روز پڑھے بعدہ ۱۲۹ مرتبہ
 روز پڑھے۔ عمومی تعداد روزانہ کی ۱۲۹ مرتبہ یا ۶۱ مرتبہ پڑھے۔ درود شریف ۷۰ مرتبہ
 (۴) اَجِبْ يَا رُوِيَائِيلُ بِحَقِّ مِثْمُ يَا مَتَّانُ ذَا لِي خَسَانُ قَدْ عَمَّ كُلُّ الْمَلَائِكَةِ
 مَتَّانُ يَا مَتَّانُ۔

اس ام کا حال خود اکسیر بن جاتا ہے۔ حال کے پاس ایک شخص عالم غیب سے آئیگا
 وہ علم باطن سکھائیگا۔ کہ تھر پر بھی نظر ڈالے تو سب مان جائے۔ اگر مگر دے خون پر پیش پڑھے
 اور خالص اللہ کے واسطے ذکر کرے تو ام کا موکل علم کیسا سکھاوے اور ایک نظر فیض اثر
 سے حال صاحب عرفان و ایقان ہو۔ تعداد روزانہ ۲۰۸ مرتبہ یا ۱۲۱ مرتبہ درود شریف
 اول آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ پڑھے۔

(۵) اَجِبْ يَا حَوْلَائِيلُ بِحَقِّ نُونُ يَا نِقْمِي مِنْ كُلِّ جَنُودِهِمْ نِيْضَهُ وَنَمُ
 نِيْخَالِطُهُ يَا نِقْمِي

اس ام کا حال اور ذکر عالم میں قدرت تعزین حاصل کرتا ہے۔ جس کے لئے جو چاہے
 وہی ہووے۔ اگر تعالٰیٰ یا نِقْمِ یعنی ناپرز پڑھے تو جس کی کوہیں کسی بھی عمل کی اہمیت
 دیکھا تو اس عمل کی تاثیرات حاصل کی ہوگی۔ اور اجازت و مجبہ حال کی شکل اس کے سامنے
 رہیگی۔ اور اگر تعالٰیٰ یا نِقْمِ یعنی ناپرز کے ساتھ اور نام پر ز پڑھے اور نِقْمِ کی سی
 کو بغیر تشدید کے پڑھے۔ اور یہ ۷۰ خلوتیں مکمل کرے یعنی ۷۰ مجلسوں کی ادائیگی کرے تو مصلحت

نیا اسرار ظاہر ہو۔ اور بعد ۲۱ ہفتوں کے عالم بمیا کا ظہور ہو اور تحت و تصرف حاصل ہو۔
 - سلاخ باطن بھی الہی ہی معبود و آباد چندی کے ظاہری۔ سرائے باطنی میں انبیاء عظیم مقام
 صدیقین مشہور علیہم السلام کو اس کے کرام کی ارواح جلوہ افروز ہوتی ہیں۔ اس کی زیارت
 سے شرف پہلی بودے اور جیسے چاہے دیکھے۔ تعداد روزانہ ۴۰ مرتبہ یا ۸۷ مرتبہ اول آخر
 درود شریف ۵۔ ۵ مرتبہ پڑھے۔

(ع) اَجِبْ يَا هَمُّوْا كَيْفَ بِحَقِّ سَيِّئِنِ مُسْبِحًا لَّكَ يَا اِلٰهَ الْاَلِهَةِ الْوَفِيْعُ
 بَعْلًا لَّهٗ يَا اِلٰهَ _____ اس اہم کے عامل کو علم معرفت میں ایک خاص مقام
 حاصل ہوتا ہے اور نسبت قلبی میسر ہوتی ہے۔ اگر ازلیع بنیاد کے سین پر زبر پڑھے اور
 اُس کے ہم پر چش پڑھے تو اس کا اثر بیان کرنے کیلئے زبان و قلم میں طاقت نہیں۔ عامل
 خود معاینہ کریگا۔ اور اگر ازلیع کے سین پر زبر اور ہم کے قلم اور ہر کو زیر کے ساتھ پڑھے
 تو چند ہی روز میں عامل کے دشمن برباد ہو جائیں۔ تعداد روزانہ ۳۱ مرتبہ یا ۱۳۱ مرتبہ
 درود شریف اول آخر ۵۔ ۵ مرتبہ پڑھے۔

(ع) اَجِبْ يَا تَوَّابُ بِحَقِّ عَيْنِي يَا عَلَّامُ الْغُيُوْبِ فَلَا يَغُوْثُ شَيْءٌ مِّنْ حُلُوْمِي
 يَا عَلَّامُ _____ اس اہم کے عامل کو علوم ظاہری حاصل ہوں اور
 علوم باطنی کا انکشاف ہو۔ اور اپنی نظر سے روح محفوظ کر دیکھے گا۔ تعداد روزانہ ۱۳۱ مرتبہ
 یا ۱۳۸ مرتبہ درود شریف اول آخر ۵۔ ۵ مرتبہ پڑھے۔

(ف) اَجِبْ يَا سَيِّدَ عَمَّاسِيْلُ بِحَقِّ قَلْبِي يَا فَتَّاحُ افْتَحْ لِي الْبَوَابَ رَحْمَتِكَ
 يَا وَجِيْهَ رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ وَكَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ وَبِعَمَلِكَ يَا مُنْعِمُ
 لَكَ مُلْكُ يَا فَتَّاحُ _____ اس اہم کا عامل کتابی مجبور و چار ہو۔
 روزی شگ و مایوس ہو۔ اپنے دنیا گانوں نے منہ پھیر لیا ہو، مگر دے دیا ہو، دنیا کے عالم
 میں کوئی سہارا نہ ہو تو اس اہم کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنے غوان کرم سے ایک حصہ
 عطا فرمایگا۔ جبکہ اللہ تعالیٰ کے غوان کرم کا ایک ذرہ دنیا کی نعمتیں ہیں۔ مگر اپنے سینہ

کو حمد سے مہفوظ رکھے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے مستفیض ہو دے۔ تعداد روزانہ ۴۸۰ مرتبہ درود شریف اول آخر ۷۔ ۷ مرتبہ پڑھے۔

(ص) اَجِبْ يَا اَحْبَبَايْنِ بِحَقِّ صَلَاةٍ يَاصَدُّقُ مِنْ غَيْرِ مَثْبُوبٍ فَلَا مَثْبُوبَ لِمَثْبُوبٍ يَا صَدِّقُ۔۔۔۔۔ اس ام کا عامل ہر شخص کے مافی النہیر سے واقف ہو جاتا ہے۔ خواہ وہ کسی بھی زبان میں بات کرے۔ اور تمام مالزوروں کی برائیوں سے آگاہ ہو جاتا ہے اور اسمائے صفات پر تعریف حاصل ہو جاتا ہے۔ اگر کیشلہ کے نام اور ۵۰ پر ہمیں پڑے تو اپنی موت میں کل عالم کو دیکھے۔ قبل ذات کا ظہور ہو۔ تعداد روزانہ ۱۳ مرتبہ یا ۱۱ مرتبہ درود شریف اول آخر ۷۔ ۷ مرتبہ پڑھے۔

(ق) اَجِبْ يَا عِطْرَ اَيْلٍ بِحَقِّ قَافٍ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِسْتِقَامَةُ يَا قَاهِرُ۔۔۔۔۔ اس ام کا عامل دین و دنیا میں کمال حاصل کرے۔ ہر مشکل کام قدرت خداوندی سے حل ہوتا ہے جس کو شفقت و محبت کی نظر سے دیکھیں گے وہ بھی نہایت ریل سے نوانا جائیگا۔ اگر قافزہ کی لغت کو ۷۰۰ سے متصل کر کے پڑھے جس کو کہا ہے زیر و زبر کر دے۔ اگر ایک ہفتہ دو ہراتی قبروں کے درمیان تلکے سر ہو کر گواہ ہاندہ کر ۳۰۷ مرتبہ پڑھے جس شخص کیلئے پڑھے اس کو اگر زور تصور کرے تو بیمار ہو دے اور اگر سرخ تصور کرے تو دشمن ہلاک ہو دے۔ تعداد روزانہ ۲۲۱ مرتبہ یا ۳۰۷ مرتبہ اول آخر درود شریف ۷۔ ۷ مرتبہ پڑھے۔

(س) اَجِبْ يَا اَمْرًا سَجِلَ بِحَقِّ دَايَا رَحِيمَةٍ كُلِّ قَسْرٍ مِجٍّ وَ مَسْكُوبٍ عَمِيَّتُهُ وَ مَعَادُةٍ يَا رَحِيمُهُ۔۔۔۔۔ اس ام کا عامل عشق الہی سے سرشار ہوتا ہے اور ہر شے میں اللہ جل جلالہ کے جلوے دیکھتا ہے۔ اگر غیائتہ کی مٹ پر زبر پڑھے اور زینیم کے نیم پر زبر پڑھے تو عنایات بلی سے حامل کو دنیا و عقبی میں کوئی دشواری پیش نہ آئے۔ جو کہ باعث رنج و الم و مصیبت و غم کا سبب بنے۔ بلکہ عامل ہر طرح کی مصیبت و نقصان سے مہفوظ رہے۔ تعداد روزانہ ۲۵۸ یا ۱۰۸ مرتبہ

اور: خود و ذریعت ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

(۱) اَجِبْ يَا عَزَّزَ اَيْلُ بِحَقِّ بَشِيْنٍ يَاسَا فِي يَاسَا فِي الْاُمُو اِنْ وَكُنْزِلَ
مِنَ الْقُدْرَانِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرُحْمَةٌ اِلَیْمُوْا مِنْیْنِ صَدَقَتْ يَاسَا فِي۔

اس ام کا حال سوائے موت کے ہر مرض کی روایت جاتا ہے۔ سخت سے سخت اور صحت سے صحت بھی دور ہو جاتا ہے اور مریضوں کے عجز کی نائے دن کثرت آمد ہوتی ہے اور کوئی دوا نہیں جاتا، بلکہ اللہ تعالیٰ سب کو شفا دیتا ہے، اگر کوئی حال سات مرتبہ پڑھ کر قلم پر دم کرنے اور سات مرتبہ اس ام کو لکھ کر پانی میں بہائے تو قلم کے لکھے نسخہ و درخواست و فریاد میں تاخیر پیدا ہوتی ہے۔ تعداد روزانہ ۲۹ مرتبہ یا ۹۴ مرتبہ درود ذریعت اول آخر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

(۲) اَجِبْ يَا عَزَّزَ اَيْلُ بِحَقِّ نَا يَا نَا اَمْ فَلَا نَصْفُ الْاَلْسُنُ كُلِّ
كُنْهٍ جَلَالٍ مُلْكِهِ وَ عِزِّهِ يَا نَا اَمْ۔ اس ام کا حال عالم
اعلیٰ مثل صدر یا وزیر اعظم کے ہوتا ہے۔ کیونکہ امرار و سلاطین و حکام اس کے مطیع
اور تابعدار ہو گئے ہیں۔ اگر ناسم کے نام پڑھ کر پڑھے اور اَلْسُن۔ کے س۔ و۔ ن۔ پڑھ کر پڑھے
تو حال عکرائوں پر بھی عکرائی کرے۔ اور صرف انسانوں کی زبان و قلم پر ہی نہیں بلکہ دلوں پر
بھی عکرائی کرتا ہے۔ اور اس کے سامنے ظاہری و باطنی دولت پوشیدہ نہیں رہتی بلکہ ظاہر
ہوتی ہے اور اس پر فقرت بھی حاصل ہوتا ہے جس کو چاہے جتنا دیوے امین و انس
چند و پرند و خوش و طیر تابعدار ہیں۔ تعداد روزانہ ۱۴۴ مرتبہ یا ۵۹ مرتبہ پڑھے۔ اول آخر

درود ذریعت ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

(۳) اَجِبْ يَا مَبِيْكَ اَيْلُ بِحَقِّ نَا يَا نَا اَمْ فَلَا نَصْفُ الْاَلْسُنُ
كُلِّ صَبْرًا وَ شَتَّ اَقْدَا مَنَا وَ اَنْصُرْنَا عَلٰی الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ يَا نَا اَمْ ۛ

اس ام کے حال کو ایسی قوت روحانی حاصل ہوتی ہے جس سے وہ خود بھی غیاب ہو جاتا
ہے اگر ایسا کیوں ہوا اور کیسے ہو گیا، حال اگر کسی دور کی چیز کو اٹھانا چاہتا ہے تو وہ قریب
ہو جاتی ہے، اگر دور جانا ہو تو راستہ سمٹ کر قریب ہو جاتا ہے اور گھٹنوں کا راستہ مستقیم

مکمل ہو جاتا ہے۔ عموماً بھی حیران رہتے ہیں اور خود بھی متعجب ہوتا ہے۔ جہاں اقباب سے کتائی کمزور ہو مگر قوت روحانی ایسی ہوتی ہے کہ دنیا والے حیران ہوتے ہیں۔ اسی کے کاموں کو دیکھ کر کہیں کاموں کو وہ نہیں جانتا مگر انکو کسی ماہر فن کی طرح کرتا ہے۔ اور عامل مستقل مزاج ہوتا ہے۔ اور درگزر کرنے والا، ہزاروں کے مقابل پر بھاری ہوتا ہے۔ تعداد روزانہ بعد نماز ظہر یا مغرب ۳۰۹ یا ۸۰ مرتبہ درود شریف اول و آخر ۷۷ مرتبہ پڑھے۔

(ح) اَجِبْ يَا مَهْكَائِي بِحَقِّ خَايَا خَالِقٍ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ كُلِّ إِلَهٍ مَعَادٍ يَا خَالِقُ۔۔۔۔۔ اس ام کے عامل کو
علم مافی الارحام حاصل ہوتا ہے۔ یعنی بچہ ماں کے پیٹ میں کس طرح پرورش پاتا
ہے کس طرح ادب گوشت پرست و بدیاں بنتی و سنورتی ہیں اور روح کس طرح داخل
ہوتی و نکلتی ہے، دم مادر میں رہے یا مادہ؟ اس کی صلاحیت کیا ہے؟ اور مگر کیا ہے؟ بڑا
ہو کر کیا کرے گا؟ اگر خالق کے حق پر زبرد اور مکمل کے ملا کو بغیر پیش تنوین کے پڑھے
اور معاذہ کے دال پر زہر پڑھے تو تمام جمادات و نباتات کا علم حاصل ہو کس زمین میں
کون سی اشیاء ہیں کبھی قسمیں ہیں؟ اس زمین سے کون سا درخت یا پودا اگیا یا زمین
کی آمدنی حالت کیا ہے۔ تعداد روزانہ بعد نماز تہجد یا فجر ۳۱ مرتبہ یا ۵۷ مرتبہ
اول و آخر درود شریف ۷۷ مرتبہ پڑھے۔

(ذ) اَجِبْ يَا أَهْرَائِيلَ بِحَقِّ ذَاكَ الْجَلِيلِ وَالْأَكْرَامِ ذَا الْبَلْطَشِ الشَّيْطَانِ
أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاوِي أَنْتِقَامُهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْأَكْرَامِ۔۔۔۔۔

اس ام کے عامل کو بزرگی، عزت و عظمت میں ایک خاص مقام حاصل ہوتا ہے جو
ایک کبیر، حاکم و وزیر کو بھی حاصل نہیں ہوتا۔ اور رات دن سرگراں رہتے ہیں۔ بلکہ عامل
کے سامنے زانوئے ادب طے کرتے ہیں۔ اس عامل کا سکھنا داس و وحش و طیر و سب کے
قلب و قلوب پر چلتا ہے۔ تعداد روزانہ ۳۱ مرتبہ یا ۴۸ مرتبہ درود شریف اول و آخر ۷۷ مرتبہ پڑھے۔

(ض) اَجِبْ يَا عَظِيمُ كَأَيِّنْ بِحَقِّ مَاذَا يَا ضَارًّا لَا يُضَرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْئٌ فِي

الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ يَا صَادِّقُ

اس ام کا مال اگر ایک پرہیزگار بندہ ہو جائے یعنی کسی بھی جائز شے کو نہ روکے نہ پہنچائے تو شیر اپنے آپ کو سوادی کیسے پیش کرے اور سانپ کو پا ہے ہاتھ کا کوڑا بانٹا بچھو دھماکے زہریلے جانور وغیرہ بے ضرر ہو جائیں۔ اور درندہ کوئی بھی نہ ہرٹا جانور یا درندہ صفت انسان خواہ افسر ہو یا حاکم کوئی بھی مال کو نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ تعداد روزانہ ۱۱ مرتبہ یا ۸ مرتبہ اول آخر درود شریف ۷۔ ۷ مرتبہ پڑھے

(ظ) أَجِبْ يَا نُورَ آيِسْ بِحَقِّ ظَا يَا ظَاهِرُ سُبْحَنَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الظَّاهِرُ الْمَظْهُورُ يَا ظَاهِرُ _____ اس ام کا مال فن استغفار پر غور رکھتا ہے یعنی اس کے مال کو علم سفینہ حاصل ہوتا ہے کسی بھی مشکل سے مشکل سول کا جواب فوراً حاصل کر لیتا ہے یہ وہ علم ہے جو کتابوں سے حاصل نہیں ہوتا۔ اس علم میں استغفار کا جواب آواز سے ہوتا ہے اور فوراً ہوتا ہے۔ تعداد روزانہ ۱۱ مرتبہ یا ۸ مرتبہ اول آخر درود شریف ۷۔ ۷ مرتبہ پڑھے۔

(غ) أَجِبْ يَا نُورَ خَائِسْ بِحَقِّ شَيْنٍ يَا غِيَاثُ يَا غِيَاثُ عِنْدَكَ كَرْبَةٌ وَمُجِيبُ عِنْدَكَ دَعْوَةٌ وَمَوْلَانِي عِنْدَكَ وَخَشْيَةٌ وَمَعَادِي عِنْدَكَ شِدَّةٌ وَدَّجَائِي جِئْتُ يَنْقِطِعُ حِيلَتِي يَا غِيَاثُ يَا غِيَاثُ _____ اس ام کے مال پر اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت ہوتی ہے۔ ہر قسم کے رنج و غم اور محرومات سے بغفل رہی نظر رہتا ہے اور ہر جائز مراد دینی و دنیاوی اللہ تعالیٰ باسانی پوری فرماتا ہے۔ اور خزانہ غیب سے نعمتیں دروزی مرحمت فرماتا ہے۔ تعداد روزانہ ۱۰۰ مرتبہ یا ۱۸ مرتبہ ہے اول آخر درود شریف ۷۔ ۷ مرتبہ پڑھے ۵

اگر کوئی شخص الفت سے طین تک کسی بھی عزت یا ام کا مال ہوتا چاہے تو ایک لاکھ پچاس ہزار مرتبہ ۲۸ روز یا ۴۰ روز تک تعداد پوری کرے اور پرہیزگاری کرے۔ بلکہ معصیت سے کسی سے کلام نہ کرے بلکہ کسی بھی ضرورت کو نہ کہہ کرے۔ اگر اس صورت سے کسی بھی ایک

اکم کا عمل کرے گا تو پھر کسی اور عمل کی ضرورت پیش نہ آئیگی۔ مگر طبع و سخن ہوں گے۔ اور
بہ بھی حکم دینگا اس کو وہ پورا کرے گی۔

۲۸ حرفوں کے مع اکم الہی کے فوائد کثرت پر ہے ہرے اللہ بل شانیک منی
اور غلو سے عمل کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے : آمین =

اب وہ ملیات کشف بیان کئے جاتے ہیں جو در زمان دین کے مجربات سے ہیں جو کثرت
مقاصد و مطالب کیلئے ہیں جیسا کہ

ملاقات ارواح صالحین | اگر کوئی شخص کسی بزرگ یا دل سے ملاقات کرنا چاہے
یا کوئی خاص مقصد یا ہم کیلئے تو سورہ یسین فرمیں

اس طریق سے پڑھے۔ تین دن میں انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔ مجربات سے ہے۔ یہ عمل استاد
المکرم حضرت شاہ سیدی عبدالستار صاحب قلندری و مداری کا خاص خطبہ ہے۔ عمل مند و جلیل
سورہ یسین شریف میں سات مہین ہیں۔ ہر مہین سے نو ماہ پڑھنا ہے اور ہر مہین کے بعد
یہ حریمت پڑھے۔ اور پھر یسین شریف پڑھے اسی طرح مکمل کرے یعنی حریمت ہر مہین کے
ساتھ پڑھی جائیگی۔ وہ حریمت ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَسْبَحَانَ النَّفْسِ مِنْ كُلِّ مَذْيَبٍ سُبْحَانَ الْمُفْرِجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُونٍ
سُبْحَانَ النَّاجِ عَنْ كُلِّ مَظْلُومٍ سُبْحَانَ الْمُخْلِصِ عَنْ كُلِّ مُسْجُونٍ
سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ نَارَ ابْنِ مَرْيَمَ نَارًا سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ نَارَ ابْنِ مَرْيَمَ نَارًا
اِذَا ارَادَ مَشِيًا اَنْ يَقُولَ لَنْ كُنْ فَيَكُونُ سُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ
كُلِّ شَيْءٍ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

ملاقات حضرت خضر علیہ السلام | یہ عمل کثرت تہی رحمتہ اللہ سے منقول
فرماتے ہیں کہ اس عمل کے تین فائدے ظہور

ہیں۔ اول یہ زیارت رسول علیہ الصلوۃ والسلام سے شرف یابی حاصل ہوتی ہے۔ دوسرے
حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کا شرف حاصل ہوتا ہے۔ تیسرے جس مقصد کیلئے آپ نے

عمل کیا ہے اس کی تدبیر اور عمل بذریعہ حضرت خضر علیہ السلام حاصل ہوتا ہے۔ قرآن ہے
 نزل طلوع آفتاب یا قبل غروب پڑھے۔ اول سورۃ فاتحہ، مرتبہ سورہ ناس، مرتبہ ہمزہ
 قلن، مرتبہ سورہ اخلاص، مرتبہ سورہ کافرون، مرتبہ آیت الکرسی، مرتبہ کلمہ تہجد
 ، مرتبہ اور درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
 نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْاَمِيِّ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
 ، مرتبہ اور یہ دعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَمِيَّتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
 وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ
 وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
 الرَّاحِمِيْنَ ، مرتبہ اور یہ دعا اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ اَعْمَلْ لِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا
 وَاجِلًا فِي الْبَقِيَّةِ وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَعْلَمُ وَلَا تَفْعَلْ
 بِنَا يَا مُوَلِّيًا مَا نَحْنُ لَهٗ اَعْلَمُ اِنَّكَ عَفُوٌّ رَّحِيْمٌ كَرِيْمٌ مِّلْكُكَ بَرٌّ
 السَّوْدُوثِ الرَّحِيْمَةُ ، مرتبہ پڑھے اور ثواب حضرت اٹا کے نامدار تاجدار مدینہ
 سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت خضر علیہ السلام و جمیع انبیاء علیہم السلام و جمیع اہل
 محمدیہ کی خدمت میں پیش کرے۔ تین روز میں قسمت کا ستارہ عروج و بالائے عرش
 نظر آئے گا۔ اور زیارات سے مشرف ہوگا۔ اگر روز و درمیں رکھے تو روزی غیب
 سے باسانی میسر ہوگا انشاء اللہ

عمل حضرت محمد حبیب الہی سیدی کی شیخ نظام الدین صاحب
 رحمۃ اللہ علیہ نے تعلیم فرمایا ہے کہ کسی مقصد و مراد و مطلب

کشف حصول مراد

کیلئے معلوم کرنا ہو کہ کس طرح ہو گیا کیسے ہوگا۔ یہ عمل مجرب ہے۔ اس کو شب یکشنبہ سے شروع کرے
 اول روز یا واحد یا احد ۲۰ مرتبہ پڑھے شب دو شنبہ یا فتمد یا فکود ۳۰ مرتبہ
 پڑھے اور شب ریشنبہ یا خا یا فہیم ۲۰۰ مرتبہ پڑھے اور شب چہار شنبہ یا خا خا
 یا منان ۲۰۰ مرتبہ پڑھے اور شب غشنبہ یا ذوالجلال و الاکرام ۲۰۰ مرتبہ پڑھے

شب جمعہ میں یا اللہ یا ترحمہ ۲۰۰ مرتبہ پڑھے اور شب شنبہ میں یا ترحمہ یا ترحمہ ۲۰۰ مرتبہ پڑھے۔ اس عمل کو بھی سات روز کرنا بہتر ہے۔ یہ شب شنبہ

کشف قلوب و قہور | اس عمل کو بھی سات روز کرنا بہتر ہے۔ یہ شب شنبہ سے شروع ہوگا یعنی جمعہ کا دن گذار کر شنبہ کی رات سے

پڑھنا ہے۔ روز آئیک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اول آفرود و شریف ۲۱-۲۱ مرتبہ پڑھے۔ یقین کامل کیساتھ پڑھے انشاء اللہ اول دن ہی مقصد حاصل ہوگا۔ کشف قلوب و قہور کا حاصل ہوگا اور عالم روحانیت اور عالم ملائکہ اس پر نظر ہوں گے۔ وہ فریت ہے۔

۱ شب شنبہ کو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللّٰهُمَّ يَا جَلِيلُ بَجَلَّتْ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِي جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيلُ يَا دَا اِسْمَ الْمُعْبُوْدِ وَيَا مُعِزَّ الْمُقْسُوْدِ وَيَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ ۝

۲ شب یکشنبہ کو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللّٰهُمَّ يَا طَیِّبُ يَا وَصِيْبُ كَتَابِهِ بِالْكَافِيَةِ وَالْمُطَافَةِ فِي لُطَافِهِ لَطَافَتِكَ يَا طَیِّبُ اِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا اُنْزِلَ مِنْ لَدُنِّكَ مُؤْتَمِنًا مَّصْدِقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَيَهْدِي اِلَى الْحَقِّ وَالْحَقِّ وَالْحَقِّ لَمُرْتَبِي مُسْتَقْبِهِ وَيَا خَيْرَ كَلَامٍ رَزَقْنَاهُ

شب دوشنبہ کو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللّٰهُمَّ يَا سَمِيعُ السَّمْعِ الْبَرِّحَانِ وَاَدْ صَرَفْنَا اَيْدِيكَ نَقَرًا مِّنَ الْجَهَنِّ يَسْمَعُونَ الْقُرْآنَ يَا سَمِيعُ قَسَمْتُ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعِ لِي سَمْعُ سَمْعِكَ يَا سَمِيعُ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ لَكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَلَا اَخِرَ لَهُمْ نِعْمٌ وَهُوَ الْحَقُّ الْوَكِيْلُ يَا اَحْسَنَ الْحَاكِمِيْنَ ۝

شب سہ شنبہ کو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللّٰهُمَّ يَا مُزِنَ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ لِي عَظِيْمَةُ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ فَاَعْلَمُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرُكَ نَبِيَّكَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُقْتَلِبَكُمْ

وَمُكْرَمَاتُكُمْ وَيَا غَيْرَ النَّاصِرِينَ ۝

شب چہار چنبہ کو یہ زیت پڑے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُمَّ مَا زَجَّیْسُكَ
تَرْجَمَاتُ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِي رَحْمَتِكَ يَا رَحِیْمُ يَا حَبِیْبُ
تَحْفَظُكَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِي حِفْظِكَ يَا حَفِیْظُ يَا مُكْرِمُ
الصَّادِقِينَ وَمَا مَنَعَهُ الْحَافِظِينَ ۝

شب پنجشنبہ کو یہ زیت پڑے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُمَّ يَا كَرِیْمُ
تَكْرَمْتُ بِالْكَرَامَةِ وَالْكَرَمُ فِي كَرَمِكَ يَا كَرِیْمُ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ غِیْبَ السَّمَوِیْنَ
وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بِصِیْرَتِهِمَا تَعْمَلُونَ یَا سَرِیْعَ الْحَاسِبِیْنَ ۝

شب جمعہ کو یہ زیت پڑے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُمَّ يَا غَفُورُ
تَغْفِرُكَ بِالسَّغْفَرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِي مَغْفِرَتِكَ يَا غَفُورُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ
وَلَمْ یَكُنْ لَكَ كُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

کشف قلب کو منور کرنے کیلئے | عمل تہجد گزار لوگوں کیلئے اکسیر ہے اور عجیب
تاثیر ہے۔ حامل حیرت انگیز منکر و نیکتا اور روح مت

رہتا ہے۔ آدمیات کے بعد تہجد کیلئے اچھے، طہس کرے۔ دنہ و شوکر کے کم سے کم چار رکعت
یا پوری بارہ رکعت ادا کرے۔ اول رکعت میں الحمد شریف کے بعد والفقہی ۳ مرتبہ پڑھے دہری

رکعت میں الم نشرہ ۳ مرتبہ پڑھے۔ ۱۲ رکعت پوری پڑھنے کے بعد یا جلیلُ تَجَلَّلْتَ
بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِي جَلَالِكَ يَا جَبَلُ ۳ مرتبہ پڑھے۔ اول آخر

درود شریف ۳-۳ مرتبہ پڑھے پھر دعا کر کے سوئے۔ اگر وقت کم ہو نہ سوئے۔ وہ دعا ہے
اے اللہ تو نے عالم کو بغیر سب کچھ پیدا کیا۔ اور آسمان کو بے ستون کھڑا کیا اور ستارے

پانی جاری کیا۔ اور پھر سے تا قیامت یعنی اوشنی نکال۔ عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا فرمایا
اور حضرت آدم کو بغیر ماں باپ کے ظہور میں لایا۔ اور ہمارے نبی امی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ظالمین

وآخرین سے سرفراز فرمایا۔ اہی اس نبی امی کی برکت سے مجھ کو نور عرفان و ایمان کمال عطا فرما۔

اور نفس و دل اور جان کو ذرا حدیث و صغائیت سے روشن فرما۔ آمین۔

کشف القلوب

حضرت سیدنا جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ دعا منقول ہے۔

پہلے ۲ رکعت نماز نفل پڑھ کر اس کا ثواب بھیج اب اسلام کو سیر پا ہے
پھر درود شریف ۲۱ مرتبہ پڑھے اور یا نُورُ تَنوُّرُتِ یا النُّورُ وَالنُّورُ فی نُورِ نُورِکَ
یا نُورُ۔ ۲۵۶ مرتبہ پڑھ کر یوں دعا کرے۔ اے اہی جب حضرت یونس علیہ السلام نے دعا کی کہ کلکت
و تارکی سے نجات دے تو تُو نے انکی دعا قبول فرمائی اے اہی میری بھی دعا قبول فرما اور گتہ ہوں کہ
تارکی سے نجات دے۔ اور حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی کہ اہی تو مردے کو کس طرح
زندہ کرتا ہے۔ مجھے دکھا تو انکی دعا قبول کی۔ اے اہی میری بھی دعا قبول فرما اور میرے مردہ دل کو
زندہ فرما دے۔ بجزمتہ سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ و آلہ وسلم یا رحم الراحمین
درود شریف اول آخر ۹۰ مرتبہ پڑھے۔

کشف ضیاء قلب

یہ عمل کشف مجرب و مصدقہ و آزمودہ ہے۔ اور خالق
رحیمی کا خاص عطیہ ہے۔ یعنی ہے حضرت قطب عالم سلج

الشاخ، عمدة الواصلین، زید العابدین، شاہ عبد الرحیم صاحب اپوری رحمۃ اللہ علیہ
حضرت قطب عصر، سراج السالکین، واقع رموز شریعت و حقیقت مرشدی و مولائی
شاہ عبد القادر صاحب راسے پوری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص محل کشف
قلوب یا کشف قبور کا کرنا چاہے تو اول ۲ رکعت نماز نفل پڑھے اور کہے۔ اول رکعت میں الحمد
کے بعد ۹۰ مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھے۔ دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد ۹۰ مرتبہ قل ہو اللہ
شریف پڑھے بعد سلام یا بَحْمِیْلُ تَجَمَّلْتُ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالَکَ
یا بَحْمِیْلُ ————— ۳۳۲ مرتبہ پڑھے اور پھر دعا پڑھے۔ اے اہی قُبْلِیْ سَجِّدْ

وَلْقِیْ مَعْیُوبٌ وَ عَقِلْ مَغْلُوبٌ وَ طَاعَنِی قَلِیْلٌ وَ مَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ کَلِیْفَ جَنَّتِیْ
یا سَتَّارُ الْعُیُوبِ اَعْرِضْ کَوْنِیْ کُلَّهَا یا عَفَّارُ یا سَتَّارُ بِرَحْمَتِکَ یا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ اول آخر ۱۱۰ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور پھر اتب پر کہتے جاتے۔ اور دل

سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْأَنْوَارِ وَالْأَسْرَارِ وَكَاشِفِ الْأَسْتَارِ وَكَاشِفِ
 الْأَسْرَارِ الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ الْأَنْوَارِ الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مَعْدِنِ الْأَسْرَارِ الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَاشِفِ
 الْأَسْتَارِ الصَّلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَاشِفِ الْأَسْرَارِ اِكْشِفْ
 عَنِّي اِكْشِفْ قَلْبِي اِكْشِفْ صَدْرِي يَا كَاشِفِ الْأَسْرَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 خُذْ بِيَدِي أَعِنِّي يَا مَعْنِي يَا صَادِقِي صِدْقِي فَوَيْلٌكَ مَنْ عَسَرَكَ عَلَيْهِ
 حَاجَةٌ فَلْيَكْثُرْ بِالصَّلَوَةِ عَلَى فَإِنَّهَا تَكْشِفُ الْهَمَّ وَالْعُزُومَ
 وَالْكَرْبَ وَتُكْثِرُ الْأَرْزَاقَ وَتَقْضِي الْحَوَائِجَ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ
 وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَيْهِمُ أَجْمَعِينَ ۝

کشف ملاقات مرشدان | اس کلام کو ہر روز سے قبل ایک ہزار مرتبہ پڑھے یا اشارت
 ہند روز کی نکودت سے جس بزرگ یا پیر و مرشد سے ملاقات
 مقصود ہو اشارت ملاقات ہوگی اور مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔ وہ کلام ہے۔
 تَقْلِبْنِي وَلَا تُؤَدِّدْ مُسَوِّئِي ۝ اَعِشْنِي مُرُوِّثِي عَمَدِ الْوَحَايِ

نفس شہادت دہی

آفتاب علیہ السلام کے ملاوہ قطب عالم کی راجح، مراہ مستقیم اور زخیرہ عملیات
 بھی تدارک دینے پر قادر کی جاسکتی ہیں۔

ایمان قوی ہوگا۔ جماب و در ہوگا۔ اور دل سے کئی روز ہوگا۔ یہ دو نصدی کہ ہم لاتا دو دشمنان
 ہوگا۔ اور شعل کشتن میں دس برس حاصل ہوگا۔ اول تین دن روزہ رکھ (دشمن یکشنبہ و دشمن
 اور شربی سے روزہ افکار کرے) بعد شب و پنجشنبہ کو بعد نماز مشار بارہ رکعت داخل پڑھے۔ بعد
 سلام تسبیح پڑھے۔ **سُبْحَانَكَ اللَّهُ وَاعْلَمُكَ لِلَّهِ دس مرتبہ پڑھے۔** در و شریف دس مرتبہ پڑھے
 پھر استغفار دس مرتبہ پڑھے۔ اور **أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ** اٹھارہ
 مرتبہ پڑھے اور مندرجہ ذیل آیات شریفہ کو چھین کے برتن میں لکھے اور صبح بارہ مرتبہ دس مرتبہ پڑھے
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ
مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ
إِلَٰهًا حَتَّىٰ إِنَّمَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلَّمْتُمُوهَا أَلْفًا إِلَىٰ مَرْيَمَ
وَرُوحٌ مِنْهُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثًا ۚ إِنَّمَا خَيْرًا لَكُمْ إِنَّمَا
اللَّهُ إِلَٰهٌ قَائِمٌ ۚ سُبْحَانَهُ أَنْ تَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا
فِي الْأَرْضِ وَكُنْفَىٰ بِاللَّهِ وَكَيْلَهُ ۚ

چوتھا طریقہ | سلسلہ پیشہ و سلسلہ قادریہ کے بزرگان دین سے یہ طریقہ مستقل ہے کہ جب کبھی
 شخص چاہے کہ ایمان قوی ہووے اور دل کے اوپر سے جمادات غلطی دور ہوں
 اور دل کی کستی دور ہو اور غلطی و پاکیزگی اور طلال روزی میرا آئے اور زہد و تقاضات اور صبر
 و شکر حاصل ہووے اور شعل کشتن میں عروج حاصل ہو تو چالیس مرتبہ سورہ غاشیہ پڑھی مثلاً
 در مغفران سے لکھے (چھین کے برتن میں) یا ایک پیڑی کی ٹکڑی دے دے اور اس کو صاف مسلح کرے
 یعنی رنڈا دے اور اس پر لکھ کر سات روز متواتر پھاٹے۔ انشاء اللہ مقصد دل حاصل ہوگا۔
 اور جمادات دور ہو گئے۔

پانچواں طریقہ | جمادات کو دور کرنے اور زہد و تقاضات حاصل کرنے اور پار سائی اور بلندی
 اقبال حاصل کرنے اور کشتن کا باب کھلے کیلئے ان آیات شریفہ کو صبح و شام

فجر واپس ہاتھ کی تمھیلی پر لکھے اور نہار منہ ہاتھ سات روز متواتر یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ کثرت کاواب کئے اور دل کی سختی دور ہو دے۔ اور صبر و قناعت کا حصول ہو دے اور اور پر فیج مسلمانوں کا رحمت حاصل ہو۔ وہ آیات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۚ يٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَآبِ
قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا
مِّنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۚ قَدْ جَاءَكُمْ نَبِيُّكُمْ وَكَذَّبْتُمُوهُ ۚ وَلَئِنَّ عَلَىٰ كُفْرِكُمْ نَارًا
قَالَتْ سُلَٰسَىٰ ۚ يٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَآبِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ ۖ إِذْ جَعَلَ ٱلْكِتَآبَ أَمْثِيًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْهُ
وَأَتَمَّهُ تَآلِيفًا ۖ رَّبِّتُمْ أَحَدًا مِّنَ ٱلْعَالَمِينَ ۚ يٰٓأَقْرَبُ ۖ اذْكُرُوا ٱلَّذِينَ ٱلأَرْضَ ٱلْمَقْدَمَةَ
ٱلَّتِي كَتَبَ ٱللَّهُ لَكُمْ وَلَٰهٗ تَوَكَّلُوا ۚ وَإِلَىٰ أَيْدِيكُمْ فَتَقْلِبُوا ۖ خَسِرْتُمْ ۖ

مندرجہ بالا پنج طریقے جو مذکور ہوئے ہیں، عمل کشف و شغل کشف و کرامات میں از حد ضروری ہیں کشف کے معنی ہی پردہ اٹھانے کے ہیں۔ دل پر اغراضات کے جہالت پڑے ہوں گے تو کچھ بھی انکشاف کا ہونا ناممکن ہوگا اس لئے عاملین کشف کو لازم ہے کہ پہلے دل کو جمالیات سے صاف کرے اور ایمان کو قوی کرے اور عقیدہ درست اور مضبوط بنائے۔ اور تردد و اذات کو دل سے دور کرے انشاء اللہ بہت جلد شغل کشف میں اہل مرتبہ ہوں گے۔

منفرد کتابوں کا ذخیرہ

یقیناً آپ کو دل سکون پہنچانے کا ذریعہ، آپ کی لائبریری کی زینت، آپ کی روح کی فرحت کا سامان ہے۔ چند کتابوں کے نام درج ذیل ہیں۔

سوانح قطب عالم، امراہ مستقیم، ذخیرہ عملیات اور آفتاب عملیات برص

يُسْمِيهِمُ الرَّحْمَنُ رَجِيمًا - اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 صَلَواتٌ مُتَعَدِّياتٍ بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَحْوالِ وَالْأَنَاءِ وَلَقَضَى بِهَا مِنْ جَمِيعِ
 الْمَعَالِي وَطَهَّرَ بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْمَسِيئَاتِ وَتَرَفَّعَ بِهَا عَلَى الدَّرَجَاتِ
 وَتَلَفَّظَ بِهَا أَقْصَى الْقَائِيَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاتِ بَعْدَ النَّمَاتِ
 إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

دوسرا حصار | جو کہ ہر عمل میں کام آتا ہے اور وظیفہ میں بھی — حصار دوسرا اس ہے

ہو کہ نہیں کہ وحشت و خوف و ہراس بوقتِ عمل آئے نہ آئے۔ اور کسی
 قسم کی دشواری نہ ہو۔ تاکہ سکون سے عمل اور حلیہ کا وقت پیدا ہو جائے۔ اخلاص نیت اور عقیقہ
 راست سے اگر کوئی عمل کیا جائیگا تو کوئی دشواری اور درد و خوف لاحق نہ ہوگا۔ بلکہ کچھ طالبین سے
 طالبینِ عملیات کے معاملہ پر پت کرنے کیلئے اور اپنی جان چھڑانے کیلئے من گھڑت باتیں اور وحشت
 زدہ کرنے کے طریقے اپنا دیے ہوئے ہیں۔ اور من گھڑت کہانیاں بنا رکھی ہیں، اگر استدلال کے
 ساتھ ان سے بات کی جاتی ہے تو میدان سے ہٹا کر جاتے ہیں۔ اس طرح طالبانِ عملیات کا
 اور شائقینِ وظائف کا وقت بھی ضائع نہیں کرتے، عقائد بھی خراب کرتے ہیں۔ اور اس میں
 عملیات بنا کر اچھے کی راہ دکھاتے ہیں۔ طالبِ ناکام ہو کر بدعقیدہ ہو جاتا ہے اور طالبین سے
 بدظن ہو کر نفرت کرنے لگتے ہیں۔ حالانکہ حکمت نیت کا انھوں اور طلبِ صادق اور اکلِ مٹاں
 اور صدقِ مقال اور سادگیِ شغلِ عملیات میں جز و اعظم کی حیثیت رکھتی ہے۔

اس حصار کو پہلے حفظ یا کر لیں تاکہ پڑھتے وقت دشواری نہ ہو اور رکاوٹ نہ ہو اور وقت میں
 ضائع نہ ہو۔ یہ حصار بڑی کام کی چیز ہے۔ اول اس حصار کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ شروع
 ۱۰ میں ایکیش روز تک اہم مرتبہ روز بعد نمازِ عشا پڑھے روز چھٹے کے بعد شیرینی
 تقسیم کرے اور آقا سے نامہ دار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ مطہرہ کو ایصالِ ثواب کرے مثلاً
 زکوٰۃ اور ہونگ۔ بعد صبح بعد نماز فجر اور شام بعد نماز مغرب ایک ایک مرتبہ پڑھتا رہے
 اور اپنے اوپر دم کرے۔ بوقتِ صبح چاقو یا شہادت کی انگلی پر دم کر کے چاروں طرف دھوکے کیلئے

افشاں شہر حصار توی ہڑکا۔ دیکھو اسود بادشاہ غلام جابر ماک بد خصلت امراء کے مدد پر
چڑھتا جائے افشاں شہر نرم و میران ہوں غمے ز اور کسی قسم کی بلا عامل کے پاس نہ آئیگی۔ وہ
حصار ہے۔

اے محمدؐ، پیچھے عہدِ دستِ راست امام حسنؑ دستِ چپ امام حسینؑ، کلیدِ داؤد، قتلِ
سلمانِ مغیر، ٹکڑیاںِ پاک ذاتِ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یا حاکم، یا حقیق، یا ناصر و نصیر،
یا رقیب یا وکیل یا اللہ یا اللہ یا اللہ علیہا ملیقا خالقاً مخلوقاً کاشفاً کافیا شافعاً مرتضیٰ حق
یا بدیع و مُتَبَدِّل مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ بِشِعَاءٍ ذَرَّحُمَہُ یَلْمُوْہُ مِنْتَیْ مَا لَا یُؤْسَا
وَرِصَاتِیْ دُوْدُ دَعْوَاہُ دَجَبَلِیْہُ درِجَالِ غِیْبِ یَحْیٰ مُحَمَّدٌ مَظْفَعُ عَلٰی النَّبِیِّیْنَ سَلَّمَ
کَہْلَا کَہْلَا اِرْحَمْ اِرْحَمْ تَرْحَمْ تَرْحَمْ حَقِّقْ حَقِّقْ قَرْنِیْ یَا اَللّٰہُ
سلمان بن داؤد علیہ السلام بند شو، بند شو، بند شو۔

تیسرا حصار | اس حصار کو بوقت زکوٰۃ ادا کرنے کوئی عمل یا طریقہ نہ جانتا تھا۔
 کرنے کیلئے کام میں لائے۔ تجربہ ہے۔ — اول اس کی زکوٰۃ اس طرح
 ادا کرے کہ شروع میں پہلی دوسری سے شروع کرے اور چودھویں شب کو مکمل کرے۔ طریقیہ
 یہ ہے کہ بعد نماز عشاء ایک سو اکیس مرتبہ روز پڑھے۔ درود شریف اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ
 پڑھے۔ چودھویں شب صراحتاً کلمات نمازیوں کو کھلائے۔ پھر پڑھنے بیٹھے۔ بعد ختم ہزار ایک
 ثواب برائے اقامتے نامہ رسید ہر اصل عشر علیہ وسلم والی مطہر کرے اور اپنی کامیابی کی دعا
 کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ دس سال تک کسی کیلئے تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور در
 انشاء اللہ فوراً دور ہوگا۔ بسا اوقات عالمی کی موجودگی ہی سے در روزہ کا درود دور
 ہو جاتا ہے بوقت حصار گیارہ مرتبہ سفید پا تو پر دم کر کے اپنے اور در وائبرہ
 نیچے اور چاقو مانے کڑا کرے۔ گارڈ کے موقع نہ ہو تو سامنے رکھیں زحصر معظم یہ ہے
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْیَوْمَ مَاتُوْا مَسَارِمًا لِّیَوْمَ رَسَا حَبَسَہُ وَکَانَ
 مَلَكًا مَّارَسُوْا بِحَقِّ شَیْخٍ عَبْدٍ اَلْقَادِرُ جَلَّی اَنَامَہُ فَاِنَّہُ اَغْنٰی بِلَاہِی

اللَّهُ بِحُكْمَتِهِ مُحَمَّدٌ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

جو بزرگان دین و استادان مالمین و فن کاملین کے یہاں اکثر مروج ہوا

چوتھا حصار

اور فقیر کے قور میں شامل ہے۔ مجرب، مقصد ہے۔ یہ حصار جن یادوں

یا آسیب زدہ کا ماضیات یا کسی بھی ماضیات کرتے وقت اکثر کام آتا ہے۔ اول اس کی نکتہ اس طریقہ سے ادا کرے کہ شروع ماہ میں ہجرت کو بعد نماز عشاء ۴ مرتبہ روز پڑھے ساتھ ساتھ کی زکوٰۃ ہے چہاڑ شنبہ کو ختم کرے بعد ختم وظیفہ روز ایصال ثواب بروج محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم وائل مطہر کرے۔ ساتویں روز۔۔۔ دودھ کی شیشہ بنکر سات نمازیں کو بیت بھر کھلائے۔

مشیطہ یہ ہے کہ لیکن نہ خود کھائے نہ ان ساتوں میں سے کسی کو کھلائے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ وہ حصار یہ ہے۔۔۔ اول اَیُّکَ الْکُفْرِیِّ پھر اَیُّکَ الْکُفْرِیِّ پھر اَیُّکَ الْکُفْرِیِّ پھر اَیُّکَ الْکُفْرِیِّ اَعُوذُ بِکَیِّتِ الْفَلَقِ اور اَعُوذُ بِکَیِّتِ الْفَلَقِ پھر اَمَنْتُ التَّوَسُّلُ آخر سورہ بقرہ تک پڑھے۔ ایک ایک مرتبہ سب کو پڑھ کر چاقو پر یا شہادت کی انگلی پر دم کر کے چاروں طرف گول دائرہ بنائے۔ اور ایک مرتبہ پورا عمل پڑھ کر عمر زدہ و آسیب زدہ پر دم کرے۔ انشاء اللہ جن، آسیب، دیو، پری، مغربیت اگر مرض کے سر پر عیاں ہو گیا ہو گا تو بلا اہارت مال نہیں جاسکتا۔ اس حصار کی یہ خاص خوبی ہے۔

مصدقہ و تجربہ ہے۔

برائے دفع جنات، آسیب و کفتان و غیرہ۔۔۔ ہر کسی مکان میں

پانچواں حصار

مخت آسیب ہوا اور مختلف اقسام کے نقصانات پر پڑتا ہو۔ مثلاً پڑا

کا جلا نا، صندوق میں بند کپڑوں کا کاٹ دینا، خیریں گم کر دینا، مختلف قسم کے براہ میں امی خانہ کو مبتلا کر دینا۔ ان امور کیلئے یہ حصار اکیس کا درجہ رکھتا ہے۔ اور تاحیات مکان کی بھی جن، دیو، آسیب، بھوت، پلیس، اور پریت کا گذر اس مکان سے نہیں ہوتا۔

اول اس حصار کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے کہ شروع ماہ میں بروز دو شنبہ شروع کرے۔ اور اکیس روز تک برابر روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے بعد نماز مغرب قطب سنا دے کہ ہر طرف منہ کر کے

کمرے پر کر ڈھے۔ یکسیر کی دوزخ طے پاوے اور دوزخ سے باج نڈیوں کی قوت نکال کرے اور پٹ پر
 کر کھڑے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ۳-۴ مرتبہ بعد نماز فجر و مغرب ہمیشہ معمول میں
 رکھے۔ وہ حصار عطا ہے جتنا۔ یاد روح یاد روح یاد روح۔
 ۱۱۱۱۱۱۱۱ حصار دوسری آسیب و عفریت کفر یا پتھار سات کوٹ ہاؤن زور یک خندق
 پانی کا دریا مگن فیساں گرد گرد طنگ بود دست راست رکھے جبرائیل دست چپ رکھے۔
 میکائیل و جبرائیل رکھے اسرائیل ہنس رکھے عزرائیل سر رکھے قنوت رب العالمین پیکدم رکھے زمین
 بسن نما کوٹ جتنی حصار یا ذوق نفس یا غفور یا غفور یا غفور شہر شیران بہت ہستان بہ
 گویان و بد نیدان جتنی دانی و شیطانات ماکس ہو کس آدم اور پوری دہند نھارنی خوش و خوش
 برکت یا پتھار یا یاد روح یاد روح یاد روح یا ۱۱۱۱۱۱۱۱ محمد رسول اللہ۔

چھٹا حصار | برائے دفع آسیب و جنات و خبیثات و غیرہ۔ اگر کسی محلہ
 میں یا مکان میں آگ لگتی ہو یا اینٹ پھرتے ہوں تو اس حصار کو کاہیں
 لائے۔ ایک سرخ آٹھ اجڑا کر تمام کاہنوں پر بیکہ دینی مرغی کاہر حاصل کرے اور اس پر مندرجہ ذیل
 نقش لکھے اور آسیب زدہ مقام پر روز زمین دفن کرے اور رات کو دوسرے رات پر ۵۷ مرتبہ یہ
 حریت پڑھے۔ انشاء اللہ مکان و محلہ آسیب و جنات و مفسد و غیرہ کے اثرات و اذیت
 رسائی سے محفوظ رہا کریں گے۔ وہ حریت و مفسر یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 مُبِیْحَانِ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلٰئِکَۃِ مُبِیْحَانِ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعِظَمٰۃِ
 وَالْهَبِیَّةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْکِبْرِیَاۤءِ وَالْجَبَرُوۡتِ مُبِیْحَانِ الْمَلِکِ الْحَقِی
 الَّذِی لَا یَمُوتُ وَلَا یَمُوتُ اَبَدًا اَبَدًا اَللّٰهُمَّ قُدُّوۡنِی
 دینا و رب الملائکة و الروح۔ جو حریت انڈے پر لکھیں اس پر یہ طے

ساتواں حصار | برائے حفاظت مکان و دکان و غیرہ۔ اگر کسی مکان
 کا حصار کرنا جسے عرف عام میں کیلنا کہتے ہیں۔ اگر کیلنا قصبہ
 ہو تو اوپر کے ۵ کیلے لے۔ ہر کیل پر ایک مرتبہ پڑھے مکان یا دکان کے چاروں کونوں

ایک ایک کیل گاڑیں۔ اور ایک کیل صد روزہ میں گاڑیں۔ انشاء اللہ مکان کو کان ہر قسم کے نقصانات، آسیب و کمرے محفوظ و مامون رہیگی۔ — اول اس غزیت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ —
 طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ شروع ماہ میں بروز یکشنبہ سے شروع کرے۔ اور بعد نماز و شام ایکسٹریکٹ
 مرتبہ پڑھے اول آخر گیارہ بار، مرتبہ دوا و شریف پڑھے۔ چھیار حوس بروز شریف تقسیم کرے
 اور بروج جنتاب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والد انداج مطہرات کو اہمال ثواب کرے اور
 کامیابی کی دعا کرے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اور عمل میں تاثیر پیدا ہوگی اور زکوٰۃ ادا ہوگی۔
 وہ غزیت اور حصار یہ ہے ————— بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ التَّوْحِیْدُ بِاَشْهَادٍ
 یَکِدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَیْکِدُ کَیْدًا فَمَسْجِدٌ مَّکَافٍ مِّنْ اَسْمٰہِہُمْ رُوْیْدًا اَسْفَلِ
 مَافِلِ یَحِقُّ نَعَالِیْ یَحِقُّ سُلَیْمَانِ بِنِ دَاوُدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ عَلَیْقًا مَّیْلَقًا
 مَّیْلَقًا۔

آٹھواں حصار | برائے حفاظت مکان جو بلا زکوٰۃ بھی کم کرتا ہے۔ یقیناً کاف عقیقہ صادق ہونا ضروری ہے اول سات سو ہے کہ کیلیں لاوے اور ان کیلیں پر مندرجہ عزیمت پڑھے اور دم کرے اور پھر چد کیلیں تو مکان کے چاروں کونوں میں ٹکا دیں۔ ایک صحن میں اور دوسرے دروازے کے اوپر نیچے ٹکا دیں، انشاء اللہ مکان ہر قسم کی بلیات و آفات، آسیات، جنات، خبیثات، کفتار، ان راہبان، مغریت، چڑیل، مری، ہری مری بری کے شر و فرے محفوظ و مامون رہے گا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ . اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ . لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِذْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ . ۲ بار پڑھ کر دم کرے بعدہ سورہ جن ایک بار پڑھ کر
دم کرے بعدہ قل یا ایاہ الکفر دن ، قل ہوا اللہ ، قل ائحوذ رب الفلق اور قل ائحوذ رب الناس
تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے بعدہ دعاء وَاِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا اَهْلَ الْيَتِيْمِ
اَلَمْ نَكْمَلْ لَّكُمْ فَاَرْجِعُوْا وَاِيسْتٰذِنْ قَوْلِيْ وَشَهَدَةُ النَّبِيِّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ يَوْمَنَا
مَعُوْرَةٌ دَمَاحِي لِّعُوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّؤَيَّدُوْنَ اِلَّا فِرَادًا ۚ ہر کسے سے معصوم ۲ مرتبہ

ہری، نقصان و یا ہان و عقرت کی تم کا فرہم نہیں پہنچا سکتے۔ اور کوئی سار سفل یا علوی نما
نہیں آسکتا۔ حال پر تم کے کردار سے محفوظ و مامون رہتا ہے۔ اس کا طریقہ زکوۃ مختلف
طریقوں سے ہے۔

اول طریقہ ثلثہ زکوۃ :- یہ ہے کہ شروع ماہ محرم و ذی شنبہ شروع کرے اور روزانہ
بعد نماز عشاء ۲۱ مرتبہ پڑھے اول آخر :- مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ۲۱ روز عمل جاری
رکھے۔ اکیسویں روز چنے کی دال کا حلو مغزیات ڈال کر بنائے اور تین نمازیوں کو پیٹ بھر کے
کھائے اور بروج پاک محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے درود و صلوة پیچھے اور اپنی کامیابی کیلئے
دعا کرے انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی :-

دوسرا طریقہ ثلثہ زکوۃ :- اس طرح ہے کہ مروج ماہ میں بدو و ثلثہ شنبہ سے شروع کرے
اور روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ پچیس مغز یا برغل جاری رکھے۔ پچاسویں روز بادام کا شربت بنا
اور ۲۱ نمازیوں کو پیٹ سے اور ثواب جناب آقا سے نامہ ارسال ہو کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل
پاک اور سلسلہ عالیہ چشتیہ کے بزرگان دین کو پہنچائے۔ اور اپنی کامیابی کی دعا کرے انشاء اللہ
زکوۃ ادا ہوگی۔ اور کامیابی حاصل ہوگی

تیسرا طریقہ ثلثہ زکوۃ :- یہ ہے کہ مروج ماہ میں چار شنبہ و پندرہ شنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے
اور روزانہ ۱۱ سو مرتبہ بنگاز نماز کے بعد پڑھا کرے یعنی ہر نماز کے بعد دو سو مرتبہ پڑھے اور تہجد
کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے۔ ایک جگہ ہونا اور مختلف ہونا ضروری ہے۔ کسی سے کام دکرے
فاضل وقت میں درود شریف یا کوئی طریقہ درود زبان رکھے جتنے کو روزہ انتظار میں سات منڈیوں
کو شال کرے۔ جگہ پیٹ بھر کھائے۔ رات کو بعد نماز تہجد اواد کی تکبیر کرے۔ ایسا کرتا
بروج احمد جی سہرانیار شیخ مورثی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و آل پاک اور سلسلہ چشتیہ و
سلسلہ قادریہ کرے اور اپنی کامیابی و کامرائی کیلئے دعا کرے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ جو ہے

حالت تینوں طریقوں کی الگ الگ ہے یہ سارا طریقہ سب سے افضل و فوقی ہے :- وہ صابر
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا لَطِيفُ الْكَلُوفِ يَا كَلْبُ الْخَصْنِ يَا خَشْيَ يَا عَيْ

يَا دُلِّي يَا قُوِّي يَا غِيِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَلَمَّا جَاءَكَ
لَهُ وَنَجَّاهُ مِنَ الْعَمَى ذَكَرَكَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَىٰ عَبْدٍ خَيْرٍ عَلَيْهِ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

برائے حفاظت عاقلین وغیرہ

گیارہواں حصار

یہ حصار خاص کر مہین کیلئے ہے۔ اس حصار کو رات کو
سوتے وقت تین مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے سارے دن پڑھیں۔ اور چاروں طرف ہر گھنٹہ
دیں انشاء محفوظ و مامون۔ منیکے۔ اور مال کو سوتے میں کسی بھی قسم کا گزند نہ پہنچے گا۔
اس حصار کا طریقہ زکوٰۃ اس طرح ہے کہ اکیس روز تک ۲۱ مرتبہ روز پڑھنا ہے۔ ۲۱
اکیسویں روز شیرینی تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی وہ
حصار یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ جَنَّاتُ
بَيْتِي وَبَيْتِ كُلِّ مُكْرِمٍ مَّا كُنْتُ إِلَّا إِلَهُ اللَّهِ جَنَّاتُ بَيْتِي وَبَيْتِ كُلِّ مُكْرِمٍ
وَأَفْجَىٰ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

اس حصار غنیم کی بہت تعریف کتابوں میں دی گئی اور استاد

بارہواں حصار

مصدق عہدانت ملی اور تجویز کیا تو کامیاب رہا۔ اس کی زکوٰۃ
کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں شروع کرے اور ساڑھے روز تک ساڑھے مرتبہ روز بعد نماز فجر پڑھے
اول و آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ساتھویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی
تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کا کامل مجموعہ آفات و بلیات ارضی و سماوی
سے محفوظ رہتا ہے۔ اور ہر طرح کے جادو ٹوڑا کو سفلی و علوی و عطائی و سفلی و جادو کا سفلی
و مشرقی و اسرائیلی سے محفوظ و مامون رہتا ہے۔ اور ہر طرح کے عمل کی وجہ سے مامون رہے
ہمیشہ ہر مرتبہ اس کو درود رکھے۔ سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے ۝

بوقت عافیت جتنا، موکلات وغیرہ تین مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے چاروں طرف
کھینچے اور ہاتھ سامنے کھرا کرے ہر گھنٹہ ایک حصار غنیم کی منجانب سے پڑھنا چاہئے

پندرھواں حصار

۱۔ حصار بھی مافرجن و آسیب کو قید کرنے میں کام آتا ہے۔ ۱۱۔
بلذکرۃ ادا کئے بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں۔

کسی جن یا آسیب کو مافرجن کرنے سے پہلے اس حصار کو کرنا افضل ہے تاکہ جن یا آسیب کسی قسم کا
تلف نہ پہنچا سکے۔ وہ حصار یہ ہے۔ ————— اول تم مرتبہ الحمد شریف پڑھے
ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے پھر تیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور تین مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔
فَلْيَكْبِتُوا زُنَافِرَهُمْ وَالْعَاثُونَ وَجُمُودُ ابْلِيسَ اَجْمَعُونَ اس کے بعد مع قسم
یہ کلمات پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ يَكْتُمَانِ الرَّحْمٰنِ اَيْنِ بِضَمِّ اَيْنِ التَّوْحِيْدِ
حَيْثُ وَشَمَانِ۔ اور مریض کے سر کے بال پکڑ کر گردلوے انشاء مافرجن و آسیب قید
و بستہ ہو گا۔ اگر حصار کرنا مقصود ہو تو غریبہا سے مذکورہ کو ایک مرتبہ پڑھ کر چاقو پر دم کرے
اور چاروں طرف دائرہ کشی ہے پورے چاقو کو مانتے گاڑ دے۔ انشاء اللہ آسیب و جنات
دوسرے قسم کے شر و ضرر سے محفوظ و مامون رہے گا۔

سولھواں حصار

۲۔ حصار بھی جنہ آسیب وغیرہ کو مقصود قید کرنے کیلئے کام آتا ہے۔

مغرب اور زرداثر ہے۔ اور بلذکرۃ کے بھی کام آتا ہے۔ اگر ذکر کا
کی جائے تو زیادہ افضل ہے۔ طویل قیامت کو قوت ہے کہ عروج واد میں روز چہار شنبہ شریف
کرے ۱۲ مرتبہ روز بعد نماز عشاء پڑھے اور ۱۲ روز تک باور میں جاری رکھے۔ ایسی روز چہار
تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے انشاء اللہ کہیں روز میں ذکر آنا ہوگی۔

اگر کسی عورت یا مرد کے سر پر کوئی بن، خبیث، آسیب آتی ہو اور تو مریض کے سر کے بال پکڑ کر
۳ مرتبہ پڑھ کر گردلوے انشاء اللہ آسیب و جنات قید ہو گا اور بلا اجازت حامل نہ جاسکے گا۔
وہ عزیمت اور حصار یہ ہے۔ ————— بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَخَتَمَ اللّٰهُ
عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰی سَمْعِهِمْ وَحَلٰی اَبْصَارِهِمْ غِشَاوًا وَهُمْ مُّعَذَّبٰتٍ
عَظِيْمَةٍ وَجَعَلْنَا مِنْ كَيْنٍ اَيُّدِيْهِمْ سَدًا اَذْ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًا
فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ عَقَدْتُمْ عَقْرُوْكُمْ فَوَيْلٌ لِّمَنْ يُّرَاقِبُ غَشَا

تلمیح شروع کرے اور روز پور عمل جاری رکھیں۔ ساتویں روز ایصالِ ثواب کریں۔ ہر دو چمک
عالم الانبیاء علیہ السلام وال پاک اور غنیمت پر دو روز و صلوٰۃ بھیجے۔ انشاء اللہ ذکرۃ اللہ پاک
بعد ۷۲ مرتبہ روز کا معمول رکھے۔ وہ غنیمت یہ ہے۔ ————— بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
فَسُبْحَنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ وَحِیْنَ تُصْبِحُونَ وَلَمَّا الْخُمُودُ فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَغَشِیًّا وَحِیْنَ تُظْهِرُونَ۔ بِخُرُوجِ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَیُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَیَبْعِی الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ

انیسواں حصار

یہ حصار انفلج پر صبح و غرت ہے اور عامل کیلئے خاص سایہ رحمت
ہے۔ اور ہر طرح کے جن و آسیب کے شر و ضرر سے خاص حفاظت
ہے۔ اس کی ترکیب و طریقہ مشاذ کو ذرا اس طرح ہے کہ روز ماہ میں بروز یکشنبہ بعد نماز
عصر شروع کرے ۲۱ مرتبہ روز پڑھا ہے۔ برابر نوے دن تک انشاء اللہ ذکرۃ اللہ پاک
اور ایصالِ ثواب کرے اور کہیالی کی دعا کرے بعد ۷۲ مرتبہ بعد نماز فجر و مغرب معمول میں کہے
مُجْرِبٌ وَمَعْدَمٌ ————— وہ غنیمت یہ ہے۔ ————— بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا
اَعْطٰنِیْ رَبِّیْ لَا اَمْسُکَ بِہٖ شَیْءًا اللّٰهُ الْکَبِیْرُ اللّٰهُ الْکَبِیْرُ اللّٰهُ الْکَبِیْرُ ثُمَّ رَجُلٌ
مِّمَّا اَخَافُ وَ اَحْذَرُ اللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ
دَابَّةٍ اَنْتَ اَخِذْتُ بِمَآصِیْئِہَا اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰہِ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ

بیسواں حصار

یہ حصار عامین کیلئے
خصوص ہے۔ ہر طرح کے جنات و آسیب فیضات و جہل و غفلت
و ہر کی دوسری ہری و گفتار ان سیابان و سادہ مکران جو گیان و مغرب و ہجرت پر ہے اس معاذ
کا عامل محفوظ و مامون رہیگا۔ اور غریب سیاحان عمل میں آئے اگر کوئی گزند و نقصان نہ پہنچی
پائیگی۔ اس حصار کا طریقہ ذکرۃ اللہ اس طرح ہے کہ بروز جمعہ ساعت نہرو میں

یعنی صبح ۶ بجے ۷ بجے کے درمیان ۱۲ مرتبہ جمعو کو پڑھے۔ ۷ جمعہ تک برابر ساعت زہرہ میں عمل جاری رکھے۔ ساتویں جمعہ کو عمل پڑھ کر ایصال ثواب کرے اور چنے کی دال کا طوطہ سیدہ بکٹ ڈال کر تیار کرے اور سات نمازیوں کو کھلائے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۳۱۷ مرتبہ روزانہ بعد نمازِ فجر درود رکھے۔ وہ غزیت ہے۔ ————— بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵۔

اَسُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ اَوَّلِ مَوَاسِ الْخَنَاسِ وَ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ اَلْبَحْرِ وَ اَلْاَنْهَارِ وَ جَمِیعِ كُرْدِیَّانِ وَ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ خُمُوسَةِ الزَّحْلِ وَ اَلْمَشْتَرِیِّ خَالِیْمِ وَ اَلْعُكَّارِ وَ اَلشَّمْسِ وَ الْقَمَرِ وَ اَلزَّهْرَةِ وَ اَلذَّنْبِ وَ اَلرَّاسِ یَا بَدُوح یَا بَدُوح یَا بَدُوح یَا عَظِیْمَ یَا عَظِیْمَ یَا عَظِیْمَ یَا هَابِیْدُ وَ عَابِیْدُ یَا حَلَب یَا سُبْحَانَ یَا حَنِّی یَا قَیُّوْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵

یہ حصار عامین کیلئے نعمہ اکبر ہے اور دیگر فوائد و بھائیات کے علاوہ حلقہ بھائیات ہے۔ اس حصار کے حامل کو اور کسی حصار کے عمل و زیور

اکیسواں حصار

کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کے فوائد چہار ہیں۔ چند فوائد تحریر کروں گا ورنہ حامل بھائیات کا خود مشاہدہ کرے گا۔ اس حصار قطبی کا طویل قیامت کو تو بڑا آسان اور سہل ہے۔ وہ یہ ہے کہ عروجِ ماہ میں پنجشنبہ سے پڑھنا شروع کرے۔ ۷ مرتبہ روز بعد نمازِ عشاء پڑھے اول آفرود و عقیما پڑھے جو سابع بطور میں لکھا جا چکا ہے ۱۳ روز تک برابر پڑھتا رہے۔ چالیسویں روز وودھک کھیر بنائے اور گیارہ نمازیوں کو کھلائے اور ایصال ثواب کرے۔ ہر مرتبہ جلال کرے کہ تکریم حصار یا مومل ہے۔ اور پڑھتے وقت سنتی و غفلت نہ کرے۔ اگر سنتی و کابلی کا غلبہ ہو تو کھڑے ہو کر پڑھے۔ پچاس روز میں انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ محبوب و آزمودہ ہے۔ اس کے چند فوائد و خاصیت ملاحظہ فرمائیں۔

① اس کے حامل کے مددِ مہربانی و آسیب نہیں ٹھہر سکتا۔ شکل دیکھتے ہی بھاگ جائیگا۔ اور ناما سستہ ہی کانپ اٹھے گا۔

② اگر مریض پر آسیب موجود ہو اور اس حصار کے حامل کا وہاں گزرتا ہو تو وہ جن بیا

آسیب حداد پر طرہ کرتے ہوئے عظیم کسے گا اور جنتی اجنت ہے گا

۳) سجدہ یا آسیب بندہ کو حامل کرنی چیز یا مرتبہ پڑھ کر دیوے تو سجدہ و آسیب زندہ شفا یاب ہو جائے۔

۴) اگر کوئی شخص کسی نکتہ مشکل و مبہم میں پھنسا ہو تو اس عزیمت کا درذیت غلامی مہمات نکتہ سات روز ۱۱۔ مرتبہ پڑھے اول آخر ۱۱۔ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ مہمات نکتہ سے چھٹکارا ہو دے۔

۵) اگر کسی شخص کا کوئی دشمن نکتہ و قبی ہو دے تو حامل قبر کنبہ کی مٹی پر سات مرتبہ پڑھ کر دیوے اور دشمن کے گھر میں ڈلوادے۔ نکتہ و اللہ دشمن زیر ہوگا۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عزیمت مذکورہ کے ساتھ کہے کہ فلاں بن فلاں کا دشمن زیر مقبور ہو دے اور دشمنی سے باز آوے۔

۶) اگر کسی شخص پر اس کا دشمن غلبہ ہو تو حامل کو پانی کے ٹک کی ڈلی پر ۱۲ مرتبہ پڑھ کر نامزدیوے اور طالب پانی میں ٹک کی ڈل ڈالے جوں جوں ٹک گھلیگا۔ دشمن نرم و زیر ہو کر معافی کا خواستہ ہوگا۔ مجرب و مصدق ہے اور آزمودہ ہے۔

۷) اگر کسی شخص کی ثبوت معدوم و مفقود ہو گئی ہو تو حامل کو پانی کے شہد اصل اور ماقہ قرماصل منگائے اور ہایک پر تین تین مرتبہ پڑھ کر دیوے۔ طالب دونوں کو باہم ملکر کھائے۔ چند روز کے استعمال سے قوت مرزی و شہوت و ایستادگی مکمل ہوگی۔ خوراک و شہادت کھائے

۸) اگر مرد و عورت میں کسی وجہ سے کلامی جھگڑا ہو کر کوئی نکتہ اختیار کر لے تو حامل کو پانی کے کھلم سے میٹھی چیز منگائے اور اس پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کر کے دیوے و طالب مطلوب کو کھائے انشاء اللہ تعالیٰ ناراضگی دور ہو کر دیکھا ختم ہو کر دونوں میں باہم محبت و الفت قائم ہو۔

۹) اگر کسی شخص کی روزی جنگ ہو اور غصے نے آگھیر ہو تو حامل کو پانی کے اس حداد قلعی کاغذ طالب کو دیوے جو آئندہ کھاجائیگا۔ انشاء اللہ جنگ کی دور ہو کر فرخی روزی حاصل ہو۔

۱۰) اگر کسی شخص کا گھر ڈکھائی جائے اور سوا دی نہ کرنے دے تو حامل کو پانی کے ۳ مرتبہ پڑھ کر پڑھ کر دیوے اور گھر خوشحالی کے کھائے فوراً سوا دی بخائے۔

(۱۱) اگر حامل کی شخص پر ۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور وہ شخص کی خالص ہیم پر جائے تو کامیاب ہوگا مگر جنگ میں جانے تو ہر طرح کے زخم سے محفوظ و سلامت میدان جنگ سے واپس آئے۔

(۱۲) اگر کسی شخص کے پیٹ میں شدید درد ہوا اور کسی طرح سے رکتا نہ ہو۔ ڈاکٹر اور حکیم عاجز آچکے ہوں تو حامل کو چاہیے کہ تین مرتبہ تنگ سیاہ پردہ کر کے دلے سے اور درد زدہ کو کھڑے انشاء اللہ درد ختم فوراً دور ہوگا۔

(۱۳) اگر کسی شخص کی کمر میں درد شدید ہو اور مرضی عاجز آچکا ہو تو حامل کو چاہیے کہ سرسوں کے تیل پر ۳ مرتبہ پڑھ کر دیوے اور کمر کی مالش کرے۔ انشاء اللہ درد فوراً دور ہوگا۔

(۱۴) اس کا حامل اگر کسی حاکم کے پاس جاسے تو وہ ملک بھینڈا قرام عزت و تکریم سے پیش آئے۔

(۱۵) اگر کسی شخص کو میعاد دی بنیاد یا تپ لرزہ ہو تو حامل اس حریمت کو ۴ مرتبہ پانی پر پڑھ کر پکے تو انشاء اللہ میعاد دی بنیاد تپ بھی ولزہ دور ہو جائے۔

(۱۶) اگر کسی شخص کو شب کو دی بھنی تو زندہ یا چرند حیوان کا مرض ہو۔ رات کو یا دوپہر کو زندہ یا چرند حیوان کو چاہیے کہ چار مرتبہ غزیت مذکور کو پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے مرض کی آنکھوں پر دواؤں ہاتھ پھیرے۔ انشاء اللہ شب کو دی کا مرض جاتا رہیگا۔

(۱۷) استسارہ کیلئے اکسیر حریب و انزبودہ ہے۔ اگر حامل کسی امر کے بارے میں استسارہ کرنا چاہے تو رات کو سوئے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر داہنی کر دت لیٹ کر سو رہے۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں خواب باصواب پاوے۔

(۱۸) اگر کسی شخص کو بلیات نظر آنی ہوں تو حامل کو چاہیے کہ غزیت مذکور یا نقش آیت مذکور حکم کر دیوے انشاء اللہ محفوظ و مامون رہیگا۔

(۱۹) اس غزیت کا حامل ظلم ظالم جبر حاکم و سوسر شیطان ازیت جنان سے اور تیر و تنج و تیرہ کے وارے۔ آب دہو، آتش و بادلی مارے۔ محروا اثر دیو پوری و گزرم و مارے، شیر و بندہ و نخل بدست سے ہر قسم کے اعمال کی رجعت سے جملہ بلیات سے و ناگہانی آفات سے محفوظ و مامون رہیگا۔ صبح و شام بعد نماز فرد مغرب ایک ایک بار پڑھتا رہے۔

(۲۰) اس عزیمت کا حال اگر کسی روز ماہ سے ساڑھے تین ماہ کی عادت کو ماہ مرتبہ خیریت پر
 پڑھ کر دم کر کے چلے تو اثناء اللہ اور خیرینہ پیدا ہوگی۔ اور اگر باخبر عورت کو ایام سے فراغت کے بعد
 ۳ مرتبہ پانی پڑھ کر دم کر کے چلے۔ اسی طرح تین ماہ تک چلے اثناء اللہ بالجمہور و دہرہ ہوگا۔
 اور وہ عورت صاحبہ اولاد ہوگی۔

(۲۱) اگر کوئی عورت بدکار، بدکارہ ہو تو حامل اس بدکارہ کو ایک مرتبہ شیرینی پر دم کر کے چلے
 متواتر سات روز تک۔ اثناء اللہ وہ عورت نیک اور صالحی ہو دے۔

(۲۲) اگر کسی پر عیسیٰ کیا گی پر تو اس عزیمت کو تین مرتبہ مریض کو سامنے بٹھاکر یاواز بلند پڑھے
 اسی طرح تین روز عمل کرے۔ اثناء اللہ جو سخی اور بولور مریض محتیاہ بہرے آزمودہ ہے۔

(۲۳) اس عزیمت کو دیکھ کر باندھے آئندہ اثناء اللہ عز قلی و علوی وغیرہ سے محفوظ رہوں گا

(۲۴) اگر کسی شخص کا جاتی دشمن قوی ہو تو کچھ خاک مسجد کے لئے اور تھوڑی تھوڑی سات مرتبہ خاد
 دشمن میں ڈالے اور ہر مرتبہ ۳ مرتبہ عزیمت پڑھے۔ اثناء اللہ دشمن خاد خواب ہوگا اور مظلوم کو فتح
 و نصرت کا کو حاصل ہوگی۔

(۲۵) اگر اس عزیمت کا حال کسی گریز کو بلانا چاہے تو حامل کہ چاہئے کہ مکان کے چاروں
 کنوڑوں میں ۳-۱۲ مرتبہ پڑھ کر دھڑکے تین روز تک یہ عمل کرے۔ اثناء اللہ گریز فی غفور و اہل اوے
 وہ حصار قطعی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكَ
 یٰۤاٰیُّهَا یٰۤاٰیُّهَا یٰۤاٰیُّهَا مِنْ اٰیٰتِ الْغَمِّ ۝ اِنَّكَ لَنْ تَجِدَ الْعِشْرَ طَافِقَةً بِمَكَامِكَ
 وَطَافِقَةً یَّارَ قَمَاطِیْلَ یَّارَ قَمَاطِیْلَ یَّارَ قَمَاطِیْلَ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ الْفَسْفَسُ
 یُظَنُّوْنَ بِاللّٰهِ عِوَضًا لِّجَاهِلِیَّتِهِ یَا سَوَاطِیْلَ یَا سَوَاطِیْلَ مِیَا
 سَوَاطِیْلَ یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَنَا مِنْ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ
 كُلَّهُ لِلّٰهِ یُحْفَوْنَ فِی الْفَسْفَسِ مَا لَا یُبْدُوْنَ لَكَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ
 لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَا قَتَلْنَا یَا اَمْرًا یَا اَمْرًا یَا اَمْرًا یَا اَمْرًا
 هَهُمَا عَلَیْكَ لَوِیْتُمْ فِیْ بَیْوتِکُمْ لَبِیْرَ الَّذِیْنَ سَبَّ عَلَیْهِمَا الْقَتْلُ

يَا اسْرَافِيْلُ يَا اسْرَافِيْلُ يَا اسْرَافِيْلُ اِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَسْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي
 صُدُورِكُمْ يَكْذَرُ دَاوُدَ وَيَكْذَرُ اِسْمٰئِيْلَ وَلِيَسْمَعَ صَوْنَ
 مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ؕ اٰهِيَآ مَسْرُوْحٰتِيْ
 عَلَيَّكَ مَلِيْقًا طَلِيْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا بِحَقِّ كَسْبِيْ عَصَ وَبِحَقِّ نِيْكَ
 نَعَكَ وَآيَاكَ تَسْتَعِيْنُ ؕ يَرْحَمُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
 يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا غَفُوْرٌ يَا غَفُوْرٌ يَا غَفُوْرٌ يَا كَرِيْمٌ
 كَرِيْمٌ يَا سَتَّارٌ يَا سَتَّارٌ يَا سَتَّارٌ وَسَلِّمْ كَثِيْرًا كَثِيْرًا يَرْحَمُكَ
 يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

حاضرات اسم اللہ شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحَقِّ اَجَبِ يَا جَبْرَ اِسْمٰئِيْلَ يَا مِيْكَائِيْلَ
 اسرافیل یا عزرائیل۔ اس عزیمت مذکور کہ اول زکوٰۃ اور
 کہے ملو لقمہ نہ کوڑے ہے کہ مرد عوام میں ہر روز یکشنبہ و در شنبہ یا پنجشنبہ کو شروع کرے
 روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے۔ اول آخر ۱۱۔ ۱۲ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ احکام و طریقہ و مقام
 و جائے عمل کی کیفیت: اخیر علیات میں درج ہو چکی ہے۔ خصوصاً لباس ایک، عمل کی جگہ
 ایک اور محلی بھی ایک۔ پڑھنے پر حال کرے۔ علوم و مسلوٰۃ کی پابندی کرے۔ جماعت کا اہتمام کرے
 ہائیں روز نماز پڑھ کرے۔ اور ایسا مال ثواب پروردگار پاک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم، آل و اصحاب
 اور سلفِ ہشتینے بزرگان کو کرے۔ اور شیری تقسیم کرے۔ صبح کو میٹھ چادر لپکا کر گیارہ نمازیوں کو

نہوئے۔ انشاء اللہ ذکر و ادا ہوگی۔ بعد از گیارہ مرتبہ روز و درمیں رکھے۔

چند فوائد

میں، آسیات، دیو، پری، کھان و سار و سحریان و عفریت سے اگر کوئی کسی مریض کو ستا ہو تو کہیں مرتبہ پانی پر دم کر کے پائے انشاء اللہ جن و آسیب کے غرور و شرمہ مٹو کر رہے۔
یہی عزیمت مذکورہ لکھ کر گٹھے میں باندھے۔ مگر دیگر مذاہب والوں کو نہ دیر سے :-

اگر کوئی شخص کوششی و عطائی و تسلی و توجہ اہمال وغیرہ کا شکار ہو دے تو اس

عزیمت مذکورہ کے حق کو چاہیے ۲۱ مرتبہ پانی پر پڑھ کر پینے کیلئے صبح و شام دیو سے ایک ہنسی اور سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دینے اور تیار دے کر سارے بدن پر لے، اکہ تک دونوں ہنسون پر ٹھانی کان کی پانچوں پر، ناک کے تھنوں میں بیسوں نانتوں پر لگائے۔ انشاء اللہ چند روز میں محسوس ہوگا

حاضرات

طریقہ آثار و کات بطریق حاضرات ہے۔ کہ عزیمت مذکورہ کا نقش مری

لکھے اور چاروں طرف عزیمت لکھے اور ہاتھوں خاتم میں سیاہی بھرے اور سیاہی کی جگہ خوشبو دار تیل یا عطر لگائے اور ایک جگہ حاضرات کی انگ پنا دے۔ وہاں پر ایک آدمیوں کا گذر نہ ہو۔ بہتر طرح سے کر کہ نو پاک صاف رکھا جاوے۔ اگر کہیں دوسری جگہ حاضرات کرنے

کا اتفاق ہو تو وہاں بھی ایک جگہ کا انتظام کرے جو کہ پاک صاف ہو۔ کمرہ میں روشن دان اکھڑوں توہن کو بند کر دے تاکہ باہر کی روشنی اندر نہ آوے۔ کیونکہ جن جن تار کی ہوگی اسامی حاضرات دیکھنے

میں سالہ ہوگی۔ موکلات و نباتات و دیگر کدیاں اولیٰ مرتبہ صاف نظر آئیں گے۔ جگہ کا انتظام کرنے کے بعد پاک صاف کپڑا یا مٹھے تیار و چھائیں اور حامل قبیلہ دیکھنے سامنے حاضرات کا اسٹیٹ

یا سے یعنی ایک ٹکی کی ہانڈی جو کوری ہو ادنیٰ ہواں کر کے رکھیں اب اس کے اوپر اپست پر، یا چوڑا مٹی کا رکھے اس میں سرسوں کا تیل ڈالے اور روئی کی تہ یا قیتل پر نیوئی لپیٹ کر رکھے اور نبات

اڑدھنکائے۔ اگر تہی یا لوبان جیسے لور و عطر نقش مذکورہ میں و سیاہی والے خاتم میں لگائے اور مریض کے دونوں ہاتھوں میں پکڑ دے۔ اور مریض کو ہدایت کرے کہ سیاہی میں دیکھے اور آقا

سعدا کرے اور خود حامل عزیت مذکور پڑھنا شروع کرے اکیس بار پڑھنے پانچا کر ایک سو کل
 سیابی میں نوراد ہوگا جو کہ ایک پڑھا بزرگ آدمی کے طبع و سفید لباس میں ہوگا جس کا نام عبداللہ ہوگا
 چند ساعت میں دوسرا سوکل حاضر ہوگا جو نو جوان ہوگا جس کا نام عبداللہ ہوگا۔ چند منٹ بعد
 تیسرا سوکل حاضر ہوگا جس کا نام عبدالرحمن ہوگا کچھ ہی دیر میں چوتھا سوکل حاضر ہوگا جس کا نام عبدالرحیم ہوگا
 جب مریض چاروں سوکوں کو دیکھ لے اور اقرار اور اقبہ کرنے کے چاروں سوکل نظر آ رہے ہیں۔ تب
 عبداللہ کو مع ساتھیوں کے سلام علیک کرے بعدہ کہے کہ مریض فنان بن فنان آپ کے سامنے
 ہے اس کو جو بھی چمن، آسیب، دیو، پری، مری، سحر وغیرہ کا آزار ہے۔ دیکھیں۔ اور ہم میں بیاہم
 ہا۔ مکان میں یا مکان سے باہر کیس پر بھی ہوئی عزیت پڑھا حاضر کریں۔ چند منٹ میں عبداللہ
 جائیگا جو بھی آزار و اذیت دساں جنات وغیرہ ہونگے انکو سامنے حاضر کرے گا۔ اب حامل عبدالرحمن
 کو ہدایت کرے کہ کتبہ کی عزیت پڑھا اپنی تحویل و گرفت میں لے لیں چنانچہ وہ ہاتھ لے گا۔ مریض کے
 جسم سے اس آزار کو کلکان وغیرہ کے دخول سے مریض کے جسم میں پیدا ہو جاتا ہے وہ اس طرح
 کہ عزیت مذکور کو ما مرتبہ حال اپنے بائیں ہاتھ پر چڑھ کر دم کرے اور مریض بھی حکم کو اوپر سے پڑھے اور
 عبداللہ کو ہدایت کرے کہ مریض کے سر سے جگہ جگہ جو بھی اثرات ہوں بائیں ہاتھ لے لے۔ اور تین مرتبہ
 عزیت پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ مریض کے جسم میں سستا ہٹ پیدا ہوگا اور وہ سستا ہٹ پردوں سے
 سر کی طرف کھینچنا شروع ہوگی یہاں تک کہ آنکھوں کے ذریعہ یعنی آنکھوں کے راستہ گری کی کلکتی ٹھوس
 ہوگی اور مریض کا جسم ہلکا ہلکا ہو جائیگا۔ درود وغیرہ کھانے کی اسی طرح دوبارہ ہدایت کرے۔
 انشاء اللہ سب درود وغیرہ کھل جائیں گے۔ اسی طرح دوسری طوی وغیرہ کے اثرات ذرات کو جسم سے
 کھانے کی ہدایت کرے اور کہے کہ عبداللہ مریض پر یا مریض کے جسم میں یا مکان میں جو بھی مریض
 سخی و دھاتی یا ٹوٹے پڑے کے اثرات ہوں انکی حق عزیت پڑھا ممکن کاٹ کریں۔
 سات روز تک اسی طرح حاضر کرے اور کاٹ کراتے رہیں۔ انشاء اللہ سات روز میں
 مریض صحتیاب ہو جائیگا۔ احتیاطاً ہاتھ دھوئے اور پیئے وغیرہ کے تعویذ دیکھے جو آگے اپنے
 باب میں آئیں گے وہ نقش عربیہ ہے

جیوایش ۸۰۶ میکیش

بیشو	الشیخ	الزحی	الرحیم
الرحیم	الزحی	الشیخ	بیشو
الشیخ	بیشو	الرحیم	الزحی
الزحی	الرحیم	بیشو	الشیخ

عزرائیل

اس کو سات سات خوشحلا لکھیں۔
 ہم اللہ شریف کا نقش
 ندوی تیار کرے

حاضرات

اور سو گھری خانہ میں سیبا ہی بھرے اور عطرا خوشبودار تنک لگا کر حاضرات کرے۔ سابقہ طریقہ کے مطابق۔

ہر حاضرات سابقہ طریقہ ہی کے مطابق کرنا ہوگا۔ حاضرات کوئی سی بھی ہو یہی طریقہ رہے گا۔
 کسی حاضرات میں خدیہ جلیات مگر ہوں گی تو وہ اس کے ساتھ درج ہوں گی

جیوایش

۶۷	۱۴۹	۲۰۷	۱۸۹
۶۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱

جیوایش

حاضرات کے نقش تیار کرنے کی ساعت دیکھیں جو کہ
 آفتاب عملیات جلد اول میں مفصل تحریر
 ہو چکی ہیں۔ خاص کر جمعہ کے دن صبح آٹھ بجے سے نو بجے کے
 درمیان حاضرات کے نقوش مکمل کر لے لیں۔ نقش ندوی یہ ہے۔

اول الحمد شریف کی زکوٰۃ اس صورت سے ادا کرے کہ شروع ملا میں پندرہ

حاضرات

شرع کرے اور ایک سو ایک مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء پڑھے۔ اول
 آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پانچ سو روز بعد نماز عشاء پڑھے۔ اول
 بعد روزانہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور سب اللہ کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد
 ایک نقش الحمد شریف کا تیار کرے اور ایک سو نقش جوڑ لکھے اور دریا میں پھانے ۴ روز تک۔ بعد
 ایک نقش تیار کرے اور سو گھری خانہ میں سیبا ہی بھرے اور حاضرات سابقہ طریقہ کے مطابق کرے
 اس کے دو موکل حاضر ہونگے پہلے کانام فزائیل اور دوسرے کانام حضور رائیل ہوگا ان سے سابقہ
 طریقہ کے مطابق کام لے انشاء اللہ حاضرات ہوگا

محبوب ہے۔ جو نقش لکھا جائیگا وہ ہے۔

حاضرات ۴

سورۃ فرقان ہے
دہاں (۱۰) ہے

۸	۴۶۲	۴۶۸	۱
۴۶۶	۲	۷	۴۶۵
۳	۴۶۷	۴۶۴	۶
۴۶۳	۵	۴	۴۶۹

کہ اول زکوٰۃ ادا کرے یعنی شروع ماہ میں بروز جمعہ شنبہ سے شروع کرے ہر نماز کے بعد ۳-۳ مرتبہ اور حشامک نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ چالیس روز تک متواتر پڑھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ روز و شنبہ پڑھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور مٹھائی تقسیم کرے اثناء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ازاں صاحب ماضرات کرنا چاہے تو اس سورۃ کا نقش یاد کرے جو کہ مٹھائی ہے اس کے تین خانے میں سیاہی بھریں اور وہ نقش مرعیں کر دیں کہ وہ ایک سیاہی بھرے خانہ میں غور سے دیکھے اور عامل سورۃ فرقان پڑھنا شروع کرے چند مامت بعد اسواکیل ماضریہ سے شروع ہوں جو کہ چار ہوں گے اول کا نام نو مائیں ہوگا دوسرے کا نام نو خائیں ہوگا تیسرے کا نام مدیا ئیں ہوگا اور چوتھے سو گنگا نام ملائیں ہوگا۔ سابعہ قواعد کے مطابق ماضرات کرے مہانت کو۔ بنیات کو تہ کرے یا جلوائے یا چھوڑ دے یا عالت کی مرضی پر غور ہے

۲۲۵۲۳	۲۲۸۱۸	۲۲۸۲۵
۲۲۸۲۴	۲۲۸۲۲	۲۲۸۲۰
۲۲۸۱۴	۲۲۸۲۶	۲۲۸۲۱

ملائیں

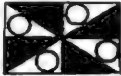
مدیا ئیں

حاضرات ۵

اگر کوئی ماضی شقی ماضرات پڑی کا ہوسے تو اس کو دعا ہے کہ پہلے عزیت کی زکوٰۃ ادا کرے یعنی شروع ماہ میں بروز دو شنبہ یا بعد شنبہ کو شروع کرے روزانہ ۱۱۵ مرتبہ پڑھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ روز و شنبہ نماز والا پڑھے۔ چالیس روز میں زکوٰۃ مکمل ہوگی۔ چالیسویں روز دو دھک خیرے بناوے اور کم سن لڑکیوں کو کھائے اور ایصال ثواب کرے۔ دوران عمل اگر کوئی نو جوان دو شنبہ پڑھے تو کھم ذکر کرے پڑھنے میں منہمک رہے

شرط یہ ہے کہ غلط کام نہ کرے۔

پہلی زکوٰۃ اور چلکی اور انگلی کے بعد عکسی مافزوت کر سکتا ہے۔ اس طرح سے کہ پہلے نقش
تیار کرے۔ وقت معینہ پر نکمہ کر رکھے یا جمعہ کی صبح ۵ تا ۱۰ بجے کے
درمیان لکھے اور سیاہی والے خانوں میں کالی سیاہی بھر دے
اور حامل سورہ طارق پڑھنا شروع کرے۔ انٹرا لائٹ اکیس مرتبہ پڑھنے



نک۔ شاہ پری۔ نامی پری حاضر ہوگی۔ اور ۲۰ قارئین اس کے ساتھ ہوں گی۔ اول کا نام۔۔۔
نحال پری۔ اور دوسری کا نام۔ کمال پری۔ ہوگا۔ جو کام ساجدہ حاضرت پری سے لیا جاتا ہے وہی
اس حاضرت سے لیا جاسکتا ہے۔

سورہ طارق پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ سورہ والسماء والطارق پڑھے آخر تک یعنی اہلہم
روید ایچی یا رقتائیں یا اسرائیل یا اسماعیل یا عطر ائیل۔ پڑھے۔

دوران عمل زکوٰۃ میں اور بوقت حاضرت بھی اسی طرح پڑھی جائیگی۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

برائے ذرا دینی چور۔ عزیت مند جزیلی کی پہلے زکوٰۃ
اداکرے۔ پھر کام میں لاوے۔ انشاء اللہ حاضرت میں کامیابی ہوگی

حاضرات

طریقہ شکوۃ یہ ہے کہ صبح ۱۰ میں ہندو زیکشتہ شروع کرنے متواتر، روزانہ ۱۱۲۵

مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے۔ ساتویں دن ایک پاؤ کی سفید کوٹ کر شکر سرخ میں ملاوے اور بچوں کو

تقسیم کرے زکوٰۃ دانا ہوگی۔ بعد ۷ جب حاضرت کرنا چاہے تو پاک صاف جگہ میسر کرے ۷ سال سے

۱۲ سال تک عمر کا بچہ ہونا چاہیے اسے دھواں لٹکے کو لے اور اپنے سامنے رو بہ قبلہ بٹھائے اور تین

دو ناخن پر تک کاٹل لٹا دے اور حریمت کو مرتبہ چھ کر دیکرے۔ ایک روحانی و نورانی شخص حاضر ہوگا

جس کا نام میاں ہال شاہ لال بیگ ہوگا۔ حاضر السلام علیک عرض کرے اور کہے کہ فلان بن فلاں کے

مکان میں۔ دوکان میں یا جیب ہے چوری ہوئی ہے اس کا سرخ لٹاؤ۔ بچہ دیکھتا ہے۔ کچھ ہی دیر میں

سامان اور چور کو دکھائیں گے۔ مگر ایسا کرنا اور لٹاؤ کا انہیں کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ اسباب لازم ہے

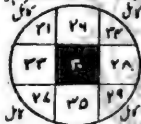
کیونکہ باعث شر و فساد ہے۔ عزیت یہ ہے۔ اؤ خضر اہاؤ خضر۔ گمراہی کے

وَقَفَرُوا أَجِبَا يَا جِبْرِائِيلُ يَا مِيكَائِيلُ يَا إِسْرَافِيلُ قُلْ يَا دُورِ مِیَاں بَالِ شَاہِ دَلالِ مِلْکِ
مَافَرُشُو مَافَرُشُو مَافَرُشُو بِهَقِّ کُومَا کُومَا کُومَا اَلُوْحَا اَلُوْحَا اَلُوْحَا

حاضری

حاضرات ”برائے حاضرات کامل“ — یہ حاضرت بہت ہی سہل
الصول ہے اور بچے، بوڑھے، جوان مرد، عورت و زوجہ دین بھی پڑھتا
ہے اور بھی کو ٹھکراتا ہے۔ اور اس کو کسی بھی جگہ کر سکتے ہیں۔ اول اس کی ذکوۃ اس طرح ادا کرے کہ درج
۱۰ میں ہر روز چار شنبہ شروع کرے۔ چالیس روز تک مسلسل ۱۴ مرتبہ روز پڑھے۔ چالیسویں روز
سویں پکار گیارہ نمازیوں کو کھلائے۔ ذکوۃ انشاء اللہ ادا ہوگی۔ بعدہ ۱۱ مرتبہ روز دریں رکے
حاصل جب حاضرات کرنا چاہے تو ایک نقش جمعہ کی صبح ۹ تا ۱۰ بجے کے درمیان لکھ کر تیار
کرے جو گول دائرہ میں سوئے۔

اور حبیب حاضر کرنا چاہے تو بچے کو، جرے کو، عورت یا مرد کو محتاجی، انشاء اللہ حاضر ہوگا



جو نفس ماضیات کیلئے تیار کرنا ہے اس طرح ہے۔۔۔

نقش مریض کو دہے تاکہ وہ دونوں ہاتھوں میں پکڑے

اور معاملہ عزیمت کو بڑھے۔ کہیں ہار بڑھنے سے پہلے ہی ماضیات

ہرگز! برکت عافیات صحت و طبیعت شیرینی پھولوں کو تقسیم کرے۔

فریبت کامل یہ ہے۔۔۔۔۔ یا کامل اکمل کمال یا کامل معاصر مشو حقیر

یا حذر ائیل بحق کامں کامل خلیفہ حاضر شو۔

حاضرات

۱۵۱ | جوان کریم - بسن اس عاقلات میں آسیب و ہنات ابھرتا ہے

یوگیان گفتند در مذہب مہرہ تے میں جو کہ اذیت پہنچا تے ہیں اس

حاضرات کہنے نقش نگار تیار رہیں مٹھیں کوسانے بٹھائیں۔ حاضرات کی جگہ سابقہ ذکر شدہ قواعد کے

8	11	12	1
13	2	6	14
3	5	9	4
10	7	15	16

مطابق موادِ حالِ عزیت پڑھے انشاء اللہ حضرات ہوگا۔ جو بھی

فیث امیب مرفس کوستا ہے ہر کے . وہ حاضر ہو گئے . اب

عالم کو اختیار ہے کہ وعدہ بیکر یا کم لٹو کر چھوڑ دے یا قید کر لے

اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسَمِیْعٍ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْ لَا تَقُوْا عَلٰی دَاوُوْدَ
مُسْلِمِیْنَ ۝ اِذْ رَا مِنْ غَیْرِ اٰیٰتِهٖ وَلَا اَنْزَعَا جِ السَّاعَةِ

دوسری عزیمت بمکرم ہونے والی یہ ہے۔ اَنْطَقَ وَتَكَلَّمَ بِالَّذِی
اَنْطَقَ التَّمْلَۃُ لِسُلَیْمَانَ بْنِ دَاوُدَ فَقَالَتْ یَا یٰہَا النَّمْلُ اَدْخُلُوْا مَسَاکِنَکُمْ
لَا یُجَادِبُکُمْ سُلَیْمَانُ وَجُنُوْدُهٗ وَهَمَّ لَا یَشْعُرُوْنَ وَتَكَلَّمَ بِالَّذِی
اَنْطَقَ عِیْسٰی بْنُ مَرْیَمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ فِی الْمَسْجِدِ صَیْبًا اَنْطَقَ وَتَكَلَّمَ
یَا سَمِیْحُ سَمَّیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مَرْیَمَ اَجْ مَسِیَّا تَكَلَّمَ یَا حَیَّ اَنْشِ
اِحْطُوْا اَسْمَاسُ اَوَّلُوْشِ اَنْشِ سَمَلْہَا عَلَیْہَا ۝

اس کے بعد ہر مکرم ہر وقت اللہ تعالیٰ کی اہل حالات و احوالات محمد بن ابراہیم و محمد بن

مکرم حکام و خیر کے بارے میں بھی سوالات کا جواب دے کر رہا۔

حاضرات

۱۰۔ میراے حاضرات فتح علی شاہ۔ اس حاضرات کو کئی طریقوں سے
کیا جاسکتا ہے۔ اول اس کی عزیمت کی زکوۃ اس طرح ادا کرے
کہ عروج ماہ میں بروز چار شنبہ کو شروع کرے روزانہ ایک سو گیارہ تبرع عزیمت پڑھے اول اکر قید
گیرد و مرتبہ روز و شریف پڑھے پانچ روز تک برابر عمل جاری رکھیں۔ پانچ سو کی روز ایاصال ٹوبہ کر لے
اور شریفی تقسیم کرے بعدہ ۱۱ مرتبہ روز پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہ اگر عامل
کسی محروم یا آسیب زدہ کا حالات کرنا چاہے تو عزیمت کو سفید کاغذ پر لکھ کر قید بنائے اور چراغ
نرم میں جلے۔ مریض کو سامنے بٹھائے اور خود عامل عزیمت پڑھنا شروع کرے چند ساعت میں
چراغ کی رو میں فتح علی شاہ حاضر ہوں گے۔ جب مریض کو قراۃت پڑھیں تو کئی دن لگایں مریض کو بھی کسی
وجہ سے تپے ہلکا انگوٹھی انفراد اپنے سامنے حاضر کرو۔ توجہ علی شاہ انگوٹھا کروٹ لے گا۔ اور اگر سر پر
چادر لگا کرنا چاہے تو مکرم کرے کہ مریض کے سر پر اگر باسانی یعنی با مریض کو ضرر پہنچائے بات کر دے۔
تو انشاء اللہ جو بھی ضرر رس آسیب و غیرہ ہوگا بات کر لے گا۔ پھر عامل کو اختیار ہے کہ قید کرے یا
آزاد کرے یا جلانے۔ دوسرا طویل و بنجودی یہ ہے کہ عزیمت

اگر بن د آسیب، وغیرہ کو جتنا مقصود ہو تو یہ عزیمت ساتھ ملا کر پڑھے۔ انچہ درود و حمد و نکل و نکل

آسیب ہنات نبیشت، چڑی، مرغی، ہری
پر، مرغی دیو، بھوت اپریت کر ایذا کی دہ
گرفتہ بسوزد بجی شاہ یکتا نرس حاضر شو
حاضر شو۔ حاضر شو۔ نقش یہ ہے۔

۱۶۵۷۹	۱۶۵۷۹	۱۶۵۸۳	۱۶۵۸۳
۱۶۵۸۱	۱۶۵۸۱	۱۶۵۸۵	۱۶۵۸۵
۱۶۵۸۰	۱۶۵۸۰	۱۶۵۸۴	۱۶۵۸۴
۱۶۵۸۰	۱۶۵۸۳	۱۶۵۸۱	۱۶۵۸۳

برائے ام یا بدوح۔ اس ام کی پہلے زکوۃ ادا کرنے
روزانہ تیار ہو مرتبہ پڑھے۔ اول آخر درود شریف

حاضرات ۱۵

چالیس روز تک پڑھے۔ چالیس روز میں زکوۃ ادا ہوگی۔ چالیسوں دن ایصال ثواب
کرتے۔ شیعہ بنی تقسیم کرے۔ بعدہ ۱۱ مرتبہ روز درود میں رکھے۔

جب حامل حاضرات کرنا چاہے تو نقش تیار کرے جو کہ روز جمعہ ۱ تا ۹ تک درمیان
نکھوٹا ہو۔ مریض کو یا بچے کو بٹھانے تو یہ اس کے ہاتھ

یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح

میں دے اور سیاہی والے خانہ میں دیکھنے کی تاکید
کرے۔ اور حامل خود عزیمت پڑھتا رہے۔ نقش یہ ہے۔

اور عزیمت یہ ہے **يَا مُنْتَقِمُ خَلْقٍ يَا حَبِيبُ اَيْلُ يَادُدُ دَائِشِي يَارُ فَتْمَائِشِي يَا**
تَكْلَيْشِي لَعَجَلُ الْعَجَلِ الْعَجَلُ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا السَّاعَةِ
السَّاعَةِ السَّاعَةِ — انشاء اللہ حاضرات ہوگا اور ہر سوال کا جواب با صواب ہوگا

حاضرات ۱۶

برائے آسیب حاضر کرنے۔ اگر کوئی حامل چاہے کہ آسیب
وغیرہ کو حاضر کرے تو اس حاضرات کو کام میں لائے انشاء اللہ

کامیابی ہوگی۔ اول اس عزیمت کی زکوۃ ادا کرنے۔ اس کا طریقہ ہے کہ مروج ماہ میں بروز
دوشنبہ شروع کرے اور اکیس روز تک ۳۱ مرتبہ روز پڑھے۔ اکیسوں روز ایصال ثواب کرے اور
شیعہ بنی تقسیم کرے۔ زکوۃ ادا ہو جائیگی۔ بعدہ ۱۱ مرتبہ روز درود میں رکھے۔ بعدہ جب حامل
حاضرات کرنا چاہے تو چند خوشخوار بھول لے لے اور ان پر عزیمت پڑھ کر دم کرے کہ آسیب تودہ کے
سر پر رکھے اور حامل ۳-۳ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کرتا رہے۔ انشاء اللہ ازیت رہے والا آسیب

حاضر ہوگا۔ ہنگام ہوگا اور اطاعت کریگا۔ بھر مال پانا اختیار استعمال کرے میں تید کرے آزاد کرے

یا جلائے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ ————— بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَنَعْمَتْ
عَلَيْكَ يَا مَالِكُ الْارْواحُ لَقَطُوشٌ صَارِعَا اَعْضُرُوا يَا اَصْحَابِ الْجَنَّتِ
وَالشَّاهِدِينَ مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ مِنْ جَانِبِ الْاَيْمَنِ وَالْاَشْيَمِ

۱۰۔ آسیب کو حاضر کرنے کی واسطے۔ عامل کو پائیے کہ اس عزیمت کی
زکوٰۃ ادا کرے اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع
کرے روزانہ ۱۲ مرتبہ اکیس روز تک پڑھے۔ اکیسویں روز افعال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم
کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۱۱ مرتبہ روز و رد و کھے۔ بعدہ جب عامل کی آسیب

کو حاضر کرنا چاہے تو اس عزیمت کو پھولوں پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور آسیب زدہ کو
سنگھائے اور ایک پھول آسیب زدہ کے سر پر رکھے اور عزیمت بذکر پڑھ کر دم کرنا رہے
انشاء اللہ آسیب فوراً حاضر ہوگا کلام کریگا اور اطاعت کریگا۔ عامل اس کے ساتھ جیسا چاہے

معاملہ کرے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ ————— بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَنَعْمَتْ
عَلَيْكُمْ فَتَحَوْتُكَ فَتَحَوْتُكَ حَبِيبُكَ حَبِيبُكَ اَنْتَ صَفَا صَفَا الْبَيْتَا
الْبَيْتَا جَلِيسًا جَلِيسًا طَلَسَا طَلَسَا مَوْدَا مَوْدَا كَهْلًا كَهْلًا جَاهِلًا جَاهِلًا
مَهْلًا مَهْلًا شَتِيفَتَا شَتِيفَتَا شَدِيًّا شَدِيًّا مُنْبِئًا مُنْبِئًا مَبِئًا مَبِئًا بِحَقِّ خَاتِمِ
مُلْكِهِ اَبْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَعْضُرُوا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ
وَالْمَغَارِبِ وَمِنْ جَانِبِ الْاَيْمَنِ وَالْاَشْيَمِ وَالْاَشْيَمِ بِحَقِّ لَدِ الْاِلٰهِ الْاِلٰهُ
مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ الْاِلٰهِ بِحَقِّ عَرْشِ الْاِلٰهِ وَكَرْسِيِّهِ

۱۱۔ پری کو حاضر کرنے کیلئے۔ اگر کوئی شائقینِ حاضرانِ پری کو
حاضر کرنا چاہے تو پہلے اس عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے

۱۲۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور روزانہ ۱۲ مرتبہ اکیس روز تک پڑھے
اکیسویں روز افعال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ

میرا مرتبہ روز و رات میں رکھے۔ بعد ازاں جب حاملہ کی پری زود کا حاضرت کرنا چاہے تو
 پرکار زود کی پیشانی کے بال پکڑے اور عزیمت بذکر پر مشا شروع کرے۔ انیس بار پڑھنے سے
 پہلے ہی پری حاضر ہوگی۔ کلام کر لگی اور ملاحت کر لگی۔ اور اللہ مالک اللہ اللہ بھی تا بعد از یہی
 وہ عزیمت یہ ہے۔ عَقْلَهُ عَقْلَهُ عَقْلَهُ عَقْلَهُ عَقْلَهُ عَقْلَهُ عَقْلَهُ عَقْلَهُ عَقْلَهُ
 قَوْلِي حَيْثُكَ حَيْثُكَ فَلْيَكُوْنِيْهَا حَيْثُكَ وَالْعَاوُذُ وَدَعُوْهُ وَيُكُوْهُ وَيُكُوْهُ
 اَجْمَعُوْنَ بَسْمِ بَسْمِ بَسْمِ بَسْمِ بَسْمِ بَسْمِ بَسْمِ بَسْمِ بَسْمِ بَسْمِ بَسْمِ بَسْمِ بَسْمِ بَسْمِ
 کردم تا من نکشایم کے نکشاید بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی يَحَقِّقْ لَكَ اِلٰهَ الْاَلٰهَةِ
 مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ - عَلَيَّ اللّٰهُ عَلَيَّ وَسَلَامٌ

حاضرات^{۱۹} میرا شاہ پری۔ اگر کوئی حاملہ استیاق پریوں کے حاضرت
 کرنے کا رکت ہو تو پہلے اس حاضرت کی زکوة ادا کرے۔ اس کا طریقہ
 یہ ہے کہ مروج ۱۰ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور روزانہ ۳۱ مرتبہ پوری الم نشرح پالیس
 عدد تک پڑھے اول آخر ۲۱-۲۱ مرتبہ روز و شب پڑھے۔ چالیسویں روز بعد از ثواب کرے اور
 شیرینی تقسیم کرے اللہ زکوة ادا ہوگی۔ بعد ازاں الم نشرح کا ۲۱ مرتبہ روز و رات رکھے
 بعد ازاں بروز جمعہ ۹۲۸ بچے کے درمیان حاضرت کا نقش تیار کر کے رکھے۔ جب حاملہ کسی مقصد
 یا امر کیلئے حاضرت کرنا چاہے تو کچھ یا مریض کے ہاتھ میں نقش دیوے تکرار و زور ہاتھوں
 سے پکڑے اور سیاہی والے خاد میں دیکھ جائے اگر جی ہو بان وغیرہ جلائے اور سیاہی دا
 خاد میں ادھو یا مریض کی پیشانی پر غلط نہ کرے اور الم نشرح

۴۳-۷

پڑھنی شروع کرے۔ چند ساعت میں شاہ پری مع اپنے
 لشکر بے شمار کے ساتھ حاضر ہوگی اور سوالات کا جواب بخوبی
 دے گی۔ سوالات کے جواب پائے کے بعد جانے کی اجازت دیوے وہ چلی جائیگی۔ نقش کو بیکر
 حفاظت سے رکھیں۔ یہ نقش دو بار بھی کام دیتا۔ نقش حاضرات اور نکشایا ہے۔
حاضرات^{۲۰} یہ حاضرات دھڑی ہے۔ اس میں بسم شکل و صورت اور حیثیت میں

موت اُٹے ہیں۔ ذرا خون کچ نہیں۔ اخلاص نیت اور عقیدہ مستحکم
کی ضرورت ہے۔ اس نمازات کی زکوٰۃ ایک رات کی ہے (بدھ، جمعرات کی درمیانی شب) یہی
زکوٰۃ ادا کی جائیگی۔ پانچ نمازیوں کو کھانا کھائے اور ختم خواجگان چشتیہ پڑھے۔ ایصال ثواب
کرسے پھر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور دو چشتیہ کا ورد کرے۔ اس کا بیان درود شریف
کے بیان میں دیکھو جو اسی کتاب کے آخر میں بیان کیا گیا ہے۔ پھر ۶۶۰ مرتبہ عزیمت ہذا کو
پڑھے۔ پھر ۱۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر ۲ رکعت نماز نفل ادا کرے اور اپنے مقصد
میں کامیابی کی دعا کرے اور پھر صبح کو نماز کے بعد ۲ رکعت نماز اشراق نفل ادا کرے اور ایک
بڑا طبق لیکر پانی بھرے اور عزیمت ہذا کو پڑھنی شروع کرے۔ چند ساعت میں طباق میں
دو آدمی ٹکرائیں گئے ان کے گلے میں ایک ایک پھولوں کا پار ڈالے جو پہلے سے تیار رکھے ہوں اور
عزیمت پڑھتا رہے تھوڑی دیر میں دو آدمی اور ٹکرائیں گئے ان کے گلے میں بھی پھولوں کا ایک
ایک پار ڈالے پھر قول و قدر کرے یعنی ان سے کہے کہ میں آپ لوگوں سے دوستی و خیر خواہی
ہوں اور بیب بھی میں آپ لوگوں کو یاد کروں آپ لوگ حاضر ہو جایا کریں۔ وہ وعدہ کریں گے
اب آپ جب انکو یہ پانچ سو تو چند بار عزیمت کو پڑھو فوراً حاضر ہوں گے۔ طریقہ حاضر کرنے کا
یہ ہے کہ عزیمت کو پڑھ کر داہنے ہاتھ پر دم کرے اور دستک دیوے۔ کسی دیوار پر یا یا میں ہاتھ
کی پھیل پر انشاء اللہ فوراً حاضر ہوں گے اور ملاحت کرینگے۔ ان کے نام یہ ہیں۔

رُشَاہ عبد الرحیم مدد شاہ عبد الکریم مدد شاہ عبدالرشید مدد شاہ عبدالجلیل
بعد مدد شاہ ام مرتبہ مدد شاہ پڑھتا رہے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا قَوْمَنَا اَعِيْزُوْا اَعِيْزُوْا اَعِيْزُوْا اَعِيْزُوْا يَغِيْرُ لَكُمْ مِنْ دُوْنِكُمْ وَ يَجْهَرُ كُمْ مِنْ
عَذَابِ اللّٰهِ هَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا عَمَّارَةَ اَللّٰهُ اَدْنٰ اَمَامَتَهُ وَ عَطَاةُ
اَعِيْزُوْا بِهَا سَلَامَتُهُ عَنَّا يَا اَللّٰهُ اَسْتَخْنِ اللّٰهُ اَبْرَاهِيْمَ خَلِيْلُ اللّٰهِ وَ مُوسٰى
كَلَّمُ اللّٰهُ تَكْلِيْمًا وَ عِيْسٰى ابْنُ مَرْيَمَ رُوْحُ اللّٰهِ يَرْوُحُ الْقُدُسُ وَ يَحْقِ
مُحَمَّدٌ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمْ بِرَبِّ جِبْرٰیئِلَ وَ مِیْکَائِلَ وَ
اِسْرَافِیْلَ وَ عِزْرَائِیْلَ سَلَامَتُهُ یَحْقِ اَحْمَدُ اَشْرَافُ اَحْمَدُ وَ قَالِیْعَرَفُ

أَقْسَمُوا وَأَخْضَرُوا أَفَاسْعُوا بِحَقِّ سَعَاتِهِ سَلِيمًا بَنِي دَاوُدَ
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ بِعَزَّةِ اللَّهِ وَلَقَدْ رَتَبَ

حاضرات

۷۱ ہر اسے شاہ تین: اول زکرة ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ
ہر روز چار شنبے شروع کرے روزانہ ۷۰ مرتبہ کہیں
روز تک پڑھے۔ پہلے روز ادا کیسوں روز اجمال ثواب کہے اور شیرینی تقسیم کرے
انشاء اللہ زکرة ادا ہوگی بعد ۲۱ مرتبہ روز قدر ہمیشہ در در کہے۔ اور جب اس کا عامل
حاضرات کرنا چاہے تو عزیمت بنا کر سفید کاغذ پر لکھ کر فضیل بنائے اور چراغ زمیں روشن
کرے۔ مومن یا نیک کائنات کر جلا سے انشاء اللہ چراغ کی بومیں شاہ زمین حاضر ہوگا۔
دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک نقش چھ تیس کا ہر روز جمعہ تا ایک کے درمیان لکھے۔ اور
سولہویں غازیں سیاہی بھرے۔ پھر جیب حاضرات کرنا منظور ہو تو کسی بچہ یا مریض کو بٹھا کر
سیاہی والے خلائیں نظر لگا کرے۔ مریض یا بچہ کو نقش ہاتھوں میں دیکر سیاہی والے غازیں
دیکھنے کی ہدایت کرے انشاء اللہ بعد حاضرات ہوگا خوب و آخروہ ہے

۷۲

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۹	۶	۴
۱۰	۵	۴	۱۵

اور وہ عزیمت مند ہو جائے۔ (عزیمت شاہ زمین)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ

يَا عِظْرَائِيلُ يَا بِحَضْرَتِهَا يَلُوكُهَا يَلُوكُهَا يَلُوكُهَا
يَا زَيْنُ مَا هَؤُلَاءِ الْعَيْنُ مِنَ الْبَرَقِ أَنْتَ لَقَدْ خَلَجْتَ مِنْ
جَمِيعِ حَوَائِجِي بِحَقِّ سَعَاتِهِ سَلِيمًا بَنِي دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ
حاضرت حاضرت حاضرت

۷۳

۱۹	۲۲	۲۵	۱۴
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۲	۲۰	۱۷	۱۶
۳۱	۱۹	۱۵	۲۶

۷۴

حاضرات

۷۵ ہر اسے روز
یعنی اس

نقش کو ہر روز چار شنبے ۲۵ بجے کے
درمیان لکھ کر تیار رکھ کر روزت

ہذا کو ۲۱ مرتبہ روزِ جنیل یا عطرا پڑھے اور جس پر عافیات کرنا چاہے اسکو سامنے بٹھائے اور عرض اس کے بائیں ہاتھ کے ناخنوں پر لگائے اور ہاتھ کو الٹ کر کے پشت پر عطرا لگائے اور جایت کریں کہ ہاتھ کو کسی چیز کا سہارا نہ دے۔ اور عامل خود عزیمت ہذا کو پڑھنا شروع کرے گیارہ مرتبہ یا ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ پھر ۳-۲ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا ہے۔ فتح علی شاہ کی آمد ہوگی یعنی ہاتھ پر وزن مجددی پن محسوس ہوگا۔ پڑھا ہوا عطرا اپنے اپنے ہاتھ کے بھونوں پر یعنی انگلیوں کے سروں پر لگائے اور ۲۱ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کرے اور اپنے ہاتھ سے مریض کے ہاتھ کو حرکت کرنے کا اشارہ دیوے۔ کبھی بائیں کبھی دائیں کبھی نیچے کبھی اوپر۔ اطلاع کرنا اگر مریض کے کندھے پر بوجہ وزن بڑھ جائے تو کہے کہ فتح علی شاہ مریض کے کندھوں پر وزن ڈڑائے۔ اپنا بوجھ خود سنبھالے۔ فورا ہی وزن کم ہو جائیگا۔ اگر عامل کہے کہ مریض کے سر پر اگر کلام کر دو تو مریض کے سر پر اگر حکم ہوگا۔ مگر اس سے مریض کی جسمانی کلیف پہنچتی ہے اس لئے ایسا نہ کرنا چاہئے۔ "قیسوا طریقا علیکما عکسی" یہ ہے کہ ایک نقش عزیمت ہذا کا بدستور جمع تیار کرے جمع کی اذان ہونے کے بعد کچھ نماز ہونے سے پہلے اور بیچ کے نماز میں سیاہی بھرے۔ پچھلے پوڑھے پر مرد پر اور عورت پر یا زود جدیدین پر عافیات کرے اور مریض صاف نظر آئیگا۔ مگر کسی کی نظر صحیح کام نہ کرے تو چند روز عافیات کی عداوت کرنا ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ قرصات ہو جائیں گی۔ سابقہ طریقوں کے مطابق کام لیا جائے وہ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَرْمُتٌ عَلَیْکَ
 اَعِیْبِیَا مَہْمَیْنِ یَا عَمَّاسِیْنِ یَا اَفْتَاتِیْسِ یَا نَاسِیْنِ اُقْسَمْتُ عَلَیْکَ اَحْضَرُو
 وَالْمَسْخَرَانِ بِعَقْرِ مَہْمُوشِ کَسَلِیْقَادِ حَرُفُوشِ حَرُفُوشِ عَلَدُوشِ
 عَلَدُوشِ بِعَقْرِ یَا مَعْشَرِ الْعِجَنِ وَالْاِنْسِ وَالْاَرَاَحِ فَلَمَّا یَاہُیْسِ
 اَحْضَرُو مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اَحْضَرُو مِنْ جَانِبِ
 الْجَنُوبِ وَالشِّمَالِ اَحْضَرُو اَحْضَرُو یَا فَتَحْ عَلِی حَاضِرُ مَشُو
 حَاضِرُ مَشُو بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

انظار کرے۔ آدمی رات کو خالی مکان میں قبلہ رو بیٹھ اور تیس مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ بین
 وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ۚ قَالُوْۤا اَنۡتَ جَعَلُ
 فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْبِغُ الدِّمَآءَ وَ یُفۡسِدُ فِیۡهَا ۚ وَ یَسْبِغُ فِیۡهَا ۚ وَ یَسْبِغُ فِیۡهَا ۚ
 وَ لَقَدْ سَبَّحَ تِلْكَ ۚ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۚ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ
 كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنۡمُوْۤا بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ
 اِنَّ کُمْ مِّنۡ صٰدِقِیۡنَ ۚ قَالُوْۤا سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا

اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۚ ہر پڑھے بعد یہ کلمات کہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۚ اٰیَّتِهَا الْاُرُوۡاحُ الطَّٰیۡفَةُ الْوَٰصِلُ التَّحْدِیۡرُ
 الْمُوۡکَلَّوۡنَ بِهٰذِهِ الْاٰیٰتِ الْمَطِیۡعُوۡنَ ۚ یَسِّرُ الْمُوۡدَّعَ فِیۡهَا اَجِیۡبُوا
 الدَّعُوۡةَ وَ اَلِیۡضُوۡا اَبْرَکَہُ رَدُّ حَاسِنَکُمۡ عَنِ فِیۡہَا حَتّٰی الطَّقِیۡ بِہَا مَا
 خَفِیۡ اَخْبِرَ لَکُمۡ مِیۡثَاقًا وَ اَمِیۡکُوۡا لَیۡ دُجُوۡۃَ بَنیۡ اٰدَمَ وَ بَنَاتِ عَوَا
 وَ اَحِلُّوۡۤا لِیۡ قُلُوۡبُہُمۡ نِیۡا وَ دُھَبَاد۔ اور آیات ادل کو بیار انگیز میں لکھ شک غفران
 سے اور گلاب سے دھر کر پیے اور اسی طرح سات دزد لکھ کر آیات شریفہ کا پانی پیے۔ اور ساتویں
 پنجشنبہ کی شب ہرگز اس رات میں آیتہ شریفہ کو ستر مرتبہ پڑھے اور دوسری عزیمت کو
 چالیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ ایک بزرگ شکل موکل دروہالی حاضر ہوں گے اور اپنا نام بھی
 بتائیں گے ان سے بات و معاہدہ قول و قرار دعویٰ و تحفیر کا کرے اور کہے کہ جب میں بلاؤں
 تو آپ آئیں گے۔ وہ وعدہ کریں گے۔ حامل انکو جاننے کی اجازت دیدے۔ ۱۰۔

بعدہ جب بنا ماہی ہے تو جو نام بتایا ہے اگل نام سے پکارے۔ اکیس مرتبہ آیتہ شریفہ پڑھئے اور ایک
 مرتبہ دوسری عزیمت پڑھے انشاء اللہ موکل حاضر ہوگا اور اطاعت کریگا۔ اس کی روشنی کے دوران
 انواع و اقسام کے عجائبات کا مشاہدہ ہوگا۔

سید اے حفیظ بن داسیب و پریاں۔ اگر کوئی شخص حامل دنیا
 چاہے اور شوق جن یا داسیب یا پری کے حضرات کا رکھتا ہو

حاضرات

تو اس کو چاہیے کہ ایک مکان خالی حاصل کرے اور اس میں غود و لوہان جلا کر عروج ماہ میں یہ عمل شروع کرے۔ اور یہ آیت پڑھے۔

ذٰلِیْلَ یٰحٰکُیْمَ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُلٰی عَلَیْهِ ثُمَّ یُحِیْ
مُسْتَكْبِرًا کَانَ ثُمَّ یَسْمَعُ هَا فَیَسْتَرْ یَعْلٰمُ اَبَیْضِیْمَ ۝

اور جس جن یا پری یا آسیب کو حاضر کرنا ہو اس کی نام پکارے اور کہہ دے اور غیر غزیت پڑھے
اَللّٰهُمَّ اِنِّکَ اَعْظَمُ کُلِّ یَدَلٍ یَقْهَرُ فِیْ اَلْاَیٰتِ اَلنَّصْرِ لِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ
یا پری ۱۰ مرتبہ روز پڑھے اور صبح کی رکعتوں میں روزانہ ۱۰۰ بار پڑھے۔ بعد ۳۰ مرتبہ روز
درود میں رکھے۔

حامل جب حاضرات کرنا چاہے تو اس آیت و غزیت کو ایک یا تین مرتبہ پڑھے۔

انشار اللہ وہ جن یا پری حاضر ہو اور فرمانبرداری و اطاعت کرے جس چیز کی خواہش ہو مٹے
یا کام کرے۔ مگر شرع کا ہمیشہ خیال رکھے انشار اللہ کامیاب ہوگی۔ جو ب و آذ و د ہے

۱۰۔ برائے تسخیر کل جنات۔ اگر کوئی شخص شوق و ذوق مافقت
حاضرات ۱۰۔ و ملاقات جنات رکھتا ہو تو اسکو یہ عمل کرنا چاہیے۔ اول

ایک چاندی کا پتھر تیار کرے جو کہ ڈھائی انچ چکروہ اس پر اس آیت کو کندہ کرے۔

وَلَقَدْ اٰتٰیْنَا دَاوُدَ دَسْلٰیْمٰنَ عَلَیْمَا ۝ وَاَدْخَلْنٰی جِبْرٰحِیْمَکَ فِیْ عِجْبٰکَ

النَّصٰلِیْحِیْنِ ۝ تک دسورہ نمل کے دوسرے رکوع کی پانچ آیتیں مہرہ شروع کی۔

اور ان آیتوں کو روز ۱۲۱ مرتبہ پڑھے اور پتھر کو مندل سرخ و دہان و مود کی دھونی دیتا

رہے۔ یہ عمل چار روز کا ہے۔ دن میں روزہ رکھے رات کو عمل پڑھے۔ چوتھے دن ایضاً

ثراب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشار اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ۳۰ مرتبہ روز

درود میں رکھے۔

اور جب حامل کسی جن یا آسیب کو حاضر کرنا چاہے تو ایک خالی مکان میں چڑھو۔

سند و رک مندل سرخ کی دھونی دے اور سات مرتبہ آیت شریعہ کو پڑھے۔ انشار اللہ وہ جن
حاضر ہو گا اور اطاعت کرے گا۔ جو مٹنا نا ہو یا کام کرنا چاہو اس کو فرار کرے گا۔ جو ب و آذ و د ہے

حاضرات

برائے سمیرا۔ جو شخص اس عمل کو کرے گا زود عیب فریب
قدت کا لہ کا رطاب کرے گا۔ قرآن ہے کہ آیت "اِنْ كَانَتْ
اِلَّا صَيِّحَةً دَالِعَةً فَادَا اَعْمُ عَامِدُونَ" یہ خصوصاً علیؑ لعلیہ السلام
میں رسولؐ الا کا نوبہ کیستہ ہے ورنہ اعمہ نیز کما اھلکنا قبلہم
مِن الْقُرُونِ اَنْتُمْ اِلَيْهِمْ لَا تَرْجِعُوْنَ" وہاں کل لعلیہ السلام جمع لدینا
مُحَضَّرُونَ ہنگ ۴ مرتبہ پڑھے اور ۴ مرتبہ کی تم دیوے اور پھر آیت
وَلْيَفْخِ فِي الصُّورِ فَاِذَا هُمْ مِنَ الْجَنَّاتِ اِلَى رَبِّهِمْ يَسْلُوْنَ" قافوا
یوئلنا من ابعثنا من مرقیہ ما کما خدا ما وعلیہ الرحمن وصدق
المرسلون" اِنْ کانت اِلَّا صَيِّحَةً دَالِعَةً فَادَا اَعْمُ جَمِيعُ
لدینا مُحَضَّرُونَ ہنگ پڑھے۔ پائیس دن تک عمل جاری رکھے۔ پالیسویں
دن ایصال ثواب کرے، بشیر نی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ گیارہ
مرتبہ روز پڑھتا رہے

اور جب کسی جن یا آسیب کو یا دیو، پری حاضر کرنا مقصود ہو تو اس آیت کو ۴ مرتبہ
پڑھے اور جس جن کو چاہو اس کا نام دیکر پکارے۔ انشاء اللہ جلد حاضر ہو کر فرمانبرداری
کرے گا۔ اس سے کچھ بھی کام لیا جاسکتا ہے مگر شرع میں مداخلت نہ کرے۔ اور خدا و نظام
کا شکر ادا کرتا رہے۔ خودی و تکبر کو پاس نہ آئے دے۔ بلکہ مجز و انکساری کا دامن مضبوطی
سے پکڑے اور صفائی اور سادگی کو اپنا لے۔ انشاء اللہ کامیاب و کامران ہوگا۔ خیر باد
مصدق ہے۔

حاضرات

برائے سمیرا۔ جو شخص شوق و ذوق حاضرات
پایوں کا رکھتا ہو تو اسکو پائینے کو پہلے ۱۰ جوئی کا پودا مکمل بخواد
جو مکے ساتھ زمین سے نکالے خیال رہے کہ جو کا کوئی بھی حصہ قوتے نہ پائے۔ اور پھر بروز
یکشنبہ عمل کی تیاری کرے۔ سید نیاباں پتہ ہر ایک تہا بارخ میں جائے، ہری گھاس

پر بیٹھے اور وہ جو حق کی جڑ کو ہاتھ میں رکھے اور منہ جہ ذیل عزیمت کو تین ہزار تین
ترتیب پڑھے دوسرے دو شعبہ تک یعنی ۹۵۰ تک عمل ہماری رکھے ممکن قواعد و شرائط کے
ساتھ پڑھے اور پھر ہفت سال کرے بعد وہ وقت ضرورت منتقل کلمہ کرتا رہے اور فقیہ بنا کر
چلنے لگے تو میں ہلانے اور حال خود عزیمت پڑھنا شروع کرے خواہ حاضر ہو کر یا
بٹھے غرض پر جو کر پاک و صاف ہوں۔ چند ساعت میں شکر پریوں کا حاضر ہوگا۔ پریوں کا ملک
جس کا نام نامی رہیں ہوگا اس سے اپنے مقصد و مطلب کے سوال کرے اور جواب یہ جواب
پاوے۔ جس نقش کا نتیجہ بنانا ہے وہ یہ ہے

۱۱	۱۱	۴	۱۱	۳
مکہ	مکہ	مکہ	مکہ	مکہ

اور عزیمت یہ ہے۔ اَدَامُ رَحِيمُ
سَيَرَى رَحْمَتَ سَيِّدِ الْكَوْنِ اَوْ تَقَرَّبَتْ
يَا بَدُّ دُجْ

۱۔ ہلانے پر سر رضی حاضر کر کے دعا کسے کر دے

۷۸۶

اور

حاضرات

سورۃ النور ۲۴/۱ تا ۲۴/۲۴

۸	۱۱	۱۲	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲	
۳	۱۴	۹	۶	
۱۰	۵	۴	۱۵	

سورۃ النور ۲۴/۱ تا ۲۴/۲۴

اس نقش کو کلمہ کرتا رہے اور فقیہ بنا کر
چراغ نویم ہلانے اور مہینے کو اپنے
سانے رو برو ٹھائے اور عزیمت
کو پڑھ کر چراغ کی نو پر دم کرنا رہے
اور ثابت اڑدوں پر دم کر کے مہینے
کے سر پر مارنا رہے۔ انشاء اللہ تحت

سے تحت آسیب بھی حاضر ہو کر اذیت کرے گا اور فرمانبردار ہوگا اور اگر عامل چاہے تو
جہل کر خاکستر ہوگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّهُ مِنْ مُّسْلِمٰنٍ وَّ اِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنِّیْ لَا اَعْلَمُ
غَلٰی وَاَتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ۔ وَاِسْلِمِیْمَانَ الْبَرِیِّ عَاصِفَةً تَجْرِیْ

بَا مِرٍ إِلَى الْأَرْضِ الْقَى بَارَكْنَا فِيهَا وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ
فَقَهَّمْنَا مَا سُلَيْمَانُ وَكَذَّابَتُنَا بِحُكْمِهَا وَعِلْمُهَا وَسَتَرْنَا مَعَ دُلْدُ
الْحِمَالِ يُسَبِّحُ وَ الطَّيْرُ وَ كُنَّا فَاعِلِينَ ۝ وَلَسْلَيْمَانُ التَّرِيحُ
عُدُو حَاشَ شَهْرُ دُرُو أَحْمَا شَهْرُهُ وَأَسْلَنَا لَعْنُ الْقَطْرِ
وَمِنَ الْجَحَنِّ مَنْ لَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۝ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ
أَمْرِ نَائِذُ قُلْ مِنْ عَذَابِ الْبَئِئِرِ ۝ أَحْضَرُوا بِحَقِّ خَاتَمِ مُلْكِهِ
بَيْنَ قَادُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا ۝

اس غزیت مذکورہ کو مہر ماہ سے شروع کر کے اکٹھے روز تک اکٹھے ہی مرتبہ روز آں
بعد نماز عصر پڑھتا رہے۔ اکٹھے روز ایصالِ ثواب کرے اور شیری تقسیم کرے۔
ان شاء اللہ ذکرۃ ادا ہوگی۔

حاضرات

۱۔ ہمارے حاضرین سورۃ جن۔ اول نزوۃ ادا کرے (ایک بار) کہ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَجِبْ يَا نَكَّائِيں يَا نَوَازِئِيں
يَا جَمَلَا ئِيں يَا مِيكَائِيں يَا سِرَافِيں يَلْهَضُو دَائِيں يَاعْظُمَا ئِيں بِحَقِّ
هَلِي وَ السُّورَةِ وَ بِحَقِّ هَذِي ۝ الْحُرُو دِيں وَ بِحَقِّ هَذِي ۝ الْاَيَلَةِ وَ بِحَقِّ
اَسْمَاءِ وَ الْخُدَامِ ۝ حَاضِرُوْهُوَ حَاضِرُوْهُوَ بِحَقِّ قُلْ اُدْعِيْ اِلَى اَنَّهُ
اُمْتَبِعْ لِقَوْلِيں الْجَحَنِّ ۝ آخر سورت تک پڑھے۔ اسی طرح ہر بار ہر سورت
پڑھے گیارہ مرتبہ روز آں۔ اول آخر ۱۱۔ تا مرتبہ روز و شریف پڑھے۔ پچاس روز تک
پچاس روز ایصالِ ثواب کرے اور شیری تقسیم کرے ان شاء اللہ ذکرۃ ادا ہوگی۔ بعدہ
تین مرتبہ روز درو میں رکھے۔

بعدہ جب قابلِ حاضرات کہنے کا ارادہ کرے تو اول سورۃ جن کا نقش تیار کرے
جو بروز جمعہ بوقت صبح ۹ تا ۸ بجے کے درمیان لکھا جائیگا۔ بیچ کے خانے میں سیای بھرے
پھر جو کو مریض کو خواہ وہ فوت ہو یا مرنا نہ ہو مذکورہ قاعدہ کے مطابق اور قابلِ خود غزیت یعنی

سورت پڑھے۔ حال ایک بار پوری سورت نہیں پڑھ پائیگا کہ اس کا ایک حاضر ہو جائیگا۔
اور ہم سوال کا جواب باصواب دیجئے۔ اور بعض پر جو عرضی دُسیب، جن، دیو، خبیث ہوگا حاضر کیجئے۔
اب حال کو اختیار ہے جیسا چاہے سلوک کرے۔ بعد ازاں ہی نقش سورۃ جن کا مکمل کر مریض
کے گلے میں ڈالے اور ایک پانی کی بوتل میں ڈال کر دیکھیں کہ کبچ شام وہ ہانی پئے۔

۷۸۶

۲۲۶۷۳	۲۲۶۷۳	۲۲۶۷۹
۲۲۶۷۸		۲۲۶۷۷
۲۲۶۷۵	۲۲۶۷۰	۲۲۶۷۱

انشاء اللہ صحت عاجلہ وشفائے کاملہ حاصل ہوگی۔
دوران عمل پوری شرائط کا خیال رکھے۔ تقاضا
سستی نہ برتے۔ انشاء اللہ حصول کامیابی یقینی ہے۔
موجب و آزمودہ ہے۔

حاضرات

برائے حاضرات سورجین ۱۰ اس حاضرات کی فرمیت بھی سبب
حاضرات وال ہے۔ اور طریقہ زکوٰۃ بھی وہی ہے۔ ایک زکوٰۃ
ادا کر کے دو دنوں طریق کا حاضرات کر سکتا ہے۔ فرق بس اتنا ہے کہ اس حاضرات کا نقش دوا
ہے۔ نقش ہذا کو بروز جمعہ لکھ کر تیار کرے۔ بعد چھب حال حاضرات کرنا چاہیے تو پھر یا مریض
کو بٹھائے، چرائے بٹھائے اور نقش پھر یا مریض کے ہاتھ میں پکڑوائے اور سیاہی میں دیکھئے۔
کی تاکید کرے۔ حال خود فرمیت مذکور سورۃ جن والی پڑھنا شروع کرے چند ساعت میں
موکلات حاضر ہوں گے سلام اللہ کم کے بعد سوالات کرے انشاء اللہ جواب باصواب ہوگا۔

۷۸۷

۱۵۹۵۲	۱۵۹۴۷	۱۵۹۵۵
۱۵۹۵۳	۱۵۹۵۱	۱۵۹۴۹
۱۵۹۴۸	۱۵۹۵۴	۱۵۹۵۰

بیمار
بیمار
بیمار

بیمار
بیمار
بیمار

اس حاضرات کیلئے نقش
سورۃ جن کا یہ ہے فرق
احدا وادرا کم موکلات

دو در دو دنوں میں نفس لکھ کر حاضر حال حال اس حاضرت

برائے حاضرات سورۃ جن با موکل

حاضرت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ اُذِیْ اِیَّیْ
اَنْهٖ اَسْتَمِعُ ۙ اِقْدُوْا مِنْ حَقِّیْ ۙ مَا عٰطٰ رَبِّیْ اَنْ یَّکُوْنَنَّ مِنَ الْجٰنِّیْنَ فَعَلُوْا اِنْ اَسْبَغَ

قُوا نَا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرِّشْدِ فَأَمَّا بِيحِقِ يَا نَا صِرْبِحِي يَا حَوْلًا ثَلِثُ وَلَنْ
 نَشْرَكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا
 وَأَنَّهُ كَانَ يَفْقُولُ مَفِيهِ هُنَا عَلَى اللَّهِ مَسْطَرًا يَا دَحَابُ بِحِقِي يَا رَفْمَائِيلُ
 دَا نَا كُنَّا أَنْ لَنْ نَقُولَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَأَنَّهُ كَانَ بِرَحْمَةٍ
 مِنَ الْإِنْسِ لِعُودُ وَنَ بِرَحْمَةٍ مِنَ الْإِنْسِ قَرَادُ وَهُمْ رَهَقَاءُ وَهُمْ كُنُوا
 لَمَّا كُنْتُمْ أَنْ لَنْ يَعْشَى اللَّهُ أَحَدًا وَأَنَا كُنَّا السَّمَاءُ فَوَجَدْنَا مَا هَا مَلِكُ
 حَرَسًا مَبْدِيدًا وَشَهِيًا وَأَنَا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ يَا وَدِي بِحِقِي
 يَا مَرْحَمَائِيلُ فَمَنْ يَسْتَعِ الْأَنْ يَجِدْ لَهُ شَهِيًا يَا الرُّضْدَاةُ وَأَنَا الْأَنْدَرِي
 أَشْرَارِيْنَ يَمَنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشْدًا يَا فَتَاحُ
 بِحِقِي يَا مَرْحَمَائِيلُ وَأَنَا مِنَ الصَّالِحِينَ وَمِنَادُونَ ذَلِكَ كُنَّا
 لَمَّا أَلَيْ قَدَدَاةُ وَأَنَا كُنَّا أَنْ لَنْ نَعْبُدَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نَعْبُدَ
 حَرَسًا وَأَنَا كُنَّا سَمِعْنَا الْهَدَى أَمَّا بِيحِقِي يَا وَكَيْلُ بِحِقِي يَا إِسْرَائِيلُ فَمَنْ
 يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ
 وَمِنَ الْقَاسِطِينَ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَئِكَ تَحَرَّوْا رَشْدًا ه
 يَا فَتَاحُ بِحِقِي يَا دَرَائِيلُ وَأَنَا الْقَاسِطُونَ فَكَأَلُوا بِجَهَنَّمَ حَطْبًا
 وَأَنْ لَوْ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَهُمْ مَاءً غَدَقًا لِنَفْسِهِمْ
 فِيهِ يَا دَدُودُ بِحِقِي يَا رَوْقِيَائِيلُ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ
 يَسْكُلْهُ عَذَابًا صَعَدَ وَأَوَاتِ الْمَسَاجِدِ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا
 يَا وَدِي بِحِقِي يَا عَيْنَائِيلُ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا
 يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ه يَا دَا حِلُ بِحِقِي يَا رَفْمَائِيلُ قُلْ إِنَّمَا
 أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ه يَا قَدْ دُسُ بِحِقِي بِشَوَائِيلُ
 قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ صَرَا وَلَا رَشْدًا ه يَا قَادِرُ بِحِقِي بِطَرَائِيلُ

حاضرات

۱۔ ہائے حاضرات سورۃ منزل خریف، سب سے پہلے اس کی نزوۃ ادا کرے۔ طریقہ ہے کہ عروج ماہ میں شروع کرے روزانہ ۲۱ مرتبہ پائیس روز تک پڑھے۔ پائیسویں دن ایصال ثواب کرے اور پچیسویں تقسیم کرے اور گیارہ نمازیوں کو بیٹھے ہاؤل کھائے انشاء اللہ نزوۃ ادا ہوگی۔ بعد از بروز جمعہ ۹۸۸ بچے کے درمیان نقش تیار کرے۔

بعد ازیں مال حاضرت کرنا چاہیے تو نقش کو مرطوب یا پچھو کر دیوے تاکہ دونوں ہاتھوں سے پکڑے اور سیاہی میں دیکھے اور مال سورہ منزل شریف مع عزیت کے پڑھے انشاء اللہ پسند راحت میں ہوگی حاضروں کے۔ اور سوالات کا جواب بامواب دیں گے۔ عزیت یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَجِبْ یَا رُوْقَیْلُ یَا لَمَّا طَائِلُ مَا مَسْرُوْقُیْلُ یَا رَقْمَا کَیْلُ یَحَقِّ یَا اَیُّهَا الْمَرْزُوقُ فَمَا لَیْلُ اِلَّا قَلِیْلًا یُضْفَعُ اَنْزَرَةُ

تک پڑھے بعد از یہ فرمت پڑھے۔ وَابْعُوْا مَآمِلُو الشَّیْطٰنِ عَلٰی مَلٰئِکَ سَلٰمٍ وَ مَآ کَفَرُوْا سَلٰمٍ وَلٰکِنَّ الشَّیْطٰنَ کَفَرُوْا یَعْلَمُوْنَ اَنَّهُمْ

۱۔ مؤید باللہ من الشیطان الرجیم

۴۴ ع ۸۸ ر ر ۵

۱۱۹ ۹۶ ۱۰۱ ۱۱۱ ۹۹ ۱۰۰ ۱۱۱ ۱۱۹

و امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام

و کن الشہیدین کلما یحضر ان اس المرحوم شہید کیا تو اس

را انکلام آنگہ وہی امی و قد تم سید خدا و رسول خدا

آئمہ حاضروں

الشیخ حرط شاہ یکتا نوس را اعلام

پیدی ایس رتہ پوسیدہ خدا و رسول

خدا آئمہ حاضروں

جس نقش پر حاضرات کیا جائیگا

وہ یہ ہے۔ پچھو یا مرطوب سیاہی

مالے غازیہ دیکھتا ہے جرب ہے۔

حاضرات

۱۔ وہ اس نقش کی عروج میں نزوۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ روزانہ پخت ہشت چارتن پڑھ کر کھنا شروع کرے۔ ۴۵ نقش روزانہ لکھ کر دریا میں بہائے ۴۵ روز تک ایسا ہی کرے پینتالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ نزوۃ ادا ہوگی۔ بعد از بروز جمعہ کو نقش تیار کرے۔

۱۱۹

۱۳	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

۱۲۰

اور جب حاضر کرنا چاہے تو پھر یا عرض کرے
ان شاء اللہ صاف نکرانیا اور سہولت کے جوابات یا صواب ملے گے
جواب ہے۔ اور سال بوقت حاضرانہ حریت پڑے۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا دُرْدَكِيلُ حُرِّيًّا لَكَ دُرُودُ
فَلَانِ بْنِ فَلَانٍ بِشَدِّكَ مَرَّةً وَدُسُوْرَاتِئِدْ وَ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَرْثَدُ
حُرِّيًّا لَكَ دُرُودُ فَلَانِ بْنِ فَلَانٍ بِشَدِّكَ مَرَّةً وَدُسُوْرَاتِئِدْ وَ اَقْسَمْتُ
عَلَيْكُمْ يَا تَغْفِيلُ حُرِّيًّا لَكَ دُرُودُ فَلَانِ بْنِ فَلَانٍ بِشَدِّكَ مَرَّةً وَ
دُسُوْرَاتِئِدْ وَ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ حُرِّيًّا لَكَ دُرُودُ فَلَانِ بْنِ
فَلَانٍ بِشَدِّكَ مَرَّةً وَدُسُوْرَاتِئِدْ

حاضرات

۱۔ برائے قلیلہ حاضرانہ۔ مندرجہ ذیل نقش بروز جمعہ ملکہ کرتار
کرے اور سامنے رکھے۔ اور عروج ۱۰ میں زکوٰۃ کی ادائیگی شروع
کرے ۳۴ نقش روز بعد نماز فجر لکھے اور دریا میں پہاڑے سواتر ۲۱ روز تک لکھے اور پہاڑے
اکیسویں روز پل کو شیعہ بنی تقسیم کرے اور پانچ نمازیوں کرکنا لکھے پھر اور اجماعی فرمایا کرے
ان شاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعد ازاں ایک نقش تیار کرے
اور بر سر طہریں خاز میں سیایاں بھرے۔

۱۱۹

۸	۱۱	۷۲	۱
۷۱	۲	۷	۱۲
۳		۹	۶
۱۰	۵	۴	۷۳

اور جب حاضر کرنا چاہے تو پھر یا عرض کرے
بجائے اور پھر فرمایا اور بر سر طہریں کو سیایاں
دیکھنے کی ہدایت کرے اور حال یہ حریت پڑے
۱۔ چہاں یا چہیل یا یکاکیل یا رقتاکیل یا سنگیل
بیرکت ایسے نقش حاضر شو حاضر شو حاضر شو چہ منٹ میں موکلین حاضر ہوں ان سے
سلام دو کام کرے ان شاء اللہ سہولت کا جواب یا صواب پائے۔ جواب ہے واکز مورد ہے

رقتاکیل
سنگیل
۱۲۰

حاضرات

۱۔ برائے ہر دو شاہ۔ بادشاہ ہنات۔ اول اس کی زکوٰۃ ادا کرے

طلیقہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ بعد نماز اشراق ۲۳ مرتبہ عزیمت مندرجہ ذیل پڑھے اول آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے متواتر ۲۳ بار تک اور ۲۳ بی نقش روز تکہ کر دیا مہما سے ۲۳ روز میں انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی اور ایصال ثواب کرے بچوں کو شہینہ تقسیم کرے بعد ۷ مرتبہ روزانہ عزیمت پڑھے۔ یعنی درود رکھے۔ وہ عزیمت یہ ہے ————— بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ غَزُمْتُ عَلَیْكُمْ مَا حُورٌ وَشَاءَ یَا قَوْیَا قَدْ شَفَاعًا تَنْصُرُوا عَلٰی غَیْبِیْ عَلٰی لَیْثَاءِ اِمْدَادِ اللّٰهِ بِاِذْنِ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ اُحْضَرُوا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَمِنْ جَانِبِ الْجَنُوبِ وَالشِّمَالِ اُحْضَرُوا اُحْضَرُوا اُحْضَرُوا اُحْضَرُوا اُحْضَرُوا اُحْضَرُوا سَلِّمْنَ بَيْنَ دَاوُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اور جو نقش بروز جمعہ کو تیار کرنا ہے وہ یہ ہے۔

۲	۹	۳
۷	۵	۴
۶	۱	۸

جرتب ہے۔
ایمانے حاضران حضرت سلیمان شاہ

حاضرات

اول اس آیت شریفہ کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طلیقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ بعد نماز عشاء شریف پڑھے اول آخر ۷۔ ۷ مرتبہ درود شریف اور دوسو پچاس مرتبہ آیت شریفہ پڑھے۔ سابقہ شرائط مکمل پڑھنے کے ساتھ اکیس روز تک عمل جاری رکھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شہینہ تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ۷ بروز جمعہ تک ساعت میں نقش تیار کرے۔

جہاں مال حاضران کرنا چاہے تو پاک و صاف جگہ میں مریض یا بچہ کو پاک صاف لباس پہنا کر بٹھائے اور نقش تیار شدہ پر ۷ مرتبہ درود شریف اور ۲۵ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کرے اور بچہ یا مریض کو دے کہ وہ دونوں ہاتھوں میں پکڑے اور سیاہی والے خانہ میں بنو رکھے۔ حامل خود عزیمت پڑھے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۲	۱۱
۱۳	۲	۰۷	۱۲
۳	۱۴	۹	۴
۱۰	۵	۴	۱۵

چند منٹ میں تکبیل و اسرائیل حاضر ہوں گے
ہر سوال کا جواب دیں گے اور اگر بعض کے ہم میں
اثرات و محرکات غلبہ ہوگا اسکو حاضر کریں گے اور جیسا
عالم کیسے دیکھا کریں گے۔ انشاء اللہ برحق

صحت غائب و شفاء کا مل پادیکا۔ نقش اور لکھا ہے۔ اور عزیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اٰجِبْ یَا تَکْغِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ
یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنْ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ؕ فَبِاٰی
اٰیٰتِ رَبِّکُمْ تَکْذِبُوْنَ ۝

برائے سکندر شاہ۔ اس حاضر کو کرنے سے پہلے عزیت کی

حاضرات

ذکرۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ شروع ماہ میں بروز چار شنبہ

بعد نماز عشاء شروع کرے۔ اول آفرود و شریف ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ پڑھے اور ۱۲ مرتبہ
متواتر ۲۱ روز تک عزیت پڑھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے
انشاء اللہ ذکرۃ ادا ہوگی بعد اچھین مرتبہ درویش رکھے۔

بعد جب مال حاضر کرنا چاہے تو جمعہ والے دن نیک ساعت میں نقش تیار کرے

اور جو یا عرض پر حاضرات کرے انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔ وہ عزیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَ اَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی ؕ عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَصْحَابَ الْاَرْوَاحِ فَتَحَوُّکَ
مَحْوُکَ حَبِیْبِکَ حَبِیْبِکَ الْبَیْمَ الْبَیْمَ صَفْکَ الْاِنْسَ الْاِنْسَ
بَلْسَا بَلْسَا ثَلْسَا مَسُورَدَا کَهْلَا کَهْلَا مَهْلَا مَهْلَا
سَهْلَا سَهْلَا حَاضِرًا حَاضِرًا شَیْخِیَا شَیْخِیَا شَیْخِیَا شَیْخِیَا

۴۸۷

۴۵۲۳	۴۵۲۶	۴۵۳۱	۴۵۱۷
۴۵۳۰	۴۵۱۸	۴۵۲۳	۴۵۲۸
۴۵۱۹	۴۵۲۵	۴۵۲۲	
۴۵۲۶	۴۵۲۱	۴۵۲۰	۴۵۳۲

بِحَقِّ عَاسِمِ سُلَيْمِ بْنِ دَاوُدَ
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اُحْضَرُوْا
اَصْحَبَ النِّجْنِ وَالشَّيَاطِيْنَ وَ
اُحْضَرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ
وَالْمَغَارِبِ وَمِنْ جَانِبِ الْجَنُوبِ
وَالشَّمَالِ بِحَقِّ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ شَاوْكَند
حاضر شو حاضر شو حاضر شو آجیب یا عفوئیل۔ نقش اور پر مد ہے۔

حاضرات

برائے حاضرین تیل پوش نقش ۱۰ طریقہ ہے کہ ایک نیلا کپڑا
سرا کر۔ اور اس پر آنت لعلہ مافی قلوبہم علیقلہا
طلیقا خالیقا مخلوقا ملیقا۔ ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھیں۔ جب مائل حاضرات
اس نقش کے کرنے کا ارادہ کرے تو پہلے جگر پاک صاف مائل کرے پھر مندرجہ ذیل نقش کا تیل
بنکر چرخ میں جلائے اور نیلا کپڑا دم کردہ پورا مٹھن کے سر پر ڈالے۔ اور مائل مذکورہ عزیت
پڑھ کر چرخ کی نوادر مٹھن کے سر پر بھونکنا رہے۔ انشاء اللہ آسیب و جنات مٹلی عذریہ سب
حاضر ہوں۔ اور سوالات کے جوابات پامولاب دیں علیقا ملیقا مخلوق ۹۵

ع	۱	رو	۱
حد	و	و	هو
حد	هو	ط	و
بیچی	و	و	۹

طلیقا
ملیقا
انت لعلہ
مافی قلوبہم
ملیقا

وہ مائل جس نے سابقہ طریقہ سے آیت
اَنْتَ لَعْلَهٗ مَافِیْ قُلُوْبِهِمْ کِی زکوٰۃ ادا
کر رکھی ہو، وہ اس حاضرات کو بلا زکوٰۃ
کے بھی ادا کر سکتا ہے۔ اور نقش ہذا کو
بروز جمعہ ۱۲۸ بجے کے درمیان تیار کرے
اور بوقت حاضرات کام میں آئے خوب ہے۔
پھر پامولاب پر رخ کی نوید دیکھتا رہے

علیقا ملیقا طلیقا خالیقا ملیقا حاضر ہوں گے جو کہ زبردست موکل ہیں انکی تفسیر بڑی اکل ہے

حاضرات ۱۔ برکے حاضر کردن پر مریض آسیب و فیو، اس نقش کو

۱۰	اد	ما	ع
۳	و	ر	ق
۵	ط	فقد	عق
۴	م	ا	یس



بروز جو کچھ کرتا رہے
رکھے بوقت حاضرات فیتلہ بنا کر چاروں طرف میں ہوا
اور مریض کو چاروں طرف کے سامنے بٹھائے۔ مریض کے
بدن میں جو آسیب و جن ہوگا، حاضر ہوگا۔ اب
مائل ہا ہے دفع کرے، قید کرے یا جلا کر خاکس
کرے۔ اس نقش کو ریشمی کپڑے پر لکھے جو کہ کسی سوئی رنگ کا ہو دسے،

حاضرات ۲۔ ہمارے حاضرات آئینہ اول اس عزیمت کی زکوۃ ادا کرے۔

طریقہ ہے کہ روزانہ بعد نماز شام کتیا بیس مرتبہ اکتیا بیس ہی
روز کیسے پڑھے مائل یا خرا ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکتیا بیسویں روز شیرینی تقسیم
کرے اور ایصال ثواب کرے۔ بعد تین مرتبہ درودیں رکھے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔

جب مائل حاضرات کرنا چاہے تو ایک آمیزہ منگا دے اس پر عطر لگائے اور چھو یا مریض
کے ہاتھ میں دیوے کر وہ عطر کی جگہ نگاہ رکھے۔ اور مائل خود عزیمت پڑھتا رہے۔ ان
ثناء اللہ چند منٹ میں حاضرات ہوگا اور مائل کے سوالات کے جوابات باصواب ملیں گے
وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ
وَأَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ يَا أَبَا سَآءٍ مَلِکُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ بِحَقِّ الْبُؤْسِ
اَلْبُؤْسِ اَخْوَاکَ اَبْنِکَ اَبْنِکَ نَحْنُ اَنْحَا نَحْنُ اَنْحَا
مَیْسَرَا مَیْسَرَا اَجَلَا اَجَلَا اَخْضَرُوا اَخْضَرُوا مِنْ جَانِبِ
الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَمِنْ جَانِبِ الْاَیْمَنِ وَالْاَیْسَرِ
بِحَقِّ حَآئِمَہٗ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاوُدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ

پھر یا مریض کے سر پر دم کرتا رہے۔ برب و از مودہ ہے ۵

حاضرات

حاضرات - اسے ماحول آئینہ - اول اس حریمیت کی نزکوۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ صبح ۱۰ بجے بعد دو شعبہ بعد نماز و مشاء شروع کرے روزانہ ۹۹ مرتبہ ۲۹ روز تک پڑھے اولیٰ قرآن - ۱۰ مرتبہ روز و شولین پڑھے اتیسویں روز ایسا لکڑیا کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ فقہاء و علما نزکوۃ ادا ہو کر - بعد ۹۹ مرتبہ روز و رومیں رکھے۔

جب عامل ماحرات کرنا چاہے تو ہر تہذیب کو غلط دم کرے اور وہ عطر آئینہ پر نگار
بجور کو دیر سے ناک وہ دلوں ہاتھوں سے پکڑے اور عطر کج کردیکھتا رہے۔ اور عامل خود
حریت مند و ذلیل بڑھتا رہے۔ انشاء اللہ عین منقہ میں ماحرات ہوگا۔ وہ عزیت
ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ یٰ اَبَدِیْعُ الْعَجَابِ یٰ اَبَدِیْعُ
یٰ اَبَدِیْعُ۔ غَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِیْبُوا قَسَمَ وَاِلْحَزْ وَاِثْمِیْلُ یٰ اَرْوِیْلِیْلُ
یٰ اَبَاثِیْلُ یٰ اَجْبَرِ اِثْمِیْلُ یٰ اَعْمُو اِثْمِیْلُ یٰ اَبِیْ حَاطِیْلُ یٰ اَرَفْمَاطِیْلُ
یٰ اَتَفْکِیْلُ اَخْضَرِ وَاِاَسْمَ وَاِالْهِیْعُو اللّٰهُ اَعْظَمُ لِلْمَسْخَرَاتِ
بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ طُشْ طُشْ قَشْ قَشْ زُرْشْ عَلَیْشْ
صَدِّ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَکُمْ قُوَّاءُ اَحَدُهُ دَ بِحَقِّ
کُلِّکُمْ دَ مَطِیْعُ یٰ اَبَدِیْعُ الْعَجَابِ یٰ اَبَدِیْعُ دَا قَسَمُ وَاِاِثْمِیْلُ
اَلْاَرَاخُ الْعُلُوْیَاتِ دَ السِّقْلِیْتُ دَ الْعَدَامُ الْاَسْمَاءُ الْاَعْظَمُ
حَاضِرُوْنِیْ لِحَرْفَةِ الْعَیْنِ مِنَ الْمَرْقِیِّ عَلٰی مُرَادِیْ
اَلْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا السَّاعَةُ السَّاعَةُ
السَّاعَةُ ۛ

حاضرات

حاضرات

- برائے ماحولیت میں وسیعاً - اول اس عزیمت کی زکوٰۃ
اداکرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز دوشنبہ میاں
پہار شنبہ، پنجشنبہ یا جمعہ کو بعد نماز صبح شروع کرے اور ۵۵۱ مرتبہ عزیمت سنانے
ذیل کو روزانہ پڑھنا شروع کرے۔ ۷۰ مرتبہ بعد شریف پڑھے۔ اکیس روز عمل جاری

رکھے۔ اکیسویں روز ایصالِ ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی
بعد ۱۱ مرتبہ روزِ درود میں رکھے۔

جب حاملِ حاضریت کرنا چاہے تو ایک جلاق مانجے کا قلعی کیا ہوا لے اس میں گائے
کا تازہ دودھ بھرے اور چوبیس مرتبہ کوٹھائے اس کے سامنے جلاق رکھے اور اس کو دودھ
میں دیکھنے کی تاکید کرے۔ حاملِ حریمت پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ چند ساعت میں ناہرین
نامی جن حاضر ہوں گا جو کہ عرصہ ہوا سفید ویش بظلم بزرگ کے ہوگا اور سوالات کے
جوابات باصواب دے گا۔ وہ حریمت یہ ہے۔ ————— سُرْنَاہَ یَلْکُوفِہُ قَتَا

لَقَافَہُمُوهُ نَفَقُوْنَ فَنَقَنَہُ قَتَا قَرْنَا نَاھُوْنَ حُمَا مُصْرُوْنِ یَا حَیُّ
برائے حضراتِ درہاق۔ اس حاضریت کی زکوٰۃ بھی سبقت لے
کے مطلق اور اگر کے حاضریت کرے اگر چہ یا مریض کے سر پر بلا ناپا۔

حاضرات

تو اس حریمت کو چوبیس مرتبہ کی پیشانی پر دم کرے اور پیشانی پر تھوڑا سا قطر لکھے۔ اور غزیت
پڑھتا رہے اور دم کرتا رہے۔ چند ساعت میں جن مریض کے سر پر آوے اور سوالات کا جواب
دیوے۔ وہ حریمت یہ ہے۔ مَآ مَآ مَآ مَآ مَآ مَآ مَآ مَآ مَآ مَآ مَآ مَآ مَآ مَآ مَآ مَآ مَآ مَآ
یَا حَیُّ !

برائے حضرات جن برسرِ مرض۔ اول ان آیات کی زکوٰۃ ادا
کرے۔ طالع یہ ہے کہ عرصہ ۱۱ میں بروزِ پنجشنبہ شروع کرے۔ روز

حاضرات

آخر ایک سو اکیس مرتبہ پڑھے اول آخر۔ ۱۱ مرتبہ درودِ شریف پڑھے۔ اکیسویں روز عمل
جمادی رکھے۔ اکیسویں روز شیرینی تقسیم کرے اور ایصالِ ثواب کرے بعد ۱۱
مرتبہ روزِ درود میں رکھے۔

بعد جب حاملِ حاضریت کرنا چاہے تو آئینہ مذکورہ کا تیلہ بناے۔ بروز جمعہ کے
پو یا مریض کو سامنے بٹھائے درمیان میں چراغ جلائے اور آیتہ۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ
رَّبِّ الرَّحْمٰنِ۔ سات مرتبہ پڑھے بعد۔ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْہُمْ وَ

اَلْمُؤْمِنَاتُ لَمْ يَلْمِزْنَ بَعْضُهُنَّ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَكِنَّهُنَّ عَذَابُ
 السَّعِيرِ یعنی بختی شاہ علی الدین شیخ عبدالمقادر جیلانی - سات مرتبہ پڑھ کر مریض یا پھر
 کے سر پر دم کرے اور چرخ کی بو پر بھی دم کرے۔ چند منٹ میں حاضرات ہوگا اور جن خود
 مریض کے جسم میں ہو یا باہر کبھی ہی دو رکیوں رہو انشاء اللہ حاضر ہوگا اور اعانت کریگا اور
 سوالات کے تسلی بخش جواب دے گا۔ عمل مذکور میں دوسری بات کو نگہ کر فائدہ نائے اور ذکر
 دونوں کی اداکرے۔ قرب و آرزو وہ ہے:

حاضرات ۱۔ ہمارے حاضرات حضرت شاہ فکندہ بولی شاہ۔ اول اس غنیت
 کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ صبح ۱۰ میں ہر دو پنجشنبہ شرائط
 کے مطابق پاک صاف جگہ کا انتظام کرے اور دو دو حکم شیعہ پکا کر ۱۰ تازیوں کو کھائے۔ اور
 ایصال ثواب کرے پھر نماز و شہادہ کے بعد عزیمت مذکور کو ۳۹۰ مرتبہ روز پڑھے اور ایک
 چرخ جگا کر رکھے اس میں تھیل کا تیل ملائے اور خوشبو ملائے۔ سات روز تک عمل جاری
 رکھے۔ ساتویں روز پھر روزہ کی مشیر پکائے اور سات نمازیوں کو کھائے اور ایصال ثواب
 کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ۱۱ مرتبہ روز پڑھتا رہے۔

بعد جب ماس حاضرات کو پہلے تو فائدہ روشن کرے اور مصنی مستعمل یعنی میں
 پڑھ کر زکوٰۃ کے دوران پڑھائی ہے اس معنی کو سمجھائے اور ایک مرد نیک کو ٹھائے اور
 حاضرات کرے۔ عزیمت پڑھتے شہس کرے انشاء اللہ چند ساعت میں حاضرات ہوگا۔ اور
 عزیمت کا موزلہ شکل فائدہ فائدہ میں حاضر ہو گا اور مخاطب ہووے۔ مرد کے سر پر
 بلائے اور سوالات کے جوابات تسلی بخش پائے۔ یہ حاضرات پورا عورت پر چڑھ کر کرے
 وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَهَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ
 يَا بَطْهَيَّالَ يَا مُخْطَطْهَيَّالَ يَا رَشْكْهَيَّالَ يَا سَاہَ اَشْرَفْ بُوَعْلَى
 فَلَنْدَرُ اَحْضُرُوا دَا اَقْسَمُوا دَا اَسْمَعُوا دَا اَطِيعُوا اللّٰهَ الْاَعْظَمَ.....
 لِلْمُسَخَّرِ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ مُطْمَئِنِّ لِحُشِّ طَبِشِ اَلِشْرِح

صَدِّقْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْ لَقِيتُ
حَاجَتِي بِحَقِّ كُنْ تَكُونُ ۝

حاضر آیت

حاضرات - برائے حاضر کوئی عین اور سہ ماہی میں قید کرنا۔
 اول متعدی فعل قیادت و کلمات کی زکوٰۃ ادا کرے طریقہ یہ ہے
 کہ ہر روز ماہ میں بروز دوشنبہ شہر ہو کر ۱۱۱ مرتبہ روز پڑھے اول آخر ۷۰۰ مرتبہ بعد
 شریف پڑھے ۲۱ روز تک عمل جاری رکھے۔ پھر پھر روز الیہاں ثواب کرے اور شیرینی تقسیم
 کرے۔ بعد ۱۱۱ مرتبہ روز در میں رکھے۔ پھر روز زکوٰۃ ادا ہوگی۔

[illegible]

لَا تَعْلَمُونَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَانْهِنَّا وَانْهَكُم
فَاعِلُونَ وَنَحْنُ كَذٰلِكَ مُسْلِمُونَ ۝ عَزِيزَةٌ مِنَ اللَّهِ إِلَىٰ كُلِّ عِلَالَةٍ
وَبَحِيَّةٌ وَسَيِّطَلُنَّ وَشَيْطَانُهُ وَنَارُهُ وَنَارُهُ وَنَارُهُ

فِي الدُّنْيَا حَتَّىٰ دَالِهَا لَيْلَةٌ وَنَارُهُ لَيْلَةٌ وَنَارُهُ لَيْلَةٌ
وَالْغَوَاطِفُ وَالْمُسْتَشْرِقِينَ الشَّيْءَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَ
الْغَوَاطِفُ وَالْمُسْتَشْرِقِينَ وَالْمُسْتَشْرِقِينَ وَالْمُسْتَشْرِقِينَ
أَحْرَارَكُمْ وَغَيْبَكُمْ دَلُورَكُمْ وَأَنَا فِيكُمْ الْأَصَمُّ وَالْأَعْمَى وَ
السَّمِيعُ وَالْبَصِيرُ وَكَانَ عَسَايَ التَّلَايَ وَالْبَرَارِي وَالْفَقَارِ
وَالْكَهْفِ وَرُؤُوسِ الْجِبَالِ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَعْمَى أَوْ فَصِيحًا
أَوْ أَعْمَى أَوْ فَصِيحًا هَذِهِ السَّاعَةُ هَذِهِ السَّاعَةُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ
أَعْيُونِي عَلَىٰ هَذِهِ الطَّالِبِ الْمُسْتَشْرِقِينَ هَذِهِ الْأَذْيَانِ وَالْخَيْرِ
يَحْبِرُ وَأَسْمُهُ وَمَنَاقِبُهُ وَرَحْمَتُهُ وَمَنْ هَبْهُ وَمَنْ أَيْ الْأَجَلِ
مَحُوٌّ وَمَنْ الْحَاكِمُ عَلَيْهِ مِنْكُمْ فَاتِّلْنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ مَعْقِلَةٌ
أَقْبَلَتْ عَلَيْكُمْ بِهَوْلَةٍ الْبَاقِينَ سَمِعْتُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فِي غَزِيَّتِي هَذَا
بِاسْمِ اللَّهِ تَطَوَّىٰ بِهِ رَبُّنَا فِي عَالِمِ الْقَيْبِ وَعَلَىٰ بُرُوجِ السَّمَاءِ فِي مَبْدَأِ
عَالِمِ الْقَيْبِ فِي جَمِيعِ الْبَحَارِ وَأَدْعَيْتُ لَكَ الْمَلَائِكَةَ فَخَنَ وَبَعَثْتُ
وَجْهَهُ وَمَسْجِدُ بِالْمَكِينَةِ الْفِي لَكُمْ بِهِ أَرْبَابُ جَلَّالٍ عَلَىٰ مَلَائِكَةٍ
وَالْأَنْبِيَاءِ الَّذِينَ عَمِلُوا الْأَرْجُلَ وَالْأَنْبِيَاءَ وَالْأَنْبِيَاءَ وَالْأَنْبِيَاءَ
لَمَعَةٍ وَالْأَنْبِيَاءَ الْمُخْلِطَةِ عَمِلُوا عَمِلُوا أَسْرَعُوا أَسْرَعُوا
وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ لَمْ تُحْضَرُونَ طَائِفًا مَّا تِلْكَ إِلَّا صَبِيحَةٌ وَاحِدَةٌ
فَإِذَا هُمْ بِجَمِيعٍ لَّدُنَا مُحْضَرُونَ مَالُوحًا لِّوَحَايَا أَهْلِ الطَّاعَةِ
بِأَجْمَعٍ أَمْرَاءَ الْعِزِّ وَمَسَادَاتِهِمْ وَبِجَمِيعِ الشَّيَاطِينِ وَالْقَبَائِلِ

وَالْمُلُوكَ وَالسَّادَاتِ عَجَلُوا بِأَرْكَانِ اللَّهِ فِيكُمْ وَلَا يَعْصِي لِعِصْمَةٍ
بَعْضُ دَانِزَلِ كُلِّ دَانِزَلِكُمْ مَكَانَهُ وَمَنْ لُوْدِي مِنْكُمْ بِالْمَوْجِ
فَلْيَحْضُرْ بِنَفْسِهِ وَجَنُودِهِ دَاغْوَانِهِ وَبَيْنِي وَبَيْنَكُمْ
الطَّاعَةُ لِلَّهِ وَلَا سُمَائِهِ تَقْدِمُ يَأْمُزُ بِي ابْنُ ابْلِيسَ أَنْتَ دَجُونُوكَ وَأَنْتَ
يَا مَرْثَةُ بِي ابْلِيسَ أَنْتَ دَجُونُوكَ وَأَنْتَ يَا أَصْحَدُ بِي ابْلِيسَ أَنْتَ
الْفَاضِلُ تَقْدِمُ أَنْتَ دَجُونُوكَ وَأَنْتَ يَا يَرْفَانُ بِي ابْلِيسَ أَنْتَ دَجُونُوكَ
وَأَنْتَ يَا سَمُورُشَ بِي ابْلِيسَ أَنْتَ دَجُونُوكَ وَأَنْتَ يَا مِمْوُنَ بِي ابْلِيسَ
بِي ابْلِيسَ أَنْتَ دَجُونُوكَ وَأَنْتَ يَا مَهْلُ بِي ابْلِيسَ أَنْتَ دَجُونُوكَ
عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَهُودَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا سَمِعْتُمْ بِأَسْمَاءِهِمْ بِالْقُدْرَةِ يَنْطِقُ
بِالْحَلَالِ وَالْبَهَائِ وَالْفَرْدِ بِالْبَهَائِ وَالْكَمَالِ وَالْعَطْفِ بِالْبَهَائِ
وَالْكَرَمِ وَارْتَدَّ بِالْقُوَّةِ وَالنَّعْمَاءِ وَفِيهِ الْعِبَادُ يَنْتَهِزُ رَيْبَهُ وَقَمَعَ
الْجَبَابِرَةَ بِعِزِّ سُلُوكِهِمْ أَجِيبُوا بِاللَّهِ أَنْتُمْ لَكُمْ عَائِدُوكَ وَالْمَكْمُوكَ
تَحَاوَنَ الْعَذَابِ الْأَلِيمُ مِنْ رَبِّكُمْ فَإِذَا أَمِيتُهُمْ عَصِيَّتُهُمْ رَجَعَتْ
بِشَهَابِ ثَائِبٍ وَشَهَابِ مُبْلِسٍ وَشَهَابِ رَاجِدٍ الْوَحَاقِيلُ تَرَاهُ
الْمَلَأَتْ بِالْمَخَارِقِ وَالْمَحْدَقَاتِ الْوَحَاقِيلُ أَنْتَ لِعِصْبِ الرَّبِّ
عَلَيْكُمْ السَّمَاءُ بِكُمْ تَبْخَسُفُ وَالْأَرْضُ بِكُمْ تَرْجِفُ وَالْعَذَابُ
يَنْزِلُ عَلَيْكُمْ وَأَسْمَاءُ لِلَّهِ تَعَالَى مُجِيبَةٌ بِكُمْ إِنْ كَانَتْ الْأَصْحَةُ
وَاحِدَةً فَإِذَا أَهْمُ بِالسَّاهِرَةِ أَجِيبُوا بِأَرْكَانِ اللَّهِ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ
وَأَعِيتُونِي عَلَى هَذِهِ الْمَمْرُودِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَيْمَسَحَا
تَكُونُوا يَا بَنِي اللَّهِ جَمِيعًا إِنْ أَلَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ
قِفُوا لَهُمْ إِنَّهُمْ مَسْرُوكُونَ

حافظات

۱۔ عملِ حق پر اللہ شریف کا بہت تہنیت ہے۔ صرف سات روز میں
 زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے، تسبیحِ عوام الناس، تسبیحِ جنات، تسبیحِ
 مومکات اور حافظات وغیرہ بغیر دخول اور آسانی سے حاصل ہو جاتے ہیں۔ ابتدائی عالمین بھی
 کامیابی سے جبکہ جلد ہو جاتے ہیں۔ اول استراحت و کامل سے اجازت لیوے بعد ایک کمر کا انتظام
 کرے اور صفائی کرے، معطر کرے اور اپنا لباس نیا تیار کرے۔ پھر مروج ماہ میں بروز پنجشنبہ کمرہ
 میں داخل ہو دے اور سات روز کیلئے معصیت ہو جاوے۔ اپنے ہاتھ سے کھانا پکاوے اور
 کھاوے اور پینز جمالی کرے۔ دن میں روزہ رکھے رات میں ذکر خداوندی کرے۔ اول آخر
 ۱۱۔ مرتبہ درود و شریف پڑھے۔ عزیمت مند روضہ میں بعد نماز مشار ۱۶۸ مرتبہ روز پڑھے
 تین ہزار گز اور تین ہزار پینے ہوئے پئے اور شیعہ نئی روز تقسیم کرے۔ اور ایصالِ ثواب مروج
 پاک خاتم النبیین شفیع المذنبین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ال مطہرہ پر، انفاق مطہرہ پر
 صلیب کرام خلقا سے ماشین مشربہ مشربہ پر، البیت پر، البیعت پر اور اولیا سے
 کرام پر کرے۔ انشاء اللہ سات روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ۱۱ مرتبہ روزہ رکھے۔
 تاکہ عمل میں رہے۔ دورانِ عمل اگر مومک حاضریوں کو کام ذکر کرے بلکہ اپنا وکیل پڑھتا رہے
 بعد ختم کے کلام کرے اور تسبیحِ خلق اور عوام الناس کا وعدہ لے اور کہے کہ یہ فقیر حبیب بھی آپ
 کو بلانا چاہا ہے تو آپ تشریف لادیں اور میرے جائز کاموں میں معاون ہوں اور ہر شیعہ
 محلات سے واقف کرائیں۔

اگر حالہ حافظات کرنا چاہے تو تین ہفتہ کا مشق دیکھے اور بیچ کے خانے میں سیاہی بھرے
 اور بوقتِ حافظات سیاہی والے خانے میں مطہر کھاوے اور مرشد مانچے کو دلیرے لگادہ دو وقت ہاتھوں
 سے پکڑے اور حال غریبیت حق پر اللہ شریف پڑھے۔ انشاء اللہ چند ساعت میں مومک حاضریوں
 اور رسالت کا جواب باصواب دیں۔ اگر کسی کو زدہ نہیں کے کوئی کاٹ کرنا چاہے تو عطرائیل کو حکم
 کریں انشاء اللہ زدہ بقی سورہ اخلاص اس کی مکمل کاٹ کریں گے اگر کسی آسیب زدہ کے آسیب کو
 گرفتار کرنا مقصود ہو تو حکم کریں انشاء اللہ فوراً حاضر کریں۔ حال چاہے قید کرائے یا بلکہ خاکستر

کراسے یا آزاد کر دے۔ یہ عمل بہت خوب ہے اور اللہ اس کے ذریعے مریض کے امراض آسانی
 و سوری و جہاں کو سلب کیا جاسکتا ہے۔ اگر سلب کرنے کا ارادہ ہو مکمل سلب کرنے کا کریں
 انشاء اللہ اثرات و غیرہ اور عمل کی حالت سلب کیا جاسکتی ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے —
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ ۝ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ
 یَا عِطْرَ اِثِیْلِ بِحَقِّ قُلِّ ۝ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ یَا هَمُّوَ اِکْبِلْ بِحَقِّ اللّٰهِ
 الصَّمَدِ ۝ یَا لَهَا لَهَا اِثِیْلِ بِحَقِّ لَمَّ یَلِیْنِ ۝ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ یَا اَصْحَابِ اِثِیْلِ
 بِحَقِّ ۝ وَلَمْ یَلِیْنِ ۝ لَمْ یَلِیْنِ ۝ لَمْ یَلِیْنِ ۝ لَمْ یَلِیْنِ ۝ لَمْ یَلِیْنِ ۝ لَمْ یَلِیْنِ ۝
 اور نقش قل ہو اللہ شریف کا یہ ہے۔

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۱
۳۳۶	۳۳۱	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳

یا اللہ

اول اس کی تکرار اکرے۔ ۵۱۱

حاضرات

طریقہ یہ ہے کہ مریض ۱۰ میں بروز پنجشنبہ ایصال ثواب کرے، بشیر بنی
 تقسیم کرے۔ بعد نماز شہار ۲۳۳ مرتبہ پڑھے اول آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ یہ عمل
 اکیس روز کا ہے۔ اکیسویں روز بعد ایصال ثواب کرے اور بشیر بنی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ روز کو
 ادا ہوگی۔ بعد ۱۱ مرتبہ روز و درمیں رکے اور بروز جمعہ
 نیک مامت میں نقش تیار کرے۔ نقش یہ ہے۔

۲۴۳	۲۵۶	۲۵۳	۲۵۰
۲۵۳	۲۴۹	۲۴۴	۲۵۵
۲۴۸	۲۵۱	۲۴۵	۲۴۸
۲۵۶	۲۴۷	۲۴۲	۲۵۲

عالم جیب حاضرات کرنا چاہے تو پھر یا مریض
 کو نقش دونوں ہاتھوں میں پکڑائے اور سامنے بٹھا
 تاکہ وہ سیم ہی والے خانہ میں بٹھا رکھے عالم عزیمت یا اللہ

یا درویش

یا اللہ

مندرجہ ذیل پڑھے۔ انشاء اللہ چند مامت میں حاضرات ہوگا مجرب ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ ۝ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِحَقِّ قُلِّ ۝
 هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ یَا حَبِیْرَ اِثِیْلِ بِحَقِّ اللّٰهِ الصَّمَدِ ۝ یَا مِیْکَائِیْلِ بِحَقِّ لَمَّ یَلِیْنِ ۝
 وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ یَا اِسْرَافِیْلِ بِحَقِّ ۝ وَلَمْ یَلِیْنِ ۝ لَمْ یَلِیْنِ ۝ لَمْ یَلِیْنِ ۝ لَمْ یَلِیْنِ ۝
 ماضر شر ماضر شر ماضر شر

حاضرات

برائے عمل و حاضرات قی ہوا اللہ معکوس۔ یہ عمل اپنی ایک
 الگ انفرادیت رکھتا ہے۔ نہایت ہی عجیب و غریب عمل
 اس کے حامل کو کسی دوسرے عمل کی ضرورت نہیں دیتی۔ بلکہ حکومت و سلطنت بھی اس
 کے حامل کے آگے پہنچ ہیں۔ اور تسخیرِ اکمل ہے۔ موکلات و جنات و آسیات و دیو پری
 وغیرہ سب جوتے ہیں اور اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہیں۔ اور علمِ سیما و کیمیا اور بیسیا کی بھی
 اس سورہ معکوس کے عمل کے سامنے کوئی حقیقت نہیں ہے۔ یہ عمل اس قدر محکم و محترم و معزز
 شاہِ صوفی عبد الستارؒ فیض آبادی کی خاص عبادت ہے۔ طریقیہ زکوٰۃ بموجوبہ شاہ
 حضرت شاہِ صوفی صاحبِ موصوفت یہ ہے کہ اول جبکہ کا انتظام کرے جو کہ کسی دریا کے کنارے
 ہو، کمرہ، حجرہ یا کیسی مسجد ہو اسکو پاک صاف کرے۔ اکیلا، ہٹا، انفل ہے۔ روزانہ پانی ایک
 خدمتگار بھی رکھ سکتا ہے جو کہ نمازی، پیر، بزرگ اور شائقِ عملیات ہو۔ اس کو رکھ کر کمانے پینے کا سامان
 خوشبو، عطر، دبان، گروتی، پنے، بھنے ہوئے، سیر، گڑا، سیر، شیرینی، عمدہ، صبح، اور دھنسلے اور
 بغیر مل جوتی چادریں جو کہ ایک تہینہ کی جگہ باندھی جائیگی اور دوسری بدن پر پھینکی جائیگی اٹکا
 کی طرح۔ یہ سب سامان جینا ہونے کے بعد بروزِ شنبہ عروجِ ماہ میں غسل وغیرہ کر کے مغرب
 کی نماز سے پہلے تیار ہو جائے۔ اور ایک تہینہ باندھے۔ دوسری چادر لپیٹ لے اور بدن پر اور
 صبح پر عطر لے اور خواتین یعنی خوشبو وغیرہ جلائے۔ بعد نماز مغرب کے۔ اور پاؤں بھر چنے بھنے
 ہوئے اور ایک جینے کا گڑا جو کہ ڈھاک کے تھوں سے بنے ہوئے ایک دو سے (برتن سا) میں
 رکھے۔ اب عشاء کی نماز پڑھے۔ بعد نماز شریف کرے۔ اکیس اکیس مرتبہ درود شریف
 پڑھے۔ پہلے قی ہوا اللہ شریف کو چند بار پڑھے۔ پھر قی ہوا اللہ معکوس کی ایک ہزار ۲۰ مرتبہ تلاوت
 کرے اور اہلِ حالِ ثواب کرے اور وہیں مضبوط ہو جائے۔ صبح کو بعد نماز فجر گڑا دینے لگوں
 کو تقسیم کرے دن میں روزہ رکھے۔ شام کو پھر غسل کر کے تیار کرے۔ اسی طرح اکیس دفعہ
 تک عمل جاری رکھے۔ اکیسویں روز ذکر یا حجرہ میں ایک روشنی نمودار ہوگی اور چند منٹ
 بعد موکلات کی حاضری ہوگی۔ اب بڑی عزت و انکساری سے سلام کر کے تسبیح اور آمدورفت کا وعدہ

لیوے۔ اور یہی وعدہ لیوے کہ جب قرعہ من موکل ہمارے اور آپ کے درمیان واسطہ ہے تاکہ جس وقت چاہوں بد سکوں۔ وہ موکل رابطہ کا ہم انجام دے گا۔ اگر آپ کو روز میں حاضر نہ ہوں تو عمل جاری رکھے چالیس روز تک انشاء اللہ چالیسویں روز ضرور حاضر ہوگی۔ تسخیر کل عالم کی ہوگی۔ اور زکوٰۃ بھی ادا ہو جائیگی روز آخر ۱۲ مرتبہ درود میں رکھے۔

اقل	هو	بسم الله	بسم الله
الله	الله	بسم الله	بسم الله
ولیکن	له	كَلَوَا	اَحَا
دحا	اوکل	هل	نگی ملو
دلیوٹو	دلیوٹو	دلیوٹو	دلیوٹو
دحا	هلا	دحا	دحا

اور جب حال حاضر کرنا ہے تو اول اس نقش کو روز ہفتہ ایک حالت میں تیار کر کے اور بوقت حاضرات پوکری یا مٹی کی گھٹائے اور نقش باقیوں دیوے ان وہ سیاہی والے غائب ہیں کہ چند منٹ میں موکل نہ غائب۔ اور۔

سیاہی خاؤ اللہ میں بھرے۔ تجربہ کرتا رہے اور روز آخر ۱۲ مرتبہ درود میں رکھے۔

انشاء اللہ کامیاب حاصل ہووے۔ اور قل ہو اللہ جس طرح چاہا جائیگا وہ قل ہو اللہ معکوس ہے۔
 —————
 مَبِجْرَلَانِ اَمْسُورَلَهْ هَلَا عَ وَسُئِبْ هْ دُخَا اَوْكَلْ
 هَلْ تَنَكِّي مَلُو دُ لَوِي مَلُو دُ لِي مَلُو دُ مَصْلَا هَلَا دُخَا هَلَا دُ لَوِي
 اس صورت میں بارہ لفظ ہیں انشاء اللہ بارہ ہی موکل حاضر ہو گئے اور حال کے حکم کی تعمیل کریں گے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

حاضرات ۱۰۔ برائے حاضرات شاہ عبد اللہ۔ اس حاضرات کے عمل و زکوٰۃ
 ۱۱۔ اس طرح ہے کہ عروج و اہس روز پنجشنبہ بعد نماز عشاء پڑھے
 ۱۲۔ ۳۰ مرتبہ روز آخر پڑھے اول آخر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ متواتر ۱۱ روز عمل جاری رکھے
 ۱۳۔ اکیس روز بعد عمل ثواب کرے اللہ شیخ کی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ۱۱ مرتبہ روز درود میں رکھے۔

یا اصل	۷۸۶	یا اصل
۷۸۳	۷۷۷	۷۸۵
۷۸۴	۷۸۲	۷۷۹
۷۷۸	۷۸۷	۷۸۱

یہ: نقل ہونے شریف کا نقش ہر روز جمعہ
نیک ساعت میں دیکھا کر کے رکھے۔ بیچ کے
خاندان میں سیاسی بھرے وہ نقش ہر روز
اور نقل ہونے شریف ہر روز رکھے۔

یا مالک

یا واحد

يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَالِكُ عَبْدُ الصَّمَدِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَلِكْ
لَهُ كُنُودٌ اَحَدٌ ۝ مجرب و آزمودہ ہے

حاضرات

قی ہر روز شریف کی ذکوۃ سابقہ کی بھی طریقہ ہے اگر کسی حال نے
اداک ہوئی ہو تو سورہ اخلاص کی پہلی آیت یعنی قی ہر روز ادا کا
حاضرات میں ذکوۃ ادا کئے بھی کر سکتا ہے۔ اگر سابقہ کی طریقہ سے ذکوۃ ادا کی ہو تو اس آیت شریفہ
کی ذکوۃ ادا کرنے کی طریقہ یہ ہے کہ ہر روز دو شنبہ بعد نماز عشاء شروع کرے۔ اور روزانہ
ایک ہزار دو مرتبہ پڑھے اول آنور دو چشتیہ ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے یہ عمل متواتر ۲۱ روز تک جاری رکھے
اکیسویں روز بعد افعال نواب کرے اور شنبہ غنی تقسیم کرے۔ یعنی ۱۱ مرتبہ معمول میں روزانہ رکھے۔
ان شاء اللہ اس آیت کا حال ہو گا۔

یا عطرائیں	۷۸۷	یا عطرائیں
۱۸۱	۱۷۶	۱۸۴
۱۸۳	۱۸۰	۱۷۸
۱۷۷	۱۸۵	۱۷۹

یہ جب حال حاضرات کرنا چاہے تو پہلے
آیت شریفہ کا نقش منقش ہر روز جمعہ سبک کرے
رکھے اور بیچ کے خاندان میں سیاسی بھرے۔ مجرب و

یا عبد اللہ

یا عبد اللہ

بچہ یا عریض کو بچائے خود حال آیت شریفہ پڑھے چند منٹ میں عطرائیں و اسرائیل اور عبد اللہ
حاضروں میں۔ حال ان سے جو کلام لیا جائے لے سکتا ہے۔ خواہ مہینے کے خوشی و غمی و
عطائیں دینے کی عطرائیں سے کاش کراے اور اتار کراے۔ یعنی کہ یا عطرائیں فلاں بن فلاں مہینے

کے جسم سے کونسل و ملوی و مصلیٰ و سنی ہار و ٹوٹا و ابطال دینے کی کاٹ کر دے۔ مریض کھڑے ہی
 تک دم دم کے کمال سے خون سے، گوشت سے، پیوں سے، ہاڑوں سے کل جراثیم خود اثر کے نکالو
 یہ کہہ کر اپنے بایں ہاتھ پر آیت شریفہ کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مریض کے سر کو مضبوطی سے
 پکڑے۔ مریض کو تمام جسم میں سسٹناہٹ معلوم ہوگی اور اثر یا جو پیروں کی طرف سے سر کی
 طرف جاتا محسوس ہوگا۔ یہاں تک کہ آنکھوں میں گرمی اور ایک قسم کا بھاری پن محسوس ہوگا۔ اور نکل
 جائیگا۔ ان دوا میں مریض کا جسم ہلکا پھلکا ہو جائیگا۔ یہ کاٹ کا طریقہ ہر ماضرت میں کام آئیگا
 مریض جب سر پکڑے تو کہے یا عطرائیل خود اثر کے جلد براہیم کو جسم سے نکالنے۔ تو پھر مریض سے
 حال معلوم کرے کہ کچھ دن سے اثرات یا نگوں کی طرف چلا ہے کہ نہیں۔ اگر کہے ہاں تو پھر سات مرتبہ
 آیت پڑھ کر دم کرے۔ اور معلوم کرے کہ اب کون کون سا سسٹناہٹ محسوس ہوتا یا نہیں۔ جس
 جگہ مریض انکار کرے۔ دوبارہ آیت پڑھ کر دم کرے۔ اثر اور کھینچ جائیگا۔ اسی طرح پورے جسم
 سے اثر نکل جائیگا۔ وہ حریمت یہ ہے۔ **يَا عِطْرَ اَيْمَنُ بِحَقِّ قُلِّ هُوَ اللّٰهُ اَعْلٰ**
يَا عَبْدُ الْاَحَدُ حَاضِرُ شَوْ حَاضِرُ شَوْ حَاضِرُ شَوْ

حاضرات اس ماضرت کا بھی یہی طریقہ ہے یعنی قبل ہوائے شریف کی اگر تیار
 کسی بھی طریقہ سے زکوٰۃ ادا کی ہو تو یہ زکوٰۃ کے بھی ماضرات

کر سکتا ہے۔ ورنہ اس آیت شریفہ کی زکوٰۃ تک پہلی آیت کے مطابق ادا کرے۔ اور اس کا نقش ہند
 بعد نیک ساعت میں تیار کر کے رکھے۔ اور بوقت ماضرات **يا هُوَ اَكْبَرُ**

۱۹۸	۱۹۰	۱۹۴
۱۹۲	۱۹۶	۱۹۷
۱۹۴	۱۹۹	۱۹۱

کام میں دے۔ یہی یا مریض کو بٹھائے اور ماضرت کرے
 اور جہاں ہے سوکھے کام لے۔ اثر و خود مرض کو نال کرے
 یا سلب کر کے انتشار مریض کو محنت حاصل و شفا ہے

کامل ماضر ہوگی۔ وہ عزیمت ہے۔ **يا عبد الصمد يا عبد الصمد**

يَا هُوَ اَكْبَرُ بِحَقِّ اللّٰهِ الصَّمَدُ يَا عَبْدُ الصَّمَدُ حَاضِرُ شَوْ
حَاضِرُ شَوْ حَاضِرُ شَوْ

اور اپنے اپنے مطالب کا بطور و معائنہ کریں اور عجائبات کا مشاہدہ کریں۔ یہ عملیات ...
مصدقہ بخیر یاد زود اڑیں :

حاضرات

یہ حاضرات اللہ الصمد کا دوسرے طریقہ سے ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج و انوار میں بروز پنجشنبہ شروع کرے۔ اور بعد نماز عشاء

تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ روز پڑھے۔ چالیس روز تک عمل جاری رکھے اول آخر ۱۱۔
مرتبہ درود قادریکہ درورکھے۔ دوران عمل ہموائیل مع اپنے خدام کے حاضر ہوں گے

ان سے کلام نہ کرے بلکہ عزیمت پڑھتا رہے۔ چالیسویں دن عمل کی تعداد پوری کر کے ایسا
ثواب کرے اور شیعہ بی تقسیم کرے۔ اگر ہموائیل چالیسویں روز بھی آئیں تب بھی بعد غم کے

ان سے کلام و گفتگو کرے اور تسبیحی اور تسبیح کل عالم کا وعدہ لیوے اور یہ بھی وعدہ لے کر
جب بلاؤں جب ہی تشریف لائیں۔ معاہدہ ہونے پر رخصت کر دے۔ انشاء اللہ زکوۃ

ادا ہوگی۔ بعد ایک سو اکیس مرتبہ روز پڑھتا رہے۔ یا ہموائیل ۷۸۹

بعد اگر عامل نقش کی حاضرات کرتا پایا ہے تو

پہلے اس اکم کا نقش بروز ہمو پتار کرے اور بوقت

فردرت پنج کے خانہ میں سیاہی بھرے اور لیٹیں

یا بچہ کو بٹھائے انشاء اللہ چند منٹ میں حاضرات

بر اور موکل احکام یلا دے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ یا ہموائیل یا بحق اللہ

الصمد یا عبد الصمد حاضر شو حاضر شو حاضر شو

حاضرات

برائے حاضرات قل ہو اللہ شریف مع مراتب چہار مغربی حردن

یہ حاضرات نہایت ہی عجیب و غریب و کمالات عجیبہ کا حامل ہے

اس عمل کا عامل ہونے کے بعد عامل کو کسی اور عمل کی ضرورت نہیں رہتی۔ بلکہ استغناء

کی لطافت سے مرہارہ جتا ہے۔ یہ عمل بہت ہی زود اثر اور کمال درجہ کی تسخیر رکھتا ہے۔

اول عروج ۱۰ میں اس کی زکوۃ ادا کرے۔ بروز پنجشنبہ شروع کرے اور روزانہ بعد نماز عشاء

عامل اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ چالیس روز عمل جاری رکھے۔ چالیسویں روز۔
ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ اور حاضر ہونے والے سوکھات سے گفتگو کرے
بعد معاہدہ کے رخصت کرے بعد عامل روزانہ ۱۱ مرتبہ ورد میں رکھے انشاء اللہ عامل بچکا
اور زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اگر عامل کسی مریض کا حاضر تھا

۷۸۹

۲۷۴۵	۲۷۳۹	۲۷۴۷
۲۷۴۶	۷۸۳۳	۲۷۴۱
۲۷۴۰	۲۷۴۸	۲۷۴۳

کرنا چاہے تو اول نقش قل ہوا اللہ شریف باموکل تید
کر کے رکھے جو بروز جمعہ تیار کیا گیا ہو۔ اسے وقت

ضرورت کام میں لائے۔ بچہ یا مریض کو چراغ کے سامنے بٹھائے۔ انشاء اللہ چند منٹ میں حاضر
ہو اور سوکھات تشریف لائیں اور عامل کے پاس سے ہوسے طریقہ کے مطابق کام کو انجام دیں:

عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ یَّاجِبُ کُلِّ
اَحْطَمَفَشَدِّ یَا عَبْدُ الْاَحَدِ ۚ اللّٰهُ الصَّمَدُ یَا وَیْکَا یُنِیْلُ یُوْبِیْنُ صَتَضِ
یَا عَبْدُ الصَّمَدِ۔ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ یَا اِسْرَافِیْلُ بَجَرِ کَسْ قَشَطِ
یَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَلَمْ یَلِکْ لَکْ کَفُّوا اَحَدٌ یَا عِزْرَ اِیْلُ دَحْلَعْرِ خَمِغِ
یَا عَبْدُ الرَّحْمِیْمِ ۝ اللّٰهُمَّ اِهْدِنَا لِهَدٰی اَیَّةِ الْاِخْلَاصِ دَعَا فَا
عَافِیَةِ مِنَ الْاِخْلَاصِ وَنَجِّنَا مِنَ النِّسْرَکِ بِکَرَامَةِ الْاِخْلَاصِ
وَارْقِعْ دَرَجَاتِنَا بِحَقِّ بِلَادَةِ الْاِخْلَاصِ فَا قَضِ حَوَائِجِنِ
بِحَقِّ مَوَدِّحَةِ الْاِخْلَاصِ یَا ذُو الْفَضْلِ وَالْاِخْسَانِ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا اُمُوْرٌ اِذَا ارَادَ نَبِیُّاَنْ یَقُوْلَ لَهٗ
کُنْ فَیَکُوْنُ ۚ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ یَبْدِیْ ۚ بِمَلٰکُوْتِ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ
تَرْجِعُوْنَ ۝

حاضرات

سابقہ عمل حاضران کا دوسرا طریقہ حاضران یہ ہے کہ زکوٰۃ ادا کرنے
کے بعد نقش کو داہنے ہاتھ کی چم سے پکڑے یعنی انگوٹھے اور
شہادت کی انگلی سے تونہ کر پکڑے اور انگوٹھے پر عمل لگائے اور خود سابقہ انسٹریس حاضران

کی عزیمت پڑھے۔ چند ساعت میں مریض یا بچے کے ناخن پر حاضرت ہو گا۔ جو کچھ خیرالات کرو گے جواب با صواب پاؤ گے۔ تجربہ ہے :-

حاضرات

یہ حاضرات چھوٹے بڑے سب پر ہو سکتا ہے اور سب کو دکھایا جاسکتا ہے اور ہر قسم کی معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ انسان اور پہل المعول ہے اول اس کی ادا کرے یعنی عروج و امین بروز دوشنبہ سے شروع کرے اور روزانہ بعد نماز عشاء ۱۰۰۲ مرتبہ روز پڑھے ۱۱ روز تک عمل جاری رکھے اور گیارہویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے غلہ رانہ زکوٰۃ اور ہر گ بعد روزانہ ۱۱ مرتبہ درود میں رکھے اور نقش بروز جمعہ تیار کر کے رکھے۔

بوقت حاضرات مریض یا بچہ کو بٹانے اور خود عزیمت کو پڑھے۔ انشاء اللہ چار مہر کی حاضرت یمن کے نام ترتیب وار اس طرح ہیں، اسرائیل، اسماعیل، ہر تاملیل، ارمنا ئیل، عامل کو اختیار ہے کہ معلومات کرے یا جن، آسیب وغیرہ کو تید کرانے یا جلائے یا آزاد کر دے۔ عزیمت یہ ہے۔ **يَا صَمَدُ يَا فَكْرَهُ يَا أَحَدُ يَا وَتَرُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ هُوَ اللَّهُ الصَّمَدُ هُوَ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ هُوَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ه**

۷۸۷

۹۰۰	۸۹۳	۹۰۲
۹۰۱	۸۹۴	۸۹۵
۸۹۷	۹۰۳	۸۹۸

اور نقش عزیمت مذکور کا لکھے

اور بیچ کے خانہ میں سیاہی بھرے

نقش یہ ہے۔

تس ہر روز شریفین کے تیرہ حاضرات شائقین حاضرات کیے لکھے ہمارے ہیں۔

نوٹ:- اب آگے سہل الحصول متفرقات حاضرات

شائقین عملیات و حاضرات پیش کرتا ہوں

حاضرات

اس حاضرات میں زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس حاضرات کا نقش مرن چند شرائط کے مطابق تیار کرنا ہی کافی ہے

ہر درجہ ۸ تا ۱۶ بجے صبح اول ایک پاؤ کچھرا، ایک پاؤ چھرا سے، ایک پاؤ کشمش، ایک پاؤ بتائے اور ایک پاؤ بھنے ہوئے چنے تیار رکھے۔ غسل کرے ایک ہرے رنگ کی چادر کا تہہ باندھے اسی کو بدن پر پیچے اور تیلر و دیگر نقش رکھے اور گول دائرہ میں سیاہی بھرے۔ اس نقش تیار ہے۔ پھر ایصال ثواب ہر دم اللہ کی مناد کو منکر محمد مصطفیٰ علیہ السلام اور خاص کر بخشش کی ارواح پر کرے بعدہ سنہ نبی جو تیار ہے بچوں کو تقسیم کرے اور سات نمازیوں کو میٹھے ہاول کھاتے ہیں محل مکمل ہو گیا۔

برق ضرورت جبکہ حاضرات کرنا منظور ہو تو بچہ یا مرض کو بھانے اور خود عزیمت پڑے

لَا تُحَرِّمُ عَلَى الْمَوْتَى



فَحُوقُّ حَقِّ سِرِّهَا

عزیمت جو نقش کے دائرہ کے باہر نکلی ہوئی ہے چند ساعت میں حاضرات ہوگا اور نمازیات کا مشاہدہ ہوگا۔ جو کچھ دیکھنا مقصود ہو اس کا حکم کریں انشاء اللہ فوراً نقل آئیگا اور موکل طہائیں نامی حاضر ہوگا۔ اور عامل کا حکم بھالائیگا اس حاضرات کو بھرنے پرے اشخاص کو دکھایا جاسکتا ہے۔ وہ نقش یہ ہے جو کہ تجربہ و مصدقہ ہے۔

مندرجہ بالا اور چند اور حاضرات بلا زکوٰۃ دوائے لکھتا ہوں تاکہ جو شخص علیاً و حاضرات زکوٰۃ کے چکر کی وجہ سے ہمت ہار دیتے ہیں۔ حالانکہ زکوٰۃ کا ادا کرنا کوئی مشکل کام نہیں صرف ہمت و حوصلہ درکار ہے۔ ایسے ہی مالین و طہائیں اجازت کیلئے بطور عطیہ مع اجازت کے تحریر کرتا ہوں۔ یہ حاضرات ایک درویش کمال شاہ عبدالستار صاحب فیض آبادی سے بااجازت حاصل ہیں۔ ان حاضرات کو بغیر زکوٰۃ ادا کئے بھی حاصل کر سکتا ہے انشاء اللہ کا جالبی ہوگی۔

حاضرات

اول ایک کورے چلن میں چھیل کے تیل کی سیاہی اُپاڑے اور تھوڑا سا چھیل کا تیل ڈال کر کابل بن کر ایک ڈیرے میں ٹھونکا رکھے۔ بوقتِ حاضرات پوچھا یا مریض کے تانخ پر لگا سے۔ یا برن کی جھلی پر روہر کے برابر گول ٹانزا بنا دے۔ یا ایک سلیڈ کاغذ پر گول دائرہ بنا دے یا پھر آئینہ کے پیچ میں کابل لگا دے مریض یا بچہ کو اس سیاہی میں دیکھنے کی ہدایت کرے اور حاملِ خودِ عزیت کو پڑھ کر اس سیاہی سے بنے دائرہ پر دم کرتا رہے چند منٹ میں موکلِ حاضرین کے اور بات کے جوابات پر حسبِ دین کے عزیمت یہ ہے — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنَ الرَّبِّ الرَّحِیْمِ ۝ جَعَزُ نَوْسٌ اَرَادَ مَوْتٌ هَبْوْتُ بَرَوْتُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنَ الرَّبِّ الرَّحِیْمِ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنَ الرَّبِّ الرَّحِیْمِ ۝ اِيَّاكَ لَسْتَعِيْنُ طَحَاوُ شَوْ حَا ضَوْ شَوْ حَا ضَوْ شَوْ



انگول دائرہ اس طرح بنایا جائیگا جیسے آکر اوپر بنا ہے :

حاضرات

اس حاضرات کو کرنے سے پہلے سیاہی حاصل کریں یا سابقہ سیاہی بنائی ہوئی موجد و جو توفیہا ورنہ چھیل کے تیل سے سیاہی اُپاڑے اور بوقتِ حاضرات پوچھا یا مریض کے تانخ پر لگا کر عزیت پڑھ کر پوچھا یا مریض پر اور سیاہی پر دم کرتا رہے۔ چند ساعت میں ایک موکلِ حاضر ہوگا جس کا نام نامی شیخ طبع شعلوئی ہوگا اس سے جو بھی سوال کرو گے اس کا جواب با صواب پائے گئے۔ یہ حاکمِ جنات ہے اور کئے ہی قبیلہ جنات کے اس کے تابعدا ہیں۔ اس کے ذریعہ سے خوشی و غم و غل و غل و غل کی کاٹ کرائی جاسکتی ہے اور آسیب و جنات کو دیکھ لیا جاسکتا ہے۔ اور کسی عورت کے کسی غیر مرد سے ناجائز تعلقات کو توڑا جاسکتا ہے۔ اسی طرح اگر کسی مرد کے کسی غیر عورت سے ناجائز تعلقات ہوں انکو بھی توڑا جا سکتا ہے یہ حاضرات عجیب الثیر ہے زور اثر اور جرب ہے۔ اور عزیمت یہ ہے — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنَ الرَّبِّ الرَّحِیْمِ ۝ اِيَّاكَ لَسْتَعِيْنُ طَحَاوُ شَوْ حَا ضَوْ شَوْ حَا ضَوْ شَوْ

مَلِيحٌ سَمِعُونِي حَاضِرٌ شَوْبَرُ حَقٍّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ
رَسُولُ اللَّهِ حَاضِرٌ شَوْ

حاضرات

بوقت ضرورت جب کوئی ماف حاضرت کرنا چاہے تو اول سطر
اللَّهُ الصَّمَدُ لکھ یعنی ہم کا دائرہ بڑا بنا سے جو کہ
آنے کے برابر ہر حال میں بھی یا مرض کو بٹانے اور سیاهی کے دائرہ میں عمل لگائے
لوہان، اگر حق وغیرہ بٹائے۔ عزیمت پڑھ کر دم کرتا رہے۔ انشاء اللہ چند ساعت میں ہم کو
موسل حاضر ہوگا اور عجائبات سے پردہ اٹھا کر پوشیدہ احوال سے واقف کرا لینگا۔ عیب و
غریب مشاہدات ہونگے ہر بھی حال کو چاہیے کہ عزیمت کو ہاتھ مرتبہ روز پڑھتا رہے
وہ عزیمت یہ ہے۔ **يَا هُمُ الْكَلْبُ اللَّهُ الصَّمَدُ يَا عَبْدَ الصَّمَدِ**
حَاضِرٌ شَوْ حَاضِرٌ شَوْ حَاضِرٌ شَوْ

حاضرات

سابقہ طریقہ سے حاصل کردہ سیاهی اگر موجود ہو تو نہاد نہ
اور سیاهی چھیل کے تیل کی لپاڑے اور ایک ڈیسہ میں
محفوظ رکھے اور "یا کلمہ سرناؤ" ۳۳ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھے۔

بوقت حاضرت: جو یا مرض کے ماف پر، آمین پڑھا لاف پر سیاهی لگائے۔ اور حال
یہ عزیمت پڑھ کر دم کرتا رہے۔ **يَا كَلْبُ صَرْنَاؤُ** انشاء اللہ چند ساعت
میں حاضرت ہوگا۔ خوب ہے

حاضرات

اس حاضرت کیلئے اول سیاهی حاصل کرے یا اس عزیمت
کو لکھ کر ایک ہالی کے گھاس میں ڈالے۔ اور حال عزیمت کو
پڑھے۔ انشاء اللہ موکلات گھاس کے اندہ ہالی میں نظر آئیں گے اور اشارات میں جواب
دیں گے۔ بلکہ جو یا مرض کے کان میں آواز کے ساتھ جواب ملتا ہے۔ یا سیاهی کو
آمیز پر لٹکا کر حاضرت کرے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ عزیمت یہ ہے۔
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا لَطِيفُ الطُّفِّ مِنْ كُلِّ

لَطِيفُ يَا كَرِيمُ اَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ
يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ اِلَّا هُوَ يَا سَلَامٌ اَسْلَمَ مِنْ كُلِّ سَلَامٍ

شاہین ملیات و عافیات کے ذوق کیلئے مرثیہ عافیات تحریر
کئے ہیں۔ اللہ جل شانہ سہل فرمائے اور طالبین ملیات کو کامیاب
فرمائے۔ آمین تم آمین

درد شریف کا بیان

جیسا کہ آپ نے لکھا دیکھا ہو گا کہ درد و صلوٰۃ پر عموماً درد و صید ہی، درد و ہشتیہ یا درد و
تادیر و غیرہ وغیرہ۔ اس سے عافیت کو ایک نئی الجھن اور کشمکش پیدا ہوتی ہے کہ عافیت ہونا لازمی
سبب بات ہے۔ یہاں پر مختلف انداز کے درد و شریف لکھنا ضروری ہوا۔ تاکہ عافیت کے عالمین
کو کسی دوسری جگہ کا شکر نہ کرنا پڑے۔

اس فقیر کو مختلف انداز کے درد و شریف، مختلف بزرگوں سے، استادوں سے، مرشدوں
سے، عافیت کا ملین سے ملے ہیں یہ فقیر بھی کہہ جائے طاق رکھتے ہوئے غرضی نیت سے ہر
ناظرین، قارئین و عالمین کرتا ہوں تاکہ شاہین عافیت فائدہ اٹھائیں اور فقیر کو دعاۓ خیر میں
یاد رکھیں تاکہ راحت بخاتہ ہو۔ آمین، منور پر ملاحظہ فرمائیں۔

درد شریف صلوٰۃ

اگرچہ شریفی درد و شریف ملیات و عافیت و اوماد کے اول و آخر پر حاجت ہے۔

مگر بہت سے عملیات میں دوسرے درود شریف بھی پڑھے جاتے ہیں۔ وہ بھی مع فضائل و فوائد کے تحریر کروں گا

درود نمازی کی زکوٰۃ کا طریقہ اس طرح ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور روزانہ ۹۷ مرتبہ اکیس روز تک پڑھے۔ اکیسویں روز بدینہ درود و صلوة آقا سے نامدار ستیہ امیر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم وال مطہرہ و از بدیع مطہرات، صحابہ کرام و بزرگان دین کو ایصال ثواب کرے اور شیعہ بنی تقسیم کرے۔ بعدہ ۱۱ مرتبہ نماز کے بعد ہمیشہ پڑھتا رہے۔ اس زکوٰۃ کے ادا کرنے کے بعد اگر کسی کو زیارت رسول علیہ السلام کا شوق ہو تو اس کے ہاتھی چلے کرے یا ہنر جمال۔ انشاء اللہ زیارت رسول اللہ سے شرف ہابی ہوگی۔

وہ درود شریف یہ ہے۔ — اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

درود چیدری

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِ الْقَهَّارِينَ عَلَى أَعْلَى أَعْرَافِ الْعَالَمِينَ
 طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز شنبہ شروع کرے اور ۱۲۵

مرتبہ روز بعد نماز مشار پڑھا کرے۔ چالیس روز تک عمل جاری رکھے۔ چالیسویں روز بروز پاک سید الکونین شفیع الذین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بدینہ درود شریف پڑھ کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہ ۳۱ مرتبہ روز آدھ پڑھتا رہے یہ درود شریف از حد پر کار پڑے۔ اور دشمن و مخالفین و حامدین و کاذبین حاق کے زیر اور مغلوب ہوں گے۔ مخالفت سے باز آئیں گے اور سرنگوں رہیں گے۔ اگر کسی سخت دشمن کو زیر و زیر کرنا مقصود ہو تو چند روز درود شریف

کو تعداد نام دشمن پڑھے۔ انشاء اللہ سخت سے سخت دشمن بھی قہوں میں آکر کجا ہوگا۔

درو و عطائی

وَبِشَايَةِ عَلَىٰ يَارَسُولَ اللَّهِ — مَوْحِبًا مَوْحِبًا يَا رَسُولَ اللَّهِ

اس درود شریف کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے کہ ہر روز ۱۰۰ بار پڑھے۔ پچیس روز بخیر شروع کرے اور بعد نماز عشا ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ چالیس روز تک عمل جاری رکھے۔ چالیسویں روز بدیہ درود وصلوٰۃ کرے۔ انشاء اللہ کامل ہوگا اور زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد اُنکس مرتبہ درود دہا رکھے۔

درو و چشتیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّةِ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّ اَلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ؕ

اس درود شریف کا طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ ہر روز ۱۰۰ بار پڑھے۔ پچیس روز بخیر شروع کرے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ چالیس روز متواتر عمل جاری رکھے۔ چالیسویں روز درود وصلوٰۃ پڑھے اور ایصال ثواب کہے بعد ۳۱ مرتبہ روز درود دہا رکھے۔

اگر حامل کو سخت مہم درپیش ہو تو چشتیہ کا ورد کرنے سے مہم آہل و آسان ہوگی۔ اللہ مراد پوری ہوگی۔ تقاضے حاجت کیلئے کم از کم سارے روز تک پڑھے۔ وہ فرہیت چور درود چشتیہ کے ساتھ پڑھی جاتی ہے یہ ہے۔ — اَللّٰهُمَّ اٰمِیْنُ یَا حَاضِرُ الْخَلْقِ

يَا كَافِيَ الْمُهَنَّاثِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ يَا حَلَّ الْمَشْكَلَاتِ يَا
 أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ يَا مُجِيبَ الدَّاعِينَ يَا مُعِينُ الدِّينِ
 مُعِينُ الْحَقِّ مُعِينُ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا مَنَانِي الْأَمْرَاضِ
 يَا عِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ يَا مُفْتِاحَ الْأَبْوَابِ يَا مُسَبِّحَ الْأَسْبَابِ
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ
 وَالْأَبْصَارِ يَا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ يَا خَيْرَ يَا بَدِيعُ يَا اللَّهُ
 يَا سَلَامَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
 الظَّالِمِينَ حَقٌّ حَقٌّ يُصَدِّقُهُ نَبِيُّ كَرِيمٍ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَشْرَةٌ مَبَشُرَةٌ وَأَهْلُ بَيْتِ
 وَبُحْرَانٍ وَتَالِعِينَ وَتَمِيعُ تَابِعِينَ دَاوُدَ كَرَامٍ وَصُوفِيَّةِ
 عَظَامٍ وَسَلَاسِلِ جَهَارٍ وَخَانَوَادِ جَهَارٍ دُرِّهِمْ وَسَلَسِلُهُ
 عَالِيَهُ حَشِيَّةُ وَصَايِرِيهِ وَنِظَامِيَّةُ وَقَدْ وَسَّيْهِ وَامْدَادِيهِ
 وَقَادِرِيهِ وَلَقْسَنَدِيهِ وَسَهَرُورِيهِ وَقَلَنْدَرِيهِ وَمُرُ
 شِدَاتِ ظَاهِرِيهِ وَبَاطِنِيهِ كَيْ تَوَسَّلَ فِيهِ تَلَالِ تَلَالِ مَا بَيْتِ وَرَادِ
 پوری فرما آمین یا رب العالمین ۵

درود شبی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -

(لئے زکوٰۃ اس دو شریف کا یہ ہے کہ مروج ماہ میں روز و شب شروع کرے

بعد نماز عشاء ۱۲ مرتبہ روزِ آذر پڑھے۔ چالیس روز تک پانچ ماہ پڑھے۔ انشاء اللہ
 زکوٰۃ ادا ہوگی۔ چالیسویں روز بدیہ سلام لے۔ درود و صلوة و موجوداتِ اشرف المخلوقات
 جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پیش کرے اور شہرِ نبوی تقسیم کرے۔ بعد ۲۱
 مرتبہ روزِ پڑھتا رہے۔ یہ درود شریف حاجت و مراد کے پورا ہونے کی گنجی ہے۔ اور
 حل مشکلات ہے۔ جملہ مہمات اس طرح حل ہوتی ہیں کہ اس کے حامل کو غیر بھی نہیں کتی
 مشکلات ملے ہو کر امدادِ فیضی حاصل ہوتی ہے بطریقِ سرکار و عالمِ نبوی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔

درود شریف

اللہم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد وعلیٰ الأئمة وعلیٰ دلائلہ وعلیٰ دلائلہ وعلیٰ دلائلہ
 طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عر۔ ج ماہ میں بروزِ پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۱۲
 مرتبہ پڑھتا رہے۔ چالیس روز تک۔ چالیسویں روز بدیہ درود و سلام
 افضل البشر، صلح روزِ محشر جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ مبارکہ میں پیش کرے
 انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ۲۱ مرتبہ روزِ درود میں رکھے۔

بعد کی بھی نکت سے نکت ہم کیلئے۔ نکت سے نکت حاجت کیلئے سات روز پڑھے۔
 انشاء اللہ تعالیٰ بعد ۲۱ مرتبہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم مراد پوری ہو دے۔ اور جو غنص با موم یعنی روز
 کے ساتھ چالیس روز زکوٰۃ ادا کرے تو زیارتِ رسول علیہ السلام سے سرفراز ہو دے۔ انشاء اللہ

درود قہاری

اللہم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد وعلیٰ الأئمة وعلیٰ دلائلہ وعلیٰ دلائلہ وعلیٰ دلائلہ

والفقر زکوٰۃ ہے کہ ہر مہینہ ۱۰ روز شریف شروع کرے اور دشمن کے نام کے اعداد کے مطابق چالیس روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ عمر چالیس روز میں زکوٰۃ آدا ہوگی۔ بعد ۲۱ مرتبہ روزانہ ورد میں رکھے

بعد کوئی سخت دشمن جو درپے آتا ہو یا جوک کرنا چاہتا ہو یا کسی قسم کا جالہ مالی نقصان پہنچانا چاہتا ہو تو دشمن کے نام مع ماں کے اعداد کے مطابق ۱۱ یا ۱۱۱ روز پڑھے انشاء اللہ کیسا ہی ظالم دشمن ہو زیرو مقہور ہو گا اور پشیمان و نادام ہو گا اور شہرے دلعبر ہو گا

درویش شریف

اللہم صل علی محمد و آل محمد الطاهرين و المؤمنین و المؤمنات
 طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا ہے کہ فرض نماز میں ہر دو رکعتیہ شروع کرے اور بعد نماز ۵۵۱ مرتبہ روز پڑھے انشاء اللہ چالیس روز کے عمر میں زکوٰۃ آدا ہوگی۔ ایصال ثواب کرے اور شیعی کی تقسیم کرے بعد ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

بعد اگر حال کو کوئی سخت بیماری پیش ہو تو اس درود شریف کو ۷ روز یا ۱۰ روز تک پڑھے۔
 انشاء اللہ سخت سے سخت بیماری و مشکل حل ہوگی اور اگر کوئی عامل اپنے مرشد سے عالم خواب میں ملاقات کرنے کا خواہشمند ہو تو ۳ روز یا ۷ روز تک ۵۵۱ مرتبہ روز پڑھے انشاء اللہ پیر مرشد سے ملاقات ہو دے اور جواب باصواب سے نوازیں گا۔

درویش شریف

اللہم صل علی محمد و آل محمد و آلہ و اصحابہ و بارک و مسلمہ

طلیقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پچھشنبہ شروع کرے اور روزانہ ۳۱ مرتبہ پالیس ہر روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ۲۱ مرتبہ روز درود میں رکھے بعد کئی بھی کتب پر لسانی و حق ہونا قرض میں مبتلا ہو یا کسی لڑکے لڑکی کی شادی نہ ہو یا ہو تو اس درود شریف کو طالب لڑکی یا لڑکے کے نام کے مع والد کے اعداد کے مطابق ۲۱ روز یا ۴۰ روز تک متواتر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ قرض سے سبکدوشی حاصل ہو دے اور محنت جہات مل ہو دیں اور لڑکی یا لڑکے کے میثار رشتہ دینام آویں اور جلد سے جلد کامیابی حاصل ہو دے۔

درود پچھنبہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ ذُرِّيَّتِهِ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ وَ اِلَيْهِ وَ كُنَّا

طلیقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پچھنبہ شروع کرے اور بعد نماز شام شروع کرے اور ۱۱ مرتبہ روز پڑھے۔ انشاء اللہ عرصہ پالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہو جائے بعد ۲۱ مرتبہ روز درود میں رکھے

بوقت ضرورت جب کوئی مہم سامنے آوے تو چند روز اس درود شریف کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ مہم آسان ہو دے۔

اگر کوئی شخص زیارت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مشائق ہو دے تو ہر روز صلوٰۃ زکوٰۃ اور انشاء اللہ زیارت محمد رسول اللہ سے شرفیاب ہو دے اور ایمان میں پختگی اور تقویٰ میں کامل ہو دے اگر ہمیشہ روز ایک ہزار مرتبہ پڑھا کرے تو مرتبہ عالمین کو پہنچے اور عوام الناس میں جنتا جنتا ہو دے۔

درود قادری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَوْمِ مَسْبِغِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ
وَالْحِلْمِ وَالْحِلْمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

طریقہ زکوٰۃ اس درود قادری کا یہ ہے کہ مریض ماہ میں ۱۱ تاریخ سے شروع کرے اور آئندہ ۱۰
کی ۲۲ دین تاریخ کو عمل پورا کرے۔ انشاء اللہ عرصہ چالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ۲۱
مرتبہ روز آواز پڑھتا رہے

اس درود شریف کے بیشمار فضائل و خصال ہیں۔ ۱۱ ہر بستہ کام کے نفاذ کی کوفی ہے
اور ۱۲ ہر بستہ دل کیلئے ثمرہ کامرانی ہے۔ ۱۳ جو لوگ زیارت رسول اللہ کے مشق و
دستی ہیں، ان کے لئے دیدار رسول اللہ کا باعث و ذریعہ ہے۔ جو شخص دیدار کا مستحق
ہو وہ اس کو چاہیے کہ وہ درود قادری ۴ روز تک با صوم و صلوٰۃ بعد نماز مشاء گیارہ سو مرتبہ روز و
پڑھے انشاء اللہ تین روز میں حبیب پاک محمد مصطفیٰ علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہووے

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَحُسَيْنِهِ وَجَمَالِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور
بعد نماز عشاء روز آواز ۲۴ مرتبہ پڑھے متواتر چالیس روز عمل جاری رکھے۔ چالیس روز
ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ چالیس روز زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ۲۱
مرتبہ روز میں رکھے

اگر حال کو کوئی پریشان کن دشواری پیش آئے تو اس درود شریف کی سداومت کرے
چند روز میں انشاء اللہ سخت سے سخت دشواری سے نجات حاصل ہو اور سرخرو و بلند اعتبار
پہنچے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَآلِ الْحُسَيْنِ وَآلِ الْحَسَنِ
وَآلِ فَاطِمَةَ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ روز پنجشنبہ عروج ماہ میں شروع کرے
اور بعد نماز صبح ۱۷۸ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ عرصہ چالیس روز میں حاصل ہوگا بعد
ایصال ثواب کرے اور شیعہ کی تقسیم کرے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی بعد ۲۱ مرتبہ روز درود میں لکھے
اگر مالی کو کسی وقت کسی بھی دشواری کا سامنا ہو تو اس درود شریف کو چند روز پڑھے
انشاء اللہ دشواری دور ہو کر کام میں آسانی حاصل ہوئے۔

ہمیشہ پڑھنے والے کو خود و عالم شادام کو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت حاصل ہو۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی عَشْرَتِهِ لَعَلَّ دِكْرَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں روز یکشنبہ شروع کرے اور بعد
نماز صبح ۵۹۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ پالیس روز ایصال ثواب کرے اور شیعہ کی تقسیم
کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ۲۱ مرتبہ روز درود میں لکھے۔

جب کوئی ہمیشہ آئے تو چند روز پڑھنے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدق و فیض

میں ہم آسان ہو۔ اور زیارت رسول سے مشرف ہوں۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
 طریقہ: زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ صبح ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد
 نماز عشاء ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ بعد فقہ نبی کریمؐ پالیس روز میں حاصل ہوگا۔ ایصال ثواب
 کرے اور شیعہ نبی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ۲۱ مرتبہ روز درود میں رکھے۔
 دین و دنیا کی دیکھاویں کیلئے اکسیر ہے اس کی عبادت سے بگڑے کام جتے ہیں۔
 اعاذ باللہ کا حصول ہوتا ہے۔ اور
 زیارت رسول علیہ السلام و اسلم حاصل ہوتی ہے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنْظَهَرِ الْجَلَالِ
 وَ الْكَمَالِ مَوْأَدَةِ الذَّاتِ وَالْصِّغَاتِ مَحْكُورِ الْمَشَاهِدَاتِ
 وَ مَوْصِلِ الْعِبَادَاتِ اِلَى رَبِّ الْاَدْبَابِ بِعَدَدِ مَعْلُومَاتِكَ
 وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

طریقہ: زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ شروع پانچ میں پنجشنبہ سے شروع کرے اور روز آد
 بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ پڑھے متوازا پالیس روز تک۔ پالیس روز ایصال ثواب کرے اور
 شیعہ نبی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعد ۲۱ مرتبہ روز درود میں رکھے۔

یہ درود شریف نکتہ سے نکتہ ہمساتہ کا سہ ہے۔ چند روز پابندی سے کلام کیا گیا تو بہت جلد زیارت حبیب از علی الاطیر و سلم کی ہر سو سے ہر قسم کے وبائی امراض سے چمٹکارا پارے اور قوی سے قوی دشمن بھی مغلوب ہو اور مقہور ہو۔

درود بخینا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنْجِيَانَا مِنْهَا
مِنْ جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِي بَنَانِيهَا مِنْ
جَمِيعِ الْحَاجَاتِ وَتُكَفِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ
وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ عَلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى
الْعَالِيَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ بَعْدَ الْمَمَاتِ
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

مذکورہ زکوٰۃ اس دعوہ شریعتیہ کا یہ ہے کہ وضع ہوا ہے۔ روزِ غنیمتِ شریف کے اور بعد نمازِ عشاءِ رمضانہ ۳۰ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ ہر ایک جگہ پر عمل کرے اور احکامات کی حالت میں ہے۔ چالیس روز بعد اعلیٰ ثواب کے اور شیعی کی تقسیم کرنے۔ غنیمتِ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ۱۱ مرتبہ روزِ ورومیا رکھے۔

اس درود شریف کا حال درج کمال کو پہنچا رہا ہوتا ہے۔ زیادت رسول سے شرف یا بہرہ
حسین میں اکمل دسترس حاصل کرتا ہے۔ حکام و مصلحتین اس کے حال کے مطیع و تبعاء ہوتے ہیں۔
عوام انسانک و مخلوق جہاں بیکار جماعت ہوتی ہے۔ زبان پڑنا شیر ہوتی ہے۔ دشمن زیر ہوتے ہیں۔
اور دشمن کو ترک کر کے دوستی اختیار کر لیتے ہیں۔ جین و شیر و وحش و طیر و ملس و زنگر اپنے پرائے
بھی مغرب ہوتے ہیں۔ تاجدار کی کرتے ہیں۔ شقا سے امراض کیلئے شفا کا واسطہ و صحبت عاجز ہے۔

بیکسوں و نامادوں کیلئے مددگار و بے یوں کیلئے معاون ہے۔ نامادوں کی مراد ہے۔ زوداڑ
اور پُر تاثیر ہے۔ قریب ہے۔

دُرُودِ رُوحِی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا وَوَلَدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
الْآدَاوِاحِ وَعَلَى خَلْقِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ

ترجمہ: اے اللہ! اس درود شریف کا یہ ہے کہ روحِ مابینِ بدن و جسد سے شروع کرے۔ اور بعد از
اس ایک سو اکیس مرتبہ پائیس رہے تک تواتر پڑھے۔ ہاں سو سال روزِ الیہاں کو اب کرے اور
بشریٰ کی تقسیم کرے۔ اے اللہ! مالِ مولا کو گا اور زکوٰۃ بھی ادا ہوگی۔ بعد ازاں مرتبہ بعد از درود کے
بعد اگر کوئی زیارت کا مشفق ہو اور شوقِ دُرود رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ سات
جمعرات تک بعد نمازِ صبح ستر مرتبہ پڑھے۔ ہر جمعرات کو ای طرح کرے۔ اے اللہ! ساتویں جمعرات
تک رسولِ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے شفائی ہوگی

اگر کوئی شخص کسی صاحبِ قبر یا صاحبِ مزار سے عالمِ بیاد میں گفتگو کرنا چاہے تو اس کو چاہیے
کہ زکوٰۃ سے فارغ ہو کر کسی بھی قبر یا مزار کے پاس بیٹھ کر پڑھے اے اللہ! چند روز میں صاحبِ قبر و مزار
کے دیدار ہوں اور منظور ہوں کہ جو بات چاہوں پوچھوں۔ اور اس کا حال احوال و
المرتبہ ہو دے۔ اور تمام احوال و حالت و ملک و نسیم و حکیم کرے اور عوام الناس کی تلواریں
میں کمال درجہ کی ہیبت ہو دے اور مالِ ملک حکومت و حقوق جہان کے دلوں پر جو دے۔

دُرُودِ مشکل و کشا

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَواتُكَ تَحْمِلُنِي
عَنْدِي وَتَنْفِرُجْ بِهَا كَرْبِي وَتُقِلِّلُنِي بِهَا يَسْرَ وَتَحْلِقُنِي
وَتَقِيلُنِي بِهَا عَشْرَتِي وَتَقْضِيَنِي بِهَا حَاجَتِي هـ

طلبہ زکوٰۃ اس روز دس مرتبہ کہے کہ عروج مابین ہر روز چار شعبہ شروع کرے اور بعد
نماز مشار ایک ہزار مرتبہ کہیں روز یک سو مرتبہ عمل پوری رکھے۔ اگر کوئی روز اجمال ثواب
کرے اور شیعہ کی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ۲۱ مرتبہ روز و دو مرتبہ رکھے۔

اگر کوئی کرب و رجس میں مبتلا ہو یا کوئی سخت بیم و دشواری یا کوئی ناگہانی مصیبت و آفت
آئی ہو۔ تو اس روز دس مرتبہ کو چند روز ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے ہر قسم کی بلاؤں سے آفات
ناگہانی سے زمینی و آسمانی امراض سے نجات پاد سے اور عوارض پوری ہو دے پریشانی
ہو کر سکون قلبی، تسکین ذہنی و شادمانی حاصل ہو۔

اس کا مال قیام پانچ روز عبادت ہوتا ہے۔

دُرُودِ جَلِيلٌ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَيْنِكَ وَكَسْرِكَ النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ كُلَّمَا ذَكَرَكَ
الَّذَا كَرَدْتَ وَعَمَلْتَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُونَ عَذَابَ مَا
أَحَاطَ بِهِ عِلْمُ اللَّهِ وَجَرَّئِي بِهِ قَلَمُ اللَّهِ وَلَقَدْ بَيَّهَ حُكْمُ اللَّهِ
وَوَسَّعَهُ عِلْمُ اللَّهِ عِنْدَكَ كُلُّ شَيْءٍ قَاضٍ وَكُلُّ شَيْءٍ فِي
مَلَا كُلِّ شَيْءٍ وَزِنَتْهُ كُلُّ شَيْءٍ وَعَدَدَ خَلْقُ اللَّهِ وَدَبْنَهُ
عَرْشُ اللَّهِ وَرِضَاءُ لَفْسِ اللَّهِ وَمُرَادَ كَلِمَاتِ اللَّهِ
وَعَدَدَ مَا كَانَتْ وَعَدَدَ مَا يَكُونُ وَعَدَدَ مَا هُوَ كَانَتْ فِي عِلْمِهِ

اللَّهُ الْمَكُونُ صَلَوةٌ لَسْتَ غَوْفُ الْعَدَدِ وَتَحِيَّاتُ بِالْحَبِ
 صَلَوةٌ هَائِمَةٌ يَدَا مَلَكِ اللَّهِ بِأَقْلَةٍ يَقَاءُ ذَاتِ اللَّهِ

طلبتہ زکوٰۃ اس ورد شریف کا یہ ہے کہ مروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور
 روز آد بعد نماز مشار ۱۲۵ مرتبہ پڑھے متواتر پچیس روز تک عمل ہماری رکھے ہائیں رک رک
 ایسا ہی فرما کرے اللہ شیرینی تقسیم کرے اپنے مالک زکوٰۃ ادا ہوگی بعد ۲۱ مرتبہ روز
 درویش رکھے۔

اب اگر حامل اپنے ۷۲ یا کسی اور شخص کیلئے پڑھے تو انشاء اللہ چند روز کی کماوت ہے
 کامیابی ہوگی۔

یہ ورد درجیل بہت اسناد رکھتی ہے اور جریہ دینا دنیائے ہر امر میں نفعی
 اور کائنات میں ہر شے سے نفع دہن دہات کیلئے آسان ہے بعد ادا کرنے زکوٰۃ نکالیں

ورد شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ أَمْوَاجِ الْبُحْرِ الدَّقِيقِ
 وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ
 صَحْبِهِ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ الْكَافُرِ الْكَافِرِ
 وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
 عَدَدَ حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا عِمْرَانَ بْنِ الْخَطَّابِ الْفَارُوقِ
 سَيِّدِنَا وَأَهْلِ التَّوْفِيقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا
 عُمَرَ بْنِ عَفَّانٍ سَيِّدِنَا أَهْلِ التَّحْقِيقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ حَسَنَاتِ
 سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ سَيِّدِ أَهْلِ الشَّامِ وَمِنَى حَبِ
 التَّحْقِيقِ وَوَصَلِّ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ حَسَنَاتِ أَهْلِ الْيَمِينِ وَعَدَدَ حَسَنَاتِ
 بَقِيَةِ الصَّبَاكِ أَجْمَعِينَ وَوَالِيَيْهِمْ وَتَابِعِيَيْهِمْ
 بِأَحْسَنِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ يَا قَوْمَ الْمَدِينَةِ وَوَصَلِّ وَسَلِّمْ
 وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ مَلَائِكَةِ
 السَّجْدِ وَالْأَرْضِينَ السَّجِدِ وَمَا بَيْنَهُمَا حَقَّ تَصْدِيقُ
 اس درود شریف کے پیش از نفاذ میں۔ اگر کسی شخص کو کوئی ناگہانی آفت آ پڑے تو

چند روز اس کی دعا کرتے رہے۔ وہ آفت ناگہانی دور ہو جائیگی۔ اگر کسی شخص کی روزی بربت ہو جائے
 تو فوراً ۳۱ روز کی دعا کرتے رہے۔ انشاء اللہ روزی کٹا وہ ہر ماہ ملے گی۔ اور عوام الناس کے دروں
 میں حکمت و رحمت بجا جائیگی۔ اس درود شریف کو پڑھنے والا بہت سے عارشات سے محفوظ رہتا
 ہے۔ اور دنیا و مافیہا میں سرفراز ہو کر چلے گا۔

یہ زکوٰۃ کے بھی یہ درود شریف نذر وثار ہے۔ اگر زکوٰۃ ادا کر دی جائے تو سبحان اللہ۔
 پڑا اثر ہے۔

زکوٰۃ سا لایہ زکوٰۃ کے مطابق کیا کرے۔ چالیس روز ایصال ثواب کرے اور شیعی
 تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بھلا اشیاء جو روزی و درود میں رکھے۔

درود شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى وَصِيِّهِ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

صَحِيحِهِ وَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّوْرِ الدَّائِي وَالنَّسْرِ
فِي مَسَائِرِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ

طریقہ ذکرہ اس درود شریف کا یہ ہے کہ درود اویں شروع کرے۔ اور پھر نماز کے بعد درود
۱۵ مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل تین روزہ کرے۔ دن میں روزہ سے رہے اور شب بیداری کرے
انکار اللہ تین دن میں ذکرہ ادا ہوگی۔ بعدہ ۳ مرتبہ روزہ روز میں رکھے۔
کیسی ہی محنت سے محنت بہت ہوں۔ اس درود شریف کی برکت سے برہنہ روایات سے
چھٹکارا حاصل ہوگا۔ انشاء اللہ۔

درود غار

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ الْوَارِثِ وَمَعْدِنِ
أَمْرٍ أَدْرَكَكَ وَسَبَابِ مُخْبِتِكَ وَغُرُوفِ مَمْلُوكِكَ وَأَمْلِكْ خَضِرَكَ
وَلَمْرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ شَرِيعَتِكَ الْمُتَلَدِّ
بِتَوْحِيدِكَ أَتَانَتْ غَيْبُ الْوُجُودِ وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ عَيْنُ
أَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ تَوْضِئَاتِكَ صَلَوةً تُخَلِّقُ فِيهَا
عُقَدِيَّ وَتَفْرُجُ فِيهَا كَرْبِي وَتَقْضِي فِيهَا حَاجَتِي وَتَقْبَلُ
فِيهَا عَشْرَتِي وَتَقْضِي فِيهَا حَاجَتِي صَلَوةً تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ
وَتُرْضِي فِيهَا مَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ عُدَّةً مَا أَحَالَ بِهِ عَلَيْكَ
وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَجَرَى بِهِ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهِ سَيْفُكَ
وَحَصَصْتَهِ إِذَا دَنَيْتَ بِهِ مَلَائِكَتَكَ وَغَدَدَ
الْأَمْطَارُ وَالْأَحْجَارُ وَالرَّمَالُ وَإِذَا دَرَاكَ الْأَشْجَارُ وَ

أَمْوَاجَ الْبَحْرِ وَمِائِدَ الْعِثُورِ وَالْأَيَّارَ وَالْأَنْهَارَ وَجَمِيعَ
مَا خَلَقَ مَوْلَانَا مِثْلَ الْقَرَامِثِ إِلَى أَخِيرِهِ وَمَا مَضَى فِيهِ
مِنَ الْيَلَةِ وَالنَّهَارِ وَالْحَبْلِ لِلَّهِ الْعَزِيزِ الْعَفَّارِ ۝

اللہ زکوٰۃ ہے کہ اول صلیح ماہ میں شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۳۳ مرتبہ
روز پڑھے متوازیات روز مل جائی رکھے۔ ہفتہ کے دن میں روزہ رکھے اور رات میں
نوافل اور ذکر میں مشغول رہے۔ ستر گز روزہ حاصل کرے اور شیرینی تقسیم کرے
اقتدار زکوٰۃ اور سوگ۔ بعد ۴ مرتبہ بعد روز میں رکھے ۝

اس روز شریف کا مال کھانا عاز ہوگا۔ اور کرم کی مراد پوری ہوگی۔ عوام میں میں ہاں
مرتبہ ہوگا۔ خلقت میں متمیز ہوگا۔ اور زبان میں تاثیر ہوگی۔ کلام میں اثر ہوگا۔ رجوعات
عوام و خواص ہوگی۔ اور زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حاصل ہوگی ۝

درود شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ
الْأَصْلِ النَّوَّانِيَةِ وَلَهْمَةِ الْقَبْضَةِ الرَّوْحَانِيَةِ وَقَضَلِ
الْخَلِيقَةِ الْأَنْسَانِيَةِ وَأَشْرَفِ الصُّوَرِ الْجِسْمَانِيَةِ وَمُعَلِّمِ
الْأَسْرَارِ الزَّيْنِيَةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُومِ الْأَصْطِفَانِيَةِ صَاحِبِ الْقَضَةِ
لِلْأَصْلِيَّةِ وَالنَّبَهْجَةِ السَّنِيَّةِ وَالرَّتَبَةِ الْعَلِيَّةِ مِنْ دَرَجَةِ
النَّبِيِّينَ تَحْتَ نَوَائِدِهِ فِيهِمْ مِنْهُ إِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ
وَأَمَّا دَاحِشَتِ الْيَوْمِ بُعِثَ مِنْ أَفْنِيَّتِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا

كَثُرًا ۝ اِنِّیْ یَوْمَ الْاٰتِیَةِ ۙ قَالَ مُحَمَّدٌ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

طریقہ زکوٰۃ در دوشربین مذکور ہے کہ موع ماہ میں بعد پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز
عشاء روزانہ سات مرتبہ پڑھے یہ عمل ۹۰ دن تک متواتر ہر روز رکھے۔ ۹۰ دن ایساں کرے
کے شیرینی تکسیر کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ایک مرتبہ درود میں رکھے۔

اس درود شریف کے ماحول کو پختہ نصیحت، اجتہاد و اعتقاد کی دولت حاصل ہوتی ہے۔
اور صحیح آیات، بلاغات ارضی و سماوی سے حفاظت میں رہتا ہے۔ ہر قسم کی دشمنان از حق سے
محفوظ و مأمون رہتا ہے۔ اور کثرت درود شریف کا اختیار کرنا باعث خیر و خوبی ہے۔

اگر کوئی شخص ہمارے کہ انشراح العزت کی خوشنودی حاصل ہووے تو اس کو چاہیے کہ اس
درود شریف کو چند روز پڑھے۔ تو انشاء اللہ مراد پوری ہووے اور ہر قسم کی حاجت پوری ہوگی۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ ۙ وَ
رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاٰتِیِّ وَ عَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاٰدَمُتْ
وَسَلِّ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ موع ماہ میں بعد پنجشنبہ شروع کرے
اور بعد نماز عشاء ۳۱ مرتبہ پڑھے۔ متواتر اکس روز تک۔ اکیسویں روز ایساں
ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ۲۱ مرتبہ روزانہ درود
میں رکھے۔

اگر کسی شخص کو زیارت رول اللہ کا شوق ہو تو اس کو چاہیے کہ سات دن روزے رکھے
اور رات میں درود شریف کا درود رکھے انشاء اللہ ہر صحت روز میں زیارت رسول مقبول

محمد علی الزمیلہ وسلم سے شرف یاب ہو۔

اگر کسی شخص کو کوئی محنت ہم درپیش ہو تو چند روز اس درود شریف کی تلاوت کرے۔
انشاء اللہ محنت سے محنت ہم و ناگہانی پریشانی دور ہو دے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ الشَّكِّ وَالتَّوَكُّبِ وَالتَّوْبِخِ وَزَيْتِ بِلَقِيْ
بِالتَّكْوِيْنِ وَالتَّحْمِيْلِ شَانِي وَالتَّكْبِيْرِ يَاقِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
طلیقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا ہے کہ رोज ماہ میں بروز دوشنبہ شروع کرے اور بعد
نماز صبح ۱۲ مرتبہ ۳۱ روز تک پڑھے۔ اکتیسوں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم
کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ۳۱ مرتبہ روز بد میں رکھے۔

بعد اگر کسی کا کوئی جہانی دشمن ہو دے تو دشمن کے نام اور اسکی ماں کے نام کے اعلیٰ
کے مطابق چند روز تلاوت کرے۔ انشاء اللہ دشمن دشمن کو ترک کر کے دوستی کا خواہاں
ہو دے۔ اگر کوئی دشمن قوی اور دشمن سے باز نہ آتا ہو تو بروز شنبہ ۱۲ یکے دن میں
دشمن کے نام مع ماں کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے اور ہلال مہر میں پڑھ کرے۔
گیارہ مرتبہ ہوں اور ہر مرتبہ پڑھو تو دشمن کے اعداد کے مطابق پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ
شہر تک چھوڑ کر چلا جائیگا۔ اگر نہ جائے تو تین شنبہ ایسا ہی من کرے۔ ضرور دے ہو جائیگا

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُّخْتَلِفِ الْمَلَوَاتِ وَتَعَاقِبِ

الْعَصْرَانِ وَتُكْرَرُ الْمَجْدُ يَدَانِ وَتُسْتَصْحَبُ
الْفَرْقَدَانِ يَلْعُ رُوحٌ بَيْنَهُمَا مَحْمَدٌ مِنَ السَّحَابَةِ وَالْبُزْجَانِ
طريقہ زکوۃ یہ ہے کہ رواج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۲۱ مرتبہ
۲۱ روز تک پڑھے۔ اکسیریں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ
زکوۃ ادا ہو کر۔ بعدہ ۲۱ مرتبہ روز و رات میں رکھے۔

اس درود شریف کے حامل کسبِ جمیع حاجات خود بخود مکمل رہی امدادِ غیبی سے ہر کم ہو جائے
میں اور دشمنِ جان بھی دوست بن جاتے ہیں امرار و حکام بھی تسلیم کرتے ہیں۔

درود تاج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
التَّاجِ الْمَعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعِلْمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ
وَالْفَقْطِ وَالْمَرَضِ وَالْأَلَمِ أَشْهُكَ مَلَكُوتُ مَرْفُوعِ
مَشْفُوعِ مَنْقُوشِ فِي اللُّجِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
جِسْمُكَ يَقْدَسُ مِعْطَرُ مَطْهَرِ سُورِ السَّيِّدِ وَالْعَرَمِ
مُسْنَرُ الصَّحَى بِدِ الرَّحْمَنِ صِدْرُ الْعُلَى لَوْدِ الْهُدَى
كَهْفُ الْوَرَى مِصْبَاحُ الْطَلَةِ جَمِيلُ الشَّيْخِ شَفِيعُ
الْأَمَّةِ صَلَاحُ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَاللَّهُ عَاصِمُهُ وَجَبْرِيلُ خَادِمُهُ
وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهُ وَالْمَعْرَاجُ مَقَرُّهُ وَسَيِّدُ الْمُنْتَهَى مَقَامُهُ
وَقَابُ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ مَوْجُودُهُ وَالْمَقْصُودُ
مَوْجُودُهُ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ خَلِيمُ النَّبِيِّينَ شَفِيعُ الْمُنْذَرِينَ آمِينَ

بُغْرِ يَمِينٍ رَحْمَةُ الْعَالَمِينَ، رَاحَةُ الْعَاشِقِينَ، مَوَادُّ الْمُشْتَاقِينَ
 سَمَى الْعَرَفِينَ، مِرَاجُ السَّالِكِينَ، مَصْبَاحُ الْمُقَرَّبِينَ، مُجِيبُ الْفُقَرَاءِ
 وَانْقِرَابُ الْمَسْكِينِ، سَيِّدُ الْغُلَّيْنِ نَبِيُّ الْحَرَمَيْنِ أَمَّا الْعِلْمَيْنِ وَسَيِّدُنَا
 فِي الْبَارِئِينَ صَلَاحٌ قَابُ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبُ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ
 جَدُّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الْغُلَّيْنِ إِلَى الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ
 ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ نُورٍ مِّنْ نُورِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُونَ بِتُورِجَمَالِهِ صَلُّوا
 عَلَيْهِ وَآلِهِ فَاصْحَابِهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

طریقہ زکوة در دو تہج کا ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے۔ اور بعد نماز
 عشاء نما مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے۔ گیارہویں روز اعمالِ ثواب کرے اور شیرینی تقسیم
 کرے انشاء اللہ زکوة ادا ہوگی بعدہ بعد نماز فجر اور عصر و عشاء ایک ایک مرتبہ روز بروز
 رکھے۔

اگر کوئی حاملِ زیارتِ جمالی یا شمالِ حبیبِ بالکمال، اقامت نامہ دار، سید ہمار حضرت
 محمد رسول اللہ کی آرزو دل و جان سے رکھتا ہو تو عروج ماہ میں شب جمعہ کو نیا لباس زیب تن
 کرے غسل کرے کے بعد۔ اور لباسِ بگدا اور مچھلے کو معطر کرے۔ پھر بعد نماز عشاء نما
 مرتبہ روز پڑھے انشاء اللہ ماہِ مذموم و روز ۵ روز میں زیارتِ کامل سے شرفِ یابا ہو۔

اگر کوئی حاملِ چاہے کہ صفائیِ قلب حاصل ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ بعد نماز فجر و عصر و شام
 سات سات مرتبہ مذکورہ دو دو قاف پڑھے۔ انشاء اللہ چھ روز میں زنگِ قلب روز بروز کُتب
 و دوشن و منور ہوگا۔

واسطے دفعِ آسیب و جن و دوسرے شیطانیں و دفعِ عودِ جن و شر و دفعِ ہوا
 و فساد و شر و دفعِ امراضِ بدنی اور ہر قسم کے ایسے امراض جن کو حکماء و اطباء علاج قرار
 دے چکے ہوں۔ انشاء اللہ چند روز کی نکاحات سے دوہوں گے۔

کشت نشتر روزگار کہنے بعد نماز فجر ۷ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ چند روز کی نکاحات سے روزی

یس آسانی و فراخی ہوگی اور علامات تنگدستی و دہونگی۔ اور ہر قسم کے شر و ضرر و نظر سے محفوظ و مامون رہے گا۔

بانیجہ عورت کے واسطے اکیس چھوڑوں پر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ایک چھوڑا روز جمع ہمار منہ ایام حیض کے فعلی کی طہارت حاصل کرنے کے بعد عورت کو کھلائے اور مرد سے مجبوسہ ہو دے انشاء اللہ عمل قرار پائے۔ اور بغفل کریم اولاد دینے پیدا ہو دے اگر درمیان عمل کسی قسم کی گرائی حاصل ہو تو سات دن تک متواتر روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر گرائی پر دم کر کے عورت کو پلے سے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی گرائی و پریشانی دور ہو کر سکون ہو اور عمل بمقامت رہے گا۔

واسطے تسخیر زمین کے، طالب یا طالب کی طرف سے حامل آدمی سات گزرنے کے بعد چالیس مرتبہ روز ۲۱ روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ تسخیر زمین کامل ہو اور طالب و مطلوب کامل مقصد پورا ہو گا۔

کشف قلوب، کشف قبور، حاضر و غایب، جناتی، روحانی، مولا کی، حاضر و غایب انسان اور قل ہو اللہ شریف کے کئی اقسام کے حاضر و غایب اور فضائل و درود شریفین مع زکوٰۃ اور احکام درود شریفین میں پورا ہوا۔

یہ مضمون حقیقت میں ایک انجام عظام اور برآمد مطلب کی کچھ ہے۔ اور شاہین حاضر و غایب کشف قلوب و قبور کے واسطے بمقابل مفتاح الہاب منفعات ہر خدا سے ذوالجلال والاکرام طالبین ملیات و شائقین حاضر و غایب زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کامیاب فرمائے۔ آمین ثم آمین یا رب العالمین

جیل احمد جمیل



مفت شہادت دار
افقائے عملیات
حصہ سوم

فہرست مضامین

صفحہ نمبر

مضامین

337

تعارف

338

تمہید

341

اقتلاجیہ

343

باب استعارہ

353

باب شاعت مرئیں

361

باب آسیب و جنات

366

در بیان بندش آسیب

430

اختتامیہ

432

استاد ارشد و شکر

نفس شیرازی



تعارف

مرقومہ: جناب قلمی عبد الرحیم مفتوحہ مٹاھری کے ادیبہ ماہرہ

درحقیقت تصنیف و تالیف ایک دشوار گزار مرحلہ ہے۔ جس طرح درس و تدریس کے وقت استاد ایسے الفاظ سے تقریر کرتا ہے کہ شئ مضمون کا مفہوم متعلم کے ذہن نشین ہو جائے۔ اسی طرح مصنف و مؤلف بھی اپنی تحریر میں یہ بات پیدا کرتا ہے کہ اس کے مرثومہ مضمون کا ماحصل ناظرین کی نگاہ میں آجائے اور وہ اس سے استفادہ حاصل کر سکیں ورنہ وہ تصنیف و تالیف چیمسا بن کر رہ جاتی ہے۔

حاکم امین احمد صاحب جہاں اور بہت سے قرون میں جہالت رکھتے ہیں فن تالیف میں بھی انکو خاص ملکہ ہے اور اپنی تالیف میں انہام و تقسیم کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ نہایت قلیل عرصہ میں آپ متعدد کتابیں شائع کر چکے ہیں جو مقبول عام ہو چکی ہیں۔

یعنی مرآۃ المستقیم، شواہح قطب عالم، ذخیرۃ عملیات، کتاب عملیات، بشیرہ چشتیہ، صابریہ، نگار دو عالم، ذخیرہ و غیرہ۔
آپ کو ابتداء سے شور سے ہی ادیبانہ صوفیانہ کرام، اور درویشان

کی صحبتوں میں بیٹھنے کا شوق رہا ہے اور برابر ان سے فیض حاصل کرتے رہے ہیں۔ عملیات و نقوش کا ایک مجموعہ آپ کے ہاں محفوظ ہے جس کو آپ غلق خدا کے فضلے کیلئے منظر عام پر لا رہے ہیں۔

• اقطاب عملیات • یہی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس کے دو حصے خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ یہ تیسرا حصہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

مؤلف کا نام اور تالیف کی مقبولیت ہی ان کے مفید ہونے کا یقین ثبوت ہے۔ مزید عامہ فرائی کی ضرورت نہیں۔

وہا ہے کہ اللہ تعالیٰ حافظہ صاحب موصوف کی عمر میں برکت دے اور آپ کی خدمت سے عوام الناس کو مستفید فرمائے۔ آمین اللہ اعلم

کودک

عبدالرحیم مغفور مظاہری ادیب ماہر

نشد شبہات

تمہید

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رَبَّنَا إِنَّا أَمِنْتُ لَكَ زَعْمًا وَهَيَّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ه
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَشَفَ لَنَا دِيَانَتَهُ بِوَالِهِن مَلَكُوتِهِ وَفَسَّحَ لَصَفِيَّا
سَمَائِهِ بِكَرَمِهِ فَانَا قَدْ دَمُ الْمُسَجِّتِينَ بِسَيْفِ جَلَالِهِ فَأَذَانُ مِزْ
الْعَارِفِينَ بِرُوحِ وَمَالِهِ هُوَ الْمُخْفِي بِمَوَاتِ الْقُلُوبِ بِأَنْوَارِ دِيَا
صَحْبِ نَبِيِّهِ وَكِبَرِيَاةِ وَالْمُنْعَشِّ لَهَا بِإِجْلَالِهِ رُوحِ الْمُعْرِفَةِ
بَشَرِ أَسْمَائِهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ
وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ أَجْمَعِينَ

شروع کرتا ہوں تمہارے نام سے مشکل کشا ہے تو

رحیم و مہربان ہے صاحبِ جود و دانا ہے تو

اما بعد - بندہ فقیر، حقیر، برحقیر، فقیر، عاقل، حکیم جمیل احمد جمیل سکندر پوری
مقیم حال بیت الجمیل ۱۳۴۱ھ مبارک پوری شہادت اللہ علیٰ صوالیہ السواکی
فلس بادی ہے اس کتاب مستطاب کے روحانی مکمل ہو گئے اور اب تیسرے
حصہ کی ابتداء مددِ رب کریم سے اور توکلِ خداوندی سے کرتا ہوں۔

جیسا کہ بندہ فقیر نے اس کتاب کو سات حصوں میں پورا کرنے کا ارادہ کیا ہوا ہے
اللہ جل شانہ اپنی رحمت کا فضل سے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مدد سے اس کی تکمیل
وسورہ فرمائے۔ آمین۔

مشہد تان علمیات و شائقینِ ماضیات کے مہذب کماوی و تقریبی خطوط کے اور عالمین
کی طلب کتب سے اس فقیر کے حوصلہ کو تقویت پہونچی تو بہت کراہت کر کے یہ قلمِ حقیر

۴۔ کتاب عملیات - شائقین عملیات کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

جیسا کہ پہلے دو حصوں میں مسکدہ و معدودہ و بحرہ قاعدہ سے قوانین عملیات اور طریقہ سمجھوتہ پیش کر چکا ہوں اسی طرح حق الامکان کو شش و سی کے ساتھ اس حصہ میں بھی باطل و فہر سودہ عملیات سے اجتناب کرتے ہوئے صحیح اور معدودہ و معدولہ و بحرہ عملیات پیش کروں گا۔

تاقرین کرام اگر کہیں غلطی ہائیں، معذرت فرما کر اور اصلاح فرما کر مشکور فرمائیں اور نفع اٹھانے کی صورت میں دعا سے خیر میں فقیر کو بھی یاد فرمائیں۔

فقیر کے پاس جو عزیز عملیات و فتوحات قلبی یا مسموں سے سیرت مذہب دین کی خدمات سے اکٹھا ہو رہے اس میں سے کچھ اور صریح ترکیب و ترتیب کے ساتھ ہندوستان خدا کی درگاہوں پر لکھنا و عام فائدہ اٹھانے اور فقیر کو خصوصی دعا کیلئے یاد فرمائیں۔ وَصَلَّى
کَلِّ مَشْهُ قَدِّیْوُ وَاَلَّا جَابَتْ جَدِّیْوُ ۛ

جیل احمد علی سکس رپوری
۵ اگست ۱۹۸۸ء

نشد شہادت

اِفْتِتاحِیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
تَعَمَّدُكَ وَنَصَلَّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ
ہے اللہ کا نام لیکر کرنا ہوں ابتدا
روحِ نبی کی تازہ ہے تندرود کا

المالعد۔ فقیر نے اس کتاب کو چند جلدوں میں ترتیب دینے کا جو ارادہ کیا تھا
الشراب الغزت نے اپنے فضل و کرم سے دو حصوں کو ہایہ تکمیل تک پہنچایا۔ اب بندہ
فقیر نے اس تیسرے حصہ کی ابتدا کی ہے۔ اللہ جل شانہ اپنے فضل و کرم و جہاد و غم
سے کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

پہلی کتاب میں تاثیر علم، ایجابات، استحقاقات، طریقہ زکوٰۃ، عمل و نقوش، علم الآثار
علم الحروف، اشاعت امراض، اسرار مع حل الجواب، اہم ہادی کی خصوصیات، رموز و حکمت
علم الحجوم، زائچہ و قمر بنانے کا طریقہ، کیفیات شہار و ان و جم جغرافیہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

دوسرے حصہ میں کاش اہم اعظم نقوش مجرنے کا اور لکھنے کا طریقہ، عملیات، خاصیت و نوا
مع زکوٰۃ، کشف قلوب، کشف قیود اور معارف علوی، روحانی امور کوئی، جہاتی، ادنیٰ و کبرانی
شریف کے متعدد معارف مجر بیان کئے گئے ہیں۔

اب اس تیسرے حصہ میں استعمار، اشاعت امراض، بطریق ادویہ، کیونکر بطریق عام
پہلے حصہ میں یعنی ان کتاب میں علم اول میں گذر چکا ہے اس حصہ میں بطریق عملیات

شناخت امراض کا بیان ہوگا۔ آسیب، جنات غیثات، چڑی، بڑی، پری، مری اور
 وغیرہ کو حاضر کرنا اور بھگانا اور بھگانا، کلام کرنا، قید و بند کرنا اور آسان طریقے سے ممکن علاج
 کرنے کا طریقہ، بحر غلی و غلی و سفی و ہاد و لوز، ابطال وغیرہ کا ممکن علاج، امہ صلیا
 جوگیان، خمریان، کفتار کان، بیابان، مغربہ وغیرہ، مسان، پختہ و خام، حقیر (بانجھ)، و بچوں کے
 سوکھا مسان کا علاج، اولہ و زرنہ کا علاج، بغل و عیلات و نفوشت و ادھیہ و ادھر سے
 ممکن علاج کرنے کا مفصل طریقہ بیان ہوگا اور مستغفرات و مختلف انواع و اقسام کے
 تجربات پر یہ قیصر مشتمل ہوگا۔

یا مباد و رب العالمین و صدقہ رحمۃ اللعالمین والی پاک و ازواج مطہرات و صحابہ کرام
 رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، و تابعین و صحیح تابعین، و ادویہ و کرام و صوفیائے عظام
 و اصفیاء و صلوات اہل طریقہ و جہرمان دین کی برکتوں سے یہ قیصر حصہ بھی پائے تکمیل کو
 پہنچے گا۔ اور یہ مشکل کام آسان ہو کر مترل مقصود کو پہنچے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نقطہ

فقیر حافظ مکیم حمیل احمد عینی سکندری
 ثم اشہار پنجوری

اسرار عملیات

آفتاب عملیات کے سلسلے کی جو تہی پیش کش
 جو جلد ہی انتظار عام پیر آرہی ہے۔ مؤلف

فیض العملیات

آفتاب عملیات کے سلسلے کی پانچویں معرکتہ الارادہ
 خیر پیش کش جو ترتیب کے مراحل سے گزر چکی ہے۔ مؤلف

باب استخارہ

استخارہ کے معنی میں غیر مانگنا۔ یعنی کسی کام میں اللہ جل شانہ سے اشارہ نہی
 جاننا۔ کہ اس کام میں خیر ہے یا شر؟ فلاں کام کرنے میں بہتری ہے یا نہیں؟
 ہندوگان دین سے، اولیائے کرام سے، اہل حقانیت سے اور اہل طریقت سے
 بہت سے طریقہ رائج ہیں۔ اس ضمن میں فقیر چند استخارہ جات مجربہ، مصدقہ اور اپنے
 آزمودہ بیان کرتا ہے۔

استخارہ

اول دو رکعت نماز نفل استخارہ پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد
 شریف ۴۱ مرتبہ اور ورد و شریف ۴۱ مرتبہ پڑھے بعد سلام
 ایک ہزار مرتبہ۔ یا جہیزو انھیں پڑھے۔ اور یا میں ہاتھ سے دہنے ہاتھ کی پھیل
 پر نقش لکھے اور داہنا ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر سوجھ اور مقصد و مطلب کے سوال کو ذہن میں
 رکھے کہ فلاں کام میرے لئے کیا ہے؟ یا فلاں کام میں میرے لئے کیا حکم ہے؟ تین روز ای
 طرح کرے۔ ان شاء اللہ عالم رویا میں ش
 یا جہیزو یا میں
 بیداری کے جواب یا صواب یا وے۔ وہ شکل
 جو پھیل پر لکھی جائیگی یہ ہے۔
 یا عوذائیل
 یا امین

استخارہ

اول فصل کرے اور مشا رک نماز پڑھے بعد ہر رکعت
 نماز نفل استخارہ ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد الحمد شریف
 کے ۲۰ مرتبہ سورہ انفاس پڑھے دوسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورہ اخلاص ۴۰ مرتبہ
 پڑھے غمیری رکعت میں بعد الحمد شریف کے ۶۰ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ چوتھی رکعت میں
 سورہ اخلاص ۸۰ مرتبہ پڑھے اور پاک بستر پر رو قبیلہ ہو کر لیٹ جائے اور ایک ہزار مرتبہ

ہلائے اللہ پڑھے اور آخر میں محمد بن ابی بکر کے۔ یہ عمل ہی موت سے سات روز کرے اور پہلے
جمال کرے بدھوارا شیار کو ترک کرے دینی و دنیاوی میں اکمل ہے رات میں ایک بزرگ
مسلک مرد نمودار ہوگا اور سوال کا جواب یا صواب دے گا۔

استخارہ کسی امر میں جب معلومات کرنا ہوں تو اس استخارہ کو کام میں لائیں
اول دو رکعت نماز نفل استخارہ ادا کرے اول رکعت میں

سورہ الحمد شریف کے بعد تہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ دوسری رکعت میں الحمد شریف کے
بعد تہ مرتبہ آیت کریمہ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
پڑھے۔ بعد سلام کے اول آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں تہ مرتبہ
سورہ اخلاص اور تہ مرتبہ آیت کریمہ پڑھ کر داہنی کروٹ سے لیٹ جائے اور سو جائے ابی
طرح تین رات عمل کرے انشاء اللہ جواب یا صواب پاوے تجربہ و آزمودہ ہے۔

استخارہ جب کسی معاملہ میں تذبذب ہو اور عقل صحیح فیصلہ نہ کر پاری ہو
تو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر دے۔ اول دو رکعت نماز نفل

استخارہ ادا کرے۔ اول رکعت میں الحمد شریف کے بعد قلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ تہ مرتبہ
پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورہ اخلاص تہ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام تہ مرتبہ سورہ اخلاص
پڑھ کر اور مقصد کو ذہن نشین کر کے داہنی کروٹ لیٹ کر سوراہے۔ تین روزہ عمل
کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد کا جواب یا صواب پاوے۔ مجرب ہے۔

استخارہ ہر اسے غائب و اگر کسی کا کوئی شخص غائب ہو گیا ہو یا کوئی
لڑکا یا لڑکی فراموش گئے ہوں تو اس استخارہ کو کام میں لائیں

طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز و شاد دو رکعت نماز نفل استخارہ ادا کرے اول رکعت میں سورہ فاتحہ
کے بعد سورہ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص
۲۱ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام دعا پڑھے يَا كَا شَيْفَ الْأَمْرِ اِدْرَا الْعَجَابِ
الْكَيْفَ عَلَى مِيرَ الْخَفِيَّةِ فِي مَنَا مَجِي يَا اَبْدِ بَعْ "چھ سو پچیس مرتبہ

پڑھے اول آخر ۱۱۔ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے مطلب کو یعنی غائب شدہ کو زمین نشین کر کے سورہے اسی طرح تین روز مل کرے انشاء اللہ مقصد کا جواب باصواب ملیگا تجربہ ہے۔

استخارہ | اس استخارہ کو ہر وقت ضرورت کام میں لائیں۔ یہ مرن ایک روز کا ہے۔ اگر ایک روز میں جواب نہ ملے تو تین روز بلا پریمل کرے۔

انشاء اللہ جواب باصواب پائے۔ طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز صبح اول آخر ۱۱۔ مرتبہ درود پڑھے اور درمیان میں سو مرتبہ دعا پڑھے: **يَا هَادِيْ يَا خَبِيْرُ يَا مُبِيْنُ** آخر میں ایک مرتبہ یہ جملہ بھی پڑھے: **اَحْيِيْ يَا هَادِيْ اَحْيِيْ يَا خَبِيْرُ بَيِّنْ لِّيْ يَا مُبِيْنُ** انشاء اللہ تعالیٰ پہلے ہی روز مقصد کا جواب باصواب مل جاتا ہے۔ بعد قرآن ہے۔

استخارہ | اس استخارہ کو ہر وقت ضرورت کام میں لائیں۔ طریقہ یہ ہے کہ اول روز غنیمت نقش لکھ کر تیار کر کے رکھیں ہر وقت ضرورت باد وضو ہو کر اور نقش کو نکلیے گے نیچے رکھ کر فریضت پڑھے اور سو جائے۔ دہائی کر دے۔ لے اور نقش کو مٹ لگائے۔ فریضت یہ ہے: **سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعْلَمُ سَتَا اَيْتُ اَنْتَ اَعْلَمُ الْحَكِيْمُ يَا عَلِيْمُ عَلِيْمِيْ يَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِيْ يَا رَشِيْدُ ارْشِدْنِيْ يَا مُبِيْنُ بَيِّنْ لِّيْ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحَقِّ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا خَبِيْرُ يَا رَشِيْدُ** یا مُبِيْنُ: انشاء اللہ تعالیٰ پہلے ہی دن یا دوسرے تیسرے دن تک جواب باصواب ملیگا۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱

۲۶۳	۲۶۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۳	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

استخارہ | وقت ضرورت اس استخارہ سے کام لیں۔ طریقہ یہ ہے کہ اول چار رکعت نماز قبل استخارہ ادا کرے۔ اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ زلزلہ ونبأ ۱۱ مرتبہ دوسری رکعت میں زلزلہ ۱۱ مرتبہ۔

تیسری رکعت میں والقضیٰ « مرتبہ اور اسی طرح چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الفجر
 « مرتبہ پڑھیں بعد سلام کیا ہو مرتبہ یا کیشیہ پڑھے اور سورہے (دہمیں کروٹ لیٹے)
 انشاء اللہ تین روز میں ضرور جواب با مواب ملیگا۔ مجرب ہے۔

استخارہ

اس نقش اہم اللہ کو بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ طریقہ یہ ہے
 کہ مندرجہ ذیل نقش کو دیکھ

۱۷	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۳۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۶	۷۳

کہ قطر لگا کر رات کو سوئے وقت تکبیر کے نیچے دکھ کر

سورہے دہمیں کروٹ لیٹے۔ اور یہ عزیمت پڑھے

اور لا تعداد پڑھے یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے خدایا ہائے

اور پھر قدرت خداوندی کا کسر دیکھے عزیمت یہ ہے

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ

انشاء اللہ جواب با مواب پائے نقش اور باتیں کرتے

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ

استخارہ

بوقت ضرورت اس نقش سے کام لیں اول اس نقش

۸	۱۱	۸۸۳	۱
۸۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۸۸۵	۹	۶
۱۰	۵	۳	۸۸۴

کو عروج ماہ بروز پنجشنبہ تک کرتا کرے اور ضرورت کے

وقت نقش کو قطر لگا کر تکبیر کے نیچے دکھ کر دہمیں کروٹ

لیٹ کر سو جائے انشاء اللہ تین روز میں مراد پوری ہو

اور تسلی بخش جواب حاصل ہو مجرب ہے

یہ نقش عین کام کرنا کیا ہے

استخارہ

اگر کوئی شخص گھر سے روٹ کر یا بازار جھگڑا کر صباگ گیا ہو اور معلوم نہ

ہو کہ کہاں ہے یا کس حال میں ہے تو اس استخارہ کو کام میں

لاٹیں طریقہ یہ ہے کہ اول ۲ رکعت نماز نقش عزیمت استخارہ ادا کرے اور پھر دو رکعت میں بعد

سورۃ فاتحہ کے ایک ایک بار سورۃ اخلاص پڑھے۔ بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ درود چشتیہ

پڑھے اور یا قَدِیْلُجْ لَعْنَةُجَابِیْہِ اَشْعَثُیْنِ کو مرتبہ پڑھے اور اگر نیند وغیرہ کا خیال دہمیں نہ

استحارہ

کہے سور ہے۔ انتشار اللہ خواب میں نظر آئیگا اور اپنے موجودہ مقام ہے وقت کر دیکھا ہوگا
 دنیا و دنیاوی کسی بھی تخت ہم و امور میں طبعی اسلحہ و کار ہو
 تو اس استحارہ کو کام میں لیں۔ ترکیب یہ ہے کہ اول دو رکعت
 نماز قل نبیت استحارہ اس طرح پڑھے کہ اول رکعت سورۃ فاتحہ کے بعد قل ے پڑھیں
 الکفر و کف ۲۵ مرتبہ پڑھے دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص
 ۲۵ مرتبہ پڑھے بعد سوام کے بلند جذیل دعا لکھیں مرتبہ پڑھ کر پاک بستر پر تنہا سو رہے
 قبلہ و ہر کر انشاء اللہ تعالیٰ اول ہی روز و در تین روز میں جواب با صواب پائیگا۔ معدودہ جو بیکر
 وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ ... اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم رکھتا ہے ۱۔ اے اللہ میں تجھ سے غمراہی ہوں تو خود تیرے
 یعلیمک ۲۔ اَسْتَقْدِرُکَ ۳۔ اَسْأَلُکَ مِنْ

کاماتے رہا ہے اور جو کہ تو ہم پر قادر ہے ۱۰۔ اسی سے تجھ سے تیرے تیرے قدرت پاتا ہوں۔ اور وہ اللہ کا ناپا
 هُذَلِکَ الْعَظِیْمِ ۴۔ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ

تیرے ظن و فکر سے۔ ایک کرتا رہا ہے اور میں تو نا نہیں ہوں اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا
 وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ کُنْتُ لَعَلَّمْتُ اَنْتَ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرًا مِنِّیْ

اور تو بہت جانتے والا ہے مجھے رازوں کا۔ اے خدا تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے اچھا ہے۔ میرے دینی
 وْمَعَاشِیْ وَعَاقِبَتِیْ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلَ اَمْرِیْ وَاُجَلِ قَاقِبَتِیْ

اور میرے زندگی اور میرے کام اور میرا دینی کام کے بعد میری دنیاوی کام کے بعد میری دنیاوی کام کے بعد
 لَیْ وَ اَسْأَلُکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ فِیْہِ وَاِنِّیْ کُنْتُ لَعَلَّمْتُ اَنْتَ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرًا

میرے خدا تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے اچھا ہے۔ میرے دینی
 لَیْ وَ اَسْأَلُکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ فِیْہِ وَاِنِّیْ کُنْتُ لَعَلَّمْتُ اَنْتَ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرًا

برائے میرے دینی میں اور میری زندگی میں اور میرے کام کے بعد میری دنیاوی کام کے بعد میری دنیاوی کام کے بعد

وَاِجْلِهِمْ مَا صُرِفَتْ عَنْهُمْ وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ
اور اس کے بارے میں یہ اس کام کو پہنچانے اور مجھے اس کام کو کرنے سے باز رکھنے کے لیے کہیں کہیں
حَيْثُ كَانَتْ ثُمَّ اَرْضِنِي بِهِ وَارْقِعْ
جس جگہ پر وہ اندر ہو تو فرما کہ مجھے اس سے اور رمت دے

استخاره اگر کوئی کسی خاص کام میں یا کسی خاص کام میں تہذیب کا شمار ہو یا
کسی مرض کے بدیہیں معطلات کرنا چاہتا ہو تو اس استخارہ کو پڑھیں
اسے طریقہ ہے۔ اول بروز جمعہ صبح پانچ بجے کے درمیان نقش مندرجہ ذیل لکھ کر

۵۸۹

۲۶۱۵۷۱	۲۶۱۵۷۲	۲۶۱۵۷۳	۲۶۱۵۷۴
۲۶۱۵۷۵	۲۶۱۵۷۶	۲۶۱۵۷۷	۲۶۱۵۷۸
۲۶۱۵۷۹	۲۶۱۵۸۰	۲۶۱۵۸۱	۲۶۱۵۸۲
۲۶۱۵۸۳	۲۶۱۵۸۴	۲۶۱۵۸۵	۲۶۱۵۸۶

جذریوں سے آراؤں خوب بنو تو
منوس نقوش آلا یا درجین پاک نغین
خاس (پندام کلمہ) کام میرے لیے کیا ہے

تیار کر کے رکھ دو تو ضرورت کام میں
لاوے نقش و منور لکھ کر لکھ کے پچھو لکھ کر
با وضو پڑھ کر اپنی گردن پر لٹا دینا
ذیل حریت الہامیہ پڑھے اور اپنے
مطلب کو ذہن نشین کر کے سوجائے
انشاء اللہ تعالیٰ اول ہی دن دردتیں
دن میں جواب باصواب پائے۔

یہ کر حریت پڑھی جائیگی وہ یہ ہے — اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْخَيْرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا
ذَ الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْئَلُكَ يَا فَاضِلُ الْعِلْمِ
يَا دَاقِعُ الْبَلِيَّاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا جَامِعَ الْخَيْرَاتِ
يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا مَنْزِلَ الْبَرَكَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ يَا مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
اگر کسی شخص کو کوئی دوا درجہ دوم دیکھیں تو اس استخارہ سے کام میں
یہ اہل تقویٰ اور سیدگان دین سے منقول ہے۔ طریقہ ہے کہ

استخاره

فَالْمُتَعَبَاءُ فِي لَيْلَتِهِ هَذِهِ وَمَا سَأَلْتُ عَنْهُ مَا لَمْ أَسْأَلْ فِي
يُسَبِّحُ فِي النَّحْدِ مِنْ هَذَا الْأَمْرِ الَّذِي أَخَافُ وَأُحْذَرُ
الَّتِي مَاتَ كَانَتْ خَيْرًا لِي بِمَا أَوْحَضَرْتُ وَأَتِ كَانَتْ سَرًا
فَالْيَقِيَنَّ سَوَادًا فِي حَضْرَةِ قَارِئِ فِي سَاعِدٍ مَا مِنْ هَذَا ۱۰
هَذَا فِي الْأَمْرِ الشَّرِيفِ أَوْ قَبْلَهُ دُرُورًا كَرِيمًا مَقْصُودًا مَطْلُوبًا أَوْ سَائِلًا
كَوْزِينَ نَشِينِ رَكْعَةٍ - انشاء اللہ اول روزہ در تہنایم میں جواب با صواب پانچا
جز ہے ۱۰

اسحارہ ۱۰ حضرت ماجد بصریؒ سے روایت ہے کہ اگر کسی شخص کو کسی ام
میں اسحارہ کرنا مقصود ہو تو اس اسحارہ کو کام میں لے۔
ترکیب یہ ہے کہ شہد دو شہد کہ شہد پہلے شہد کہ شہد چہ شہد کہ شہد چہ شہد کہ شہد چہ
اول و آخر ۱۰ مرتبہ درود شریف پڑھے اور صیوان میں ۲۲۱ مرتبہ یہ عزیت پڑھے۔
وہ عزیت یہ ہے۔ يَا عَلِيَّةُ عَلِيَّةُ يَا نَجِيَّةُ نَجِيَّةُ يَا بَصِيَّةُ بَصِيَّةُ
يَا مَجِيَّةُ مَجِيَّةُ پڑھے کہ راہی کرڈ سے لیٹ کر سوجائے۔ مقصد کو ذہن
نشین رکھے انشاء اللہ تعالیٰ جواب با صواب پادے

اسحارہ ۱۱ ۱۱ اسحارہ حضرت امام حسن بصریؒ سے منقول ہے ترکیب یہ
کہ اول دو رکعت نماز نفل سنت اسحارہ ۱۱ دکرے۔ اور
ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ در تہنایم ہر کر پھر ۳۹۰ مرتبہ
ام بصریؒ کے اسحارہ سلم کا در دکرے اول آخر ۱۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ بعد
راہی کرڈ سے قبل کی طرف منہ کر کے زمین پر سوجائے انشاء اللہ تعالیٰ اول روزہ در تہن
ایم میں سوال کا تسلی بخش جواب پادے۔ جواب ہے ۱۱

اسحارہ ۱۲ اگر کوئی شخص کسی کام کے سلسلے میں غیر و شہداتے کیلئے اسحارہ
کرنا چاہے تو وہ اس اسحارہ سے کام لے۔ ترکیب یہ ہے کہ اول
دو رکعت نماز نفل سنت اسحارہ ۱۲ دکرے اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص

۲۱ مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں ۸ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے اول و آخر درود شریف

۷۸۶

۷	ح	ی	۴
۱۱	۳۹	۲۰۱	۷
۳۸	۸	۱۰	۲۰۲
۹	۲۳	۳۷	۹

۱۱-۱۲ مرتبہ پڑھے اور غزیت مند جو ذیل ۱۰۵ مرتبہ
پڑھ کر دہائی کر دے سو بائے اپنا مقصد زمین میں دے
انہ تعالیٰ خواب میں اپنا کام دے آگاہ کر دیکھا غزیت یہ ہے
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَآلِهِ
فِي الْمَنَامِ مَا أُرِيدُ ۵ اور یہ نقش لکھ کر
نگیہ کے نیچے رکھ کر سوے۔

۷۸۶ کا ۴ سے لے کر کیا ہے

اگر کوئی شخص استخارہ کرنے کا ارادہ کرے تو اس استخارہ سے
۴۸۶ لے جو کہ زود اثر ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ رات کو بعد نماز

استخارہ

کرنے سے پیش پاک بستر پر بیٹھ کر پڑھے اول و آخر درود شریف ۸-۸ مرتبہ پڑھے اور درج
میں یا غفر لی یا غفر لی ۳۹۰ مرتبہ پڑھ کر سو بائے مقصد زمین میں دے
انشاء مکمل حالات دے آگاہی ہوگی۔ ان سب کے خواب میں اگر بتا دے گا۔

محبوب و محمد تو ہے

یہ استخارہ بھی زود اثر ہے اور خوب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ رات کو
سوئے سے پہلے غسل کرے پاک سات و مسطر لباس پہنے اور خوش

استخارہ

جلائے اول آخر ۸-۸ مرتبہ درود شریف درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یا اُنِیلِ یُح
اَلْعِجَابِ یا کَا شَعْتَ اَلْفُ دَائِبِ پڑھ کر سو رہے انشاء تعالیٰ جس مقصد
کیلئے استخارہ کیا ہے اس کا جواب تسلی بخش حاصل ہوگا۔

جو کہ حضرت خواجہ علی الہند شہنشاہ عرب و محمد شاہ معین الملک
حسن سنجرى چشتی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ ترکیب یہ ہے

استخارہ

کہ اول و دوم رکعت نماز قبل غزیت استخارہ ادا کرے اور ایصال ثواب کرے اور سورہ
کوثر پندرہ مرتبہ پڑھے اور محمد یا علیہ علیہ من الصلاۃ علیہ وسلم
ساتھ مرتبہ پڑھ کر دہائی کر دے سو بائے انشاء تعالیٰ خواب شافی پادے اول ہی روز

درد تینوں میں کرے۔ معدودہ جو ہے۔

۷۸۷

۸	۱۱	۸۸۳	۱
۸۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۸۸۵	۹	۴
۱۰	۵	۳	۸۸۴

نفل کام میرے لئے کیا ہے۔ نفلیں کی جگہ

استخاره ۲۴
اگر کوئی شخص ان پر سوئے

تو اس کے نفس نیکہ کر دے کر دے تکیہ کے بچے رکھ کر باذن ہو کر کھڑے کیا درد کرتے ہوئے سوجائے اقسام اللہ تعالیٰ حال مقدسہ آگاہی ہو جو ہے۔

۷۸۸

۱۴	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

یا علیہم کلوفہ یا علیہم کلوفہ
نفل کام میرے لئے کیا ہے؟

استخاره ۲۴
اسی ضمن میں کسی حاجت مندرجہ نفی

نیکہ کر دے یا خود اپنے کام میں لادے۔
زود اثر ہے اور جو ہے

۷۸۹

ض	ب	ا	ق
۰	۱۰۱	۷۹۹	۳
۱۰۲	۳	۰	۷۹۸
۰	۱	۷۹۷	۱-۳

آقا بعض نفل کام میرے کیا ہے

استخاره ۲۵
برقت استخاره اس نقش زوالکات بیت

کو کام میں لائیں اور قدرت خداوندی کا تقارہ دیکھیں۔ یہ استخاره ہل، آسان اور زود اثر ہے۔ جو ہے۔

کسی بھی استخاره کو کام میں لائیں جو پائیے

باب شناختِ مریض

اول یہ جانتا ضروری ہے کہ مریض کس صحت میں مبتلا ہے۔ کہ کب جب تک مریض کی تشفی نہیں ہوگی تو علاج کس بات کا ہوگا۔

جیسا کہ گذشتہ باب میں اسکا بیان کیے گئے ہیں وہ بھی مریض کی شناخت کے لئے ضروری ہیں۔ مثلاً نقصِ عملیات کیلئے لازم ہے کہ وہ پہلے استسماہیات کے تجربات کرے تاکہ مریض کی شناخت میں اکل تجربات حاصل ہوں جو کئی استسماہیات کا تسق لم رہا ہو۔ یہ ہے اس لئے مریض کی فوری شناخت نہیں ہو سکتی۔ اس لئے کاملین و عاملین کے طریقہ مراقبات سے کام لیا۔ جو کہ دوسری جلد مکتبِ عملیات میں تحریر کئے جا چکے ہیں۔ اسی طریقہ کا دوسرا حق ضرور پڑھے گا۔ گو مراقبات سے سلوبات ممکن جامع نہیں ہے، مگر اس میں مستطاب قلب اور عزتِ شاد کی فروت ہے۔ اس لئے کاملین و عاملین عملیات سے امتناع اور اسلِ العزل طریقہ الیاد کے ہو کر پرتاثر ہوتے گئے ساتھ ساتھ فوری بھی ہو اور بروقت مریض کی بڑا دشواری شناخت کر کے مریض کا علاج بھی کیسے ممکن ہے۔ تاکہ مخلوق خدا کو فیضِ رحمت و سکون جلد میسر آئے۔

بحرِ تنقیر: بزرگانِ دین کا مطلق عملیات و عاملین تقریبات و تقریبات سے شناخت مریض کے بالکل جو تجربہ حاصل ہوئے ہیں وہ بھی وہی مریض کا مطلق عملیات حاصل ہوئے ہیں وہ تحریر کرنا ہر شخص عملیات فائدہ انگاہیں اور ناچار تنقیر کی اپنی تھوڑی دماغوں میں یاد فرمائیں۔

شناخت مریض

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ صَلَّیَ اللَّهُ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَعَا عَلَیْهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا اَرْهَلْکَ قَوْعًا — کالی مرضی کا اٹھانے کے اس پر عزیمت مذکور کو لکھ کر مریض کی داہنے ہاتھ کی پھیل پر رکھیں اور دھنیک کی دھون دیتے رہیں اور قل ہو اللہ شریف پڑھتے رہیں۔ یہاں تک کہ اٹھا، پھیل پر کھڑا ہو جائیگا۔

اب اٹھے کو تورا دو — اٹھے کی زردی میں اگر کالہ ہال ہو تو خوشلی ہے — اور اگر اٹھے کی زردی ساری کالی لکے تو قہر بد ہے۔ اور اگر سفیدی میں سرخ ہال ہوں تو آسیب و جنات کی علامت ہے۔ اور اگر اٹھا مسیح حالت میں رہے تو جسمانی علت ہے۔ اٹھے کو تورا دے ہی تا کہ بد پر فوراً اثر ہوگا۔ یعنی لکھنے والی کی حالت نوراً خوب ہو جائے گی۔ تا وقتیکہ اقرار کرے اور سعادت چاہے۔ تجربہ ہے

شناخت مریض

اگر کسی کے پاس کوئی مریض آئے اور اس کی شناخت کرنا ہو تو ہاوریت زمین پر بچائے اور مریض کا داہنا ہریت پر رکھوائیں بعد عزیمت مندرجہ ذیل کا مرتبہ بعد سورہ ہمزہ پڑھ کر دم کرے پھر اس کے بائیں دو سہاوی رکھوائیں اور پٹیاں لگ کریں۔ پھر دھنیک پہلے و کاشان چھوڑا جائے تا کہ جو دم ہو جائے تو خوشلی ہے۔ اگر ڈا ہریت تو آسیب و جنات اثرات ہیں۔ اور اگر داہرے تو جسمانی مرض ہے۔ تجربہ ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَيْمُونُ اَبَانُوحُ اَنْ تَقْرَأَ عَلٰی هٰذِهِ الْاَتْرُ وَّبَيِّنَ

مَا يَسْلُجِيهِ مِنَ الْمَرَضِ إِنْ كَانَ مِنَ الْحَقِّ وَمِنَ الْكُذْبِ
أَوْ أَيْدِيهِمْ فَإِنْ كَانَ مِنَ الْحَقِّ فَطَوَّ لَهُ وَإِنْ كَانَ مِنَ الْكُذْبِ
فَالْقَاءُ عَلَى حَالِهِ يَحْقِّقُ هَذِهِ السُّورَةُ الشَّرِيفَةَ الْوَحْدَانِيَّةَ
السَّاعَةِ پھر سورہ ہمزہ پڑھی پڑھے اور سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ
مریض کی شناخت مکمل ہوگی

شناخت مریض

اگر حامل کی مریض کے بائیں ہاتھ پر مریض کو کیا علت ہے تو ایک ڈورا دے گا
کالیسے اور مریض کے دھانے پر کے انگوٹھے سے پیشانی کے بالوں کی جڑ تک پیمائش کرے اور
سات تا دس پورے کرے۔ بعد دھانے سے درجہ ذیل کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور پیمائش
کرے۔ اگر ایک انگوٹھا زیادہ ہو تو آسیب پڑی کا اثر ہے۔ اگر دو انگوٹھا زیادہ ہو تو آسیب
پڑی کا اثر ہے۔ اگر تین انگوٹھا زیادہ ہو تو عموماً درد طوں ہے۔ اور اگر چار انگوٹھا زیادہ ہو جائے
تو ام العیاء ہے۔ اگر پانچ انگوٹھا زیادہ ہو جائے تو تکرر کھانا پانی ہے۔ اور اگر ایک
انگوٹھا کم ہو تو ہار ہے۔ اگر دو انگوٹھا کم ہو تو دیر گمان، خردان، مغفرت کا اثر ہے۔ اگر تین انگوٹھا
کم ہو تو عسلی ہے۔ اگر چار انگوٹھا کم ہو جائے تو عسلی و علوی و فیر ہے۔ اور اگر دھانے پر
سے تو عرض جسمانی ہے۔ وہ عربیت یہ ہے۔ اللَّهُمَّ يَا ذِي الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
الْمَلِكِ الْقَدِيمِ وَالْعَظَائِرِ الْعَظِيمَةِ يَا هَادِيَ الْبَصَالِ الْمُسْقِي
يَا مُرْسِلَ الرِّيحِ وَيَا حَاقِقَ الْأَصْبَاحِ وَيَا ذِي الْجُودِ وَالسِّيَاحِ
يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَارْحَمْنَا إِلَى الْعَوَالِدِ
وَإِخْوَانِنَا وَالشَّجَرِ كُلِّ قَاقِلَةٍ وَأَفْئَةٍ وَشِدَّةٍ وَبَلَاءٍ
وَبَلِيَّةٍ وَكُلِّ عِلَّةٍ وَذِلَّةٍ وَكُلِّ قَلِيلَةٍ وَكَثِيرَةٍ وَكَثْرَةٍ وَجُرْمٍ وَ

شناخت مریض

شناخت مریض کے سلسلے میں متعدد جدول طریقہ بہت زود و اثر ہے۔ اور امیہان بخش جو طریقہ یہ ہے کہ اول تو ایک نقش بدن نمونہ ۱ تا ۱۰ کیے کے درمیان یا بروز جمعہ ۱۰ بجے کے درمیان لکھ کر تیار رکھیں۔ جب عامل کے پاس کوئی مریض آئے تو اس نقش کو مریض کی دامن مٹھی میں بند کرائیں اور عزیمت مستخرجہ ذیل نام مرتبہ پڑھ کر ہاتھ پر دم کرے اور مریض سے معلوم کریں کہ کنہ عربی پر بھاری ہے یا نہ، بازو میں کپکپاہٹ، سر میں درد ہوا ہے؟ اگر مریض بتائے کہ ہاں فلاں جگہ پر ہے تو فیما در نہ دوسری بلکہ تیسری مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور معلوم کرے کہ کونسی جگہ پر ہے تو پھر تیسری مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور معلوم کرے۔ اگر مریض بتائے کہ بازو میں کپکپاہٹ ہوئی ہے تو گھٹا پانچویں کے آسیب و جفات کا اثر ہے۔ اگر بتائے کہ کنہ عربی پر بھاری ہے تو گردن یا دوںک علامت ہے اگر مریض بتائے کہ سر میں درد ہے تو ام العین کے اثرات ہیں۔ اگر مریض مرد ہے اور سر میں درد یا بھاری ہے تو اسے قوسہ منہ ہے۔ اور اگر کہیں بھی کوئی بات معلوم نہ ہو تو گھٹا پانچویں کے جسمانی و بدنی مرض ہے وہ عزیمت یہ ہے۔

ملخشا ملخشا ملخشا ملخشا ملخشا
ملخشا وارسلناک ثم علیقا بحق سلیم بن
داؤد علیہما السلام حاضر شو حاضر شو حاضر شو

۴۸۷

۲۴	۲۵	۳۰	۱۷
۲۹	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۳۲	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۱

اور

نقش جو مریض کے ہاتھ میں یعنی
مٹھی میں بند کر کے دکھا جائیگا
وہ نقش یہ ہے۔ جو کہ تحریر
ہے اور مصدقہ ہے

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 ما فر شو ما فر شو ما فر شو

یہاں تک ہفتہ ششہا کے بیان ہو چکے ہیں۔ باقی تین سطوحات کیلئے ذخیرہ مہیات
 میں دیکھئے۔ اب آئندہ باب میں آسیب۔ جہات غیرت پر طرہ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ اور
 جو گمان کیسے۔ شربان۔ گفتار۔ بیابان۔ مغربیت و حیرہ کا بیان ہوگا۔ حاضر کرنا۔ خاکستر کرنا
 ہکلام ہونا اور بطریق مزیت ہمار دور و دفع کرنا سہیل الحسوں و انسان طریقہ سے اور
 بلذیر اور کے جہات کو بھگانا و جہ و غیرہ کے طریقے بیان کئے جائیں گے۔ نقطہ

نفس شہادت



حرم شائین عملات! اس باب میں طریقہ علاج ممکن بیان کیا جائیگا۔ ہوش
میں شاذ اپنی محنت کامل سے پریشیدہ و درپیشیدہ ماز تکلف کی ہمت عطا فرمائے آمین
آسیب و ہمت گفتار ان بیابان، جو گیان، سار و نثر بان و کبیان و مغرب و غیرہ
میں پہلے حاضرات کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اگرچہ حاضرات کا ممکن دہا مع باب۔۔
اقتاب عملیات۔ کے حصہ دوم میں بیان ہو چکا۔ تاہم برائے ضرورت چند
حاضرات جو بہ و معدود و آزمودہ یہاں بھی بیان کرنا ضروری سمجھاؤں تاکہ شائین عملیات
کو ادھر ادھر کاوش نہ کرنا پڑے۔ اللہ تعالیٰ عطا فرمائے۔ اور کامیابی منیت فرمائی۔ آمین
برائے آسیب۔ اگر کوئی کسی آسیب کو کسی مرض کے سر پر حاضر
کرنا چاہے تو بلدی الحسن اور باکمیش تیزوں اشیا کو ایم طا کر
ان پر مہر ترب حلیت مند جو ذیل پڑھ کر وہ کسی آسیب زدہ کو تسکین دے۔ اللہ اعلم
فرما آسیب حاضر ہو گا اور حکام ہو گا۔ وہ حلیت یہ ہے۔

أَمْرُ عُنْتُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقَدْ رَفَعْتُ إِيَّاهُ فَهُوَ شَقِيقَةٌ قَرَّةٌ
مَثَبَتْ هَذَا مَا هَذَا مَا نَبِيًّا أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا بَا
أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَالشَّيْطَانِ مِنْ جَانِبِ الْإِيمَانِ وَالْأَنْبِيَاءِ
وَمِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ يَهْدِي لَإِلَهِ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَضِيَ اللَّهُ

حاضرات

۱۔ برائے آسیب بر سر مریض، حامل کو ہانچے کر گس یعنی شہد کی منگی
۲۱ عدد پکڑ کر لائے اور ہر ایک منگی پر گیدہ، گیارہ مرتبہ الحمد للہ قرین
یعنی بسملہ کے چڑھ کر دم کرے بعد روئی میں پیٹ کر بتی بنائے
اور چراغ نویں رکھ کر تیل ڈال کر بجائے۔ چراغ کے اوپر مٹی کی پیالی رکھائے تاکہ کاجل نکل
کیا جائے۔ انشاء اللہ کاجل آکسے تیار ہو جائیگا۔ وقت ضرورت اگر حامل کی مریض کی۔۔
آنکھوں میں کاجل ڈالے تو مریض کے سر پر فوراً مطلوبہ آسیب حاضر ہوگا۔ اور ہر مہلکام ہو کر
ساری کیفیت سے روشناس کرائیگا۔ بحسب ہے:

حاضرات

۱۔ برائے آسیب بر سر مریض، اگر کوئی حامل کی آسیب زندہ کے سر
پر آسیب کو حاضر کر کے معلومات کرنا چاہے تو مندرجہ ذیل نقش
کو نمک کراد کر ہاتھ سے دھو کر
پا سے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی آسیب و جنات باہم
میں موجود ہوگا وہ فوراً حاضر ہو کر اطاعت کرے گا
نقش کو ہر پنجشنبہ عروج ماہ میں لکھ کر تیار رکھیں اور
دھو کر مریض کو پانچ منی انشاء اللہ آسیب اگر گمشدہ کر گیا۔
موجود و مصدق ہے۔



۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اللہم کشف لدو

۱۔ بخا سے جنت

حاضرات

جب کوئی حامل آسیب زندہ کے آسیب کو مریض کے سر پر
حاضر کر کے بات کرنا چاہے تو دو عدد دکن من لائے اور ہر
ایک پھول پر ۲۱-۲۱ مرتبہ قل اعوذ برب الفلق چڑھ کر دم کرے بعد مریض کو سسکھائے
انشاء اللہ تعالیٰ آسیب فوراً حاضر ہو کر اطاعت کرے گا۔ اور اگر حاضر نہ ہو تو تھوڑی دیر بعد
دوبارہ پھول سسکھائے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب یا ولی حاضر ہوگا اور اطاعت کرے گا۔ بحسب ہے:

حاضرات

ہمارے جن دیوبندی و غیر برسرِ مریضہ اگر کسی مریض کو آسیب
یا جنت دین پر کسی دیر و ساتے ہیں تو مال کو ہائے رکھنا ہے
تین پھول سے۔ اور ہر ایک پھول پر عزیت مندرجہ ذیل

پڑھ کر دم کرے اور مریض کو سگھائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی آسیب یا دیوبندی مریض کو ستا
ہوگا حاضر ہو کر امانت کرے گا۔ عزیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا مَيْمُونُ زَنْكِي يَا مَيْمُونُ حَبِشِي وَيَا مَيْمُونُ دَهْشَوِي وَ
صَلِّبِ الْأَعْوَابِ الْهِنْدِي بِحَقِّ وَرْهَمْ هُوَكِي تَيْشَكْرِي
يَكِي كُوِيَا دَكْرِي بِهَمْنِ بِهَمْنِ تَيْشَكْرِي مَلْ مِيلُو كَان
يَكُو كُو دَشْ اِيكْ لَسَاهِي مِهْ دِيَانِيْلْ مِهْ دِيْلْ مَانِيْلْ
دَدْ دَهْ سَلِيْمَانْ بَلْقِيْسْ مَن تَشَاءْ مَن مَرَقْدِ نَا هَذَا مَا
وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمَرْمَلُوْنُ

حاضرات

ہمارے آسیب برسرِ مریضہ اگر کوئی مال کی مریضہ کے سر
پر آسیب کو حاضر کرنا چاہے تو تین پھول پھیل یا گوب کے
لے اور ہر پھول پر تین مرتبہ عزیت مندرجہ ذیل کو پڑھ کر

دم کرے اور مریض کو سگھائے انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی آسیب ستا ہوگا۔ فوراً حاضر ہوگا
اگر حاضر نہ ہو تو دوسری عزیت پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر مال میں آسیب و جنت حاضر
ہوگا اور حکام ہوگا۔ ترجمہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ يَا الْمَلِكَ الْقَدِیْمَ وَالْوَثِقَ الْاَسْقَمَ
اَرْسَلْ لِيْ رِيَّاحَ وَخَالِقِ الْاَصْبَاحِ وَيَا بَاعِثِ الْاَرْدَاخِ وَيَا اُجْبِدِ
الْاَصْبَاحِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ
يَا رَحِیْمُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا قَرْدُ يَا وَتَرُ وَاَكْرَقْ سَائِي
بِحَقِّ تَوْحِیْدِ مَوْحِدٍ وَاَكْرَقْ مَنِّيْ بِحَقِّ زُبُوْر دَاوُدَ وَاَكْرَقْ
بِحَقِّ اَنْبِیَآءِ عِیْسٰی وَاَكْرَقْ سَلْمَانِیْ بِحَقِّ فِرْقَاتِ مُحَمَّدٍ مَّوْحِدٍ

الاصلي الله عليه وسلم وبعث جبرائيل وميكائيل
واسرافيل وعزرائيل وبعث عزرة جلال خلد احاط
شوا حاضرو مشو كحاضرو مشو اگر مافر نہ ہو دے تو اس عزیت کو مات مرتبہ
پڑھ کر مرتبہ پڑھ کرے انشاء اللہ فنا مافر ہو دے۔ دوسری عزیت یہ ہے۔

يَا جَبَّارُ يَا كَبِيرُ دُتْ بِاللَّجَبْرِ دُتْ وَالْجَبْرِ دُتْ
فِي الْجَبْرِ دُتْ يَا كَبِيرُ دُتْ يَا جَبَّارُ ۴

برائے آسیب بر سر پیش۔ اس عزیت مذکور کی پہلے ۳۴
روز کا عمل کر کے زکوۃ ادا کرے۔ بروز پنجشنبہ شروع کرے
اور بعد نماز حشار ۱۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھے اور آخر ۱۱۔
۱۱ مرتبہ روز شریف پڑھے۔ یہ عمل تھارہ ماہیں روز تک کرے۔ چالیسویں روز
ایصال ثواب کرے اور شیعہ بنی تقسیم کرے۔ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۱۱ مرتبہ روز ورد
میں رکھے۔

حاضرات

وقت ضرورت عزیت کو چند مرتبہ پڑھ کر مرتبہ پڑھ کرے انشاء اللہ ایذا دینے والا
آسیب و جہات مافر ہوگا۔ جب جہات مافر ہو جائے ایک مرتبہ عزیت پڑھ کر مرتبہ
کے سر کے بالوں میں گرو لگا دے۔ انشاء اللہ بیگ گرو نہ کھولے گا آسیب فرار نہ ہوگا۔ بلکہ
مقید رہیگا۔ وہ عزیت یہ ہے۔ لِيْلَهُ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ عَزَمْتُ
عَلَيْكُمْ يَا سَاهُ يَكْتَانُوشْ مَلِكُ الْحَبَشِ وَالْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
يَحَقُّ الْوَدَامُ الْبُوكُ وَيَحَقُّ الْبُوجَهْ هُوَرْمَشْ أَخُوکِ بَاجْ
مَلِكِ اِيْنَاکْ نَجْبَانِجَا سَاعَةً مَسَاعَةً كِيْهُوْلَهْ كِيْهُوْلَهْ
حَتْمًا كِيْهُوْلَهْ كِيْهُوْلَهْ عَجَلْ عَجَلْ يَا سَاهُ يَكْتَانُوشْ
يَحَقُّ مُلِيْمِيْنِ بِيْ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ يَحَقُّ مِيْمُونُ
زَنْكِي وَ مِيْمُونُ هِنْدِي يَا اَبِيْ مِيْمُونُ بِيْ مِيْمُونُ
صَاحِبِ الْأَعْوَانِ الْهِنْدِيُّ تَعْلَاکْ تَعْلَاکْ يَا مَعْمَرُ الْجَنِّ

وَالْأَرْحَامُ

حاضرات

ہماری آسیب پر مریض۔ افسانہ عملیات حصہ

میں قتل ہوئے شریف کی زکوٰۃ کے مختلف حق بیان ہو چکے ہیں اس میں دیکھ لیں۔ اب قتل ہوئے شریف کی زکوٰۃ ادا کرنے

کے بعد اگر مال کی آسیب کو آسیب زہ کے سر پر حاضر کرنا چاہے تو مستند حدیث میں فرمیت۔ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ يَاعِزُّ ذُمِّلُ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ يَكُلُّ الْكُفَّاتِلُ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ يَا صَمَّائِيلُ ۝ سَلامُ اَرْوَلٍ پَر پَر ۝ کہہ کر مریض کے سر پر مارے۔ انشاء اللہ آسیب جلد حاضر ہوگا اور کھم کرے گا اور ماہ فرما اختیار کرے گا۔ جو ہے ۵

حاضرت کرنے کے بعد مریض کے سر پر آسیب کو حاضر کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ کسی بھی طریقہ کی زکوٰۃ ادا کر کے مال بن سکتا ہے۔ اور آسیب و جہات کو حاضر کر سکتا ہے۔ اور مخلوق خدا کو فیض پہنچا سکتا ہے۔ مال کی نیت صرف فیض پہنچانے کی ہونا چاہیے۔ اپنی آہلی کے چکر میں نہ پڑے بلکہ ۝ اللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ پر یقین کامل رکھے انشاء اللہ مال کی ہر مراد پوری ہوگی۔

اب مال کو حرمت ہے اس میں کسی قسم کی آسیب و جہات اور ہر ایک دینہ کو کہ حاضر کیا ہے وہ نذر ہو چکا ہوگا۔ اگرچہ آفتاب عملیات کے دوسرے حصہ میں قید و بند کے عملیات بیان ہو چکے ہیں تاہم فقرہ اہم فردت کے خوش فکر ہند قید و بند جہات و آسیب اور ہر ایک دینہ کے قریب کرنا ہر ناکر شائیں عملیات میں اٹھائیں۔ ۝ مَا تَوْفَّقِيَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۝

دوبیاض بندشِ آسیب

بندش ۱

جب کسی مریض کے سر پر مالی نے کسی جین کو ماضی ہو یا بذات خود آسیب
وجبات ماضی ہو اور اسکو قید کرنا ہو تو سرخ ریشم کا دھارے اور ہم
سات کا گانڈہ بنائے چاچ گنڈے بنائے اور ہر گنڈہ سات

کرہ کا تیار کرے اور ہر گرہ پر مند جو ذیل فرمیت ہے۔ ۱۔ مرتبہ چھ کر دم کرے۔ گنڈے پہلے
سے بھی تیار کر کے رکھے جاسکتے ہیں۔ جب ایسا موقع پیش ہو تو ایک گنڈہ گلے میں باندھو
دوسرا دہانے بازو میں تیسرا بائیں بازو میں باندھے۔ چوتھا گنڈہ داہنے پیر کے انگوٹھے
میں اور پانچواں بائیں پیر کے انگوٹھے میں باندھے۔ انشاء اللہ آسیب دامن قید ہوگا۔
اور ماہ فہرہ اختیار کرے گا۔ وہ فرمیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُكَ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ سَبْوَةٍ وَعَلٰی سَمْعٍ وَوَعَلٰی الْبَصَارِ هُمْ غَشَادًا وَنَحْمَدُ
عَدَدًا اَبَ عَظِیْمًا ۝

بندش ۲

برائے آسیب۔ اس کی دہرہ بھی آسیب کو قید کرنے کے واسطے میں اس ترکیب
در طریقہ کام لیں۔ کہ سرخ ریشم کے تین گنڈے تیار کرے۔ اور ہر
گنڈہ سات سات کا اور سات کرہ کا تیار کرے اور ہر گرہ پر مند جو ذیل فرمیت
سات۔ سات مرتبہ چھ کر دم کرے۔ اول گنڈہ دایرے کے گلے میں ڈالے۔ دوسرا مریض کے
داہنے بازو میں اور تیسرا بائیں بازو میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب وجبات
دیوہ دیرہ قید ہوگا۔ اور ٹھکڑا کریگا۔

اولی عزیمت مند جو ذیل کی زکوٰۃ ادا کرے۔ یعنی روز آخر بعد نماز عشاء ۱۰ مرتبہ پڑھے۔
 اول آخر روز و شریف ۵۰۰ مرتبہ پڑھے متواتر چالیس روز تک چالیسویں دن ایصال ثواب
 کرے اللہ شریفی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد اُنکے اُتار کرے۔ انشاء اللہ جن
 و آسیب کی صورت فرار نہ ہوگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بِحَقِّ شَيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ
 يٰ حَافِظُ يٰ حَفِيفُ يٰ رَقِيبُ يٰ وَكِيلُ يٰ اَللّٰهُ يٰ اَللّٰهُ يٰ اَللّٰهُ فَعَلْ كَرَمُ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ مُلْكُكُمْ يٰ مَحْمُودُ مُحَمَّدٌ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ عُوْذُ هِيَا ۝

ہمراہے آسیب و جن و اگر کسی مرتبہ کے سر پر بنات و تہنات وغیرہ
 کوئی شے حاضر ہوا دراصل کو قید کرنا چاہے تو ریشمی دعا کے کے سات
 تار دیکر گندہ بنائے اور سات گرہ لگائے اور ہر گرہ ۱۰۰ مرتبہ یہ

بندش

عزیمت پڑھ کر دم لگے اور مرتبہ کے گلے میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جن بچا
 نہ جائیگا۔ جسک گندہ مرتبہ کے گلے میں لپیٹا۔ مجرب ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ اِنَّهُ مِنْ صَلَیْنِ
 وَ اِنَّهُ لَبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَحْيَا اَشْرَھِمَا بِطَوْحُوْسِیَا
 بَلْ مَرْسِیَا قَهْدًا رَیْحَتِی سَلِیْمِیْنَ بِنِ دَاوُدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ
 بِنْدُ شَوُ بِنْدُ شَوُ بِنْدُ شَوُ

ہمراہے آسیب و جنات و قید کرنے کے لئے اس عزیمت کو کام میں لائیں
 اگر مرتبہ ہوئے اور اگر نہ ہو آسیب یا جنات حاضر ہے تو مرتبہ عزیمت کی
 نیک کی اٹھلی و شہادت کی اٹھلی یعنی دونوں اٹھلیوں کو اپنے ہاتھ میں
 پکڑ کر رکھے اور اگر مرتبہ مرد ہے تو اس کی داہنے ہاتھ کی مٹھی بند کر کے اپنے ہاتھ میں پکڑے
 اور عزیمت مند جو ذیل کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دم لگے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جن قید ہوگا اور

بندش

راہ فرار اختیار نہ کرے گا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 یٰ اَحُو یٰ اَقِیْمُ یٰ اِذَا ذُکِرَ لَھَا حَرِیْمٌ مِنْ کُلِّ اَفْءٍ یَعْبُوْدُ مِیْہ

يَا رَوْحُ يَا قُدُّوسُ بِحَقِّكَ سَلِّمْ بِنِ كَادَ دَعْلِيهَا السَّلَامُ
بند شو بند شو بند شو

۵ بندش
اول عزیت مستدرجہ ذیل کی زکوٰۃ ادا کرے بطریق یہ ہے کہ روز ماہ
میں بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ روز آواز پڑھے۔ چالیسویں دن ایسا ہی
ثواب کرے اور شیعہ کی تقسیم کرنے والے و غنہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ۱۱ مرتبہ روز و روز
رکھے۔ وقت ضرورت جب کسی جن، دیوانہ، آسیب، کشتاں، سیان و غیرت و غیرہ کو قید کرنا ہو
تو تخت سلیمان علیہ السلام پر در چہار شنبہ صبح ۶ بجے کے درمیان لکھے اور تیار کر کے
رکھیں۔ چار نو بجائیں اور تخت سلیمان والا نقش بر پیش کے دونوں ہاتھوں میں پکڑ لیں
اور بر پیش آسکو دیکھتا رہے انشاء اللہ جن، آسیب تخت سلیمان میں دروان سے داخل ہوگا
یونہی مضبوط ڈاٹ والی تیار رکھیں۔ تخت سلیمان کا دروازہ اگر بوقت کے منہ کے پاس رکھیں
اور عام پائت کرے کہ بوقت میں داخل ہوں تو جن میں داخل ہوگا۔ عزیت پڑھ کر لٹ پڑے۔

وہ عزیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ سَلَامُ
سَلَامُ سَلَامُ یٰلَکَ یٰلَکَ حیدر حیدر و جنس
منگس جَلُوْ یَلُوْ یَلُوْ یَلُوْ یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتُ بِاَلْقَهْرِ
وَالْقَهْرِ فِی الْقَهْرِ قَهَّارُ تَقَهَّرْتُ یَا قَهَّارُ یَا جَنُوْکَ حَبِیْبُکَ

حاضر اور دیدہ
حاضر شود رہی
تخت سلیمان
بت داد دعلیہما
السلام = تخت
و تخت سلیمان یہ ہے

۱	۱۹۱	۱۴	۳۰	۴۰
۳۰	سلیمان	۱۰	۱۰	۳۰
۴۰	سلیمان	۱۹۱	۵۰	۱۴
۱۴	۳۰	۴۰	۱۰	۱۰

مقدمہ میں ایسا وقت ایسا ہوتا ہے کہ ماحق آسیب دغیرہ کو حاضر کرنے اور سوال و جواب کرنے سے ہتر سکتا ہے کہ آسیب غرض کو چھوڑ کر چلا جائے اور مریض ٹھیک ہو جائے اس لئے ماحق آسیب سے کوئی تفرق نہیں کرنا بلکہ اس کے دماغ اور غلبہ کو ترجیح دینا ہے۔ اس لئے مناسب معلوم ہوا کہ آسیب کو دفع کرنے کے کچھ طریقے اور میں بھی تحریر کروں۔ تاکہ حقوق خدا کو زیادہ سے زیادہ نفع پہنچ سکے و مولف

برائے وضع

جب حاقی کسی آسیب اور یا امن و فیرو سے بات کر چکے اند
رخصت کرنا چاہے یا بغیر بات کئے ہی اسکو دفع کرنا چاہے
تو مسند جو نزل عزیمت کو چڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ

میتے ہمیشہ کیلے پوچھا گیا۔ رو فرماتے ہیں: اے اللہ! تھمیں رحیمو
الرحیم ذالاسب اب استطعتہ ان تغدوین اقطار۔

السموات والأرض فانفذوا لا تنفذون إلا بسططعوه ما في الآيات
 ربكماتكم الذين يمشون الأرض ينطقون بحق الحمد لله رب العلمين
 أخرجهوا من هذه الجسد والعظام والعروق بهيبة
 الله ويقهر الله ويجلاله ويحق محمد أهلاً مشراها
 يمشون الأرض والانس ابسططعوه ان تنفذون من اقطار
 السموات والأرض فانفذوا لا تنفذون إلا بسلطان
 كتابي الآيات ربكماتكم الذين يمشون الأرض ينطقون بحق الحمد لله رب العلمين

برائے فتنہ اگر کوئی مریض پیشکش ہو تو مندرجہ ذیل آیت اور تفسیر اس پر عمل کرے اور مریض کے منہ پر طے اور تھوڑا سا عطر ڈالے کہ کئی بار پڑھے : انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو شفا

برائے دفع

میں آجائیکا۔ اور حرمین کا آسیب ہوگا دفع ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے —
وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَالْعِيسٰی عَلٰی كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ وَآتَيْنَا
دَاوُدَ ذِكْرًا ۗ لَیْسَ لَیْلِ رَبِّ وَآزْمُرہ ہے و

برائے دفع آسیب اگر زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ مروج ماہ بردن بمشتر شروع کرے اور بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ روزانہ

۱۰۰ روز تک متواتر پڑھے۔ اکتیس سو سو روز ایصال ثواب کرے اور شیعہ کی تقسیم کرے
انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی

وقت ضرورت اول مریض کے داہنے کان میں ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور بائیں
کان میں ۱۹ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جن دُعا آسیب دلو و دفع ہوگا
آیت اور عمل نمبر ۲۰ فال ہی ہے۔

برائے دفع آسیب جن دُعا آسیب وغیرہ کو دفع کرنے کیلئے مریض کے
کان میں اذان پڑھے اور سورہ فاتحہ اور چاندنی
پڑھے پھر آیت الکرسی اور سورہ طارق اور سورہ مشد
کا آخری رکوع اور سورہ صافات کا زب تک بلند آواز سے پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ
آسیب دین وغیرہ فرار ہو جائیگا یا جل جائیگا۔ خوب ہے۔

برائے دفع آسیب اگر کوئی مریض کئی گھنٹے سے پیش واد کی موجہ پیش
دار یا ہوسورہ مؤمنون کا آخری رکوع اَفْخِمْ سُوْرَةً
اَنفَکَ اَوْ سُوْرَةَ بَکْ کان میں پڑھے اور پانی پر
آیت الکرسی سورہ فاتحہ اور سورہ جن کی شروع کی پانچ آیتیں کھینچ کر دم کرے
اور مریض کے منہ پر چھینٹا مارے اور تھوڑا تھوڑا پانی سے بھی۔ انشاء اللہ تعالیٰ فریاد
میں آئیگا اور باقی ہالی مکان میں چمک رہا تھا ہے۔

برائے دفع آسیب اول فریاد کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ
بروز بخیر بعد عشاء کسی صاحب مزار بزرگ کی قبر
کے قریب بیٹھ کر روزانہ ۱۵ بار بے نام پڑھے عشرہ
تعالیٰ ہائیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ چالیس روز ایصال ثواب کرے اور شیعہ کی تقسیم کرے

اللہ مالہ تعالیٰ مال ہوگا۔ بعدہ عزیمت کو تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے اللہ مالہ تعالیٰ
و آسیب فوراً حاضر ہو کر دم کرے گا۔ اگر حاضر کرنا مقصود ہو تو اُفقہ و اُطّہ اور اگر دفع
کرنا چاہے تو اُخّوہ پڑھے۔ اللہ مالہ تعالیٰ فوراً دفع ہوگا۔ سات مرتبہ پڑھ کر
پانی پر دم کر کے چار سے مریض فوراً ہوش میں آئے گا۔ وہ عزیمت ہے —

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِبْرِ وَالْإِنْسِ
وَالْأَدْنَا حَقَّ السَّبْعِ وَالْوَصْوَا بِمَا لَحَنَّا مِنْ كُنُودٍ
مَلِكٍ بِحَقِّ مَيُوتٍ ذِكْرِي وَبِحَقِّ مَيُوتٍ حَبَشِي أَخْرَجَ
الْحَوْتَ وَالْجَنِينَ أَخْرَجَ الْأَمْرَاضَ كَالْأَفْرَادِ أَخْرَجَ
مِنْ كُلِّ مَكَاتٍ وَمَقَامٍ خَاتِمَةَ مَلِكِيَّاتٍ بَعْدَ أَوْ دَعَلِيهَا
السَّلَامُ يَا قَوْلَ يَا قَوْلَاتٍ يَا هَوَا كَلَّ يَا هَوَا كَلَّ يَا هَوَا كَلَّ
أَمْ الصَّيَّاتِ هَذَا هَذَا وَهَذَا بِحَقِّ قَوْلِي مُؤَمَّنِي
وَأَنْجِيلِي عَيْسَى وَزَكَوْرَدَا دَرْدُو وَفَرَاتٍ مُصْعَبٍ
رَمْلِي اللّٰهُ وَبِحَقِّ جَمِيعِ الْكُتُبِ سَلَامٌ أَقُولُ آمِينَ
رَبِّ الرَّحْمَةِ إِذْ فَعَّ بِحَقِّ شَيْخِ الْمَشَايخِ بَخْصَرَتِ
مَلِكِيَّاتٍ شَيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي عَلِيْقَا مَلِيْقَا
طَلِيْقَا أَنْتَ لَعَلَّكَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ طَلِيْقَا مَلِيْقَا بِحَقِّ
جَمِيعِ مَوْلَاتٍ دَمَلَا لِكُنَا أَحْضَرُوا بِحَقِّ بَابِلَدِ

اول سورۃ کا یوں کہ نزوۃ ادا کرے۔ (تذکرہ ہے کہ روز

بجھنے سے شہداء کرے اور بعد نماز عشاء ۳۱۲

مرتبہ روزانہ پڑھ کر پائیس روز میں سہا لاکھ تھانہ لگا

برائے دفع آسیب

کرے۔ ترک حیوانات اور ہمیز چلی کرے۔ پچیسویں روز ابدال ثواب اللہ شیعہ کی قسم کرے

انتظار زکوۃ ادا ہوگی۔ اگرچہ بعدہ ۲۱ مرتبہ روز دردمیں رکھے۔ اس میں سے

سند جو ذیل غامبیشی حامل کے اندر ہے انہوں نے لکھا۔ (۱) حامل آسیب نہ ہو کر اپنا

سہم کھڑ کر بھیجے اللہ تعالیٰ آسیب بھاگ جائیگا (۲) اگر مضر یا مہول پر مرتبہ
 پڑھ کر دم کرے تو آسیب فوراً مریض کے سر پر حاضر ہو اور کما بعد اری کرے۔ (۳)
 اگر مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے آسیب زدہ کے سر پر پھینکے دے تو بھروسہ کے بدلے اور
 دھنیں دے گا۔ (۴) اگر مریض کے بدن میں تید کرنا چاہے تو تین گنڈے سات سات تہکے
 سات سات کر کے چکرے اور ہر گروہ سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اول گنڈہ جو کر
 گئے میں ہاتھ ملے گا اس میں دسپان کی تین گروہ تین تین پھندوں کی گڑھے اور ہر گروہ
 پر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے باقی چار گروہ سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اسکو
 گٹھے میں باندھے۔ باقی دو گنڈوں میں سے ایک داہنے بازو میں اور دوسرا بائیں بازو
 میں باندھے۔ جب تک گنڈے نہ کھولے جائیں گے اس وقت تک تید رہے گا کسی ضرورت
 بھی فرار نہ ہو پاسے گا۔ جرب ہے؟ (۵) اگر آسیب مادہ یا پانی بات کرتے ہوئے شگ
 کر رہا ہو تو ایک سو ایک مرتبہ سورہ لایلت پڑھ کر دم کرے مضر پر اند آسیب زدہ کو سنگین
 تو آسیب یا جن جھکی ہو گا۔ عاجز دستگ آ جائیگا اور ملامت و فخر ناخبر دانی اختیار کرے گا
 (۶) اگر گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض پڑھے تو انشاء اللہ شفا کاں ہائے گا۔
 (۷) اگر بھٹا مالے کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے تین روز پڑھے تو انشاء اللہ شفا
 شفا ہوگی۔ (۸) جس کھانے پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے برکت ہوئے۔ اور کھانے کے
 اند جو مغرت ہوگی وہ بر ہوگی۔ (۹) اگر کھابہ و عفرین سے نکل کر پانی سے دھو کر زہور
 کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ زہر اثر نہ کرے گا اور مریض اچھا ہو جائے گا۔ (۱۰) اگر
 کسی کو شدت کا درد حکم ہو تو اس سورت کو نکل کر ناک کے اوپر پیٹ پر باندھے۔ انشاء
 درد حکم فوراً دور ہوگا۔

اول آیت شریفہ اِنَّهُمْ یُکِنُّوْنَ کَیْنَ اِذَا کُنُوْا
 کَیْنَ اَفْهَمَ لَیْ کَافِرُوْنَ اَمْ هُمْ رَکُوْبُوْنَ
 کی ذکر و ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ روز پنجشنبہ

برائے آسیب

شروع کرے اور بعد نماز مشا ۲۱ سو مرتبہ روز پڑھے چالیس دن تک چالیس

چہل کل فی ماکل | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ کُنَّاکَ رَبُّکَ
 یَا حَسْبَکَ کَمَ یُکْفِیکَ ۝ اَیَّدُکَ یَا دُرْدَیْلُ
 لَفْکَ فَمَا لَکُمِیْنَتَ یَا جَبْرَائِلُ ۝ کَانَ مِنْ مَلٰئِکَ یَا کُنَّا یُسْلُ ۝ تَنْکَرُ
 کَرَّ اَکْبَرُ اَلْکَرِ یَا نَعْمَ اَیْلُ ۝ فِیْ کِبِیْ تَجْلُ ۝ مُشْکَسْکَلِ ۝ یَا کَلْکَا یُسْلُ
 کَلْکَلْکَ کَلْکَا ۝ یَا هَمَّ رَایْلُ ۝ کُنَّاکَ مَا یَہْ کُنَّاکَ اَلْکَا ۝ کَرِیْبَتِ
 یَا عِزَّ رَایْلُ ۝ یَا کُوْکَبَا کَانَ یَا حُکَّ ۝ یَا دُرْدَ اَیْلُ ۝ یَا کُوْکَبَا اَلْکَلْکَ
 ۝ یَا مِیْکَا یُسْلُ ۝

چہل کافی کی زکوٰۃ ادا کرنے کی دوسری ترکیب

۱۔ ہے کہ ہر روز پچیس سو روپے عروج ماہ میں شروع کرے اور بعد نماز عشاء تک جو فاقہ
 ۷۷۳ مرتبہ پڑھے۔ اول آنور و دشریف ۱۱۰ بار پچیسویں روز چہل ثواب کرے اور پھر
 تقسیم کرے انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی قرب ہے ۱۰

تیسری ترکیب

۱۔ ہے جو کہ صرف تین روز کا عمل ہے مگر سریع منتفع ہے۔ کہ ہر روز چار شنبہ، پچیس
 یا جمعہ کو دن میں روزہ رکھے اور روز شنبہ سے انتظار کرے اور لیصال ثواب شروع ہوا
 میں کرے۔ اول آنور و دشریف ۱۱۰ مرتبہ پڑھے۔ پھر ہر ترک میقات ہمالی کرے اور پھر
 روز تین نمازوں کو دو روزہ چاروں کھائے اور اس کا ثواب ہر روز ہاکی سید المرسلین علیہ السلام
 محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام ارواح کو پہنچائے۔ جب تک ہوش میں رہے یعنی مال کا رچ
 چہل کان پڑھا رہے پھر روز یعنی جمعہ کی صبح کو بعد نماز فجر دیا یا پھر کے کنارے جا کر اول
 آنور ۱۱۰ مرتبہ درود شریف پڑھے اور دوسری میں گیارہ سو مرتبہ چہل کان پڑھے۔ انشاء
 زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد از روزانہ ۱۱ مرتبہ درود میں رکھے ۱۰

چوتھی ترکیب

یہ ہے کہ ہر روز چار شبہ عروج ماہ میں شروع کرے بعد نماز مشاء روزانہ ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے اول آخر دو دشریف پڑھے ۱۱-۱۰ مرتبہ اکیس روز تک اور پھر مثل نہیں سہ کثیر اپنے اور روزانہ ۲ رکعت نماز تفس پڑھ کر ۱۰-۹ مرتبہ اور دشریف پڑھے پھر نیز ترک حیوانات جملی کرے اور روز ہمارو روٹیوں کو میٹھی روٹی کھلائے ۔ اکیسویں روز ۔۔۔ ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے ۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی ۔ بعد ۲۱ مرتبہ روز در میں رکھے :

پانچویں ترکیب

زکوٰۃ ادا کرنے کی یہ ہے ۔ کہ ہر روز پنج شبہ عروج ماہ میں شروع کرے بعد نماز مشاء اول آخر ۱۱-۱۰ مرتبہ اور دشریف پڑھے درمیان میں ۳۱۲۵ مرتبہ بونا فہمیل کانت ۔۔۔ ہاتھوں پڑھے چالیس روز تک ہر وقت عمل پاس الگ ہونا چاہیے ۔ پھر نیز ترک حیوانات جملی کرے ۔ مگر پھر نیز جملی و جلالی دونوں کرے تو اولیٰ ہے ۔ اور روزانہ ایصال ثواب کرے اور ۳ روز روٹیوں کو روہ ہمارو کھلائے ۔ چالیسویں ایصال ثواب کے بعد شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعد ۳۱ مرتبہ روز در میں رکھے :

ادھر پانچ طریقے چل کانت کی زکوٰۃ کے بیان ہو چکے ہیں ۔ انکی طاقت بمنزلہ شملہ کے ہر یعنی اول طریقہ کم طاقت کا ۔ دوسرا زیادہ طاقت کا ۔ تیسرا اس سے زیادہ طاقت والا ہے چوتھا اس سے بڑھ کر ہے اور پانچواں طریقہ سب سے افضل اور زیادہ طاقتور ہے چنانچہ صحت کی ہی ترکیب سے زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اب چل کانت کی خامتیں اور فوائد تحریر کرتا ہوں ۔

خاصیت برائے دفع آسیب

چل کانت کو ۴۰ مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دم کرے ادا آسیب زدہ کے تمام

بدن پر مائیں کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دور ہوگا اور مرضی صحت یاب ہوگا۔

خاصیت ۶۱ برائے رُکِ سحر

چیل کان کو ۳۱ مرتبہ پڑھ کر ۳۰۰ ہرے تھوں پر دم کر کے ہائی میں پکائیں اور پھر
موزہ کو کسی علیحدہ جگہ بٹا کر بندھیں تاکہ ہائی زمین میں جذب ہو جائے۔ انشاء اللہ
موزہ کو آٹام دسکون میسر ہوگا۔ تین اسی طرح ہلائیں۔ اس بات کا خیال رہے کہ چنے
ساتھ صفت درختوں کے ہوں: —

خاصیت ۶۲ برائے دردِ سرِ کنبہ

قریٰ حبیبہ کے آخری چہار شعبہ کو بوت صبح بعد نماز فجر چیل کان تکہ کر سر میں باندھے
انشاء اللہ کتا ہی پرانا درد سر ہو دور ہوگا اور شفا حاصل ہوگی۔ قریب ہے۔

خاصیت ۶۳ برائے دردِ چشم

مٹی پر سات مرتبہ چیل کان پڑھ کر دم کرے اور مٹی کو آنکھوں پر باندھے۔ مٹی کبار کے پتے
کی ہون چاہئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دردِ چشم فوراً ٹھیک ہو کر سکون ہوگا۔ قریب ہے۔

خاصیت ۶۴ برائے دردِ شکم

میار و مرتبہ چیل کان کانے والے ٹنگ پر پڑھ کر دم کرے اور دردِ شکم والے کو قہر ڈا
تھوڑا چمکے انشاء اللہ تعالیٰ دردِ شکم فوراً ٹھیک ہوگا۔ اور مرضی سکون محسوس کرے گا۔

خاصیت ۶۵ برائے دردِ دھڑ

چیل کان علیحدہ کاغذ پر لکھ کر چلے میں دھن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دردِ دھڑ صبح مال کے جلد

حاضر ہوگا۔ اگر آنے میں تاخیر کرے گا تو متحد کی ہمدی میں مبتلا ہوگا۔ کاوشیکا قرار رکھے گا

خاصیت برائے درد اندام

پہل کان کو ہرن کی جھلی پر لٹک کر درد و زخم ٹھیک کے داہنے بازو میں باندھے یا جس میں
مغص میں درد ہو اس میں باندھے انشاء اللہ درد ٹھیک ہو کر سکون کا باعث ہوگا۔

خاصیت برائے درد عرق النساء

کانت یکر گندہ بنا ہے اور سات گرہ دکھائے۔ ہر گرہ پر ایک ایک مرتبہ پہل کان پڑھ کر
دک کرے اور درد الٹا ٹانگ میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد عرق النساء ٹھیک ہو کر آرام ہوگا۔

خاصیت برائے بوا سیر خونی و بادی

پہل کان بلی کی جھلی پر یا تانبے کے تہرے پر لٹک کر مریض کے گلے میں باندھے اور کاغذ
کے ٹکڑوں پر پہل کان لٹک کر بوا سیر کے مریض کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ صحت کامل و شفا
عاجل ہوگی۔ خوب ہے۔

خاصیت برائے دشمن

شب و دشمن یا درز ششہ میں پھرتا ایک کے درمیان یا مغرب کے درمیان
۷۷ مرتبہ قبرستان میں چٹکڑے اور چالی قبر کی مٹی پر دم کر کے ہاتھوں پر مل کر دشمن
کے دروازے یا دیوار پر دستک دے ورنہ دشمن کے مکان کے راستے میں ڈال دے۔
انشاء اللہ دشمن زیر اور پست ہوتے ہو جائیگا۔

خاصیت برائے رہائی محبوب

پہل کان ٹٹک کی سات ڈھیریں پڑھ کر دم کر کے لپس کی بگڑ لٹائے یا شکر گن پر دم

کرے یا روٹی پر لکھ کر کھائے انشاء اللہ عیسیٰ خاص ہی ہائے۔ محبوب ہے ۛ

خاصیت ۱۲ براے محبوب

اگر چہل کان کو کھتر کے خون سے چیل کے تر پر لکھ کر بروز پنجشنبہ، دو مشہد یکشنبہ
صبح ۷ بجے تا ۱۰ بجے کے درمیان مطلوب کی چوکھٹ میں دفن کرے۔ تو انشاء اللہ مطلوب
محبت میں دیوار ہو اور بچیں ہو کر طاقات کا خواہش مند ہو ۛ

خاصیت ۱۳ براے مومے دراز

چیل کان کو ۱۲ مرتبہ پڑھ کر عوں کے تیل کا مارام کے تیل پر دم کرے اور روزانہ صبح شام
سر میں بالوں میں لگاے بال بے اور مطہر ہوں گے اگر ہاں میں بالوز بھی ہو گا وہ ہو گا

خاصیت ۱۴ براے مارگزیدہ

اگر کسی کو سانپ نے کاٹ لیا ہو تو عامل کو ہائے کہ چیل کان ۱۲ مرتبہ پڑھ کر ہائی پر
دم کرے اور مارگزیدہ کے چہرے پر پھینے مارے انشاء اللہ تعالیٰ زہر مٹا دے گا۔ اور
مارگزیدہ صحت کامل و خفا سے حامل پائے۔

خاصیت نمبر ۱۵ براے بانجھ

عمل قائم رہنے کیلئے۔ ایام سے فارغ ہونے کے بعد چیل کان کو ۱۲ گھنٹوں پر ۱۲
مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور جو درد مرد و عورتوں کو ایک ایک گھنٹہ روز رات کو سوتے وقت روز
سے کھائیں اور سات سات خاص طرز پر کھائی دہائی اختیار کریں انشاء اللہ تعالیٰ امید
ہوگی۔ اگر پہلے ہیڑا اسید نہ ہو تو بالوں میں مہینہ اس طرز کرے انشاء اللہ تعالیٰ امید
ہوگی اور اولاد دینے پیدا ہوگی۔ محبوب ہے ۛ

خاصیت نمبر ۱۶ برائے صرع (مک)

اگر کسی شخص کو مرگی کا مضر ہو تو چہلکان کو دھپیل کے پتے پر لٹھ کر معروض کو چائے
سکھن چالیس روز تک انشاء اللہ تعالیٰ دور مرگی دور ہر کھمت کامل حاصل ہوگی :

خاصیت برائے پیریاں

اگر کوئی حامل پیریاں ماضی کرنا چاہے تو شب جمعہ کو بعد نماز مشراۃ مرتبہ چہلکان
پڑھے اور اگر تہی بان و غیرہ جیسے انشاء اللہ تعالیٰ پیریاں ماضی ہوں گی۔ جرب ہے :

خاصیت نمبر ۱۸ برائے دوسرے شیطان

اگر کسی شخص پر دوسرے شیطان غالب ہو تو یکشنبہ کی شب ۹۱ مرتبہ چہلکان پڑھ کر منقولہ
دم کر کے حامل کسی شخص کو دے انشاء اللہ تعالیٰ دوسرے شیطان دور ہوگا اور ملک کو سکون ہوگا :

خاصیت نمبر ۱۹ برائے سنگرہنی

چہلکان کو ۹۱ مرتبہ پڑھ کر ہر شکر کے شربت پر دم کر کے مسلسل ۱۱ روز تک پڑھے
انشاء اللہ سنگرہنی سے چھٹکارا ہوگا اور کھمت کامل ہوگی۔ جرب ہے :

خاصیت نمبر ۲۰ برائے زن بدکارہ

چہلکان کو ۹۱ مرتبہ پڑھ کر روزِ محراب کے کازہ بھول پر دم کر کے ۱۱ روز تک سنگمائے
انشاء اللہ تعالیٰ عادت بد چھوٹ جائیگی اور نیکی حاصل ہوگی :

خاصیت نمبر ۲۱ برائے مرد بدکار

ایک ہول رنج کارِ شمشین کو ۹۱ ایک سو پچیس چہلکان لٹھ کر مردکی پاریاں یا بستر کے چٹائی

باز میں یا سہی۔ انشاء اللہ مرد بیکار بدکاری کو چھوڑ کر نیکو کاری اختیار کرے گا۔

خاصیت نمبر ۲۲ برائے ادائیگی قرض

اگر کوئی شخص مقرض ہووے تو ادا قرض کرے اور دو رکعت نماز نفل ادا کرے بعد نماز عشاء اور ۲۱ مرتبہ چیل کانت پڑھے ۲۱ روز تک یا ۴۰ روز تک انشاء اللہ تعالیٰ بھی امداد حاصل ہوگی۔ اور قرض سے سیکہ و ٹکا حاصل ہوگی۔

خاصیت نمبر ۲۳ برائے دفع آسیب و بوجہ جنات ویزہ

اگر کسی شخص کو کوئی جن یا غیث دیو وغیرہ ستا ہو تو سرور کے تیل پر سات مرتبہ بیان پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کے دونوں کانوں میں تیل ڈال کر دونوں کو شہادت کی انگلیوں سے بند کرے اور کچھ تیل جسم پر لے اور چیل کانت یا نوکل پڑھنا شروع کرے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جن کے جلنے کی بو آئیگی۔ اور آسیب جل کر خاکستر ہو جائیگا۔ اور فریاد بھی کرے گا۔ کیسا ہی دیو ایک آسیب ہو جگر خاکستر ہوگا۔ خوب ہے اور آزمودہ ہے۔

خاصیت نمبر ۲۴ برائے دفع عدو

اگر کسی شخص کو کسی دشمن سے جان رملی نقصان کا خطرہ ہو اور سمجھانے بھانے سے بھی کسی طرح نہ مانسا ہو تو اس کے لئے ہر روز شنبہ یا شنبہ میں آدمی سات کو ایک خیر ایک مرتبہ دشمن کا تصور کر کے یا کسی فوٹو سامنے رکھ کر چیل کانت پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن قریب و شہر سے چلا جائیگا اور دشمن سے باز آئے گا۔ تجربہ ہے۔

خاصیت نمبر ۲۵ برائے فراخ شدن روزی

مروج ماہ میں ہر پنجشنبہ سے شروع کرے اور بعد نماز عشاء ایک سو اکیس مرتبہ روز پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں ہر روز کار ہوگا۔ اور وسعت و فراخی روزگار حاصل ہوگا۔

اور شک دستی و سختی دہد ہو کر سکون عی دہنی آسودگی حاصل ہوگا اور الینان نصیب ہوگا۔

سرسوں کے تیل پر عند ج ذیل آیت ۳۱ مرتبہ پڑھ کر

دم کرے اور آسیب زدہ و کوزہ یا کی بھی میرا

میں درد شدید ہو تو اس تیل کو روزوں بھنور دن پر

نک کے تھنوں میں لاکھ پا پڑیوں پر میسوں یا فینوں پر اور دل کے مقام پر اور درد کی جگہ

پر لگا میں انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و کوزہ بیماریاں ناک ہو کر آرام و سکون ہوگا۔ وہ آیت شریفہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اِنَّ هَذِهِ فِتْنَةٌ فَمَنْ ثَوَّابٌ لِّمُؤْمِنِيكَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ

فَمَنْ ثَوَّابٌ لِّمُؤْمِنِيكَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ ۝ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ۝

عند ج ذیل عزیمت کوسات عدد کا غلہ پڑھ کر سات روز

تک آسیب زدہ کو پڑھے۔ انشاء اللہ موت کا درد مٹائے

عاجز حاصل ہو کر اور شیرینی نصیب کرے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ خَلِقَانَا فَمَا لِحَالِقَانَا

تَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَلْيَقَاتِلْ

اگر کسی شخص کو آسیب زیادہ ہوگا کہ تاہو یا تلف لایق

سے ازہتیں دینا ہو تو عند ج ذیل عزیمت کو سر پہ

کے تیل پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ

کے چہرہ پر سے انشاء اللہ آسیب و بن حاجر ہوگا۔ قرآن لکھا ہوگا اور دفع ہوگا۔ وہ عزیمت

یہ ہے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اِنَّ هَذِهِ فِتْنَةٌ فَمَنْ ثَوَّابٌ لِّمُؤْمِنِيكَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ

فَمَنْ ثَوَّابٌ لِّمُؤْمِنِيكَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ ۝ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ۝

يُطْلِعُ حَبِشًا ۝ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝ اِنَّ هَذِهِ فِتْنَةٌ فَمَنْ ثَوَّابٌ لِّمُؤْمِنِيكَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ

اِنَّ هَذِهِ فِتْنَةٌ فَمَنْ ثَوَّابٌ لِّمُؤْمِنِيكَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ ۝ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ۝

وَحُمِلَ ۝ اِنَّ هَذِهِ فِتْنَةٌ فَمَنْ ثَوَّابٌ لِّمُؤْمِنِيكَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ ۝ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ۝

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۝ اَدْعُوْا كُفُوًا ۝ وَطَمَعًا ۝ اِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَرِيْبٌ

مِنْ الْمُصْحَفِيْنَ ۝

برائے دفع آسیب

برائے دفع آسیب

برائے دفع آسیب

برائے دفع آسیب

اس فریخت کو بھی برسوں کے قبل پرگیا وہ مرتبہ پڑھ کر زم کرے
اور رنج کے چہرے پرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کی بے غمت آسیب

فریخت ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَلَمَّا كَانَتْ السَّحْرَةُ قَالَ مُوسٰی
اَلْقُوا مَا اَنْتُمْ مُكْفُوْنَ ۚ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوسٰی مَا جِئْتُمْ بِهٖ السَّحْرِ
اِنَّ اللّٰهَ تَسْبِیْطُہٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحْ عَمَلَ الْمُفْسِدِ یٰۤاَیُّهَا
مَنْدوب ذیل نقش کرم کو بروز پنجشنبہ صبح ۹ بجے ۱۰ بجے کے
درمیان لکھ کر رکھے۔ وقت ضرورت کی بھی آسیب زدہ

کو دہرے کردہ موم ہمارے کے کپڑے میں یا کر دھول دیکر گھر میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۴۸۷

۴۸۱۵۸	۴۸۱۶۱	۴۸۱۶۴	۴۸۱۵۱
۴۸۱۶۳	۴۸۱۵۲	۴۸۱۵۷	۴۸۱۶۲
۴۸۱۵۳	۴۸۱۶۶	۴۸۱۵۹	۴۸۱۵۴
۴۸۱۶۰	۴۸۱۵۵	۴۸۱۵۲	۴۸۱۶۵

آسیب دفع ہوگا۔ اور آسیب زدہ
مغفوز ہوگا۔

نوٹ:- ہر بیماری والا آسیب و
جہات و مہار و نود والا مہارت و
توفیق کا لے کپڑے میں موم ہمارا کیا

جائیگا۔ اور دوسرے محبت و تسخیر توہمات، وسعت رزق، ترقی، تسخیر مہکم و مردار
ہرے رنگ کے کپڑے میں موم ہمارا کیا جائیگا۔ دھوئی تو بان کی اگر تھی کی دیکھا سے گی :-

اگر طاعن کسی آسیب زدہ کے رہنے کا
منا اذان پڑھے اور بانیں کان میں تکبیر
پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جہات و
خیشت دفع ہوگا اور مریض کو صحت کامل حاصل ہوگی۔ محبوب ہے :-

برائے دفع آسیب

۷۸۶

برائے دفع آسیب

ناصر	دکیل	رقیب	حفیظ	حافظ
ناصر	دکیل	رقیب	حفیظ	حافظ
ناصر	دکیل	رقیب	حفیظ	حافظ
ناصر	دکیل	رقیب	حفیظ	حافظ
ناصر	دکیل	رقیب	حفیظ	حافظ

اس نقش کو بروز پنجشنبہ اور شنبہ

یا چہار شنبہ کو بعد نماز فجر لکھ کر
ایک نقش مریض کے گلے میں باندھ
اور سات عدد نقش سات روز تک

مالی میں دھو کر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کا آسیب دفع ہوگا اور مریض صحت پائے گا۔

برائے دفع آسیب

۲۷	۳۰	۳۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۶	۳۱
۲۲	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۴

تین سے چار بجے کے درمیان لکھ کر گلے میں
باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جہات و
جمع خطرات سے محفوظ رہا ہوگا۔

برائے دفع آسیب

و	ح	ع	ن
حا	و	د	ن
و	لہ	و	د
و	سورہ	ح	ذ

اس نقش کو
بروز پنجشنبہ
اور شنبہ
یا چہار شنبہ کو بعد نماز فجر ایک کلمہ نہ کے
سکرے میں لکھ۔ اور جس مکان میں آسیب

جن اوپر دہریہ و جہو کے دخول کا شبہ ہو یا میں آسیب و غیرہ سے ہوں تو ذکر وہ چار نقش
لکھ کر مکان کی چھت میں لٹکائے۔ انشاء اللہ ہر قسم کا آسیب و جہات و ہول و زحمت دور رہے گا۔

برائے دفع

السيب

اگر کسی شخص کو کرنی پست ہی جسد
 پادشاهان و آسیب مستان و
 اس شخص کو کہ اگر آسیب زود
 کے لئے کیا یا وہ اس لئے
 کسی پادشاهان و آسیب و فرزند
 اس شخص کی طرف سے نہ ہوگا
 اس طرح سے غرضت و سبب

۲۷
برائے دفع آسیب | اگر کسی شخص کو کوئی آسیب ستا رہا ہو یا جن دیو فریضہ
عج کرتا ہو یا کوئی پکڑ رہے ہے آزاد ہو تو اس شخص کو روزہ

1-22	1-22	1-22	1-22
1-29	1-28	1-22	1-28
1-19	1-22	1-25	1-22
1-24	1-21	1-22	1-21

غیر متعلقہ ایکس ایم ایس کے ذریعہ
 لکھ کر اسے بند روک کے گلے میں باندھو۔
 یہ نقش نادری کا ہے جس شخص کے بند
 میں یا پگڑی ڈالی گیا۔ نقش کرم
 بندھا ہوگا۔ اس شخص کو جو بھی شخص

دیکھا وہی محبوب مطلق اور دوست ہوگا وہ جس سے ہر وجہ سے

سندھ کے قریبی عریضہ آسیب زون کو بلکہ کر دیوے
اور مچھلیاں پانی میں: حوکر پلائے۔ انہ راجہ قتل
آسیب زون کو شکایہ کاٹو حاصل ہوگی۔ غریب ہے:

برائے دفعہ ۲۳

وہ فرماتا ہے۔ مَا مَنَعَتْ إِذْنَهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۖ

اس نقش کو نکھرا ایک گے میں باندھے اور

۸	۱۱	۵۵۴	۱
۵۵۵	۲	۷	۱۲
۳	۵۵۸	۹	۶
۱۰	۵	۴	۵۵۷

برائے دفع ۲۴
نکھرا آسیب

سات عدد نقش پانی میں دھو کر چھوئے
ان شاء اللہ تعالیٰ شکاریوں پر کسی نقش ہے

اگر کسی شخص کو کوئی آسیب یا مین سنا ہو اور
آسیب زدہ ہو پریش ہو دے تو اس عزیمت کو نکھ
کر پانی میں دھو دے اور تھوڑا پانی نہی لے لیا

برائے دفع ۲۵
نکھرا آسیب

جیسے مارے اور پانی تھوڑا تھوڑا پڑے۔ ان شاء اللہ آسیب زدہ کو آفات ہوگا اور آسیب دفع
ہوگا۔ اور آسیب زدہ پریش میں آہستہ آہستہ مجرب ہے وہ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بَلِّغْنَا مَلِيحًا خَالِقًا مَخْلُوقًا أَنْتَ لَعَلَّكَ مَا
فِي قُلُوبِهِمْ مَلِيحًا دُوسری عزیمت عفرین اور گلاب کے لکھ گے میں باندھے۔ عزیمت
یہ ہے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا حَافِظُ يَا حَفِيفُ يَا رَقِيبُ يَا وَكِيلُ
يَا هَلِّلُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ صَبْرًا حَافِظًا وَهُوَ أَوْحَى الرَّاحِمِينَ ۵ نقش ہے

حافظ	حفیظ	رقیب	وکیل
۳۱۳	۶۵	۹۹۰	۹۹۷
۶۴	۳۱۰	۱۰۰۰	۹۹۱
۹۹۹	۹۹۲	۶۳	۳۱۱

برائے دفع ۲۶
نکھرا آسیب
اگر کسی آسیب زدہ شخص پر آسیب ماضی کرنا مستحکم ہو تو اس
نقش کو نکھرا آسیب زدہ کی پیشانی پر چسکا دے ان شاء اللہ
تعالیٰ آسیب ماضی ہوگا اور اگر دفع کرنا مستحکم ہو تو گے

میں ہاتھ میں ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا اللَّهُ غَنِيًّا حَافِظًا

وَمِنْ دُفْعِ هَرَمِ نَفْسٍ ۚ
يَا رَقِيبُ يَا ذَكِيْلُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ

برائے دفع آسیب

اگر حال کے پاس کوئی آسیب زدہ یا کمزور یا مسان زدہ یا کسی بھی مرض میں مبتلا کوئی شخص ہے تو اس نقش کو لکھ کر دریا کے پانی میں یا کنوئیر کے

پانی میں پھینک کر اسے انشاء اللہ مریض شفا سے کامل اور صحت مابل پاوے۔ بروز جمعہ، پنجشنبہ، دوشنبہ یا یکشنبہ کو لکھ کر تیار کر کے رکھے اور نقش کی پشت پر یہ لکھے۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا رُدُّ قَوَائِلُنِي وَهَـنَـقْشِـہ۔

۳۰۹۱۹	۳۰۹۲۳	۳۰۹۱۷
۳۰۹۱۸	۳۰۹۲۰	۳۰۹۲۲
۳۰۹۲۳	۳۰۹۱۴	۳۰۹۲۱

برائے دفع آسیب

اگر کوئی مریض آسیب میں مبتلا ہو یا عرضی و طوی کا فائدہ ہو یا کوئی گندی پلید شے نے پکڑ رکھا ہو تو اس نقش کو لکھ کر پانی میں پھینک کر مریض کو صحت دوزیہ یکس یا چائیکس روزہ غسل کر اسے انشاء اللہ

۸	۲	۱۰
۹	۷	۳
۳	۱۱	۵
۲۵۲		

مختار ہو گا۔ اور ہر صحت سے چھٹکارا ملے گا۔ اگر کسی دکان میں یا مکان میں جنت و خبیثات یا عرضی و طوی کا شائبہ ہو یا کسی بھی قسم کی غصت ہو تو اس نقش کو لکھ کر پانی میں پھینک کر پورے مکان یا دکان میں چھینٹے مارے کوڑوں اور دروازوں میں چڑکے انشاء اللہ تعالیٰ جنت و عرضی و طوی و غصت ہر قسم دفع ہوگی۔ جو بہ ہے۔

برائے دفع آسیب

اگر کسی مکان میں آسیب یا شیطانی پھینکا ہو یا کچڑیاں میں آگ لگنا ہو یا کچڑے کا شائبہ ہو یا کسی لڑکی یا لڑکے کے بال کا شائبہ ہو یا جسم پر ماحن ہو یا ضرب ملنا ہو یا رجم ہوتا ہو یا سا بان قاتلہ ہو یا کچڑوں کو، بستروں کو، کھانے پینے

کی چیزوں کو گندہ کر دیتا ہو یا کسی عورت سے خیم غفلت میں یا مکمل غینہ کی حالت میں پیوستہ ہو تا ہو یا کوئی اجنبی کسی مرد سے رات کو سوتے میں ہمبستر ہوئی ہو تو ان سب حالتوں میں اس نقش کو کام میں لائیں انشاء اللہ نافذ ہوگا۔ اور ہر قسم کے آسیب و جنات سے مریض کو چھکارا نصیب ہوگا۔ اور صحت کا طرہ و شفائے عاجل نصیب ہوگی۔ جو جب سے اس نقش کو بروز دوشنبہ یا پیرشنبہ لکھ کر بوقت صبح ۱۲۸ بجے کے درمیان تیار کر کے رکھے۔ ایک نقش مریض کے گلے میں باندھے اور سات حد و توبہ پڑھے یعنی ایک نقش روز پانی میں دھو کر صبح دوپہر شام پڑھے اور سات حد و نقش ایک روز پانی میں پکا کر مریض کو پلائے اور مکان کی صحت

ف	ط	ع	د
ف	ل	و	ے
و	د	م	ق
ه	ی	و	ح

میں لکھا ہے یا صندوق میں رکھے اور ایک روز پانی میں پکا کر پوسے مکان میں چڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب زدہ محفوظ و مامون رہیگا۔

اگر کسی شخص کو کوئی آسیب پہلے طرح تک کر رہا ہو اور کسی عورت باز نہ آتا ہو تو اس آیت و عزیمت کو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ

برائے دفع آسیب

آسیب دین و دین دفع ہوگا اور مریض محفوظ و سلامت رہیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ هٰذَا الْیَوْمَ لَا یَنْطَفِئُونَ وَلَا یُؤَدُّنَ
 لَهُمْ فِیْ عِیْنِ رُؤُنَ ۝ فَوَقَعَ السَّحَابُ وَابْکَلَّ مَا کَانُوا یَعْمَلُونَ
 وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ ۝ بِمَا ظَلَمُوا اَنْفُسَهُمْ لَا یَسْتَظِرُّوْنَ
 ۝ عَسَوْا حُمَیْمٌ کَفِیْتُ عَصْرَ کَفِیْتُ عَقَدْتُ عَنْکَ بِا
 حَیْلَ کِتَابِیْ هٰذَا السَّيِّئَةُ الْخُلُقِ الْمُبْشِرِیْنِ کُلُّ اَنْفٍ وَفِکْرٍ
 یَلْفَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ
 عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَاِذَا قَرَأْتَ

لَقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
حِجَابًا مَسْتُورًا ۖ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ
وَفِي أَذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِذَا ذُكِّرْتُمْ فِي الْقُرْآنِ
رَحَدُوا وَلَوْ عَلَيَّ آيَاتُ بَارِئِهِمْ زَادَهُمْ لُفُورًا ۝

اگر کسی شخص کو آسیب یا من ستا ہو تو
ان آیات کو، مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے
صبح و شام پڑھے یا پانی کی لٹری میں لکھ

برائے دفع آسیب

کریم و شام تھوڑا سا شہد ڈال کر مریض کو پانی میں۔ انشاء اللہ آسیب دھن لے
ہوگا وہ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
وَإِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ
عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ
يَعْلَمُ السِّرَّ الْعَزِيزُ ۚ إِنَّهُ اسْتَطَاعَتْ مَآثِرُ تَفْعُلُ ۚ
مِنْ أَقْطَارِ السَّمُوتِ ۚ وَالْأَرْضِ ۚ فَأَنْفَذُوا
لَا يَتَفَضَّلُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اگر کسی شخص کو کوئی من آسیب یا

پری ستائی ہو اور کسی صورت بھی
چھوٹا بڑے کے راہ نکلے ہو تو سورہ

برائے دفع آسیب دھن دہری

نزول شریف پڑھے۔ بعد نماز فجر یا بعد نماز عصر متواتر تین روز تک پڑھ کر پری زور
پر پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ صحت کا طپا دے۔ آسیب زود کیے بعد نماز
فجر یا بعد نماز عشاء ایک مرتبہ سورہ نزول شریف ترکیب مذکور کے ساتھ پڑھ کر دم
کرے انشاء اللہ تعالیٰ شفا عاجلہ پا دے۔ اور دیگر اثرات کو ختم کر نیکی
نے کی اوت بھی پڑھ کر دم کیا جاسکتا ہے۔ اور ایک ایک بر تل پانی پر دم

کر کے دیوے تاکر اس نمازے صبح شام مریض پیوے انشاء اللہ تعالیٰ صحت
کا بل پادے۔ خوب ہے۔ وہ ترکیب یہ ہے۔ سورۃ غزل شریف میں
وَلَا تَجْعَلْ لِّكُلِّ شَيْءٍ مُّجْرًا ۝ اور دیکھو کہ کی تکرار ۹ مرتبہ کرے اور....
جَعَلْنَا لَكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ ثَمَرٍ ۝ اور واللہ یَعْلَمُ نَالِیْلَہِ وَالشَّہَادَہِ کی تکرار
۹ مرتبہ کرے اور وَ اِنْ تَرَوْهُ فَقَدْ تَرَوْهُ بِحُجَّتٍ ۝ اور
مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ تین مرتبہ پڑھے۔ وَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ تین مرتبہ پڑھے
اور اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ تین مرتبہ پڑھے کہ دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ
شفا سے کمال پادے۔

سات عدد قلل سیاہ دیکر ربیک
قلل ہر سات سات مرتبہ سورۃ قلل
پڑھ کر دم کرے اور قلل سیاہ کو

برائے دفع آسیب و جن

ہانی میں گھس کر بطور سر مر آسیب زدہ کی آنکھوں میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ
کتا ہی سخت آسیب ہو دور و دفع ہوگا۔ خوب ہے۔

ہر کسی شخص کو آسیب نے از حد چھین
کر دکھا ہو تو ایک جین کی شتری میں
۹۹ مرتبہ اَیْمُ اللّٰہِ لکھ کر آسیب زدہ

برائے دفع آسیب و جن

کو دھو کر پائے انشاء اللہ صحت کامل ہو اور ہمیشہ کیلئے آسیب کے اثر سے نجات ملے

برائے حفاظت از آسیب و جنات دیر

اگر کوئی شخص اس عہد نامہ جنیاں کو بروز پنجشنبہ بعد نماز فجر لکھ کر اور تلوید بنا کر
کے منہ یا بازو میں یا کمر میں باندھے۔ فلا رخصتہ تعالیٰ ہر قسم کے آسیب و غیبت و دھوکہ
ہا و دھونہ ابطال سے محفوظ و مامون رہیگا۔ اور کسی جن و بشر کی تقریب کا کوئی اثر نہ ہوگا

وَهُدًى وَبَيِّنَاتٍ لِّمَنْ يَشَاءُ اللَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ
 الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ
 يَعْدِلُونَ هَـ قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ
 مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ وَمَا لَنَا
 أَنْ نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنْ يُضِلَّنَا
 عَلَى مَا ادَّعَيْنَا عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ
 إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ
 إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِمِصْبَرِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ
 مُسْتَقِيمٍ هَـ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلِينَ
 إِنَّ رَبِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ
 وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مَدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مَخْرَجَ
 صِدْقٍ وَأَجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا هَـ
 وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَّقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ
 زَهُوقًا وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ
 لِلْمُؤْمِنِينَ هَـ وَتُزَيِّدُ الظَّالِمِينَ الْاِحْسَارَ هَـ
 هَذَا كِتَابٌ يَنْبَغِي مُبَاحِدَةً أَلِ مُحَمَّدٍ إِلَى قَابِ
 الْحَقِّ وَالْإِلَهِ مِنْ أَهْلِ الْمَدَائِنِ وَالْأَمْصَارِ الْجَبِجِ
 الْأَرْضِيَّةِ إِذَا قَامَ الصَّلَاةُ وَآيَاءُ الزَّكَاةِ عَلَى تَبَعَةِ
 السَّادَاتِ لَيْسَ بِصَاحِبِهَا وَمِنْ مَوْتِ الْعَقَمِيِّ وَخَلَّةِ
 وَالْأَسْبَاقِ وَالْأَشْعَارِ وَمِنْ أَحْيَى فَقَدْ أَنَّى كُلِّ حَرَامٍ
 فَاسْتَمِعُوا قَوْلَ النَّبِيِّ وَدَعُوا عَوْنَهُ وَاحْفَظُوا وَأَسْأَلُوا
 الْأَمْرَ وَكُونُوا مِنَ الْخَادِمِينَ الْمُتَعَادِينَ وَلَا تَكُونُوا

مِنَ الْفَاسِقِينَ الْمُتَمَرِّدِينَ ۚ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
 كُفْرَ خَوَّانٍ كَفُورٍ أَتَيْمٍ ۚ مُتَمَرِّدٍ لِعَيْنٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ
 الْحَكِيمُ ۚ إِنَّ إِلَهَ يَتِ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۚ قَفْ
 نُورٌ وَحِكْمَتٌ وَهُوَ وَبُرْهَانٌ وَقُدْرَةٌ وَسُلْطَانٌ
 وَلَا مِنْ إِلَهٍ بِلَامٍ وَلَا أَفْعَالٍ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 مُوسَى كَلِمَةُ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 عِيسَى رُوحُ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَعَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدًا وَإِلَيْهِ وَاصْخَبْ
 أَجْمَعِينَ ۚ

فتیلہ برائے دفع آسیب و جنات

اگر کسی جن کو جلا تا مقصود ہو تو مال کو ہائیے کہ بروز دوشنبہ ہفت ۱ تا ۱۰
 بجے درمیان ایک فتیلہ لٹک کر تیار رکھے اور ہفت ضرورت کام میں لائے :
 جب کسی مریض کے سر پر جن حاضر ہو یا کسی مریض پر حاضر کیا گیا ہو اور اس

کو جلا تا ہو تو اس فتیلہ کو جلا کر
 روبرو مریض کے رکھے اور مال
 خود اس حریمت کو چڑھتا رہے
 انشاء اللہ تعالیٰ نعت سے
 نعت جن آسیب جل کر خاک
 سوختن جلا دہریان و پریان و کفتاران و جو گیان
 و ثمران و قیضات آنچہ در وجود زراعت بد و بدو
 و خاکستر گرد و گردت علیقا علیقا طلیقا انت تعلم
 مافی قلوبہم مافی انفسہم طلیقا طلیقا مافی قلوبہم
 مافی انفسہم طلیقا طلیقا علیقا انت ہر جلا در وجود و فل

ہر گناہ گز ہے۔ وہ عزیمت
 ہے۔ عِلِّقًا مِلْقًا
 مِلْقًا أَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ
 مَا فِي الْقُسْبِ بِهِمْ

برائے دفع آسیب جنات و بلیات

اگر کوئی شخص بیوش ہو اور بد اس بیوشی کا دورہ پڑے تو اس عزیمت کو پڑھ
 کرتے بیوش مریض پر دم کرے اور ہاتھ پر پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کو پلائے۔ یا
 سرسوں کے تیل پر پڑھ کر ایک ہی مرتبہ دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بیوش مریض کو
 برکت عطا فرمائے گا۔ بن و آسیب جو بھی ہوگا دفع ہوگا اور مریض کو صحت کمال اور شفا سے
 ماحول حاصل ہوگی۔ اس کو حضرت شیخ عیسیٰ الہامی فرمایا ہے اس عزیمت کے معنی
 میٹھا بیان کئے ہیں اور فقیر نے بھی تجرب کیا ہے رقاہ و ام کیلئے قلمبند کر رہا ہے
 وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ
 لِلّٰهِ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ وَوَضَعَ الْاَرْضَ وَنَصَبَ الْجِبَالَ
 وَاَرْسَلَ الرِّیَّاحَ وَاَهْلَمَ الْیَلَّ وَاَضَاءَ النَّهَارِ وَخَقَّ
 مَا بَیْنَیْ وَبَالَا بَیْنَیْ وَلَمْ یَنْهِنِمْ فِیْہِ اِلٰی عَوْنِ اَحَدٍ مِّنْ
 خَلْقٍ مُّبْنَحَاکَ مَا اَعْظَمَ مَا تَنْکُرُ لِمَنْ تَعْلَمُ فِی
 قَدْرُکَ عَلَوْتُ یَعْلُوکَ وَدَلَّوْتُ بِکَ لَوْکَ وَفُکَرْتُ
 خَلَقَکَ یُلْہٰمَکَ فِی الْمَعَادِیْ لَکَ مِنْہُمْ فِی السَّارِ
 وَ الْمَزَلِ لَکَ نَفْسٌ مِنْہُمْ فِی الْجَنَّةِ اَمَرْتُ
 بِالْاَدْعَاءِ وَتَفَلَّتْ بِالْاِجَابَةِ رَدَّ قَضَاءَکَ دَعَاکَ
 اِذَا سْتَجِیْبَتْ لَنَا اَنْتَ الْفَوْضُیْ قَلِیْسُ مِنْ اَخْبَانِیْ

مِنْكَ وَأَنْتَ السَّخِيمُ فَلَيْسَ أَحَدٌ أَرْحَمُ مِنْكَ رَحِمْتَ
 يَعْقُوبَ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ بَصَرَهُ وَرَحِمْتَ يُوسُفَ
 فَتَجَنَّبْتَ مِنْ الْبَغْتِ وَرَحِمْتَ أَيُّوبَ فَكَشَفْتَ عَنْهُ
 بَلَاءَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَرْغُبُ إِلَيْكَ فَالْكَفِيرُ
 مُسْتَبْرَأٌ وَلَمْ يَسْأَلْ عُمَيْرُكَ يَا قَاصِمُ الْجَبَابِرَةَ
 يَا دِيَانَ يَوْمَ الدِّينِ يَا مَنْ يُخَيِّ الْعِظَامَ دَهِجَ وَرَمِيمَهُ
 يَا مَنْ لَوَسَّتَ النَّارَ رَأَاهُ لِيَخْلُقَكَ أَنْ يُؤَرِّدَ أَعْلِيَهُ
 أَحَدٌ مِنَ السَّيْفِ أَرْقَ مِنَ الشَّعْرَةِ وَعَلَى جَبْرِ
 جَهَنَّمَ أَنْتَ إِنِّي لَتَكُنَّ بِيَهْدِهِ الْأَوْجَاعُ وَهَذِهِ
 مَرِيضٌ وَهَذِهِ الْأَمْرَاضُ وَالْأَسْطِطَامُ وَأَنْتَ الْفَلَاكُ
 عَلَى الْهَيْهَاتِ بَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَمِثْلُ الَّذِي
 كَفَرُوا كَمِثْلِ الَّذِي يَنْعَى بِمَا أَلْهَمَ إِلَّا دُعَاءَ
 وَنِدَاءَ أَصْحَابِكُمْ عَمِيٍّ فَرَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ وَمِثْلُ
 الْحَمْدِ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ
 فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ وَكَثِيرُهُ مُكْبِرُونَ

برائے دفع آسیب و جنات و بلیات

۱۔ عزیمت حضرت سید بن مسیبؓ نے رعایت ہے۔ ۱۔ یہ حفاظت کی کبھی
 ہے۔ مگر کوئی مال اس دعا کا ہمیشہ بعد نماز فجر و مغرب ۳-۲ مرتبہ پڑھے
 اول آخر ۵-۵ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جن کے
 گزند سے محفوظ و مامون رہے۔ ۲۔ اگر مغربی و طلوی کے حملے مامون رہے
 اور ہر قسم کی بلیات و آفات سے ارضی و سماوی سے گہائی و ناگہانی سے محفوظ

و مامون رہے اور اگر اس کی زکوٰۃ ادا کرے تو عزیمت مندرجہ ذیل کا حاصل ہوگا۔ اگر کسی آسیب زدہ کو لکھ کر دیوے ایک ہانڈے اور چھند تعویذ پائے۔ کیلئے دے انشاء اللہ تعالیٰ عمر سات روز میں محتایاب ہووے اگر کسی کو سخی و عطوی و سخی میں مبتلا شخص کو ایک تعویذ پائے اور چند تعویذ پائے یعنی عمر اکیس روز تو مکمل شفا پائے۔ اگر لکھ کر کسی مکان میں لٹکانے کیو اسلئے دے تو اس مکان میں آسیب کا گزر نہ ہوگا۔ اور نہ ہی کسی قسم کا سخی و عطوی حربہ کا مایاب ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکان میں خوشحالی اور خیر و سلامتی اور برکت کا دور دورہ ہوگا۔ کسی مریض والے کو ایک تعویذ گلے میں باندھنے کے واسطے اور چند تعویذ ہونے کے واسطے دیوے انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے کامل پاوے۔ اگر اس تعویذ کو باندھ کر کسی بادشاہ یا کسی امیرا دزیر یا کسی حاکم کے پاس جاوے تو وہ بادشاہ، امیرا دزیر اور حاکم کمال مہربانی سے پیش آوے اور مقصد برآوردی ہوگی۔ اگر کوئی مسافر سفر میں باندھ کر جائے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ و مامون سفرے خیر و سلامت واپس آئے۔ اگر کشتی یا جہاز میں باندھے یا لٹکائے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہے اور اگر کسی بیہوش مریض کو پلائے فوراً ہوش آئے اور وجہ بیہوشی رفع ہو۔ مقدمہ کی کامیابی کیلئے اس عزیمت کو بروز پنجشنبہ لکھ کر دینے یا زیر باندھ کر جائے انشاء اللہ تعالیٰ مقدمہ میں کامیابی ہو اور حاکم مہم ہووے اور خالف زیر ہو جاوے۔ اگر کسی شخص کی نوکری چھٹ گئی ہو اور مالک سی صورت بھی بنائے کو تیار نہ ہو تو اس عزیمت کو بروز دو شنبہ لکھ کر دینے یا زیر باندھ کر دینے انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں نوکری دوبارہ لگ جائے گی۔ اگر کوئی شخص قرض داری میں مبتلا ہووے تو اس عزیمت کو خرچ ماہ میں ۲۱ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے اول آخر ۷۷ مرتبہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ غائبانہ

عد ماحل ہوگی اور قرعہ خدائی سے سبکدوش ماحل ہوگی۔ ترکیب ذکر وہ یہ ہے
 کہ موع ماہ میں بروز یکشنبہ بعد نماز عشاء شروع کرے اول آخر درود شریف
 ۱۱۔ ۱۸ مرتبہ اور درمیان میں ۱۲۵ مرتبہ روز آرزو متواتر پالیس روز تک
 عزیمت کرے۔ پالیسویں روز افعال ثواب کرے اور شہرہ کی تقسیم کرے
 انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی وہ عزیمت یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ كُلُّ ذِي نَفْسٍ مَّوَدَّةٌ
 لِّذِي ذِي عِزٍّ فَقَالَتْ لَلَّهِ ۝ كُلُّ ذِي قُوَّةٍ قَضَعُفٌ
 عِنْدَ اللَّهِ ۝ كُلُّ جَبَّارٍ قَضَعُفٌ عِنْدَ اللَّهِ ۝ وَعِنْدَ اللَّهِ
 ۝ كُلُّ لَهَائِمٍ لَا مُخِيطُ لَهٍ مِنَ اللَّهِ يَا أَعْلَى
 حَامِلُ كِتَابِي هَذَا ۝ يَا حَامِلُ يَسْمِنُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ
 وَالشَّيْطَانِ وَالْمُعَارِفِ الْمُتَمَرِّدِينَ خَلَقَهُ مُلْكُ مَنْ بَنَى دَاوُدَ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى أَقْوَامِهِمْ ۝ وَغَضَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ
 عَلَى أَكْتَافِهِمْ خَيْرُكُمْ بَيْنَ أَعْيُنِكُمْ وَمَشْرُكُمْ تَحَاتَّ
 أَقْدَامُكُمْ وَلَا عَالِبَ إِلَّا اللَّهُ يَا حَامِلُ كِتَابِي هَذَا
 فِي عِزِّ اللَّهِ الْمَانِعِ الَّذِي لَا يَزُولُ مِنْ أَعْزَبِي وَكَرْهِي
 مِنْ أَسْتَرْبِي ۝ مُبَحَّاتٌ مِنْ أَمْعَمِ الْبَحْرِ بِكَلِمَاتِهِ
 مُبَحَّاتٌ مِنَ الْمَعَامِلِ الْبَرَاهِمِ بِكَلِمَاتِهِ مُبَحَّاتٌ
 مِنْ تَوَاضَعِ كُلِّ شَيْءٍ لِكَلِمَتِهِ أَقْبَلُ وَلَا تَخَفُ تَجَوُّتُ
 مِنْ عَقْدِ الطَّالِبِينَ ۝ لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمْ أَسْمَعُ وَأَنِّي
 لَا تَخَافَا ذَرَكَا وَلَا تَخْشَا وَلَا تَخَفَا إِنَّا أَنَا
 الْأَعْلَى ۝ اللَّهُمَّ ارْحَمْ حَامِلَ كِتَابِي هَذَا ۝ وَاسْتَرْه
 بِسُتْرِكَ الْبَاقِيَ الْخَصِيصِينَ ۝ فِي لَيْلِهِ وَنَهَارِهِ وَخَلْعِيهِ
 وَقِرَاعِ الذِّكْرِ ۝ مَشْرُوبِي ۝ أُولَئِكَ الْمُتَّقِينَ ۝

أَعْدَاكَ الْكَافِرِينَ ذَٰلَهُم مِّنْ عَادٍ إِذْ عَادُوا
 وَمِنْ كَادٍ وَفَيْدٍ وَمَنْ نَّصَبْنَا فَنَكَا فَنَهْنُ وَوَدَّ
 الْهَفْعَ غَضَبِنَا رَمَنُ أَرَادَ بِهِ عَذَابًا وَشَرًّا وَقَرَّبَ
 عَنَّا كُلَّ عَمَلٍ وَضَبِقْ وَلَا تُجِدْ لَهُ مَا لَا لِيُطِيقُ أَنتَ
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِيقُ رُوِيَ عَنِ اللَّهِ عَنِ
 مَسِيحٍ نَامُوحٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

نماز پابندی سے پڑھنا خدا کو سب اعمال سے زیادہ محبوب ہے

برائے دفع آسیب جنات

اگر کسی شخص کو کوئی جی یا آسیب سخت آزر دیا ہو اور کسی سورت میں باز نہ آتا
 ہو تو اس عزیمت کو کام میں لائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ اول زکوٰۃ ادا کرے۔ انشاء اللہ
 تعالیٰ کبھی خطلانہ کرے۔ ترکیب زکوٰۃ یہ ہے۔ کہ درجہ او میں بروز پنجشنبہ کو بعد نماز
 مشارع شروع کرے اور ایک سو پچیس مرتبہ اول یا فرد درود شریف روزانہ پڑھے
 چالیس روز تک چالیس روز بعدال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔
 بعدہ ۱۲ مرتبہ روز درود میں رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ عامل ہر گاہ۔ بعدہ کسی
 بھی مریض پر تین۔ تین مرتبہ چھ کر سات روز تک دم کرے۔ انشاء اللہ مریض کو
 صحت کامل اور شفا سے عاجل حاصل ہو۔ یا اکیس مرتبہ چھ کر پانچ پر دم کر کے پانچ
 سات روز تک یا سروس کے تل پر چھ کر سات کراے سات روز تک۔

انشاء اللہ صحت کامل و شفا حاصل ہو۔ وہ عزیمت یہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ طَهِّرْ طَهِّرْ طَهِّرْ طَهِّرْ طَهِّرْ
 لَيْتَ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝ خَمْسَ مِائَاتٍ وَتَقْلِيمِ وَمَا يَسْطُرُونَ

برائے دفع آسیب جنات

بہت سے کامین سے یہ عزیمت منقول ہے اور تو بد کرنے پر مجبور پایا۔
اگر کسی شخص کو جن آسیب یا خبیث ستانا ہو تو اس عزیمت کو ۱۱ مرتبہ پڑھ
کردم کرے اسی طرح تین مرتبہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ کیسا ہی سخت آسیب ہو
اللہ کے فضل سے دور اور دفع ہوگا۔ عزیمت اگلے صفحہ پر دیکھئے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

برائے دفع آسیب جنات

منہج ذیل عزیمت کا تعویذ لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے انشاء اللہ
تعالیٰ آسیب کے ہر آزار سے محفوظ و مامون رہیگا۔ اور ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم
کر کے معروض کو پلائے سات روز تک انشاء اللہ افاقہ ہو اور اگر عجز زدہ کو
ایسے ۱۱ سات روز تک پلائے اور ایک تعویذ گلے میں باندھے انشاء اللہ
تعالیٰ صحت کامل پائے عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللّٰهُ اَیَّدْ لَکُمْ اُمَّ عَلٰی اللّٰهِ تَقْتَرُونَ ۝

برائے دفع آسیب جنات از مکان

اگر کسی مکان میں آسیب جن یا کھر منلی و علوی ہو تو برزخ و شنبہ یا ہر شنبہ
شنبہ یا جمعہ کو صاف کاغذ پر خط لکھ کر مکان کی دیوار پر لگا دے
اور ۱۱ مرتبہ اصحاب کہف کے ناموں کو پڑھ کر دم کرے پانی پر اور مکان میں اس

پانی سے چھینے دیوے انشاء اللہ مکان ہر قسم کے آسیب و جنات اور پری
وغیرہ کے اثر سے محفوظ و سلامت رہے گا۔ اور مکان میں خوش حال اور خیر و برکت
ہوگی۔ وہ اسمائے امصاب کہیں ہیں۔ وَمَلَيْتُهَا. مَلَيْتُهَا كَقَوْلِ
اَذْذَرُ قَطِيْبُوْنِ تَبْيُوْنِ بُوَالْسُ بُوَسْ كَلْهُمْ قَطِيْبُوْر
وَعَلَى اللّٰهِ قُصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْ حَلَاوَتِهَا وَمَا سَلَّمَ لَهَا كَلَمْ اَجْمَعِيْن

برائے دفع آسیب و خاکستر کردن جنات

اگر کوئی مال کی جان کو کئی دفعہ حاضر کرے اور وہے لے چکا ہو لیکن وجہ
یا آسیب پھر بھی باز نہ آتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر فیلہ بنا کر چراغ نویں رکھ
کر جلانے اور فیلہ کے نیچے مریض

۴ ۴

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۴	۳	۴	۹
۵	۱۰	۱۵	۶

۴ ۴

کا نام مع والدہ کے لکھے اور مریض کو
رو بروٹھا لے اور فیلہ جلانے اور
مال خود آیت لکھ کر پیڑھتا ہے اور
وَلَا يُوْدُّ مَحْفُظٌ مَّا كُنْ تَكْرُر
کرتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب
جل جائیگا۔

مریض کا نام نقول بن نقول

برائے دفع آسیب و جنات

عالی اس نقش کو بروز جمعہ

۷۸۶

۱۵۵۸	۱۵۶۱	۱۵۶۵	۱۵۵۱
۱۵۶۳	۱۵۵۲	۱۵۵۷	۱۵۶۲
۱۵۵۳	۱۵۶۷	۱۵۵۹	۱۵۵۶
۱۵۶۰	۱۵۵۵	۱۵۵۴	۱۵۶۶

لکھ کر رکھے ایک مرتبہ کے گے
میں پاندے اور سات روز تک
ایک نمونہ روز پانی میں گھول
یعنی دھو کر صبح سے شام تک

پلے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے آسیب و صحت سے محفوظ و مامون رہے

برائے دفع آسیب و جن و دیو

۷۸۶

۸	۲۹۹۳	۲۹۹۴	۱
۲۹۹۵	۲	۷	۲۹۹۳
۳	۲۹۹۸	۲۹۹۹	۶
۲۹۹۳	۵	۴	۲۹۹۷

اگر کسی شخص کو آسیب سنا ہو یا
تلف قسم کی شکایات ہو یا جو اس
نقش کو لکھ کر رکھے۔ ایک نقش گھر میں
باندھے اور سات روز تک ایک نقش
روز پانی میں دھو کر صبح سے شام تک
پلے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت کامل ہوگی۔

برائے دفع آسیب و جنات

۷۸۶

۷۱	۶۶	۷۳
۷۲	۷۰	۶۸
۶۷	۷۴	۶۹

اس نقش کو لکھ کر آسیب کے گے
میں باندھیں اور سات نقش لکھ کر
سات روز تک پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ
صحت یابی ہوگی۔ خوب ہے۔

برائے دفع جن و آسیب

اگر کسی شخص کو کوئی سخت آسیب آزار پہنچا ہو تو اس نقش کو مکہ کر لام
میں لائیں۔

ایک نقش مکے میں باندھیں اور ایک نقش روز مسلسل ۲۱ روز

۱۷۹۵	۱۷۹۸	۱۸۰۱	۱۷۹۷
۱۸۰۰	۱۷۹۸	۱۷۹۴	۱۷۹۵
۱۷۹۹	۱۸۰۳	۱۷۹۶	۱۷۹۳
۱۷۹۷	۱۷۹۳	۱۷۹۰	۱۸۰۲

تک پانی میں دھو کر پلائیں۔ اور ۲۲

روز تک روز صبح شام ایک تعویذ

آسیب زدہ کے تمام بدن پر مل کر

آگ میں جلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو۔

اور آسیب دور و دفع ہو۔

۱۷۹۵

برائے دفع آسیب جنات

آسیب زدہ کے واسطے ایک نقش لکھ کر مکے میں باندھیں اور ایک نقش

پانی کی بوتل میں ڈال کر پائیس روز تک اس بوتل کے پانی کو آسیب زدہ کو پئے

اور ایک نقش سروس کے تیل میں ڈال کر رکھیں اور آسیب زدہ کے بدن پر مالش

کرائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت کامل ہوگی اور شفا سے عاجل حاصل ہوگی۔ یہ

نقش مکمل اعداد قرآن شریف کا ہے۔ (۲۴۴-۳۸۹۳)

۱۷۹۵

۴۱-۱۲۲۳	۴۱-۱۲۲۴	۴۱-۱۲۲۹	۴۱-۱۲۱۵
۴۱-۱۲۲۸	۴۱-۱۲۱۹	۴۱-۱۲۲۲	۴۱-۱۲۲۷
۴۱-۱۲۱۷	۴۱-۱۲۳۱	۴۱-۱۲۲۳	۴۱-۱۲۲۱
۴۱-۱۲۲۵	۴۱-۱۲۲۰	۴۱-۱۲۱۸	۴۱-۱۲۳۰

یہ نقش مربع ہے

بِالْأَسْبَابِ وَرَحْمَتِ خَبِيرَاتِ كَفَّارَاتِ كَلْبِيَانِ دُرُ شُورِ

دوسرا نقش مثبت ہے

644

ALF940	ALF940	ALF941
ALF942	ALF942	ALF942
ALF941	ALF943	ALF942

يا الله اسيب وھمات وخبیثات کلبیان جو گیان دور شور

مذکورہ نقوش بہت ہی خواص رکھتے ہیں۔ اگر پوسے خواص لکھے جائیں تو انہی دو نقوش کیلئے پوری کتاب بھی کم ہے۔ ماہم فقیر آکچہ خواص تحریر کرنے پر ہکتفا کر رہا ہوں۔ یہ ہر حاجت کی نسخی ہے۔ ہر مطلب و مقصد کا انجام بخیر ہو۔ آسیب وغیرہ کے علاوہ سب کمزورہ کو بچایا جائے۔ جسم پر اس کو آگ میں جلا یا جائے۔ ان تیل میں ڈال کر بدن کی مالش کرائی جائے۔ انشاء اللہ بحمدہ عز و جہت کامل ہائے ہر مصیبت زدہ، مصیبت سے چھٹکارے کیلئے دابھنے بازو میں باندھے۔ انشاء اللہ جنت سے جنت مصیبت سے جلد چھٹکارا پاوے۔ دردِ سر، دردِ دلو دردِ کمر، دردِ دیگر، دردِ سینہ، دردِ بازو، دردِ ٹانگ، دردِ عرق النساء، دردِ کی جگہ باندھیں۔ انشاء اللہ ہر قسم کے درد سے نجات حاصل ہووے۔ بھاد تپ لرزہ، مہر سام، اوالے کئے گئے میں باندھیں اور شہد سے دھو کر چٹائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا سے کامل پاوے۔ دردِ شکم، دردِ کلیہ، دردِ گردہ، دردِ شانہ، دردِ تو لچ، دردِ کمر، دردِ ناف میں ایک نقش درد کے مقام پر باندھیں اور ایک نقش ہانی میں دھو کر رکھ لیں تمور اور تھوڑا تین روز تک پلا میں۔ انشاء اللہ صحت کامل ہوگی۔ سدونوں نقوش کی ایک ہی خصر میات ہیں عظام حاکم، امیر متکبر، یا منصف متعصب سے کوئی مقصد ہو تو اس نقش کو برزنجنبہ بعد نماز چاشت لکھ کر قطر لگا کر، موم جامد کر کے لوبان یا سندل کی دھون دے کر

واہنے بازو میں یا ٹہلی میں رکھ کر ظالم حاکم، امیر منکبر و منصف متعصب کے رد و رد
جائے۔ انشاء اللہ نہایت نرم گفتاری سے پیش آئے۔ اور مقصد و مطلب انجام
لا کر پورا ہو دے۔ اور مقدمہ کی کامیابی کیلئے نقش کے نیچے مدعا علیہ
کے نام مع ماں کے نام کے لکھے اور مقدمہ نمبر اور حاکم کا نام لکھے اور
واہنے بازو پر باندھ کر جاوے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ ترکیب یہ ہے۔

”یا اہی مدلی فلاں بن فلاں مدعا علیہ فلاں بن فلاں

مقدمہ نمبر فلاں میں حاکم فلاں کو بطرت فلاں ممد فرما

اور فلاں کو مقدمہ میں کامیابی عطا فرما۔“

مذکورہ بالا عبارت، نقش کے نیچے لکھے۔ اگر کسی کی نوکری چھٹ مئی
ہو تو نقش کے نیچے یہ عبارت لکھے۔ ”یا اللہ فلاں بن فلاں کی نوکری
بمال فرما فلاں حاکم کو مسخ و مہربان فرما اور واہنے بازو میں باندھ
کر رد و رد حاکم کے جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نوکری بمال ہوگی۔ کوئی بھی دنیا
و کامیابی پریشانی ہو اس کو نقش کے نیچے عبارت میں لکھ دے۔

حجرب و آزمودہ ہے۔

برائے دفع آسیب جنات

۷۷

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

اس نقش کو لکھ کر آسیب زدہ کے
تمام بدن پر مل کر آگ میں جلاوے۔ صبح
شام اکیس روز تک۔ انشاء اللہ صحت کامل
حاصل ہوگی۔ حجرب ہے۔ آزمودہ ہے۔

برائے دفع آسیب و جنات

اگر کسی شخص کو آسیبی مارہم ہووے تو صبح شام بعد نماز فجر و مغرب ایک ایک مرتبہ سورہ نساؤ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیے۔ یا کوئی عامل یا حافظ پڑھ کر دم کر کے پلائے اور ایک نقش لکھ کر گلے میں باندھے اور چند نقوش لکھ کر پانی میں دھو کر پلائے۔ مسلسل اکیس روز تک ایک نقش روز پلائے۔

۲۸۸۲۲	۲۸۸۲۵	۲۸۸۲۹	۲۸۸۱۵
۲۸۸۲۸	۲۸۸۱۶	۲۸۸۲۱	۱۷۸۲۲۴
۲۸۸۱۷	۲۸۸۳۱	۲۸۸۲۳	۲۸۸۲۰
۲۸۸۲۴	۲۸۸۱۹	۲۸۸۱۸	۲۸۸۳۰

انشاء اللہ تعالیٰ
صحت کامل اور
شفائے عاجل
حاصل ہوگی۔

مغرب و آرمودہ کر۔ اللہ ہر آفات و بلیات سے (انہی و ہمدی) محفوظ رکھے۔

برائے دفع آسیب و جنات

ج ۱۷
مرفوبے روز
فروغ بے عون
شدار بے داد
ہو مان بے سامان

اس فیتلہ کو ہر روز شنبہ کو وقت صبح بعد نماز
فجر لکھ کر تیار کریں اور فیتلہ بنا کر سر میں تلے
میں جھوکر جلائیں اور آسیب زدہ کو سنگھائیں
انشاء اللہ تعالیٰ سخت سے سخت آسیب فی الفور
ہموک جائے گا

برائے دفع آسیب جنات ۵۵

۷۸۶

۱۸۲۲۳	۱۸۲۲۴	۱۸۲۲۵	۱۸۲۲۶
۱۸۲۲۸	۱۸۲۲۹	۱۸۲۳۰	۱۸۲۳۱
۱۸۲۳۲	۱۸۲۳۳	۱۸۲۳۴	۱۸۲۳۵
۱۸۲۳۶	۱۸۲۳۷	۱۸۲۳۸	۱۸۲۳۹

یا قرآن مجید آسیب و جنات کو دور کرے

اگر کسی شخص کو سخت آسیب ہے
واسطہ پڑا ہو اور کسی صورت چھٹکارا نہ
ہو تو اس نقش سورہ احقاف کو لکھ کر
آسیب زدہ کے گلے میں باندھے
اور ایک نقش روز متواتر سات روز
تک پائے یہاں میں دھوکہ کھ
ے شام تک۔ انشاء اللہ صحت کامل ہوگی۔ ترجیب ہے

برائے دفع آسیب جنات ۵۶

آسیب زدہ کے واسطہ ان آیات کو لکھ کر ایک تعویذ بنا کر گلے میں باندھے
اور سات تعویذ لکھ کر سات روز تک ایک تعویذ کا پانی پئے یا سات مرتبہ پڑھے
کہ ہاں پر دم کر کے پائے سات روز تک انشاء اللہ تعالیٰ آسیب زدہ کو صحت
ملی حاس ہو۔ وہ آیات یہ ہیں۔ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَآلُهُ** اِذَا قَالَ
يُحْسِنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اِذَا رَأَى أَحَدًا عَشَرَ كَوْنًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
رَأَيْتُهُمَا فِي سَجْدَةٍ اِنَّهُ يَمُوتُ اَوْ يَحْيٰى وَالْاَمْرُ لِلَّهِ اِنَّ
تَفْعُلْ وَامِنْ اَقْطَارِ السَّوْدَةِ وَالْاَرْضِ فَانْقُذْ وَلَا تَفْطِنْ وَلَا تَنْفَلْ
اِلَّا بِسُلْطَانٍ ۛ

برائے دفع آسیب و جنات

۸	۴۴۵۲۹	۴۴۵۳۵	۱
۴۴۵۳۲	۲	۷	۴۴۵۳۱
۳	۴۴۵۳۹	۴۴۵۲۵	۴
۴۴۵۲۷	۵	۴	۴۴۵۳۷

یا اللہ جمیع آسیب و جنات سے محفوظ فرما

یہ نقش مکرم بھی آسیب زدہ کے واسطے ہے۔ اگر کوئی شخص بیمار کر کے زبان کی دھون دے کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے اور سات نقش لکھ کر سات روز تک پانی میں دھو کر پلائے۔ انشاء اللہ آسیب زدہ کو صحت ہو۔

برائے دفع آسیب و جنات

شداد	حاصل	ابلیس	فرعون
نمرود	شداد	حاصل	ابلیس
لعین	نمرود	شداد	حاصل
ابلیس	لعین	نمرود	شداد

ہر روز چاروں منزلہ کشتہ شود

آسیب زدہ کے واسطے یہ فتیلہ بھی بہ تاثیر اور زور اثر ہے اس فتیلہ کو لکھ کر نیلا دھاگہ لپیٹ کر تہی بنا کر چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائے اور مریض کو بٹھائے یا آسیب زدہ اور بیمار کو منگھائے انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی آسیب و جن آزاد ہو پوچھتا ہو گا مل کر خاکستر ہوگا مجرب و آزمودہ ہے۔

برائے دفع آسیب و جنات

۷۸۶

۱۴۵۸	۱۴۴۱	۱۴۴۴	۱۴۵۱
۱۴۴۳	۱۴۵۲	۱۴۵۷	۱۴۴۲
۱۴۵۳	۱۴۴۴	۱۴۵۹	۱۴۵۴
۱۴۴۰	۱۴۵۵	۱۴۵۶	۱۴۴۵

نقش چہل کان لکھ کر آسیب

زودہ کے گلے میں لاندھے۔ اور
اکس نقش اکس روز تک پلائے
انشاء اللہ صحت کامل ہوگی۔
نقش چہل کان یہ ہے :-

یا اللہ برقم کے آسیب و جنات سے محفوظ فرما

برائے دفع آسیب و جنات

۷۸۷

۹۹۱۶	۹۹۱۹	۹۹۲۲	۹۹۰۹
۹۹۲۱	۹۹۱۰	۹۹۱۵	۹۹۲۰
۹۹۱۱	۹۹۲۴	۹۹۱۷	۹۹۱۴
۹۹۱۸	۹۹۱۳	۹۹۱۲	۹۹۲۳

یہ نقش چہل تان بھی آسیب

زودہ کے واسطے زود اثر تاثیر رکھتا
ہے۔ ایک عدد گلے میں لاندھے
اور اکس نقش اکس روز تک
پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت سے

یا اللہ جمع آسیب و جنات سے محفوظ فرما

صحت آسیب و جنات دفع ہوگا۔
ورنہ مذکورہ نقش کا نیتہ بنا کر چراغ میں جلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جگر خاک ہوگا
نیتہ جلاتے وقت چہل تان کا درد رکھے اور مرض نیتہ پر نگاہ رکھے۔ اور مذکورہ
نقش کو خوشنود لکھ کر مکان کے اندر دیوار پر سانے لگانے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکان
و درکان بھی برائے اثرات اور آسیب و جنات کے اثر سے محفوظ رہیں۔
مغرب و آرمودہ ہے۔

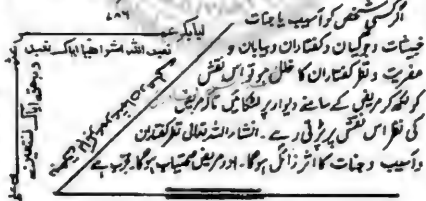
برائے دفع آسیب و جنات ۴۱



اس نقش معظم کو بعد نماز فجر
خروج ماہ میں لکھ کر آسیب زدہ کے
گلے میں باندھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ
کامل صحت حاصل ہوگی۔ اور آئندہ
بھی ہر قسم کے آسیب و جنات و
جوگیان، کلیساں، اثران، گفتار ان
کے شر سے محفوظ رہے گا۔
محبوب و آزمودہ ہے :

یا اللہ! جمع آسیب و جنات: برائین کلیان دور شو۔

برائے دفع آسیب جن و نظر گفتاران ۴۲



اگر کسی شخص کو آسیب یا جنات

غیبت و مریگان و گفتاران و دیوان و

مغرب و نظر گفتاران کا غلط جو تو اس نقش

کو لکھ کر مریض کے سامنے دیوار پر لٹکائیں گا کہ مریض

کی نظر اس نقش پر پڑتی رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تو گفتار

و آسیب و جنات کا اثر زائل ہوگا۔ اور مریض محتسب ہوگا۔ جو ہے

غیبت و مریگان و گفتاران و دیوان و مغرب و نظر گفتاران کا غلط جو تو اس نقش کو لکھ کر مریض کے سامنے دیوار پر لٹکائیں گا کہ مریض کی نظر اس نقش پر پڑتی رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تو گفتار و آسیب و جنات کا اثر زائل ہوگا۔ اور مریض محتسب ہوگا۔ جو ہے

برائے دفع آسیب جنات ۳۳

اگر کوئی آسیب زدہ شخص کسی صورت اور کسی ترکیب سے ہوش میں نہ آتا ہو تو اس فریقت مند جو ذیل کو نیکہ کر کے ہما باز میں اور سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں اور تھوڑا پانی آسیب زدہ کے منہ پر ملے اور ایک دو قطرہ بھی منہ سے نچے کر اتر جائیگا تو اشارہ شرفی مغرر آسیب زدہ کو ہوش آجائیگا۔ جو بے وہ فریقت یہ ہے — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ بِرَبِّ جِبْرَائِیلَ ۝ مِکَیْلَ ۝ اِسْرَافِیْلَ ۝ عِزْرَافِیْلَ ۝ اَسْنَحْتَ اَلْذِّیْ ۝ جَعَلَ فَعَرَمْتُ ۝ عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْذِّیْ ۝ اَجَابَ ۝ اَذْهَبَ لَدَا عِیْسٰی ۝ بِنِ سَرِیْمَ ۝ وَاَیْدِنَا ۝ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۝ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَیَاتِی سَلِیْمَ ۝ بِنِ دَاوُدَ ۝ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ ۝ اَلْذِّیْ ۝ سَخَّرَ لَنَا اَلْاِیَّامَ ۝ وَاَلْاَحْیٰ ۝ وَاَلْمَیِّتَ ۝ وَاَلْمَشِیْءَ ۝ سَرِیْعًا ۝

برائے دفع آسیب جنات ۳۴

اس فتیدہ کو بعد نماز تکبیر نہ کرتا ہو رکھے اور دقت ضرورت کام میں لائے۔ اگر کوئی آسیب زدہ ہوش ہو تو اس فتیدہ کو سرسوں کے تیل میں تر کر کے ہلائے اور آسیب زدہ کو سنگھائے اشارہ شرفی صحت حاصل ہو۔

۴۸۶

۳	دھی	دلو	۴۸۶
۱۵	۲	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۲
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۲	۱۱	۸

برائے دفع آسیب و جنات ۴۵

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۴	۹	۱۴	۳
۱۵	۶	۵	۱۰

اگر کسی شخص کو آسیب و جنات کا غل ہو تو اس نقش کو لکھ کر ہر روز پچھنہ یا رک کے رکھے اور آسیب زدہ کے گمے میں باندھے اگر کسی مکان میں آسیب و جنات کا اثر ہو تو اس نقش کو لکھ کر مکان کی دیوار پر لٹکا دے۔ انشاء اللہ

تعالیٰ آسیب زدہ و مکان محفوظ رہے گا اور آسیب دفع ہوگا۔

برائے دفع آسیب و جنات ۴۶

اگر کوئی شخص آسیب و جنات کا ستا ہوا ہو تو اس آسیب زدہ کا علاج اس نقش سے کریں ایک نقش گمے میں باندھیں اور ایک نقش روز متواتر ۱۰۷ تک پڑھیں اور ایک نقش پکا کر دیکھیں اور آسیب کے بدن کی مائش صبح و شام کریں متواتر سترہ روز تک

۲۴	۲۸	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۳	۲۹
۱۹	۳۳	۲۶	۲۲
۲۷	۲۱	۲۰	۳۲

انشاء اللہ تعالیٰ آسیب زدہ کو شفا سے کام اور صحت عاقل حاصل ہوگی۔ ہر روز بعد تیار کر کے رکھ لیں جو یہ ہے وہ نقش یہ ہے۔

یا اللہ جمیع آسیب و جنات دور شود

برائے دفع آسیب و جنات ۴۷

۷۸۶

۵۴۱۲	۵۴۲۵	۵۴۲۳	۵۴۱۹
۵۴۲۳	۵۴۱۸	۵۴۱۳	۵۴۲۴
۵۴۱۷	۵۴۲۰	۵۴۲۷	۵۴۱۴
۵۴۲۶	۵۴۱۵	۵۴۱۶	۵۴۲۱

یا اللہ جمیع آسیب و جنات سے محفوظ فرما۔

نقش مذکورہ کو ہر روز پنجشنبہ لکھ کر رکھے
اگر کوئی آسیب زدہ یا جنات کا ستکارا
یا تنگدستان میں مبتلا یا کوئی بچہ چلاش کا
شکار ہو یا کوئی جو گیارہ فرماں و ام العسل
کے ماحض میں مبتلا ہو تو اس نقش کو لکھ کر
مریض کے گھر میں ہاندے سے انشاء اللہ

تعالیٰ صحت کامل ہو دے غریب ہے۔ نقش اور تحریر ہے ۷۷

برائے دفع آسیب و جنات ۷۸

۷۸۷

۱۳۶۳۸	۱۳۶۳۳	۱۳۶۳۰
۱۳۶۳۹	۱۳۶۳۷	۱۳۶۳۵
۱۳۶۳۲	۱۳۶۳۱	۱۳۶۳۶

یا اللہ جمیع آسیب و جنات سے محفوظ فرما

اس نقش کو لکھ کر قتیلہ یا گر چراغ میں جلانی
اور مریض کو ناسنے چراغ کے بجائیں۔ آسیب
حاضر ہو گا یا ہے جلانی یا آزاد کر دیں نقش یہ ہے

برائے دفع آسیب و جنات ۷۹

اگر کسی مکان میں آسیب و جنات کے اغرات ہوں تو باغی کھیل کر ہے کی پورے
اور ہر ایک کھیل سات سات مرتبہ مندرجہ ذیل حریمت پڑھ کر دم کرے۔ چار کھیل
مکان کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں اور پانچویں کھیل صدد و غارے میں گاڑ دیں۔
انشاء اللہ مکان ہر قسم کے آسیب و جنات و جمیع بیلیات و آفات سے محفوظ رہے گا
وہ حریمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّہُمْ یَکْیْنُوْنَ ذَنْتَ

کَیْدًا اَوْ اَکَیْدًا کَیْدًا۔ فَمَیْلًا اَوْ اَنکَیْرًا یُنْزِلُ اَمْرًا لَّکُمْ رُوْیْدًا ؕ
سَقَدَ مَا مِیْلَے کَسَا یَا اُوْیَیْلًا عَلَفَے بِهَؤُلَے سَلْبَتَے بَنَے دَاوَدَ
عَلِیْہِہِ السَّلَامَ عَلِیْقًا مَّیْلَقًا لَّیْقًا اَنْتَ لَعَلَّہُ مَا فِیْ تَلَوْنِہِہُ ؕ

برائے دفع آسیب و جنات

۷۸۷

۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲

اللہ تعالیٰ آسیب و جنات سے محفوظ رکھے

اگر کسی مکان میں آسیب و جنات کا باعث
و جگہ پر درختوں و درختوں کا سایہ ہو یا کسی شخص کو
مذکورہ شے سے ملے ہوں تو اس نقش کو دیکھ کر ہر چیز
تیار کر کے رکھے اور آسیب زدہ شخص کے گھر میں
باندھے اور آسیب زدہ مکان کی دیوار پر لٹکائے
انشاء اللہ تعالیٰ آسیب زدہ مکان اور مکان میں ہر
قسم کی بیماریات و آفات سے محفوظ رہیگا۔

برائے دفع آسیب و جنات

جس مکان میں اینٹ پھرتے ہوں اور اس مکان میں رہنے والے
پریشان ہو گئے ہوں تو آئندہ صبح کے نقش کو دیکھ کر قید بنا کر مکان میں لٹکائے

۷۸۸

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

اللہ تعالیٰ آسیب و جنات سے محفوظ رکھے

متراسات روز تک انشاء اللہ تعالیٰ اینٹ
نہ تر کا آنا بند ہوگا۔ اور مکان محفوظ رہے گا
رہے گا۔ اور کمینوں کو کسی قسم کا خطرہ
لاش نہ رہے گا۔ مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

برائے دفع آسیب جنات و خبیث

اگر کسی شخص پر آسیب کا سایہ ہو تو مندرجہ ذیل حریمیت کو لکھ کر ایک عدد لکے میں باندھ
اور دوسرے پندرہ روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت کاں ہوگی۔

اگر کسی کو سخت آزار آسکا و جنات ہو تو اس حریمیت کو پندرہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم
کر کے پندرہ دن تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سخت سے سخت آزار سے چھٹکارا ہو
اگر کسی شخص کا جسم تمام آسیبی و جناتی علت سے جکڑا ہوا ہو تو پندرہ مرتبہ سرسوں
کے تیل پر پڑھ کر دم کرے اور تمام بدن پر مالش کرے انشاء اللہ تعالیٰ ہم درست ہوگا
اور ہر قسم کے درد و درہوں گے۔

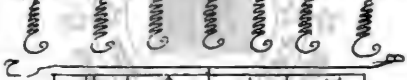
اگر کسی مکان میں آسیب کا خبیث کا پڑل و مڑل کا دیو کا یا جنات کا اثر ہو تو اس
حریمیت کو پندرہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مکان کے چاروں کونوں میں عدد لکھا
میں مٹی کر پھر سے مکان میں چھینے ڈیرے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جنات کے اثرات
اثرات یہاں تک کہ عقلی و طوطی کے اثرات سے بھی مکان محفوظ رہے گا۔ وہ حریمیت
۱۰۰ — جَلِیوْشَہْ مَرِیوْشَہْ اَدَبُوْشَہْ حَیوْشَہْ مَلُوْشَہْ مَرُکُوْشَہْ
فَیْلُوْ مَالِیْہِ اَلِیْسَا دُوْ مَا ذَرِیَا قُوْ دِیَا یَا اَحِیوْ ت د

برائے دفع آسیب جنات دستک سے میلنے

اگر کسی مکان میں سخت قسم کے اثرات ڈیرہ جمانے ہوئے ہوں تو اس دستک کو
دبانے اتم کی اتھیلی پر لکھ کر مکان کے دروازوں پر دستک دے انشاء اللہ تعالیٰ
مکان سے سخت بے سخت آسیب و جنات پلے جائیں گے۔ اور محفوظ و مامون رہیگا

عرب ہے۔
 دستک
 سلیمان
 ہے۔
 براے دفع آسیب و جنات

اگر کسی کو کوئی غیث جن سنا ہو اور ہار نہ آتا ہو تو اس فیتد کو بروز پنجشنبہ
 لکھ کر تیار کر کے رکھے۔ اور ضرورت کے وقت کام میں لائے فیتد بنا کر مریض کا
 پستان ہوا کپڑا لے کر جلائے۔ اور مریض کو درود پڑھائے یا نیلا کپڑا لیکر اسے پیٹ
 کر جلائے انشاء اللہ برے اثرات مریض سے اور مکان سے دور ہو جائیں گے۔
 ایک فیتد روز جلائے اور سات روز تک جلائے۔ عرب ہے فیتد یہ ہے۔



۱۱	۸	۱۲	۱۳
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸

براے دفع آسیب جنات وغیرہ

آسیب زدہ کے واسطے اس نقش کو لکھ کر فیتد بنا کر نیلا دھار پیٹ کر سروں
 کے تین میں تر کر کے آسیب زدہ کو

۷۸۶

۱۱۳	ہامان	ابلیس	فرعون
۱۱۳	فرعون	ہامان	ابلیس
۱۱۳	ہامان	فرعون	ابلیس
۱۱۳	فرعون	ہامان	ابلیس

سنگھائے توانا اللہ تعالیٰ آسیب
 جن بھاگ جائے گا اور پھر نہ آئے گا
 اگر جلا نا چاہو تو اس فیتد کو چراغ میں

جلد و توجہ بھی آسیب یا جن ہر گاہ
حاضر ہوگا اور محل کر خاکستر ہوگا سار
۵۱۸ ۵۴ ۷۱ ۷۱ ۷۱ ۷۱
انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو صحت کامل
ہوگی۔ بحرب ہے =

برائے دفع آسیب و جنات

اگر کسی شخص کو کوئی جن ستا ہو تو اس عزیمت کر لے کہ چیری پر چکائیں یا چیری
پر لٹکے کیا سات مرتبہ چڑھ کر چھری پر دم کر کے زمین پر مریض کے سامنے سات غریبوں کے
انشاء اللہ وہ جن حاضر ہوگا اور معالیٰ چاہے گا۔ اور وہ ہوگا جو ہے وہ عزیمت یہ ہے
يَا فَاتِحُ يَا فَاتِحُ يَا فَاتِحُ يَا فَاتِحُ يَا فَاتِحُ يَا فَاتِحُ يَا فَاتِحُ يَا فَاتِحُ يَا فَاتِحُ يَا فَاتِحُ

برائے دفع آسیب و جنات

اگر کسی مکان میں آسیب یا جنات کا سایہ ہو یا کسی شخص کو کوئی غیث آسیب
ذہن ستا ہو اور کوئی چٹکارے کی راہ نہ ہو تو اس ترکیب کو کام میں لے کر ایک کپڑا
پاک صاف لیکر اس کو ہلکی میں رنگے اور چالیس فیتلہ تیار کرے اور ہر فیتلہ پر ۹ مرتبہ
اُمّ اللہ لکھیں اور ایک فیتلہ روز جلانی چالیس روز میں انشاء اللہ تعالیٰ مکان آسیب
و جنات کے اثرات سے پاک ہو جائیگا۔ اور آسیب نہ وہ مریض جس مکان میں سوتا ہو
اس مکان میں فیتلہ جلے اور آسیب نہ وہ چراغ کی کو میں دیکھتا ہے انشاء اللہ
چالیس روز میں مریض کو مکمل صحت و شفا حاصل ہوگی۔ بحرب ہے =

برائے دفع آسیب و جنات و سحر

کسی بھی قسم کا مریض ہو، ایسی وجہاتی یا عرضی و ملوی کا شکار ہو یا عطائی و سخی
 سوک زد میں ہو یا ٹونہ ٹونکحات میں مبتلا ہو یا کسی جہاتی مرض سے دوچار ہو تو یہ
 تیل ہر قسم کے مریض پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ سرسوں کا تیل
 لے اول آدھ شریف ما۔ ۱۰ مرتبہ پڑھے درمیان میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ
 اور سورہ ناس کو پوری ما۔ ۱۰ مرتبہ پڑھے کہ تین مرتبہ دم کرے۔ سورہ ناس میں آخر کا
 نص ہے۔ چھوڑ کر پڑھے یعنی قلے اَعُوذُ بِرَبِّ الْعَالَمِا۔ ۱۰ نیکب اللہ انشاء
 اسی طرح پوری پڑھے اور مریض کے دونوں بھینوں پر کان ک پا پڑھوں پر ناک کے
 نٹھوں پر، اور بیسوں ناخنوں پر اور دل کے مقام پر لگا دے انشاء اللہ تعالیٰ ہر مرض
 سے براے آسیب و جنات سے ہر قسم کے عرصے ہر قسم کے دروں سے چھٹکارا ہو دے
 اور مریض کو صحت کامل شفا سے مابل مابل ہو دے خوب ہے ۛ

برائے دفع آسیب و جنات ۛ

اگر کسی مکان میں کوئی ما آسیب اینٹ، پتھر پھینکتا ہو یا کپڑوں میں اگل
 لگاتا ہو تو اس نقش کو خوشحالکھ کر مکان
 کی اس دیوار پر لگائے جس سے نقش
 کا منہ کعبہ شریف کی طرف ہے اور
 بچوں کو شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ
 تعالیٰ مکان ہر قسم کے آسیب و جنات
 و بلیات و آفات سے محفوظ رہے گا

۷۸۶

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۴	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

ع

ع

برائے دفع آسیب و جنات ۛ

اگر کوئی شخص کلمہ (پیشوش) ہر روز کی صورت پر نہ لکھ دیا ہو کہ اس مریض کو کیا
ملے تو اس نقش کو لکھ کر مریض کو دکھا دے (چند منٹ تک) اگر آسیب
ہوگا تو مریض رونا شروع کر دیکھا۔ اگر غیث و گندے اور پلیدی اثرات ہوں گے
تو ہنسا شروع کر دیکھا۔ اور اگر جہانی مرض ہے تو چپ اور خاموش رہے گا۔ یہ
جانتے کیلئے اس نقش کا قیتہ بنا کر چراغ میں جلا دے۔ روئی لپیٹ
کر تکی بنا کر سرہوں کے تیل میں ردھن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب جینیٹا
چلائیگا۔ اور وہ نیگا۔ اور فریادی ہوگا اور دفع ہوگا۔

نقشہ برائے



برائے دفع آسیب و جنات

جس مکان میں بچہ کی پیدائش کے بارے میں دشواری ہوتی ہو یعنی چلہ ہونا دشوار
کس ہو دے تو اس نقش کو لکھ کر حاملہ کی پہاڑی کے سربانے کی طرف اوپر دیکھا
پر لکھا۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ پھر وہاں دونوں تقریب و آسیب و جوگیان و شرمان و
پڑیلان و کھیران و ام الصبیان کے اثرات سے محفوظ رہیں گے۔ اور چلہ بخیر و راحت
گزرے گا۔ نقش مندرجہ ذیل ہے۔

یامیکائیل

۷۸۶

یاجیرائیل

۱۴۷۹	۱۴۸۳	۱۴۸۴	۱۴۷۲
۱۴۸۵	۱۴۷۳	۱۴۷۸	۱۴۸۴
۱۴۷۴	۱۴۸۸	۱۴۸۱	۱۴۷۷
۱۴۸۲	۱۴۷۴	۱۴۷۵	۱۴۸۷

یاعزرائیل

یامسرافیل

برائے دفع آسیب و جنات

اگر کسی مکان میں جنات پھر پھینکتے ہوں یا ایٹیں ڈالتے ہوں یا کسی بھی قسم کی گمنگی پھیلاتے ہوں یا روٹیاں بٹاؤں کرتے ہوں یا اور دیگر کلمان جلاتے ہوں یا مختلف اشیاء میں آگ لگاتے ہوں یا عورتوں سے ہمہستر ہوتے ہوں یا چھوٹے بچوں کو ڈراتے اور تنگ کرتے ہوں اور سونے نہ دیتے ہوں۔ اور کسی بھی صورت باز نہ آتے ہوں تو اس مندرجہ ذیل نقش کو لکھے۔

روز پنجشنبہ ایک شنبہ، چہارشنبہ، جمعہ، ہفت روزہ صبح ۸ بجے تک دوپہر کو ۲ بجے سے ۴ بجے تک ۷ عدد نقش لکھ کر تیار کر کے اول روز شام کو غلیتے سے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلا لیں۔ آدھا گشت روز اور فریمت مندرجہ ذیل کو ۲ مرتبہ یا سات مرتبہ آرام و سکون سے پھر پھر کر باوازا بلند پڑھے۔ اسی طرح سات روز کرے اور روز غلیتے جلا لیں۔ دوسرے روز ایک ایک نقش کا تعویذ بنا کر مکان میں چاروں کونوں میں دفن کرے۔ اور باقی احوال نقش صدر دروازے میں دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے جابر و ظالم آسیب و جنات سے و خبیثات

ے چٹکارا حاصل ہو گا۔ اور اہل خانہ بقفل ربی کریم مغفون و مامون رہیں گے
 اور اینٹ، پتھر، آگ، گندگ وغیرہ کا مکان میں آنا بند ہو جائیگا۔ خوب
 و معدتہ ہے۔ وہ عزیت جو چراغ کے پاس بیٹھ کر رومی جاسکے یہ
 ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَخْرِقْ
 اَخْرِقْ اَخْرِقْ اے اے مردود و مطرود و ملعون

رَاکِبِ دُرِّ خَانَةِ قُلَابِ بَنِي قُلَابِ سَنَكْ وَكُلُوخْ وَخَشْتِ
 مِیْ اَنْدَا دُ وَبِخَقِ مَا فِیْ هَذِ النَّقْشِ اَبْجَدْ وَبِخَقِ
 مُحَمَّدْ مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَبِخَرْمَتِ
 اِبْرَہِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ وَبِخَقِ سُلَیْمٰنِ بْنِ دَاوُدَ
 عَلَیْہِ السَّلَامْ وَبِخَقِ عَلٰی اَسَدِ اللّٰهِ الْعَالِی
 وَبِخَقِ اِبْرَہِیْمَ بْنِ مُحَمَّدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِخَرْمَتِ
 اِبْرَہِیْمَ بْنِ اَدَہُمْ بَلِیْخَقِ وَبِخَرْمَتِ اِبْرَہِیْمَ
 خَوَامِ وَبِخَقِ خَانَةِ السَّیْنِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ
 بِاَعِزِّ رَاثِلِ عَلَیْہِ السَّلَامْ یَا صَاحِبِ السَّارِ وَالْمَوْتِ
 وَالْقَهْرِ وَیَا قَلَمًا مِیْنِمْ وَیَا سَرَکِیْتَا بِلِیْخَقِ
 اَعْظَمَ قَسَدِ اَقِیْضْ وَاَخْرِقْ رَدَّخْ کِیْسِ کِیْ
 سَنَكْ وَکُلُوخْ مِیْ اَنْدَا دُ وَآرْ نَوَعِ مِیْ اَبْجَدِ
 بِخَرْمَتِ صِفَاتِ جَلَالِ وَخَضْرَتِ ذِ الْجَلَالِ
 وَالْقَهْرِ وَالْقَبْضِ وَالْحَقِصِ وَالْاَلٰہِ وَ
 بِخَرْمَتِ حُرُوفِ اَتَشِیْ وَبُرُوجِ اَتَشِیْ وَ
 بِخَقِ سَاعَتِ الزَّحْلِ وَالْمَرِیْخِ سَوَجْتِ گَرْدِ
 وَشَکْسَتْ شَوْرَ وَاسْمَلَا یَا شَدِیْدِ الْقُوَّیْ

يَا مُدِيدَ الْبَطْشِ وَيَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ بِيَا
 قَاهِرُ يَا قَهَّارُ يَا عَزِيزُ يَا كَبِيرُ يَا مُكَبِّرُ يَا قَابِضُ
 يَا خَافِضُ يَا مُزِيلُ يَا كَبِيرُ يَا جَمِيلُ يَا قَوِي
 يَا مُبِينُ يَا مُهَيِّتُ يَا مُنْقِمُ يَا مُقْسِطُ يَا رَحِيمُ
 اَبْنُ تَدْنِجٍ وَتَهْوِجٍ اَبْنُ بَدْبَحْتِ لَعِينِ رَاكِبِ سَنَكِ د
 كَلُوحٍ وَتَوَشَّتْ بِئِىْ اَنْدَا رُذْ وَاِيْذَا مِى رَسَانِدُ يَا
 ذَا الْعِزَّةِ ذَا الْجَلَالِ بَلْبِيرُ اَبْنُ مَلْعُونِ رَا هَرِيحُو
 مَكْرُوْقَةٍ مُقَيَّدُ مَخَافَتِهِ وَدَسْتُ دِيَا سَلَسَتِي
 عَوَالِيْ يَكِي اَزْ مَرْدُمَانِ اَهْلِيْ اَبْنُ عَدُمَتِ كُن
 يَكْرُمَتِي يَكِي مَرْدُ غَوْتِ صَاحِبِ اَهْيَارِ عَبْد
 الرَّحْمَنِ قُطْبُ الْعَالَمِ وَقُطْبُ الْاَقْطَابِ د
 عَبْدُ الرَّحِيْمِ وَاَقْطَابُ قُطْبِ الْعَالَمِ كُلِيهِ
 مَرْجُوْدَاتِ وَسِيْدُ اَوْتَادِ وَرِجَالِيْ سَبْعَةٍ
 كِي هَرِيكِي جَاهَا قِطْرُ مِلْكِيَّتِ وَخَضِرُ وَجْهِهِ
 اَبْدَالُ وَهَفْتَادُ تَنْ عَارِيْ وَجْهِهِ لَقَرُ نَجِيهِ
 وَهَفْتَادُ تَنْ لِقْبَا وَجْهِهِ رُكْنُ عَالَمِ كِي جَانِطَا
 اَرْضِ اَنْدُوسِيْ صَدِّ اَهْيَارِ الدِّيْنِ وَسِيْ صَدِّ
 جَمَالِ الدِّيْنِ وَصَدِّ وَبَسْتُ دُرْدُ مَرْدُ جَاهَا قِطْرُ
 وَكَلَامُ عِشْقِيْنِيْ كِي كَمِيْنِ مَسَاعِيْ اَبْنُ مَلْعُونِ
 لَبْسُ زُكِّيْ بَحْنُ يَابْدُوحِ تَبْدُ وَنَحْتِ يَابْدُوحِ
 وَابْدُوحِ فِي الْبَدُوحِ يَبْدُ وَخَلَكِ يَابْدُوحِ
 مَدْرَجِيْ يَا لاَ دِيَا رُحْمَتِي دِيَا اَرْسَانِيْ جَرَاغِ بِلَا رِيْ -

الحمد لله بحرمته ابواھم ۷۸۶ بن محمد رسول اللہ

۱۲۵۰۱۲	۱۲۵۰۱۵	۱۲۵۰۱۸	۱۲۵۰۰۵
۱۲۵۰۱۷	۱۲۵۰۰۴	۱۲۵۰۱۱	۱۲۵۰۱۶
۱۲۵۰۰۷	۱۲۵۰۲۰	۱۲۵۰۱۳	۱۲۵۰۱۰
۱۲۵۰۱۲	۱۲۵۰۰۹	۱۲۵۰۰۸	۱۲۵۰۱۹

الحمد لله بحرمته ابواھم ۷۸۶

الحمد لله بحرمته ابواھم ۷۸۶

الحمد لله بحرمته ابواھم ۷۸۶

اس نقش کا قیستہ بنا کر روئی لپیٹ کر چراغ میں رکھ کر تہذیب کر ملائیں۔ خوب ہے

برائے دفع آسیب و جنات

اگر کسی شخص (عورت یا مرد کو) بڑے یا بچے کو کسی غیبی جنات و آسیب
کلیان و گفتار و دگر بیان و فرمان و عفریت نے بید کیا ہو اور مریض کمزور و ناتوان
ہو یا بیمار ہو کوئی دعا و دوا اثر نہ کر رہی ہو اور کسی صورت سے کسی تدبیر سے
آسیب زدہ مریض شفا یاب نہ ہو رہا ہو تو اس نقش چھل قات کو روز جمعہ
یکشنبہ چہار شنبہ پنجشنبہ کو چھ عدد لکھے اور ایک عدد مریض کے محلے میں
اور دوسرا کمر میں باندھے اور تیسرا چار ہائی میں سر ہانے کی طرف باندھے
اور روز آد ایک فستری میں یا سفید کاغذ پر حضرت عفران و عکاب سے لکھ کر ہائی میں
دھو کر صبح سے شام تک تھوڑا تھوڑا کر کے پلائے ان میں اس طرح تین روز تک
پلائیں۔ تیسرے دن ایک تعویذ پاتی میں پکا کر عرزہ و آسیب زدہ کو غسل
کرائیں۔ اس کے بعد جہاں سے پانی نال میں نہ جائے زمین میں خشک ہو چکا
یا ٹپ میں بٹھا کر غسل کرائیں اور استعمال شدہ پانی تالاب، نہد یا ندی میں
ڈالیں۔ فلاحہ تعالیٰ کسی مایوس کن آسیب زدہ مریض کو صحت کامل پائیگا۔

محب ہے۔ ترکیب زکوٰۃ یہ ہے کہ اول عروج ماہ میں پنجشنبہ یا دوشنبہ شروع کرے روزانہ بعد نماز فجر ۱۰ نقشب اکتیا بیس روز تک لکھے اور دریا میں بہا کرے روز کے روز بھی بہا سکتا ہے اور کئی روز کے اکٹھے کر کے بھی بہا سکتے ہیں۔ اکتیا بیسوں روز شیرینی تقسیم کرے اور ایصال ثواب بروح پاک آقا سے نامدار سید ابرار تاجدار مدینہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والہ اصحاب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر تا بعین و تبع تابعین پر اولیائے کرام و صوفیائے عظام رحمہم اللہ اجمعین پر بیچے زکوٰۃ مکمل ہوگی۔ اور پھر چہل قاف کی تاثیر کا اور قدرت کاملہ کا کرشمہ اور تاثیر نمبر کا نظارہ فرمائے کہ کس قدر زود اثر ہے۔

دوران زکوٰۃ صلوٰۃ کی پابندی، کذب، چغل خوری اور فحش کلامی سے باز رہے بلکہ اذکار میں مشغول رہے۔
نقشب چہل قاف مندرجہ ذیل ہے

عطرائیل	۷۸۶	عطرائیل
۳۹۰۹	۳۹ - ۴	۳۹ ۱۱
۳۹۱۰	۳۹ - ۸	۳۹۰۴
۳۹۰۵	۳۹ - ۲	۳۹۰۷
عطرائیل		عطرائیل

مغیر ہنگامہ چکا ہے اس کے نیچے لکھے۔ درجہ درجہ نفل بن نفل آسیب مافر شود و جگر خاکستر شد
اور مریض کے درجہ درجہ سے اور عامل چیل تان پڑھتا رہے۔ جن فرما دی ہو لکھ دیکھا۔ چلا گیا۔
آخر میں کہ خاکستر ہوگا تجربہ ہے۔ اگر عامل کسی آسیب زدہ کو گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے دیکھا اور پانی
پلے دیکھا تو انشاء اللہ آسیب دور ہوگا۔ اگر عامل کسی چیز پر مرتبہ پڑھے کہ دم کر کے کھلائے تو آسیب ہلک
جائے گا۔ اگر عامل سات مرتبہ چیل تان پر دم کر کے آسیب زدہ کے کانوں میں ڈالے اور تھپتھپ
کے انگلیوں سے مریض کے کانوں کو بند کرنے تاکہ تیل باہر نہ نکلے اور چیل تان پڑھتا رہے۔ تو
انشاء اللہ تعالیٰ آسیب چیل جائے گا۔ اگر عامل اس چیل تان کا نقش مکھ کر دیوے ایک
حدو گھٹن میں باندھے اور ایک پانی میں دھو کر ۲۱ روز یا چالیس روز تک پلے تو انشاء اللہ
تعالیٰ صحت کامل ہوگی۔ اگر کسی آسیب زدہ کا نوٹو اپنے سامنے رکھ کر اور فولادی چاقو پر
چیل تان پڑھ کر دم کر کے نوٹو پر ضرب مارے اسی طرح سات مرتبہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ متا
روز تک اس عمل کے کرنے سے آسیب زدہ محبتاب ہوگا۔ اور جن بھگ جائے گا۔ پلے
ہی مریض عامل سے ایک ہزار میل دور ہو۔ اگر ہزار میل سے بھی زیادہ دور ہو تو چالیس
مرتبہ پڑھ کر چالیس ضرب مارے انشاء اللہ اس کا عامل کئی ہزار میل سے مریض کا علاج
خوبی کر سکتا ہے۔ تجربہ ہے۔ اگر چیل تان کے عامل کے پاس کوئی آبیے کر نفل شخص
کو آسیب نے پہنچا ہے تو عامل ۳ مرتبہ چیل تان پڑھ کر سائل کے داہنے ہاتھ پر دم کرے
اور کہے کہ وہ بات کہے ناشی کی حالت میں گھر جائے اور جا کر آسیب زدہ کے داہنے
ہاتھ پر تھپتھپ مارے انشاء اللہ تعالیٰ جیجے مار کے بھاگ جائے گا یا بالکل خاموشی اختیار کرے گا۔
مگر خاموشی اختیار کرنے تو انہی گال پر تھپتھپ سے تو غیبت بھی واقع ہوگا۔ اگر بھر خاموش ہو جائے
تو کچھ بھرت پلید گندہ ہے تو آسیب زدہ کی گردن پر ضرب مارے انشاء اللہ تعالیٰ بھرت پلید
وغیبت بھی دور ہوگا تجربہ ہے۔ اگر عامل کو کسی دشمن سے خطرہ جانی و مالی ہو تو
تو اس چیل تان کو ۱۱ مرتبہ ۵ روز تک صبح و شام دشمن سے یا نام زد دشمن کا نام اور
والدہ کا نام ساتھ میں پڑھتا رہے یعنی دشمن نفل بن نفل زہر و مقہور و مغلوب شود
انشاء اللہ تعالیٰ محنت سے سخت اور جانی دشمن بھی معذرت خواہ ہوگا اور آئندہ کیلئے

تادم ہو کر طاعت کر لگا۔ جوب ہے :- اگر مال کو کوئی خاص ہم درمیش ہو دے تو اس
چہل قاف کو بعد نماز شمار ۹۱ مرتبہ روز پڑھے۔ اول و آخر دو دشریف ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ
پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ نعت سے نعت ہم مل ہوگی۔ اگر مال چہل قاف کو بعد نماز
نور بعد نماز مغرب ۸۔ ۸ مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں پردم کر کے تمام ہم پر پھرے تو
انشاء اللہ تعالیٰ جمیع آفات و بلیات سے محفوظ و مامون رہیگا اور بعض ربی امن
میں رہیگا۔ اگر اس چہل قاف کو کسی بھی مرتبہ کے سر پر دست شفقت رکھ دے گا
تو اس مرتبہ کو محبت ہوگی۔

یہ چہل قاف :- سیدنا حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ
نور اللہ مرقدہ سے منسوب ہے اور حضرت ممدوح رحمہ نے بہت خواص اس چہل قاف
کے بیان فرمائے ہیں مگر طویل ہونے کی وجہ سے احقر نے اختصار سے کام لیا ہے

دفع اسباب

کے بارے میں تونہ سوشا تقین مالمین کیلئے تحریر فرما دے ہیں جو کہ فقیر کے
تجربہ میں ہیں اور معمول مطلب بھی ہیں۔ جو حضرت مالمین اس کتاب سے فیضیابوں
فقیر کو اپنی دامادوں سے نوازیں اس لئے کہ یہی سرمایہ و ترشہ آخرت ہوگا۔ آمین و ملو
پر چہل قاف تحریر کرتا ہوں۔

چہل قاف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا قَادِرُ رَبِّ قَدْ رَقَضَۃٌ
فَقَضَہَا اَقْوَالُ یَقْرَۃً مَعَ قُرْۃٍ فِی قَیۡمُوۃٍ یَبْحِثُ
فَلَا یَسِبُ قَطْبُ الْقَمَقَامِ الْقَنَاقِیۡنِ فَقَرَّ قَرِیۡرُیۡ قَبْلَ
یَقْبُوۡلِ قُرْبِ قَدْ مَعِ عَنِ الْقَرَامِ قِیَا قِیۡوَمِ یَقُو
قَمَہَا فِی قِیَاقِ یَقْفَقِیۡ قَمَقَقِیۡ فَقَضَہَا قَطَا لَوِی

وَقَسْمُهُ قُنُقُمًا يَا قَادِرُ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اس مالک بنیز ذہنہ عالم اور تخلیق کائنات و پروردگار عالم کا بیکہ شکر و کرم سے اور لطف عظیم سے کہ جس کے حکم کے بغیر ذرہ بھی حرکت نہیں کر سکتا۔ یعنی ہر شے اس کے تابع فرمان ہے جن دیشرا، جوش و طیور، جنات و شیاطین، جنس و کفر، ارض و سما، بود و برحق کہ ہر شے اس کی محتاج ہے اور تابعدار ہے۔

ان دونوں امداد فیلی اور تائید لاری سے یہ مضمون - آسیب و جنات و خیسات، چڑیل، مڑیل، پری، عفریت و غیرہ کو حاضر کرنا، بمکلام ہونا، قید و بند کرنا، خاکستر کرنا، آسمان و پہل طریقوں سے دفع کرنا، تفلوں سے پوشیدہ ... خیسات کی حرکتوں، حملوں سے محفوظ رہنا اور وہل الحصول طریقوں سے آسیب زدہ کو کلام الہی و آیات الہی کے ذریعہ ہٹکارا دینا۔ حفاظت جسم، حفاظت مکان و مکان و غیرہ کے باب میں پورا ہوا۔

یہ مضمون حقیقت میں ایک انجام مدام اور برآمد مقاصد و مطالب کا کبھی تمام ہے۔ اور شائقین مہلیات اور معالجین جنات کے واسطے بیشال متاع الباب و منفعت ہے
خداے غفور الرحیم و رؤف الرحیم بیشال لیکن مہلیات اور طالب روحانیات کو کامیاب بنائے۔ آمین ثم آمین یا رب العالمین

دعا گوہ - جمیل احمد جمیل سکندرنپوری

اختتامیہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَبِئَمْنِهِ وَكَرَمِهِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَبِحَمْدِهِ وَكَوْنِهِ
 آج تاریخ ۱۴ ربیع الثانی ۱۴۰۹ھ مطابق ۲۵ نومبر ۱۹۸۸ء بروز جمعہ
 بوقت ایک شب یہ مبارک باسعادت کتاب مستطاب "نافع العالَمین"
 موسومہ بہ آفتابِ عوالمیات کی جلد سوم اختتام کو پہنچی جس میں آئیب
 جناب، غیبات، طویل، اثری، پری، مغفرت وغیرہ کو آسانی اور آں الحصول
 طریقوں سے حاضر کرنا، مکالم ہونا، قید و بند کرنے کے سہل الحصول طریقے درج
 کئے گئے ہیں۔ اور دلچسپ جنات و شیطاں کے آسان طریقہ سے علاج یہاں
 کے گئے ہیں۔

تحقیقی و تصدیقی و تجربی و آزمودہ عملیات بنفسی ربی اس جلد میں پورے

جیسا کہ سابقہ جلد دوم میں خرید مضمون کیلئے لکھا تھا، اب چوتھی کتاب
اسرارِ عملیات، میں تحریر کیا جائیگا۔ کتاب کی طوالت کی وجہ سے تقریر
تقریر مضمون مجربات عملیات کا چھوٹی چھوٹی کتابوں کی شکل میں شائع
عملیات کی خدمت میں پیش کروں گا۔ کچھ دوستوں، مجتہدین، محسنوں کی مشورہ
کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسا کیا جا رہا ہے۔

ادارہ فیض العملیات سے برابر شائقین عملیات کی خدمت میں چھٹی چھٹی کتابوں کی شکل میں ذخیرہ عملیات پیش کرنا دیکھا آئے ہوگی۔ کتاب اسرار عملیات میں کوسلی و طوی کا تفصیلی مختصر مگر جامع تذکرہ ہوگا۔ محراب و ثور، ابطال، محرابی کا توڑ، بحر الداتی سے چھٹکارے کی عمدہ آسان و مجرب اکاٹ و آثار وغیرہ کے سہل الحصول طریقے تحریر کئے جائیں گے۔

ام القیسیٰ یعنی مسان، جو گیان، کلیان، خرمیان، افسران، ایابان، عفریت، مسان، بختہ و خام، حقیقہ و مقیم (بانی) بن کا مکمل علاج ارمیہ و ادویہ کے ذریعہ بیان کیا جائیگا۔ اولاد و زینہ کے حصول کے عملیات درج کئے جائیں گے۔ اور اس میں ساتھ ساتھ تجربہ و تحقیقات فقیری اور کمال فن ساتھ سے حاصل و دستیاب شدہ نجات اور ان کے بنانے کے طریقے بیان ہوں گے۔ خداوند قدوس اپنی رحمت کامل سے اور اپنے حبیب پاک محمد مصطفیٰ خاتم النبیین، سید الشعلین، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ علیہ السلام کے مدد عالیہ میں اس ناچیز کا یہ فائدہ ناممکن وقت کو شرف تیریت بخشے۔ آمین یا رب العالمین۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا خَيْرَ وَالسَّعَادَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۝

بصورت تشریف آوری
فقیر حافظ، حکیم عیسیٰ احمد عیسیٰ سکندر پوری۔

اعتذار و تشکر

آئیں۔ میں اہل قلم حضرات اور عاملین و کالمین اصحاب سے گزارش کرتا ہوں کہ زیر نظر کتاب میں اگر کہیں غلطی یا معنوی یا اصطلاحی غلطی پادیں تو تکراراً فرما کر اور مطلع فرما کر علم و عمل دوستی کا ثبوت مہیا فرماتے ہوئے ممنون و مشکور فرمائیں۔ تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی صحت و درستگی کا خیال رکھا جاسکے۔

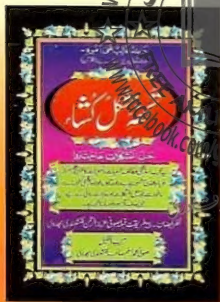
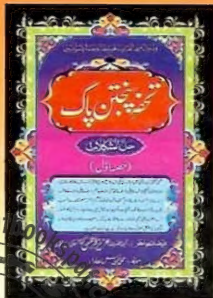
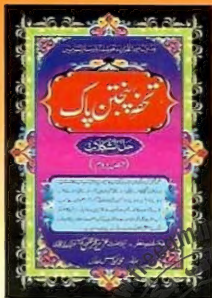
فہرست

میں جناب قاری حامی عبد فرحیم صاحب مقفولہ مجیبیان سہارنپوری و قلم جناب محمد صدیق صاحب سیلی پرانی منڈی سہارنپور و عزیز مہرزی محمد ایسا صاحب کاتب و صدر مدرس دارالعلوم کنوئیں سہارنپور و مشفق جناب حامی محمد عادل صاحب ایضاً اعلیٰ جاہک سوادان لال کنوئیں دہلی کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اس زیر نظر کتاب کی ترتیب و تدوین و کتابت و طباعت میں بے انتہا جان و فشانہ فرمائی۔ اور ایک دشوار گزار کام کو بحسن و خوبی پایہ تکمیل پہنچانے میں معین و مددگار بنے۔ شکریہ

فقیر، حافظہ حکیم، عیسیٰ احمد عیسیٰ سکندر پوری



محمد شہیر قادری



مشاق بک کارز
اکرم مارکیٹ، اولڈ بازار، لاہور